شرح الدیوان فی تسہیل البیان

لابی الطیب احمد المعروف بالمتنبی رح

مصنفہ

عالم علیمی نحریر لوذعی فاضل اجل کامل اکمل مولوی ذوالفقار علی دیوبندی رحمۃ اللہ

جسکو احقر العباد محمد عبدالاحد نے

بغرض سہولت شائقین و آسانی معلمین و متعلمین مولانا ممدوح کی تصحیح سے باخذ حق مصنف اپنے

مطبع مجتبائی دہلی مین طبع کیا ۱۳۲۵

ماہ محرم الحرام ۱۳۴۵ ہجری مین دوبارہ طبع ہوئی

۷۸۶

ترجمة المتنبی

ابو الطیب احمد بن الحسین بن عبد الصمد الجعفی الکندی الکوفی المعروف بالمتنبی ایک شاعر بلیغ لطیف الطبع بلند فکر شیرین مقال نازک خیال ہے باوجودیکہ اُسکی وفات کو ۹۵۶ برس گزر چکے ہیں مگر ابتلک اُسکی فصاحت و بلاغت و دقت مضامین و چستی الفاظ و عمدگی معانی و استعارات شیرین و تشبیہات نمکین و تشبیبات دلنشین مسلم ادبائے نامدار و شعرائے روزگار ہین۔ اور بزم و رزم و معاملات روزمرہ مین اُسکے اشعار بطور ضرب امثال ورد زبانِ اہل کمال ہین۔ اور اُسکا سدا بہار چمن کلام خزان روزگار و گردش لیل و نہار سے باوجود امتداد زمان محفوظ ہے۔

گل ہمین پنجروز شش باشد		وین گلستان ہمیشہ خوش باشد	

یہ نامور شاعر کوفہ کے محلہ کندہ مین سنہ ۳۰۳ھ مین پیدا ہوا اس لئے اسکو کندی کہتے ہیں۔ وہ کندہ مشہور قبیلہ سے نہیں ہے بلکہ وہ جعفی القبیلہ ہے۔ اسکو متنبی اس لئے کہتے ہیں کہ اسنے بادیہ سماوہ میں نبوۃ کا دعوی کیا تھا اور اپنے اشعار کو اپنا معجزہ ٹھہرایا تھا اور بنی کلب وغیرہ کا ایک انبوہ کثیر اُسکا تابع ہوگیا تھا اس لئے ابو لولو نائب اخشیدیہ نے اُسپر چڑھائی کی اور اُسکے مجمع کو متفرق کرکے اُسکو قید کرلیا تھا۔ اور ایک عرصہ دراز تک اُسکو مقید رکھا۔ جب اُس نے دعوی نبوت سے توبہ کی تو اُسکو چھوڑ دیا۔ قاضی القضاۃ ابن خلکان اپنی کتاب وفیات الاعیان مین لکھتے ہین کہ علمانے اُسکے دیوان کی بڑی قدر کی اور اُسکی متعدد شروح لکھین اور میرے بعض اساتذہ نے مجھ سے کہا کہ دیوان مذکور کی چالیس شرحین میری نظر سے گذر چکی ہین۔ سو یہ شرف کسی اور دیوان کو نصیب نہین ہوا۔ حق یہ ہے کہ یہ شخص شعر مین صاحب بخت بلند اور خوش قسمت ہے انتہے۔ یہ بڑا زبان دان اور لغت کا امام ہے۔ علاوہ لغات مشہورہ لغات وحشیہ وغریبہ سے بخوبی [illegible] تھا۔ جب اُس سے درباب محاورات کچھ پوچھا جاتا تھا تو فوراً نظم و نثر عرب عربا بطور سند پیش کرتا تھا

کہ شیخ ابو علی فارسی نے اُس سے ایک روز پُوچھا کہ زبان عرب مین فعلی کے وزن پر کون کون جمع آتی ہیں۔ متبنی نے فوراً جواب دیا کہ حجلی اور ظربی۔ شیخ مذکور کہتے ہیں کہ مین نے برابر تین رات کتب لغت دیکھین کہ ان دو کے سوا اس وزن پر کوئی اور جمع بھی آتی ہے مگر نہ ملی۔ اس تبحّر کا کیا ٹھکانا ہے۔
آخر ۳۵۴ھ ہجری مین فاتک بن ابی الجہل اسدی نے اس عظیم القدر شخص اور اسکے بیٹے مُحسّد اور اس کے غلام مفلح کو دجلہ کے کنارہ بروز چہارشنبہ ماہ رمضان مین قتل کردیا اس حساب سے اُسکی عمر کل ۵۱ سال کی ہوئی اُسکا مرثیہ ابو القاسم مظفر بن علی طبسی نے اس طرح کہا ہے۔

ما رای الناس ثانی المتنبی	ای ثان یُری لبکر الزمان
کان من نفسہ الکبیرۃ فی جیش وفی کبریاء ذی سلطان	
ہو فی شعرہ نبیٌّ ولکن	ظہرت معجزاتہ فی المعانی

اشتہار

اعلان

خطبہ

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله اهل الثناء على كل النعماء وجل الآلاء والصلوة والسلام على سيد الانبياء وسند الاولياء وعلى اله واصحابه الذين هم قدوة العرب العرباء واسوة الفصحاء والبلغاء **اما بعد** فيقول العبد الضعيف المعتصم بالعزيز القوى ذو الفقار على الديوبندى ان الشعر حظ العرب وسائر الناس من بحارهم مغترفون وباقوالهم مقتدون وعلى اثارهم مهتدون وبفضلهم معترفون وقد كمل هذا الفن فيهم وشاع واشتهر ولم يوجد عنه فى من سواهم عين ولا اثر وترعرع فيهم وفى غيرهم بعد لم يولد واقتبل فيهم شبابا وفى من عداهم لم يوجد وسار فيهم مسير الشمس وغيرهم لا يشعرون وهب فيهم هبوب الريح وسواهم عنه عمون كيف لا وملوكهم وامراءهم شعراء ورجالهم ونساءهم نظماء وقد ورد فى الخبر عن سيد البشر عليه من الصلوات اكملها ومن التحيات اشملها ان من الشعر لحكمة وان من البيان لسحرا هذا ولما فرغت من تسويد كتاب تسهيل الدراسه فى شرح الحماسه وارتضى به الفحول وتلقوه بالقبول لكونه فجر لهم الصحح ولا فخر التمس منى بعض المترددين الى والمشتغلين لدى ان اشرح لهم فى الهندى ديوان ابى الطيب احمد بن الحسين بن عبد الصمد الجعفى الكندى رحمه الله تعالى بهذا الطرز المرضى والنهج السنى ليسهل فهم المعانى على الاوساط والادانى فاعتذرت بضيق باعتى فى العلوم فما سمعوه والتحبت بقلة استطاعتى فى الامر المعلوم فما وعوه فلما لم اجد بدا من اسعافهم بما اقترحوه بذلت فيه جهد المقل وحررته محترزا عن الايجاز المخل والاطناب الممل

واعتمدتُ غالباً في حل اللغات وتحقيق المحاورات وشرح المعاني وبيان المباني على التبيان للعكبري رحمه الله لكونه ناظراً على اكثر الشروح وحرّرت معاني اللغة لكل شعر وشرحت المحاورة ان احتيج اليها بالعربي اولاً ثم ترجمت بالهندي بحيث يقوم مقام الشرح ثانياً وسمّيته تسهيل البيان في شرح الديوان ليطابق الاسم المسمى ويوافق اللفظ المعنى والله تعالى اسئل ان يجعله مفيداً للمحصّلين ويرزقني ذكراً جميلاً في الآخرين وآخر دعوانا ان الحمد لله ربّ العلمين وصلى الله تعالى على سيد المرسلين وآله واصحابه اجمعين

وقلتُ فيه

ومن مذهبي ان لا اخيّب راجيا	فلا عذر لي في ان اجيب المناديا
فقمت لتسويد الكتاب مشمّرا	ودمت لتحرير المطالب ساعيا
وما اربي اظهار فضلي وانما	رجائي بقاء الذكر لو كان باقيا
بماذا اباهي انني لست كاتبا	فصيحا ولا ممن يجيد القوافيا
فان رضيت عني الكرام فلم ابل	لعمري بان ارضي حسوداً مداجيا
وارجو من النظّار ان ينظروا الى	صنيعي بعين من يراني راضيا
فعين الرضا من كل عيب كليلة	ولكنّ عين السخط تبدي المساويا
ومالي استهدفت نفسي ولم اكن	حريّا لامر مثله ثمّ ماليا
لقد كلّفوني مصعداً ما اطيقه	وقد حمّلوني فوق راسي الرواسيا
سانشد بيتا للحريري انّه	ضمين لاظهار اعتذاري كافيا
على انني راض بان احمل الهوى	واخلص منه لا عليّ ولا ليا
ويعرف قدر الترجمان وجهده	ومحنته من بتّلي ببلائيا

والآن اشرع في المقصود مستعينا بستّار العيوب
ومفيض الخير والجود

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وقال وقد امرہ سیف الدولة باجازة ابیات علی ہذا الوزن والروی اولہا

یالائمی کُفَّ الملامَ عن الذی ‏— اَضناہ طولُ سقامہ وشقائہ

عَذلُ العَواذِلِ حَولَ قلبِ التّائِہ ‏— وَھوَی الاَحِبّۃِ مِنہُ فی سَودائہ

العاذل واحد العذّال والعذّل - وجمع عاذلة عواذل - والتائہ المتحیر - وسویداء القلب الحبة السوداء فی جوفہ کانہا قطعة کبد وروی قلبی بالاضافة فیکون التائہ صفة لہ ولیس بجید لانہ لایقال تاہ القلب - والروایة الجیدة اضافة القلب الی التائہ وقد عیب علی ابی الطیب قولہ التائہ والقصیدة مہموزة کلہا واعتذر لہ بانہ لم یرد التصریع لان الہاء فی القافیة اصلیّة -

ترجمہ ملامت گر عورتون کی ملامت عاشق متحیر کے دلکے گرد وپیش مین ہی اور معشوقون کی محبت اُسکے عین سویداء قلب مین تو ملامت کا اثر وہان تلک نہین پہنچ سکتا -

یَشکُو المَلامُ اِلَی اللّوائِمِ حَرّہٗ ‏— وَیَصُدُّ حِینَ یَلُمنَ عَن بُرَحائِہ

الملام اللوم - واللوائم جمع لائمة - والبرحاء شدة الحرارة التی فی القلب من الحب ترجمہ ملامت ملامتگر عورتون سے حرارت وسوزش قلب عاشق کی شکایت کرتی ہی اور جبکہ وہ ملامت کرتی ہین تو ملامت بباعث شدۃ سوزش قلب دل کے پاس جانے سے رکجاتی ہی - خلاصہ یہ ہی کہ ملامت دل تک نہین پہنچ سکتی لہذا محض بیکار ہی -

وَبِمُھجَتِی یاعاذِلی المَلِکَ الّذِی ‏— اَسخَطتُ کُلَّ النّاسِ فِی اِرضائِہ

الباء متعلقة بمفدی المحذوف - واراد بالملک سیف الدولة - ترجمہ اى ملامت گر میری جان قربان ہی اُس بادشاہ پر کہ اُسکے راضی رکھنے کی غرض سے مینے سب لوگون کو جو مجکو بلاتے ہین ناخوش کیا ہی اور اسکی خدمت کو مقدم سمجھا ہی -

اِن کانَ قَد مَلَکَ القُلُوبَ فَاِنّہٗ ‏— مَلَکَ الزّمانَ بِاَرضِہ وَسَمائِہ

ترجمہ اگر وہ بادشاہ سب لوگون کے دلونکا مالک ہوگیا ہی تو کیا عجب ہی کیونکہ وہ زمانہ کا اُسکے آسمان وزمین سمیت مالک ہوگیا ہی - زمانہ کے مالک ہونیکا یہ مطلب ہی کہ وہ اُسکی مُراد کے موافق کام کرتا ہی -

اَلشَّمْسُ مِنْ حُسَّادِہٖ وَالنَّصْرُ مِنْ	قُرَنَائِہٖ وَالسَّیْفُ مِنْ اَسْمَائِہٖ

ترجمہ آفتاب منجملہ اُسکے حاسدون کے ہی کیونکہ آفتاب سے اُسکا فیض زیادہ اور مشہور ہی - اور فتح اُسکے ساتھیون سے اور سیف منجملہ اُسکے نامونکے ہی کیونکہ اُسکا لقب سیف الدولہ ہی -

اَیْنَ الثَّلٰاثَۃُ مِنْ ثَلَاثِ خِلَالِہٖ	مِنْ حُسْنِہٖ وَاِبَائِہٖ وَمَضَائِہٖ

الخلال جمع خلۃ الخصلۃ - والاباء ان یابی الذل فلا یرضاہ ترجمہ تینون مذکورہ بالا یعنی آفتاب اور فتح و تلوار اُسکی تین خصلتون سے کیا نسبت رکھتی ہین یعنے کچھ نہین - آفتاب کو اُسکے حُسن سے اور فتح و نصرت کو اُسکی عزت طلبی و انکار ذلت سے اور تلوار کو اُسکی تیزی سے -

مَضَتِ الدُّھُوْرُ وَمَا اَتَیْنَ بِمِثْلِہٖ	وَلَقَدْ اَتٰی فَعَجَزْنَ عَنْ نُظَرَائِہٖ

النظراء جمع نظیر وھو المثل - ترجمہ زمانے بہت سے گذرے اور ممدوح کی مثل نہ لاسکے اور اب جو وہ آگیا ہی تو اُسکے امثال کے لانے سے وہ بالکل عاجز ہین -

واستزادہ فقال

اَلْقَلْبُ اَعْلَمُ یَا عَذُوْلُ بِدَائِہٖ	وَاَحَقُّ مِنْکَ بِجَفْنِہٖ وَبِمَائِہٖ

ضمیر مائہ یعود الی الجفن وقیل الی القلب وفیہ بعدٌ ترجمہ ای جاہل ملامت گر دل اپنے درد کو خوب جانتا ہی پس تو باوجود جہالت کیون اُسکے سر ہو رہا ہی اور وہ اپنی پلکون اور اُسکے پانے کا تجھسے زیادہ حقدار و سزاوار ہی - خوب کہا ہی ؎

نمی دانم زمنع گریہ مطلب چیست ناصح را * دل از من دیدہ از من آستین از من کنار از من

فَوَمَنْ اُحِبُّ لَاَعْصِیَنَّکَ فِی الْھَوٰی	قَسَمًا بِہٖ وَبِحُسْنِہٖ وَبَھَائِہٖ

الفاء لتفریعیۃ علی ما تقدم - والواو للقسم - ومن فی موضع خفض ترجمہ سو محبوب کی قسم ای ملامت گر در باب محبت بیشک تیری نافرمانی کرونگا - مین محبوب اور اُسکے حسن و جمال کی قسم کھاتا ہون -

اَ اُحِبُّہٗ وَاُحِبُّ فِیْہِ مَلَامَۃً	اِنَّ الْمَلَامَۃَ فِیْہِ مِنْ اَعْدَائِہٖ

الاستفہام للانکار - ترجمہ یہہ کب ہوسکتا ہی کہ مین محبوب کو بھی پسند کرون اور اُسکی محبت کے بارہ مین ملامت کو بھی اُسکی محبت کے معاملہ مین ملامت اُسکی دُشمن ہی پھر اجتماع ضدین کسطرح ہوسکتا ہی -

عَجِبَ الْوُشَاۃُ مِنَ اللُّحَاۃِ وَقَوْلِھِمْ	دَعْ مَا نَرَاکَ ضَعُفْتَ عَنْ اِخْفَائِہٖ

الوشاۃ جمع واش وھو الذی یزخرف الکذب ویمنمقہ - واللحاۃ جمع لاح وھو الذی یزجر عن الاشیاء ویغلظ القول ترجمہ میرے پاس دو قسم کے لوگ جمع ہین ایک چغلخور اور دوسرے ملامت گر - سو ملامت گر مجکو کہتے ہین کہ تو اپنے عشق کو چھپا نہین سکتا تو اُسکو چھوڑدے اور چغلخور اُنکے اس قول سے تعجب کرتے ہین اور کہتے ہین کہ جب یہ شخص اپنے عشق کے

اخفاپر قادر نہین تو اُسکو کیسے چھوڑ سکتا ہی الغرض وہ اُس کو تکلیف مالایطاق سمجھ کر اُن کے اس کہنے پر کہ عشق چھوڑ دے تعجب کرتے ہین۔

مَا الخِلُّ اِلَّا مَنْ اَوَدُّ بِقَلْبِہٖ	وَاَرٰی بِطَرْفٍ لَا یَرٰی بِسَوَائِہٖ

سوی اذا قصرتہ کسرتہ واذا مددتہ فتحتہ۔ والخل الخلیل والصدیق ترجمہ نہین ہی دوست مگروہ شخص جسکو مین اُس کے دل سے اُسکو دوست رکھون اور اُس آنکھ سے دیکھون کہ وہ دوست نہ دیکھے سوا اس آنکھ کے یعنی میرا دل اور آنکھ اسکا دل اور آنکھ ہو۔ خلاصہ یہ کہ دوست وہ ہی جو ہر شی مین تیرا موافق ہو۔

اِنَّ المُعِیْنَ عَلَی الصَّبَابَۃِ بِالْاَسٰی	اَوْلٰی بِرَحْمَۃِ رَبِّہَا وَاِخَائِہٖ

الصبابۃ رقۃ الشوق۔ واراد علی ذی الصبابۃ فحذف المضاف۔ والاسی الحزن۔ والاخاء الاخوۃ والمجرور فی ربہا للصبابۃ وفی اخائہ للرب ای رحمتی واخائی۔ ترجمہ جو شخص باوجود میرے عشق کے یا باوجود اُس حالت عشق کے جو مجھ پر طاری ہی ملامت کرکے میرے غم کی مدد کرتا ہی اور اُسکو بڑھاتا ہی اُسکو لائق وسزاوار یہ ہی کہ وہ مجھ پر رحم کرے اور مجھ سے بھائی چارہ برتے یعنی میرے اس غم سے رہائی کی کوئی تدبیر نکالے اور میری غمخواری کرے نہ یہ کہ وہ ملامت کرکے میرے غم کو اور بڑھاوے۔

مَہْلًا فَاِنَّ العَذْلَ مِنْ اَسْقَامِہٖ	وَتَرَفُّقًا فَالسَّمْعُ مِنْ اَعْضَائِہٖ

اراد بالسمع آلۃ السمع ترجمہ ای ملامت گر ملامت کرنا چھوڑ دے کیونکہ ملامت منجملہ اسباب اُسکے بیماریون کی ہی۔ اور میرا ضعف دیکھکر سخت گفتگو درباب منع عشق نکر آخر کان بھی اعضا مین سے ہی اُس پر ایسا بوجھ مت رکھ جس کو وہ اُٹھا نہ سکے۔

وَہَبِ المَلَامَۃَ فِی اللَّذَاذَۃِ کَالْکَرٰی	مَطْرُوْدَۃً بِسُہَادِہٖ وَبُکَائِہٖ

ہب بمعنی سلم تتعدی الی مفعولین یقال ہب زیدا منطلقا۔ والسہاد الارق والملامۃ اول مفعولے ہب والثانی مطرودۃ ترجمہ ملامت کو جو تیرے نزدیک مثل خواب شیرین لذیذ ہی بسبب عاشق کی بیخوابی وگریہ کے متروک کردے یعنی عاشق کی گریہ وبیخوابی پر رحم کرکے اُس سے درگزر اور ملامت اور بیخوابی کی دُہری مصیبت اُسپر مت ڈال۔ یا یہہ معنی ہین کہ تو یہ مان لے کہ ملامت گری مین تجکو مثل خواب شیرین نہایت مزہ آتا ہی مگر جب عاشق کی بیماری وگریہ دائمی کے سبب تو نے سونا چھوڑ دیا ہی ایسا ہی ملامت کو جو تیرے نزدیک لذیذ ہی ترک کردے غرض جیسا ایک لذیذ کو تو نے چھوڑا ہی ایسا ہی دوسرے کو چھوڑ دے۔

لَا تَعْذُلِ المُشْتَاقَ فِی اَشْوَاقِہٖ	حَتّٰی تَکُوْنَ حَشَاکَ فِی اَحْشَائِہٖ

اتی الاشواق بصیغۃ الجمع لاختلاف انواعہ۔ ومعنی قولہ فی احشائہ ان یکون قلبک فی قلبہ ای تحب مثل ما یحب ترجمہ

ای ناصح تو عاشق مشتاق کو درباب اُسکے اشواق کے ہرگز معذور نہیں سمجھے گا جب تلک کہ تیرا دل اُسکے دل میں نہو یعنی تو مریض محبت نہو سچ ہی ہے تا ترا حالے نباشد ہمچو من ٭ حال من باشد ترا افسانہ پیش + چونکہ عاشق کو کبھی شوق مکالمت معشوق اور کبھی آرزوے بوس وکنار وغیرہ وغیرہ ہوتے ہیں لہذا شوق بصیغہ جمع لایا۔

إِنَّ الْقَتِيلَ مُضَرَّجًا بِدُمُوعِهِ	مِثْلُ الْقَتِيلِ مُضَرَّجًا بِدِمَائِهِ

المضرج المتلطخ بالدم ترجمہ بیشک عاشق جبکہ وہ اپنے خونی آنسوؤں میں لت پت ہو مثل مقتول کے ہی جبکہ وہ اپنے خونوں میں لتھڑا ہو۔ یعنی سرشکہاے عاشق خون مقتول کے برابر ہیں۔

وَالْعِشْقُ كَالْمَعْشُوقِ يَعْذُبُ قُرْبُهُ	لِلْمُبْتَلَى وَيَنَالُ مِنْ حَوْبَائِهِ

المبتلی العاشق الذی بلی بالحب۔ والحوباء النفس وجمعہا حوباوات ترجمہ عاشق کو قرب عشق ایسا ہی محبوب ہی جیسا قرب معشوق باوجودیکہ عشق دشمن جان عاشق ہی مگر با این ہمہ مرغوب ہی۔

لَوْ قُلْتَ لِلدَّنِفِ الْحَزِينِ فَدَيْتُهُ	مِمَّا بِهِ لَأَغَرْتَهُ بِفِدَائِهِ

ای بفدارک ایاہ مضاف الی الفاعل۔ والدنف الشدید المرض ترجمہ اگر تو عاشق زار سے کہے کہ جو تجکو رنج واندوہ ہی میں اُسپر قربان ہو جاوٗں یعنی کاش یہ مصائب بجائے تیرے مجکو ملجاویں تو تو اُسکو اس فدا ہونے پر غیرت دلائیگا الغرض غیرت عشق اُسکو اس امر کی اجازت نہیں دیتی کہ معشوق میں اُسکا کوئی شریک ہو۔

وُقِيَ الْأَمِيرُ هَوَى الْعُيُونِ فَإِنَّهُ	مَا لَا يَزُولُ بِبَأْسِهِ وَسَخَائِهِ

ترجمہ ممدوح کو دعائے خیر دیتا ہی کہ امیر سیف الدولہ چشمہاے سرگین کی محبت سے بچایا جاوے کیونکہ یہ وہ درد لاعلاج ہی کہ رعب اور ہیبت امیر اور اُسکے سخا وکرم سے نہیں جاتا سخی وغیر سخی کو ایک بھاو خریدتا ہی۔

يَسْتَأْسِرُ الْبَطَلَ الْكَمِيَّ بِنَظْرَةٍ	وَيَحُولُ بَيْنَ فُؤَادِهِ وَعَزَائِهِ

یستاسر یجعلہ فی الاسر والوثاق۔ والبطل الشجاع الذی تبطل عندہ دماء الاعداء الابطال لشجاعتہ۔ والکمی المستتر بسلاحہ والعزاء الصبر ترجمہ وہ محبت دلیر ومسلح شخص کو پہلی ہی نظر میں قید کرلیتی ہی اور اُسکے دل اور صبر میں حائل ہوجاتی ہی یعنی صبر بھی نہیں رہتا کہ اُسکے آسرے سے بیٹھا رہے۔

إِنِّي دَعَوْتُكَ لِلنَّوَائِبِ دَعْوَةً	لَمْ يُدْعَ سَامِعُهَا إِلَى أَكْفَائِهِ

النوائب جمع نائبۃ وہی الشدائد۔ والکفو المماثل والمراد بالسامع الممدوح ترجمہ بیشک مینے تجکو دفع مصائب کے لئے پکارا۔ اور اُس پکار کا سننے والا یعنی تو کبھی اپنے ہمسروں کی طرف لڑائی کے لئے نہیں پکارا گیا کیونکہ تیرا کوئی ہمسر ہی نہیں ہی بلکہ تو سب سے فائق ہی۔

فَأَتَيْتَ مِنْ فَوْقِ الزَّمَانِ وَتَحْتِهِ	مُتَصَلْصِلًا وَأَمَامِهِ وَوَرَائِهِ

المتصلصل الذی له صلصلة وخفیف واصله الصوت ومنه الصلصال الطین الذی له صوت ترجمه سو تو میری حمایت کے لئے ہر طرف سے گونجتا آیا۔ زمانہ کے اوپر اور تلے اور آگے اور پیچھے سے خلاصہ تو میری ہر طرف سے سپر ہو گیا اور مجکو تیرے ہاے حوادث زمانہ کا کچھ خوف نرہا۔

مَنْ لِلسُّيُوفِ بِأَنْ تَكُونَ سَمِيَّهَا   فِي أَصْلِهِ وَفِرِنْدِهِ وَوَفَائِهِ

الضمیر فی تکون للسیوف۔ والتقدیر من للسیوف بان یکون سیف الدولة لانه سمیها ترجمه رسمی تلواروں کے لئے کون ضامن ہو سکتا ہے کہ وہ تلواریں مثل اپنے ہمنام سیف الدولہ کے ہو جاویں اُسکی اصل اور اُسکے جوہر اور اُسکے وفائے عہد میں سے یہ خوبیاں ممدوح ہی میں منحصر ہیں اور میں نہیں پائی جاتی ہیں۔

طُبِعَ الْحَدِيدُ فَكَانَ مِنْ أَجْنَاسِهِ   وَعَلِيٌّ الْمَطْبُوعُ مِنْ آبَائِهِ

علی سیف الدولة وهو علی بن ابی الهیجاء بن حمدان التغلبی۔ والمطبوع المصنوع۔ والضمیر فی کان للحدید ترجمه لوہا بنایا گیا سو وہ اپنے جنس کے اقسام سے بنا اگر وہ اچھی ہے تو وہ بھی اچھا ہوا اور اگر بُری ہے تو وہ بھی بُرا ہوا۔ اور میرا ممدوح علی اپنے آبا پر بنایا گیا جیسے وہ اچھے اور شریف تھے ایسے ہی وہ بھی خالص اور عمدہ بنا۔ یعنی لوہا اجناس مختلف سے بنتا ہے مثل فولاد کے اور میرا ممدوح اور اُسکے آبا خالص ایک قسم کے ہیں پس تلوار کو سوائے مشارکت اسمی کوئی اور فضیلت حاصل نہیں ہے۔

وبلغ محمد بن اسحاق ان ابا الطیب هجاه فعاتبه محمد بن اسحاق فقال

أَتُنْكِرُ يَا ابْنَ إِسْحَاقٍ إِخَائِي   وَتَحْسِبُ مَاءَ غَيْرِي مِنْ إِنَائِي

ثانی مفعولی تحسب محذوف ای جاریًا او ماخوذًا وبه یتعلق الجار ترجمه ای ابن اسحاق کیا تو میرے بھائی ہونے کا انکار کرتا ہے اور غیر کا پانی میرے برتن کا سمجھتا ہے یعنی کلام غیر اور میرے کلام میں تمیز نہیں کرتا ہے سو ایسا نہونا چاہیئے

أَأَنْطِقُ فِيكَ هُجْرًا بَعْدَ عِلْمِي   بِأَنَّكَ خَيْرُ مَنْ تَحْتَ السَّمَاءِ

الهجر القبیح من الکلام والفحش۔ وهجر اذا هذی وهو ما یقوله المحموم عند الحمی ترجمه کیا میں تیرے حق میں بُرا کلمہ بولوں بعد اسکے کہ میں تجکو تیرے زمانہ کے ساری دُنیا سے بہتر جانتا ہوں۔

وَأَكْرَهُ مِنْ ذُبَابِ السَّيْفِ طَعْمًا   وَأَمْضَى فِي الْأُمُورِ مِنَ الْقَضَاءِ

اکره وامضی معطوفان علی خبر ان فی البیت السابق ترجمه اور بعد اسکے کہ میں نے تجکو جان لیا کہ تو دشمن کے واسطے تلوار کی دھار سے بھی زیادہ مکروہ ہے اور تمام امور میں قضا و قدر سے زیادہ تو چلتا ہے۔ نعوذ باللہ من مثل هذه المبالغة۔

وَمَا أَرِبَتْ عَلَى الْعِشْرِينَ سِنِّي   فَكَيْفَ مَلِلْتُ مِنْ طُولِ الْبَقَاءِ

اربیتُ زادت - وملِلتُ سئمتُ ترجمہ اور حال یہ ہی کہ میری عمر بیس برس سے زیادہ نہین ہوئی تو اب کیسے
مین درازی عمر سے تنگ دل ہو گیا - یعنی تیری ہجو کرنا عین مرگ ہی تو مین ایسا کام کیون کرتا -

وَمَا اسْتَغْرَقْتُ وَصْفَكَ فِي مَدِيحِي	فَأَنْقُصَ مِنْهُ شَيْئًا بِالْهِجَاءِ

ترجمہ اور مین نے تیری تعریف کا اپنی مدح مین احاطہ نہین کیا کہ اب اُسمین سے ہجو کرکے کچھ گھٹا دون یعنی ابتلک
تیری پوری تعریف نہین کرچکا بالفعل تو مجکو اُسکا اتمام لازم ہی نہ ہجو کرنا -

وَهَبْنِي قُلْتُ هَذَا الصُّبْحُ لَيْلٌ	أَيَعْمَى الْعَالَمُونَ عَنِ الضِّيَاءِ

ترجمہ اور تو یہ مان لے کہ مینے کہا یہ صبح رات ہی کیا اہل دنیا صبح کی روشنی سے اندھے ہوجائین گے اور میرا کہا مان لین گے
یعنی بالفرض اگر مینے تیری ہجو کہی تو اُسکو کوئی نہین مانے گا بلکہ مجکو جھوٹا کہین گے -

تُطِيعُ الْحَاسِدِينَ وَأَنْتَ مَرْءٌ	جُعِلْتُ فِدَاءَهُ وَهُمُ فِدَائِي

ترجمہ تو حاسدون کی اطاعت کرتا ہی حال آنکہ تو ایک مرد ہنر اوراس بات کا ہی کہ مین تیرے قربان ہون اور
حاسد میرے قربان ہون -

وَهَاجِي نَفْسِهِ مَنْ لَمْ يُمَيِّزْ	كَلَامِي مِنْ كَلَامِهِمُ الْهُرَاءِ

یمیز یفرق - والہراء بضم الہاء ہو الکلام الخطاء ترجمہ اور اپنے نفس کا ہجو کرنیوالا وہ شخص ہی جو میرے کلام اور
اُنکے لغو اور جھوٹے کلام مین فرق نکرے پس تو خود اپنی ہجو کرتا ہی -

وَإِنَّ مِنَ الْعَجَائِبِ أَنْ تَرَانِي	فَتَعْدِلَ بِي أَقَلَّ مِنَ الْهَبَاءِ

الهباء شئی یلوح مثل الذرّ فی شعاع الشمس ترجمہ اور بیشک منجملہ تعجبات یہ امر ہی کہ تو مجکو اور میرے عمدہ کلام کو دیکھتا
ہی کہ وہ آفتاب کے مانند روشن ہین اسپر تو مجکو اُس شخص کے برابر کرتا ہی جو ذرّہ سے بھی کمتر ہی -

وَتُنْكِرُ مَوْتَهُمْ وَأَنَا سُهَيْلٌ	طَلَعْتُ بِمَوْتِ أَوْلَادِ الزِّنَاءِ

اراد باولاد الزنا البہائم والعرب تقول اذا طلع سہیل وقع الوبار فی البہائم ترجمہ اور تو حاسدون کی موت کا انکار
کرتا ہی حال آنکہ مین سہیل ہون کہ مین بہائم اولاد زنا کی موت لیکر آیا ہون -

وقد ترجم ہذا الشعر النظامی فی قصیدتہ الفخریۃ حیث قال ؎ ولد الزناست حاسد منجم آنکہ طالع من + ولد الزنا کُش آمد چو ستارہ کہ نے

وقال یمدح ابا علی ہارون بن عبد اللہ الکاتب

أَمِنَ ازْدِيَارَكِ فِي الدُّجَى الرُّقَبَاءُ	إِذْ حَيْثُ كُنْتِ مِنَ الظَّلَامِ ضِيَاءُ

ویروی انت من الظلام ضیاء فیکون مبتدأ وخبرا - والروایۃ المشہورۃ اذ حیث کنت فیکون ضیاء مبتدأ وخبرہ حیث

وتقدیرہ الضیاء حیث کنت مستقراً وہو العامل فی حیث - واذ ظرف للامن تقدیرہ امنوا ذاک اذ کنت بہذہ الصفۃ والازدیار افتعال من الزیارۃ اما مضاف الی الفاعل ای ازدیارک ایّای او الی المفعول ای ازدیاری ایاک والدجی والدجیۃ ظلمۃ اللیل - والرقباء جمع رقیب کشرفاء وشریف ترجمہ تیرے رقیبون کو یہ خوف نہین رہا کہ تو ای محبوبہ اُن سے شب تاریک مین چھپکر مجھ سے ملے یا مین تجھ سے اسیطرح ملاقات کرون کیونکہ تو جس جگہ ہوگی وہان بسبب تیرے نور جمال کے بجائے تاریکی کے روشنی ہوگی یعنی جیسا کوئی آفتاب سے تاریکی مین ملاقات نہین کرسکتا ایسا ہی تجھ سے نہین مل سکتا -

قَلَقُ الْمَلِیحَۃِ وَھِیَ مِسْکٌ ھَتْکُھَا	وَمَسِیرُھَا فِی اللَّیْلِ وَھِیَ ذُکَاءُ

قلق مبتدء وخبرہ ہتکہا - ومسیرہا عطف علیہ وخبرہ محذوف للعلم بہ - والواوان فی وہی للحال - وذکاء اسم للشمس معرفۃ لاینصرف - وارادبالقلق الحرکۃ ترجمہ محبوبہ ملیحہ کی حرکت حال آنکہ وہ مشک ہی اور اُسکی شب مین رفتار جبکہ وہ آفتاب ہی اُسکا پردہ فاش کرتے ہین - یعنی اُسکی حرکت ورفتار بسبب اُسکی بوئی خوش ونور چہرہ تابانکے چھپی نہین رہتین ہر کسیکو معلوم ہوجاتے ہین -

أَسَفِی عَلَی أَسَفِی الَّذِی دَلَّھْتِنِی	عَنْ عِلْمِہِ فِیہِ عَلَیَّ خَفَاءُ

خفاءٌ مبتدء مقدم علیہ خبرہ وہو الجار والمجرور - وحرف الجر الاول متعلق بالاسف وحرفا الجر الاخیران متعلقان بخفاء - والاسف الحزن - والمدلہ الذی ذہب عقلہ ترجمہ مجکو رنج اُس غم کے جاتے رہنے کا ہی جسکے ادراک لذت سے مجکو تونے غافل ومدہوش کردیا ہی کہ اُس غم کی کیفیت مجپر پوشیدہ ہوگئی ہی - یعنی مجکو بسبب شدت صدمات محبت والام فراق یہ معلوم نہین رہا کہ غم عشق کیا چیز ہی - عاشق لوگ غم ودرد عشق کو نہایت عزیز ولذیذ سمجھتے ہین اب چونکہ بسبب مصائب محبت وتکالیف فرقت اُسکو اُسکا ادراک نہین رہا لہذا اُسکی یاد مین کف افسوس ملتا ہی - واقعی درد عشق بڑے مزے کی چیز ہی - ذوق ؎ درد دل سے عجب ایک لطف ہی حاصل ہوتا + سر سے لے پانو تلک کاشکے مین دل ہوتا + وللہ در القائل ؎ درد ہی جانکے عوض ہر رگ وپے مین ساری + چارہ گر ہم نہین ہونے کے جو درمان ہوگا +

وَشِکَیَّتِی فَقْدُ السَّقَامِ لِأَنَّہُ	قَدْ کَانَ لَمَّا کَانَ لِی أَعْضَاءُ

الشکیۃ والشکوی والشکایۃ بمعنی مصدر اشتکی ترجمہ مجکو جسمانی بیماری کے جاتے رہنے کا شکوہ ہی کیونکہ وہ بیماری اُسوقت تلک تھی جب تلک میرے اعضا باقی تھے جب بسبب صدمات محبت میرے اعضا گھُل گئے تو بیماری بھی جاتی رہی کیونکہ وجود حال بے محل کے ناممکن ہی - شارح عکبری لکھتے ہین کہ شاعر اعضا طلب کرتا ہی نہ بیماری مترجم کہتا ہی کہ یہ امر خلاف شان عشق ہی - ظاہر یہ ہی کہ وہ بیماری ودرد عشق طلب کرتا ہی جیسا کہ شعر سابق کے

شرح مین گذرا۔

فتشابہا کلتاہما نجلاءُ	مَثَّلَتِ عینَاکَ فِی حَشَایَ جِرَاحَۃً

النجلاء الواسعۃ۔ وطعنۃ نجلاء واسعۃ ترجمہ جبکہ تونے میرے تیر نظارہ مارا تو تونے مانند اپنی چشم فراخ کے میرے اعضائے باطن مین ایک کشادہ زخم لگا دیا اب تیری چشم اور میرا زخم دونون ایک کینڈے کے فراخ ہین۔

تَنْدَقُّ فِیْہِ الصَّعْدَۃُ السَّمْرَاءُ	نَفَذَتْ عَلَی السَّابِرِیِّ وَرُبَّمَا

الصعدۃ القناۃ التی تنبت معتدلۃ فلا تحتاج الی التقویم۔ والسابری الدرع العظیمۃ اللتی لاینفذ ہاشیٔ وقیل الثوب الرقیق ترجمہ وہ آنکھ میرے جسم مین مضبوط زرہ کو توڑ کر نفوذ کر گئی باوجودیکہ اکثر اُس زرہ مین گندم گون بارد رسیدہ نیزے ٹوٹ جاتے تھے۔ حاصل یہ ہی کہ وہ زرہ نیزون سے جسم کی حفاظت کرتی تھی مگر تیر نظر کو روک نہ سکی۔

وَاِذَا نَطَقْتُ فَاِنَّنِی الْجَوْزَاءُ	اَنَا صَخْرَۃُ الْوَادِی اِذَا مَا زُوحِمَتْ

خص صخرۃ الوادی لصلابتہا بما یرد علیہا من السیول ترجمہ مین استحکام وثبات مین نالہ کا پتھر ہون جبکہ وہ سیل سے مقابلہ کیا جاوے کہ رواُس سے ہزارون ٹکرین کھاوے مگر وہ اپنی جگہ سے نہین ہلتا۔ اور جب مین گفتگو کرتا ہون تو بلند گفتاری مین مثل جوزا برج کے رفیع منزلت رہتا ہون۔ یا یہ مطلب ہی کہ جو شخص جوزا کے طالع مین پیدا ہوتا ہی وہ بڑا گویا ہوتا ہی مین خود جوزا ہون میری بلند گفتاری کا کیا کہنا ہی۔

اَنْ لَا تَرَانِی مُقْلَۃٌ عَمْیَاءُ	وَاِذَا خَفِیتُ عَلَی الْغَبِیِّ فَعَاذِرٌ

اَن فی موضع نصب علی حذف الخافض ای فی ترجمہ اور جبکہ میری قدر و منزلت کودن جاہل پر پوشیدہ رہے تو مین اُسکو اس بات مین معذور سمجھتا ہون کہ کوئی چشم کور مجھے نہ دیکھے۔ یعنی وہ نادان اور مثل اندھے کے نہ دیکھنے مین معذور ہی۔

صَدْرِی بِہَا اَفْضَی اَمِ الْبَیْدَاءُ	شِیَمُ اللَّیَالِی اَنْ تُشَکِّکَ نَاقَتِی

اَن فی موضع رفع خبر المبتدٔ وحذف ہمزۃ الاستفہام من صدری دل علیہا ام البیداء وہی الارض الواسعۃ وسمیت بیداء لان من سلکہا باد وہلک۔ والشیمۃ العادۃ۔ وافضی اوسع۔ والضمیر فی ہا للیالی ترجمہ راتون کی خصلتین یہ ہین کہ وہ میری ناقہ کو اس شک مین ڈالتی ہین کہ اُن راتون مین میرا سینہ زیادہ وسیع ہی یا میدان وصحرائے لق ودق جسمین راتون کو سفر کرتا ہون یعنی جو مین راتون کو جنگلہائے دور و دراز و دشوار گذار مین ہمیشہ سفر کرتا ہون تو میری ناقہ میری جرأت وہمت وجفاکشی و دوری منزل مقصود کو دیکھکر شک مین پڑ جاتی ہی کہ میرا سینہ زیادہ وسیع وکشادہ ہی یا یہ میدان بے آب ودانہ۔ غرض زمانہ مجکو ہمیشہ اسی چکر مین رکھتا ہی۔

اِسْآدُہَا فِی الْمَہْمَہِ الْاِنْضَاءُ	فَتَبِیتُ تُسْئِدُ مُسْئِدًا فِی نَیِّہَا

مسئدا حال من الناقۃ۔ واسادہا منصوب علی المصدریۃ والناصب لہ مسئد وہو اسم فاعل وفاعلہ الانضاء۔ والاِسآد

اسراع السیر فی اللیل خاصۃً - والنی الشحم والمہمہ الارض الواسعۃ البعیدۃ والانضاء ہزلہ - وتقدیر البیت تبیت ہذہ الناقۃ تسئد مسئدًا الانضاء فی نیہا اسآدًا مثل اسآدہا فی المہمہ ترجمہ سو وہ ناقہ ایسے حال مین شب گزارتی ہی کہ اُسکی چربی مین لاغری ایسی جلد اثر کرتی ہی جیسے وہ ناقہ اُس دشت ناپیداکنار مین جلد دوڑتی ہی -

اَنْسَاعُہَا مَمْعُوطَۃٌ وَخِفَافُہَا	مَنْکُوحَۃٌ وَطَرِیقُہَا عَذْرَاءُ

الانساع سیور واحدہا نسع وہو ما یشد بہ الرحل والمعط المد - دارا وبالمنکوحۃ المثقوبۃ بالحصی - والعذراء التی لم تفتض والمراد ان طریقہا لم یسلکہا احدٌ والطریق یذکر ویونث ترجمہ اُس ناقہ کے کجاوے کے تسمے لنبے ودراز ہین یعنی وہ عظیم البطن ہی اور اُس کے موزے بسبب سنگریزون اور دشوار گزاری راہ کے زخمی ہین اور اُسکی راہ اچھوتی ہی جسمین پہلے کوئی نہین چلا -

یَتَلَوَّنُ الْخِرِّیتُ مِنْ خَوْفِ التَّوٰی	فِیہَا کَمَا تَتَلَوَّنُ الْحِرْبَاءُ

الخریت الدلیل - والتوی الہلاک - والحرباء دابۃ تدور مع الشمس کیف ما دارت تتلون فی الیوم الوانا کثیرۃ - ترجمہ راہ کی دشوار گذاری بیان کرتا ہی کہ اُس سرزمین مین رہبر شخص بخوف ہلاک گرگٹ کے مانند رنگ بدلتا ہی -

بَیْنِی وَبَیْنَ اَبِی عَلِیٍّ مِثْلُہُ	شُمُّ الْجِبَالِ وَمِثْلُہُنَّ رَجَاءُ

ترجمہ مجھ مین اور میرے ممدوح ابو علی کے درمیان بلند پہاڑ جو بلندی اور علو شان مین مثل ممدوح کے ہین حائل ہین اور اُن پہاڑون کے مانند میری امید ہی یعنی بڑی آس کر کے جاتا ہون -

وَعِقَابُ لُبْنَانٍ وَکَیْفَ بِقَطْعِہَا	وَہُوَ الشِّتَاءُ وَصَیْفُہُنَّ شِتَاءُ

عطف علی شم الجبال - وکیف استفہام فی معنی الانکار - والباء متعلقۃ بمحذوف ای کیف لی بقطعہا او اقوم بقطعہا ولبنان جبل معروف من جبال الشام ترجمہ مجھ مین اور ممدوح مین علاوہ بلند پہاڑون کے کوہ لبنان کی گھاٹیان حائل ہین اور اُنکو کسطرح قطع کر سکتا ہون حالانکہ یہ جاڑے کا موسم ہی اور لبنان کی گرمی کا موسم بھی مثل جاڑون کے سرد ہوتا ہی پس دیکھنا چاہیے کہ اُسکی سردی کا جاڑون مین کیا حال ہوگا -

لَبِسَ الثُّلُوجُ بِہَا عَلَیَّ مَسَالِکِی	فَکَاَنَّہَا بِبَیَاضِہَا سَوْدَاءُ

بہا وعلی متعلقان بلبس - والباء فی ببیاضہا متعلقۃ بمعنی کان وہو التشبیہ ترجمہ اُسکی برفون نے میرا راستہ چھپا لیا ہی پس گویا وہ برف باوجود اپنی سفیدی کے سیاہ ہین یعنی جیسا سیاہی وتاریکی مین کچھ معلوم نہین ہوتا ایسا ہی برف کی سفیدی مین کچھ معلوم نہین ہوتا -

وَکَذَا الْکَرِیمُ اِذَا اَقَامَ بِبَلْدَۃٍ	سَالَ النُّضَارُ بِہَا وَقَامَ الْمَاءُ

النضار الذہب ترجمہ جیسا سفیدی برف نے خلاف عادت سیاہی کا کام دیا ہی ایسا ہی جب سخی کسی شہر مین مقام کرتا ہی تو وہان خلاف دستور سونا بہنے لگتا ہی اور پانی جمجاتا ہی یعنی اُسکی عطا کی کثرت سے گویا سونا بہنے لگتا ہی اور پانی جب

اُسکی کثرت کرم کو دیکھتا ہی تو متحیرانہ ونادمانہ جمجاتا ہی۔

بُهِتَتْ فَلَمْ تَتَبَجَّسِ الْأَنْوَاءُ	جَمَدَ الْقِطَارُ وَلَوْ رَأَتْهُ كَمَا تَرَى

الانواء فاعل رات والتقدیر لو رأته الانواء کما تراه القطار بهتت ولم تتبجس - والقطار جمع قطر وهو جمع قطرة وبهتت تحیرت وتتبجس تتفتح - والانواء جمع نوء وهو سقوط النجم فی المغرب وطلوعه فی المشرق وهی منازل القمر - والعرب تنسب الیها الامطار تقولون مطرنا بنوء کذا وقد نهی عنه فی الشرع ترجمہ جب پانی نے کثرت عطائے ممدوح دیکھی تو شرم سے جم گیا اور اگر انواء یعنی نچھتر جنکی طرف بارش منسوب ہوتی ہی ممدوح اور اُسکے جود کو ایسے دیکھتے جیسا پانی نے اُسے دیکھا ہی تو مارے خجالت کے حیران رہجاتے اور نہ برستے۔

حَتَّى كَأَنَّ مِدَادَهُ الْأَهْوَاءُ	فِي خَطِّهِ مِنْ كُلِّ قَلْبٍ شَهْوَةٌ

الاهواء جمع هوی مقصور او هو المحبة وجمع الممدود اهویة ترجمہ ممدوح کے خط کی ہر دل مین خواہش اور رغبت ہی یہان تلک کہ گویا اُسکی روشنائی لوگون کی محبت ہی یعنی گویا کہ ممدوح لوگون کی خواہشون کی روشنائی بنا کر لکھتا ہی اور اس لئے اُس کے خط کو سب پسند کرتے ہین اس صورت مین - اُسکی خوشخطی کی تعریف ہوئی - اور یہ بھی ہو سکتا ہی کہ یہ کنایہ ہو اُسکی بخشش سے یعنی اُسکی سب تحریرین درباب عطائے سائلین ہوتی ہین اسلئے اُسکا لکھا ہر ایک کو مرغوب ہی - اور یہ بھی احتمال ہی کہ یہ کنایہ لوگون کی اطاعت سے ہو کہ تمام آدمی اُسکے حکم کو برضا ورغبت قبول کرتے ہین اور اپنی خواہش کے موافق سمجھتے ہین۔

حَتَّى كَأَنَّ مَغِيبَهُ الْأَقْذَاءُ	وَلِكُلِّ عَيْنٍ قُرَّةٌ فِي قُرْبِهِ

قرةٌ مبتدء تقدم علیه خبره - وحرفا الجر یتعلقان بالمصدر - والمغیب والغیبة بمعنیً - والاقذاء جمع قذی وهو ما یقع فی العین اوالشراب - والاقذاء مصدر قذیت عینه اذا طرحت فیه القذی ترجمہ اُسکے قرب مین ہر آنکھ کی خنکی ہی یہان تلک کہ اُسکی غیبت آنکھون کی کنک ہین یا کنک ڈالنا ہی۔

فِي الْقَوْلِ حَتَّى يَفْعَلَ الشُّعَرَاءُ	مَنْ يَهْتَدِي فِي الْفِعْلِ مَا لَا يَهْتَدِي

فاعل لا یهتدی الشعراء - ومن بمعنی الذی وفی البیت تعقید وتقدیره الذی یهتدی فی الفعل ما لا یهتدی الشعراء الیه حتی یفعل - وما بمعنی الذی منصوب المحل باسقاط حرف الجر تقدیره الذی لا یهتدی الیه الشعراء - ترجمہ ممدوح وہ ہی کہ مکارم ومساعی جمیلہ مین وہان تلک پہنچتا ہی یعنے اُن کو عمل مین لاتا ہی کہ شاعرون کے خیالات اور مبالغے اُس کے عمل سے پہلے وہان نہین پہنچ سکتے ناچار اُس کے اعمال حسنہ وافعال برگزیدہ کو دیکھکر اُسکی نقل کرتے ہین۔

فِي قَلْبِهِ وَلِأُذْنِهِ إِصْغَاءُ	فِي كُلِّ يَوْمٍ لِلْقَوَافِي جَوْلَةٌ

جولةٌ واصغاء مبتدءان خبراهما مقدم علیهما وحرف الجر متعلقة بجولة - واراد بالقوافی الاشعار تسمیة للکل باسم الجزء - والجولة

الذہاب والمجی ترجمہ چونکہ ممدوح کے روبرو ہمیشہ قصائد مدحیہ پڑھے جاتے ہین اسلئے ہر روز اُس کے دلین اشعار کی آمد و رفت رہتی ہی اور اُسکے کانون کے لئے سننا ہی متعین ہی۔

وَاِغَارَۃٌ فِیْمَا اَحْتَوَاہُ کَاَنَّمَا ۔ فِیْ کُلِّ بَیْتٍ فَیْلَقٌ شَھْبَاءُ

عطف علی جولۃ وفی کل بیت متعلق بمعنی کانّ وھو التشبیہ۔ والفیلق الکتیبۃ۔ والشہباء الصافیۃ الحدید ترجمہ ہر روز اشعار اُسکے مال کو لوٹتے ہین گویا کہ ہر شعر مین اُسکا مال لوٹنے کو ایک لشکر ہتھیارون کا صاف چھپا ہی۔

مَنْ یُّظْلِمُ اللُّؤَمَاءَ فِیْ تَکْلِیْفِھِمْ ۔ اَنْ یُّصْبِحُوْا وَھُمْ لَہٗ اَکْفَاءُ

من بمعنی الذی خبر مبتدء محذوف ای ھو الذی وان منصوبۃ المحل باسقاط حرف الجر واللؤماء جمع لئیم۔ ترجمہ ممدوح وہ ہی کہ ناکسون پر یہ ظلم کرتا ہی اور اُنکو یہ مالایطاق تکلیف دیتا ہی کہ وہ اُسکے ہمسر ہو جاوین جو اُنکے مقدور سے باہر ہی۔ شارح واحدی لکھتا ہی کہ یہ مدح نہین ہی اور اگر کرماء کہتا تو مدح ہوتی یعنی اسخیا کو تکلیف ہمسری دیتا ہی اور خوارزمی کہتا ہی من نظلم بالنون ہی یعنی ہمارا ناکسونکو تکلیف ہمسری دینا ظلم ہی۔ عکبری لکھتا ہی کہ واحدی کی جانچ و پرکھ اچھی ہی اور اعتذار خوارزمی کا بہت اچھا۔

وَنَذِیْمُھُمْ وَبِھِمْ عَرَفْنَا فَضْلَہٗ ۔ وَبِضِدِّھَا تَتَبَیَّنُ الْاَشْیَاءُ

نذیمہم بمعنی نذمہم۔ ترجمہ ہم ناکسون اور بخیلونکی ہجو کرتے ہین حالانکہ اُنھون ہی کے سبب ہم نے ممدوح کا فضل و کرم معلوم کیا ہی کیونکہ تمام چیزین اپنی ضد کے سبب ظاہر ہوتی ہین۔ اگر بخیل نہوتے تو سخیون کی خوبی ظاہر نہوتی۔

مَنْ نَفْعُہٗ فِیْ اَنْ یُّھَاجَ وَضَرُّہٗ ۔ فِیْ تَرْکِہٖ لَوْ تَفْطِنُ الْاَعْدَاءُ

ترجمہ ممدوح وہ ہی کہ اُس کا فائدہ اس صورت مین ہی کہ وہ لڑائی کے لئے برانگیختہ کیا جاوے کیونکہ اس حالت مین وہ دشمنون کے اموال و اولاد کو لوٹ کر نفع حاصل کرتا ہی اور اُسکا نقصان اسمین ہی کہ وہ جنگ کے لئے آمادہ نکیا جاوے کہ اس صورت مین اعدا کے اموال و عیال سلامت رہین گے کاش یہ نکتہ اُس کے دشمن سمجھین اور اُس کو نہ چھیڑین اور اُسکے مطیع رہین۔

فَالسِّلْمُ یَکْسِرُ مِنْ جَنَاحَیْ مَالِہٖ ۔ بِنَوَالِہٖ مَا تَجْبُرُ الْھَیْجَاءُ

السِّلم بالفتح والکسر ضد الحرب۔ والہیجاء بالمد والقصر من اسماء الحرب ترجمہ سو صلح اُسکے مال کے دونون بازو ئین اُسکی بخشش کے سبب توڑتی ہی اُسی قدر کہ لڑائی اُسکا جبر نقصان کرتی ہی۔ یعنی وہ لڑائی مین جس قدر دشمنون کے اموال و اولاد لوٹتا ہی اُسی قدر بحالت صلح سائلون کو دے ڈالتا ہی۔

یُعْطِیْ فَتُعْطٰی مِنْ لُھٰی یَدِہِ اللُّھٰی ۔ وَتُرٰی بِرُؤْیَۃِ رَاْیِہِ الْاٰرَاءُ

اللُّھی العطایا واحدہ لہوۃ بضم اللام وہو مایلقیہ الطاحن فی فم الرحی فشبہت العطیۃ بہا ترجمہ وہ بخشش کرتا ہی پس اُسکے عطاے دست سے اورونکو بخشش دیجاتی ہی یعنی وہ سائلون کو اسقدر عطاے کثیر دیتا ہی کہ وہ اورون کو

عطا کرنے لگتے ہین اور اُسکے سائل متمول ہوجاتے ہین اور اُسکی رائے کی خوبی کو دیکھکر دیکھنے والے ذی رائے بنائے جاتے ہین -

مُتَفَرِّقُ الطَّعْمَيْنِ مُجْتَمِعُ الْقُوٰى	فَكَاَنَّهٗ السَّرَّاءُ وَالضَّرَّاءُ

ترجمہ اُسکے دو مزے متفرق ہین یعنی احباب کے لئے شیرین اور اعدا کے واسطے تلخ ہی - اور وہ قوی العزم یعنی ارادہ کا پکا ہی - یا یہ کہ باطنی قوتی جو اور جاندارون مین متفرق ہین اُسمین سب مجتمع ہین یعنی وہ مثلاً شجاعت مین شیر - اور رائے مین حکیم - اور سخاوت مین حاتم ہی وغیرہ وغیرہ پس وہ گویا اپنے احباب واعدا کے لئے عین نفع اور محض ضرر ہی یا فراخی اور تنگدستی -

وَكَاَنَّهٗ مَا لَا تَشَاءُ عِدَاتُهٗ	مُتَمَثِّلًا لِوُفُوْدِهٖ مَا شَاؤُا

الوفو جمع وافد - والاسم الوفادة - وفد فلان علی الامیر رسولاً فهو وافد ترجمہ گویا ممدوح اپنے دشمنون کے لئے مجموعہ اُنکی خلاف خواہشون کا ہی ایسے حال مین کہ وہ اپنے اُن سائلون کے واسطے جو بامید عطا اُس کے پاس آتے ہین مجسم مجموعہ اُن کی خواہشون کا ہی -

يَا اَيُّهَا الْمُجْدٰى عَلَيْهِ رُوْحُهٗ	اِذْ لَيْسَ يَاْتِيْهِ لَهَا اسْتِجْدَاءُ
اِحْمَدْ عُفَاتَكَ لَا فُجِعْتَ بِفَقْدِهِمْ	فَلَتَرْكُ مَا لَمْ يَاْخُذُوْا اِعْطَاءُ

الاستجداء الاستعطاء ویرید بالمجدی الخ الموہوب روحہ - والجدی والجدوی العطیۃ - والعفاۃ جمع عاف وہو الفقیر السائل ولا فجعت من الحشو الحسن المختار ترجمہ اے وہ شخص کہ اُسکی جان سائلون کی جانب سے اُسکو عطا کی گئی ہی کیونکہ اُسکی جان مانگنے والا اُسکے پاس نہین آتا اور اگر آتا اور اُسکو مانگتا تو تو جان بھی بخشدیتا کہ تو سائل کا سوال رد نہین کرتا پس جب کسی سائل نے تجھ سے تیری جان نہین مانگی تو گویا اُس نے تجکو تیری جان بخشدی ہی - اب تو اپنے سائلونکی تعریف کر (خدا تجکو اُنکے مفقود ہونے کا رنج ندے) کیونکہ تو عطا اور سوال سائل کو دوست رکھتا ہی اور اسلئے سائل تیری پیاری چیز ہی خدا اُنکو تیرے پاس بنا رکھے اور سائلونکی تعریف کی یہہ وجہ ہی کہ اُنھون نے تیری جان کا سوال نہین کیا ورنہ تو دے ہی ڈالتا سو چھوڑنا اُس چیز کا جو اُنھون نے تجھ سے نہین مانگی اُس چیز کا تجکو بخش دینا ہی اسواسطے وہ قابل ستائش ہین -

لَا تَكْثُرُ الْاَمْوَاتُ كَثْرَةَ قِلَّةٍ	اِلَّا اِذَا شَقِيَتْ بِكَ الْاَحْيَاءُ

ارادہ بالاموات القتلی واراد بکثرۃ قلۃ کثرۃ الاموات وقلۃ الاحیاء - وشقیت بک ای بغضبک وقتالک ایاہم ترجمہ کثرت اموات وقلت احیا نہین ہوتی مگر جبکہ لوگ تیرے غضب مین مبتلا ہوکر شقی ہوجاوین اور اس سبب سے اُنکو تو قتل کرے کہ اس صورت مین اموات کی کثرت اور احیا کی قلت ہوگی - اس شعر کے اور معانی بھی لکھے ہین مگر

اکثر مخدوش ہین۔

وَالقَلبُ لَا یَنشَقُّ عَمَّا تَحتَهُ | حَتّٰی تَحُلَّ بِهٖ لَکَ الشَّحنَاءُ

الشحناء من المشاحنۃ وہی المعاداۃ ترجمہ کسی کا دل بسبب کسی مضمون کے جو اُسمین پوشیدہ ہی نہین پھٹتا مگر جبکہ اُسمین تیرا بغض وکینہ مقام کرے کہ اس صورت مین بسبب خوف ورعب تیرے کے وہ فتق ہوجاتا ہی۔

لَم تُسمَّ یَا ہَارُونُ اِلَّا بَعدَ مَا | اقتَرَعَت وَنَازَعَت اسمَکَ الاَسمَاءُ

ترجمہ اے ہارون تیرا یہ نام نہین رکھا گیا مگر بعد اسکے کہ اور اسمانے تیرے اسم سے جھگڑا کیا یعنی ہر ایک اسم چاہتا تھا کہ مین تیرا نام ہون اور آخر نوبت بقرعہ پہنچی اور اس نام کا قرعہ نکلا۔

فَغَدَوتَ وَاسمُکَ فِیکَ غَیرُ مُشَارِکٍ | وَالنَّاسُ فِیمَا فِی یَدَیکَ سَوَاءُ

فی واسمک الواو للحال ترجمہ پس تو ایسے حال مین ہوگیا کہ تیرے اسم مین اور اسما شریک نہین ہین کیونکہ ہر شخص کا ایک ہی نام ہوتا ہی یعنی تیرا نام صرف ہارون ہی ہے اور نام اور یہ معنی نہین ہوسکتے کہ اس اسم مین تیرا کوئی اور شریک نہین ہی کیونکہ اس نام کے بہت شخص ہین اور حال یہ ہی کہ تمام لوگ تیرے مال مین برابر کے شریک ہین ہر ایک اُسکو لیسکتا ہی۔

لَعَمَمتَ حَتَّی المُدنُ مِنکَ مِلَاءُ | وَلَفُتَّ حَتّٰی ذَا الثَّنَاءُ لَفَاءُ

اللفاء الحقیر الخسیس وقیل ہو الذی دون الحق وہذا البیت یسمّی مصرعًا لانہ اتی بالقافیۃ فی وسطہ کما یفعل فی اول القصائد ترجمہ تیرا ذکر خیر بسبب کثرت جود وسخا ہر جگہ موجود ہی یہان تلک کہ تمام شہر تجھسے اور تیرے ذکر جمیل سے پُر ہین۔ اور تو مداحون کی مدح سے بڑھگیا یہان تلک کہ مدح مادحین یا میری ثنا حقیر وناچیز اور تیرے استحقاق سے کم ہی۔

وَلَجُدتَ حَتّٰی کِدتَ تَبخَلُ حَائِلًا | لِلمُنتَہٰی وَمِنَ السُّرُورِ بُکَاءُ

قولہ للمنتہی ای من اجل المنتہی وہو مصدر کالانتہاء ترجمہ اور تو نے بخشش کی یہان تلک کہ تو بخشش کی انتہا کو پہنچ گیا جسکے آگے کوئی اور سخا کا مرتبہ نہ رہا اب قریب ہی کہ تو بخیل ہوجاوے اور بسبب منتہی ہونے سخاوت کے تو رجوع کرے اور پیچھے لوٹے اور مائل بنجل ہوجاوے اور یہ کیا عجب ہی کیونکہ غایت سرور سے گریہ آجاتا ہی یعنی جب سرور انتہا کو پہنچ جاتا ہی تو کبھی کبھی انسان رونے لگتا ہی اور صورت شادی مرگ لاحق ہوجاتی ہی۔

اَبدَأتَ شَیئًا مِنکَ یُعرَفُ بَدؤُهٗ | وَاَعَدتَ حَتّٰی اُنکِرَ الاِبدَاءُ

منک متعلق بیعرف او بدءہ ولیست متعلقۃ بابدأت لفساد المعنی ترجمہ تو نے سخاوت مین ایسا مضمون ایجاد کیا کہ اسکا آغاز تجھی سے ظاہر ہوا یعنی وہ مضمون اور اسخیا کو نسوجھا۔ اور پھر اُس مضمون کو ایسی ترقی کیساتھ ظاہر کیا کہ پہلا اظہار سخاوت اُسکی نسبت اور پرا اور بُرا معلوم ہونے لگا۔ خلاصہ یہ کہ تو ہر وقت سخا مین نئے نئے نکات ایجاد کرتا ہی۔

فَالفَخرُ عَن تَقصِیرِہٖ بِکَ نَاکِبٌ | وَالمَجدُ مِن اَن تُستَزَادَ بَرَاءُ

براراى برئى - دنكب نكوبا اذا اعدل عن الطريق - والتاء فى تنتزاد للمخاطب ترجمہ سو فخر اپنی کوتاہی کے سبب تجھسے کنارہ کرتا ہی کیونکہ اُسمین اتنی گنجائش اور وسعت نہین ہی کہ وہ تیرے لائق ہو - اور بزرگی بری اور بیزار ہی اس امر سے کہ تو اُسمین بڑھایا جاوے یعنی فخر اور بزرگی کی تو حد و نہایت کو پہنچ گیا ہی اب وہ تیری ترقی کی گنجائش نہین رکھتے اسلئے فخر و مجد نادم و پشیمان اور تجھ سے کنارہ کش ہین -

فَاِذَا سُئِلْتَ فَلَا لِاَنَّكَ مُحْوِجٌ ‏ ‏ ‏ ‏ وَاِذَا كُتِمْتَ وَشَتْ بِكَ الْآلَاءُ

وشت نمت و دلت - والآلاء النعم والعطايا واحدها الى بالكسر والفتح كمعى والمعا و قتب واقتاب ترجمہ سو جب تو سوال کیا جاتا ہی تو یہ اس سبب سے نہین ہوتا کہ تو سائلون کو تکلیف سوال دینے والا ہی بلکہ اس سبب سے کہ بباعث غایت سخا تجکو سائلونکی آواز بھلی معلوم ہوتی ہی - اور جبکہ تو چھپایا جاوے تو تیری بخششین تیری چغلی کھاتی ہین اور اُس کی خوشبو سے تو معلوم ہو جاتا ہی -

وَاِذَا مُدِحْتَ فَلَا لِتَكْسِبَ رِفْعَةً ‏ ‏ ‏ ‏ لِلشَّاكِرِيْنَ عَلَى الْاِلٰهِ ثَنَاءُ

ترجمہ اور جب تو مدح کیا جاتا ہی تو وہ اسواسطے نہین ہی کہ تجکو بسبب مدح کے بلندی حاصل ہو کیونکہ تو پہلے ہی بلندی کی نہایت کو پہنچا ہوا ہی بلکہ وہ ایسا ہی جیسے شاکرین خداوند تعالی کی تعریف کیا کرتے ہین کہ وہ سبب حصول رفعت ذات پاک کے لئے نہین ہوتی بلکہ وہ بنظر حصول ثواب و امید زیادتی نعمت ہوتی ہی ایسا ہی تیرا حال ہی -

وَاِذَا مُطِرْتَ فَلَا لِاَنَّكَ مُجْدِبٌ ‏ ‏ ‏ ‏ يُسْقَى الْخَصِيْبُ وَتُمْطَرُ الدَّأْمَاءُ

الداما البحر دیونث والجدب ضد الخصب و ہو المحل - ترجمہ اور جبکہ تو مینھ برسایا جاتا ہی تو وہ اسلئے نہین ہی کہ تو قحط رسیدہ ہی کیونکہ سرسبز زمین اور دریا پر بھی مینھ برسائے جاتے ہین باوجودیکہ اُن کو بارش کی حاجت نہین ہوتی ایسا ہی حال تیرا ہی -

لَمْ تَحْكِ نَائِلَكَ السَّحَابُ وَاِنَّمَا ‏ ‏ ‏ ‏ حُمَّتْ بِهٖ فَصَبِيْبُهَا الرُّحَضَاءُ

الرحضاء عرق الحمٰى - والصبیب و ہو المصبوب یعنی مطرہا المصبوب ترجمہ تیری عطا اس درجہ بڑھی ہوئی ہی کہ ابر قلیل المایہ اُس کے مشابہ نہین ہو سکتا بلکہ اصل قصہ بارش کا یہ ہی کہ تیری کثرت سخاوت کو دیکھ کر براہ شرم و حسد ابر کو تپ چڑھگئی ہی سو اُسکا باران اُس کی تپ کا پسینا ہی -

لَمْ تَلْقَ هٰذَا الْوَجْهَ شَمْسُ نَهَارِنَا ‏ ‏ ‏ ‏ اِلَّا بِوَجْهٍ لَيْسَ فِيْهِ حَيَاءُ

ترجمہ تیرے چہرۂ تابان کے سامنے ہمارے دن کا آفتاب نہین آتا مگر ایسے مُنھ سے جسمین حیا و شرم نہین ہی واقعی کمتر مرتبے کی شی کا مقابلہ بلند مرتبہ چیز سے بیحیائی ہی -

فَبِاَيِّمَا قَدَمٍ سَعَيْتَ اِلَى الْعُلَا ‏ ‏ ‏ ‏ اُدُمُ الْهِلَالِ لِاَخْمَصَيْكَ حِذَاءُ

الادم جمع ادیم وہو ظاہر کل شئ والاخمص من باطن القدم مالم یصب الارض وکان صلعم خمصان الاخمصین (قاموس) والحذاء النعل والاستفہام للتعجب وماصلۃ ترجمہ ای ممدوح توکس قدم اور چال سے بلندی مرتبہ کی طرف چلا کہ تجکو ایسا مرتبہ عالی نصیب ہوگیا کہ وہان تلک کوئی نہین پہنچا اب اُسکو دعا دیتا ہی کہ ہلال کی ادھوڑی تیرے دونون پانون کے تلے کا جوتا ہووے یعنی جو قدم اسقدر مرتبہ بلند پر پہنچا ہی وہ اس لائق ہی کہ ہلال کی ادھوڑی اُسکی جوتیان ہووے۔

وَلَكَ الزَّمَانُ مِنَ الزَّمَانِ وِقَايَةٌ	وَلَكَ الحِمَامُ مِنَ الحِمَامِ فِدَاءُ

ترجمہ زمانہ اپنے حوادث سے تیری سپر ہوجیو اور موت اپنے صدمات سے تجپر قربان یعنی زمانہ تیرے ہلاک ہونیسے پہلے ہلاک ہوجاوے اور موت تیری موت سے پہلے مرجاوے۔

لَوْلَمْ تَكُنْ مِنْ ذَا الْوَرَى اللَّذْ مِنْكَ هُوَ	عَقِمَتْ بِمَوْلِدِ نَسْلِهَا حَوَّاءُ

اللذ لغۃ فی الذی ترجمہ اگر تو منجملہ اس مخلوق کے جو درحقیقت وہ تجھ سے ہی نہوتا تو حضرت حوا اپنی نسل کی پیدائش سے بانجھ ہوجاتین۔ درحقیقت وہ تجھ سے ہی کہ یہ معنی ہین کہ دُنیا اور مخلوق تجھی سے عبارت ہی کیونکہ تو سب سے افضل ہی اور باعث شرف آدمیان ہی اور بانجھ ہونے کا یہ مطلب ہی کہ حضرت حوا تیرے ہی سبب اولاد والی شمار ہوتی ہین ورنہ اور لوگون کا وجود وعدم برابر ہی۔

وقال وقد غنی مغن

مَاذَا يَقُولُ الَّذِي يُغَنِّي	يَا خَيْرَ مَنْ تَحْتَ ذِي السَّمَاءِ
شَغَلْتَ قَلْبِي بِلَحْظِ عَيْنِي	إِلَيْكَ عَنْ حُسْنِ ذَا الْغِنَاءِ

ہو استفہام تعجب۔ وذا وذی من اسماء الاشارۃ اسقط منہا حرف التنبیہ ترجمہ ای بہترین اُن لوگون کے جو اِس آسمان کے نیچے آباد ہین یہ گانیوالا کیا کہہ رہا ہی یعنی وہ میری سمجھ مین نہین آتا کیونکہ تونے میرے دلکو بسبب نظارہ اپنے روئے نکو کے اس راگ کی خوبی سے روک دیا ہی۔

وبنی کافور دارا فامرہ ان یذکرہا فقال

إِنَّمَا التَّهْنِئَاتُ لِلْأَكْفَاءِ	وَلِمَنْ يَدَّنِي مِنَ الْبُعَدَاءِ

ترجمہ بیشک مبارکبادیان ہمسرون کے لئے ہین اور اُس شخص کے واسطے جو دور افتادون مین سے نزدیک ہو اور مین تیرا ہمسر نہین ہون بلکہ تجھ سے کمتر ہون اور نہ کہین سے آیا ہون بلکہ ہمیشہ تیرے پاس رہتا ہون پس میری مبارکبادی کا کیا موقع ہی۔

وَاَنَا مِنْكَ لَا يُهَنِّئُ عُضْوٌ   بِالْمَسَرَّاتِ سَائِرَ الْاَعْضَاءِ

ترجمہ اور مین تو تجھی سے ہون اور گویا تیرا ایک جزو ہون - اور ایک عضو اور اعضا کو خوشیون کی مبارکبادی نہین دیتا

مُسْتَقِلٌّ لَكَ الدِّيَارَ وَلَوْ كَانَ   نُجُومًا آجُرُّ هٰذَا الْبِنَاءِ

ترجمہ بسبب تیرے شرف و علو قدر کے ان گھرون کو تیرے لئے کمتر سمجھتا ہون اگرچہ ستارے اس بنا کی خشتہائے تعمیر ہون - تو اسوجہ سے بھی مبارکباد تعمیر مکان معلوم دینا مناسب نہین ہی کیونکہ وہ تیرے مرتبہ کے لائق نہین ہی -

وَلَوَانَّ الَّذِي يَخِرُّ مِنَ الْاَمْوَاهِ فِيهَا مِنْ فِضَّةٍ بَيْضَاءِ

حرکت واو لو الساکنۃ وہی لغۃ جیدۃ ترجمہ مین اس دیار کو تیری قدر سے کمتر سمجھتا ہون اگرچہ جو اسمین پانی ڈالے جاتے ہین خالص چاندی کے ہون -

اَنْتَ اَعْلَى مَحَلَّةً اَنْ تُهَنَّى   بِمَكَانٍ فِي الْاَرْضِ اَوْ فِي السَّمَاءِ

محلۃ تمیز - وان فی محل نصب باسقاط الجار ای من ترجمہ تیرا مرتبہ اس سے زیادہ ہی کہ تجکو کسی مکان کی بابت زمین یا آسمان مین مبارکبادی دیجاوے اُسکی وجہ اگلے شعر مین ہی -

وَلَكَ النَّاسُ وَالْبِلَادُ وَمَا يَسْرَحُ بَيْنَ الْغَبْرَاءِ وَالْخَضْرَاءِ

ترجمہ کیونکہ سب لوگ اور شہر اور وہ جاندار جو درمیان زمین اور آسمان کے چرتے ہین تیرے ہین سو مبارکی کا کیا موقع ہی -

وَبَسَاتِينُكَ الْجِيَادُ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ سَمْهَرِيَّةٍ سَمْرَاءِ

السمہریۃ منسوبۃ الی سمہر رجل من العرب وامرأتہ ردینۃ ترجمہ اور تیرے باغ عمدہ گھوڑے اور وہ نیزے گندم گون ہین جنکو تو اُٹھاتا ہی - یعنی بخلاف اور امرائے عیش طلب کے جو درختون کو پسند کرتے ہین -

اِنَّمَا يَفْخَرُ الْكَرِيمُ اَبُو الْمِسْكِ بِمَا يَبْتَنِي مِنَ الْعَلْيَاءِ

العلیا اذا ضمت العین قصرت واذا فتحت مدت ترجمہ ابو المسک سخی نہین فخر کرتا ہی مگر اُس بلندنامی کے کام پر جسکی وہ بنا ڈالتا ہی نہ اینٹ اور پتھر کے گھر پر -

وَبِاَيَّامِهِ الَّتِي انْسَلَخَتْ عَنْهُ وَمَا دَارُهُ سِوَى الْهَيْجَاءِ

وَبِمَا اَثَّرَتْ صَوَارِمُهُ الْبِيضُ لَهُ فِي جَمَاجِمِ الْاَعْدَاءِ

وبایامہ معطوف علی قولہ بما یبتنی واراد بالایام الحروب کیوم بدر - ترجمہ اور ممدوح نہین فخر کرتا ہی مگر اپنی گذشتہ لڑائیو نپر جبکہ اُسکا گھر سوائے لڑائیون کے اور کچھ نتھا اور فخر کرتا ہی اُن زخمہائے کاری پر کہ دشمنون کی کھوپریون مین اُس کی صیقلدار تلوارون نے لگائی ہین -

وَبِمِسْكٍ يُكْنٰى بِهٖ لَيْسَ بِالْمِسْكِ وَلٰكِنَّهٗ اَرِيْجُ الثَّنَاءِ

الاریج الطیب ترجمہ اور فخر کرتا ہی بوے خوش پر کہ وہ مشک معمولی نہین ہی بلکہ وہ تعریف کی خوشبو ہی۔
یعنی وہ معمولی خوشبو پر جو مشک سے پیدا ہوتی ہی فخر نہین کرتا بلکہ تعریف اور ذکر جمیل کی خوشبو پر۔

لَا بِمَا تَبْتَنِي الْحَوَاضِرُ فِي الرِّيْفِ وَمَا يَطَّبِي قُلُوْبَ النِّسَاءِ

الریف ہو المکان الخصب الکثیر الخضرۃ وجمعہ ارياف۔ وطباہ واطباہ اذا دعاہ واستمالہ۔ ترجمہ وہ فخر نہین کرتا اُس بنا پر جسکو شہری لوگ سبزہ زارون اور خوش فضا جگھو نہین بناتے ہین اور نہ اُس مرغوب شی پر جو عورتون کے دلون کو اپنی طرف مائل کرے بلکہ تعریف کی خوشبو اور نام آوری کے کامون اور قتل اعدا پر فخر کرتا ہی۔

نَزَلَتْ اِذْ نَزَلْتَهَا الدَّارُ فِي اَحْسَنَ مِنْهَا مِنَ السَّنَا وَالسَّنَاءِ

السنا المقصور الضیاء والنور والممدو والعلو والرفعۃ۔ وفاعل نزلت الدار ترجمہ جبکہ تو اُس مکان مین اُترا تو وہ تیرے سبب اپنی خوبیون سے زیادہ نور و علو رتبہ مین اُترا اور جلوہ گر ہوا۔ یعنی تیرے تشریف رکھنے سے وہ مکان زیادہ مشرف اور مزین ہوگیا۔

حَلَّ فِي مَنْبَتِ الرَّيَاحِيْنِ مِنْهَا مَنْبَتُ الْمَكْرُمَاتِ وَالْاٰلَاءِ

ترجمہ جب تو اُس مکان مین فروکش ہوا تو جہان اُسمین ریحان جمی ہوئی تھی وہ جگہ جاے جنے کرم و بخشش کی ہو گی

يَفْضَحُ الشَّمْسَ كُلَّمَا ذَرَّتِ الشَّمْسُ بِشَمْسٍ مُنِيْرَةٍ سَوْدَاءِ

ذرت الشمس اول ما طلعت ترجمہ ہمیشہ جبکہ آفتاب طلوع کرتا ہی تو وہ بسبب ایک آفتاب روشن سیاہ یعنی ممدوح کے رسوا و ذلیل ہوتا ہی۔ آفتاب روشن سیاہ کے یہ معنی کہ گو اُسکا رنگ کالا ہی مگر وہ بسبب شہرت و ناموری کے روشن ہی اور مثل آفتاب مشہور۔ متنبی براہ شوخی کافور کی تعریف مین اکثر ہنسی کا کلمہ کہہ جاتا ہی۔

اِنَّ فِي ثَوْبِكَ الَّذِي الْمَجْدُ فِيْهِ لَضِيَاءً يُزْرِيْ بِكُلِّ ضِيَاءِ

ترجمہ بیشک تیرے لباس مین جسمین شرف و مجد خود موجود ہی البتہ ایسی روشنی ہی جو ہر روشنی پر عیب لگاتی ہی۔

اِنَّمَا الْجِلْدُ مَلْبَسٌ وَابْيِضَاضُ النَّفْسِ خَيْرٌ مِنِ ابْيِضَاضِ الْقَبَاءِ

ترجمہ بیشک جسم کی کھال بمنزلہ لباس کے ہی۔ اور طبیعت کی سفیدی یعنی روشنی قبا کی سفیدی و روشنی سے بہتر ہی۔

كَرَمٌ فِي شَجَاعَةٍ وَذَكَاءٌ فِي بَهَاءٍ وَقُدْرَةٌ فِي وَفَاءِ

کرم مبتدأ خبرہ محذوف۔ مقدم علیہ ای لک کرم ترجمہ تیرے لئے کرم ثابت ہی شجاعت مین ای جامع سخاوت و شجاعت ہی اور تو ذکی الطبع ہی اور خوش رو۔ اور تجھکو قدرت ہی وفا مین۔ یعنی یہ سب اوصاف تجھ مین جمع ہین۔

مَنْ لِبِيْضِ الْمُلُوْكِ اَنْ تُبْدِلَ اللَّوْنَ بِلَوْنِ الْاُسْتَاذِ وَالسَّحْنَاءِ

السحناء الہیئۃ یقال رائیۃ وعلیہ سحناء السفر ترجمہ سفید رنگ بادشاہون کے لئے کون شخص اس بات کا ضامن ہو کہ وہ لوگ اپنے رنگ کو استاذ یعنی ممدوح کے رنگ اور ہیئت سے بدل لیوین - وجہ تمنائے ملوک اگلے شعر مین ہو

فَتَرَاهَا بَنُو الْحُرُوْبِ بِأَعْيَانٍ تَرَاهُ بِهَا غَدَاةَ اللِّقَاءِ

الاعیان جمع عین کا طیار وطیر ترجمہ وجہ تمنائے تبدیل رنگ یہہ ہو کہ اُن بادشاہون کو جنگی لوگ اُن آنکھون سے دیکھین جنسے کافور کو لڑائی کی صبح مین دیکھتے ہین یعنی بنگاہ ہیبت۔

يَا رَجَاءَ الْعُيُوْنِ فِي كُلِّ أَرْضٍ	لَمْ يَكُنْ غَيْرَ أَنْ أَرَاكَ رَجَائِي

ترجمہ اے ہر زمین مین آنکھون کی امید میری آرزو بجز اس کے نتھی کہ تجکو دیکھون۔

وَلَقَدْ أَفْنَتِ الْمَفَاوِزُ خَيْلِي	قَبْلَ أَنْ نَلْتَقِي وَزَادِي وَمَائِي

المفاوز جمع مفازۃ من الفوز وسمیت المفازۃ علی سبیل التفاؤل بالسلامۃ کما یقال للدیغ السلیم وللسفر قافلۃ ای راجعۃ ترجمہ وبخدا جنگلون اور میدانون نے قبل اسکے کہ ہم ملین میرے گھوڑے اور میرا توشہ اور میرا پانی ختم کردیا غرض بیان درازی سفر ہو۔

فَارْمِ بِي مَا أَرَدْتَ مِنِّي فَإِنِّي	أَسَدُ الْقَلْبِ آدَمِيُّ الرُّوَاءِ

الرواء المنظر ترجمہ سو مجکو بجائے تیر جس شخص کے چاہے مار دے کیونکہ مین شیر دل اور آدمی صورت ہون۔ کہتے ہین کہ متنبی کافور کی مدح مین یہ اشارہ کیا کرتا تھا کہ مجکو کسی ولایت کا حاکم بنادے مگر اُس نے اُس کی آرزو پوری نہ کی۔

وَفُؤَادِي مِنَ الْمُلُوْكِ وَإِنْ كَانَ لِسَانِي يُرَى مِنَ الشُّعَرَاءِ

ترجمہ اور میرا دل شاہانہ ہو اگرچہ میری زبان شاعرانہ ہو۔

وعرض علیہ سیفًا ابو محمد عبید اللہ بن طغج فاشار بہ الی بعض من حضر وقال

أَرَى مُرْهَفًا مُدْهِشَ الصَّيْقَلِيْنَ وَبَابَةَ كُلِّ غُلَامٍ عَتَا

یقال ہذا من بابتک ای یصلح لک ترجمہ مین ایک تیز تلوار صیقلگرون کو بسبب صفائی کے مدہوش کرنے والی اور ہر غلام سرکش کے لئے مصلح و آلہ درستی کو دیکھتا ہون۔

أَتَأْذَنُ لِي وَلَكَ السَّابِقَاتُ أُجَرِّبُهُ لَكَ فِي ذَا الْفَتَى

لک السابقات یرید بہ الایادی السابقات ترجمہ کیا تو مجکو اس بات کی اجازت دیتا ہو کہ اُسکو آزماؤن اس جوان پر اور حال یہ ہو کہ تیرے احسانات مجھ پر درباب عطائے شمشیر قدیم ہین۔

وقال یذکر خروجہ من مصر وما لقی ویہجو الاسود

فدًی کُلِّ مَاشِیَۃِ الْہَیْدَبَا	اَلَا کُلُّ مَاشِیَۃِ الْخَیْزَلٰی

الخیزلی مشیۃ فیہا استرخاء من مشیۃ النساء۔ والہیدبا مشیۃ فیہا سرعۃ من مشی الابل وہو من قولہم اہدب الظلیم اذا اسرع
ترجمہ سُن ہر عورت نرم رفتار قربان ہو ہر ناقہ تیز رفتار پر۔ یعنی میں عورتون کی بہ نسبت ناقہ تیز رفتار کو پسند کرتا ہون
غرض یہ ہی کہ مین عیاش نہین ہون بلکہ سفر پیشہ وجفاکش ہون اور اسلئے ناقہ کو دوست رکھتا ہون۔

خَنُوْفٍ وَمَا بِیْ حُسْنُ الْمِشَا	وَکُلِّ نَجَاۃٍ بُجَاوِیَّۃٍ

وکل بالخفض معطوف علی قولہ فدا کل۔ واراد بالنجاۃ الناجیۃ التی تنجی صاحبہا وہی الناقۃ السریعۃ السیر مختصۃ بالا شیاء
وبجاویۃ منسوبۃ الی بجاوۃ وہی قبیلۃ من البربر ینسب الیہا النوق البجادیات وخنف البعیر یخنف خنافا اذا الوی انفہ من
الزمام۔ والمشا جمع مشیۃ کسدر وسدرۃ ترجمہ اور وہ عورتین فدا ہون ہر ناقہ تیز رفتار نسل ناقہ ہائے قوم بجاوہ
پر جو عمدہ ہوتے ہین اور بسبب تیز مزاجی کے گردن مروڑ کے چلتے ہین۔ اور مجکو رغبت خوش رفتاری زنان نہین ہی کیونکہ
مین آرام طلب زن پرست نہین ہون بلکہ سفر ومشقت کو پسند کرتا ہون۔ عرب کی عادت ہی کہ جفاکشی اور سفر پیشگی
اور دو پہر روز اور رات کے اور گرمی مین سفر کرنے کی تعریف کیا کرتے ہین۔ اور کاہلی وآرام طلبی کو نہایت زشت
سمجھتے ہین۔

وَلٰکِنَّہُنَّ حِبَالُ الْحَیٰوۃِ وَکَیْدُ الْعُدَاۃِ وَمَیْطُ الْاَذٰی

ترجمہ عورتین خوش رفتار چندان مفید نہین ہین مگر وہ ناقہ سرتاپا نافع اور فائدہ بخش ہین یعنی وہ زندگی کی رسیان
ہین جنکے ذریعہ سے موت کے غار سے نکل آتی ہین اور دشمنون کو دھوکا دینے کی تدبیر ہین اور ہر تکلیف کے دفعہ
کرنے کا سامان ہین یعنی وہ مہالک سے بچاتی ہین۔

ضَرَبْتُ بِہَا التِّیْہَ ضَرْبَ الْقِمَارِ اِمَّا لِہٰذَا وَاِمَّا لِذَا

التیہ الارض البعیدۃ التی یتاہ فیہا لبعدہا وہو ہہنا تیہ بنی اسرائیل الذی بین القلزم وایلۃ ویسمی ایضا بطن نخل۔
ترجمہ اُس ناقہ کو تیہ یعنی وسیع میدان بنی اسرائیل مین جسمین وہ چالیس برس حیران پھرتے رہے ہنکایا جیسے قمار باز
قمار کا پانسہ ڈالتا ہی یا تو نجات اور کامیابی کے لئے یا واسطے ہلاکی وتباہی کے جسکے سبب سے کر تکالیف سے نجات پاؤن

اِذَا فَزِعَتْ قَدَّمَتْہَا الْجِیَادُ وَبِیْضُ السُّیُوْفِ وَسُمْرُ الْقَنَا

اضاف الفزع الی الناقۃ علی حذف المضاف ای فزع راکبہا۔ ترجمہ جبکہ ناقہ یعنی سوار ناقہ بسبب خوف دشمن گھبرا
جاتا تھا تو عمدہ گھوڑے وچمکدار تلوارین اور گندم گون نیزے اُس کے آگے بڑھتے تھے۔ اُنکا دستور تھا کہ سفر مین ناقہ پر

سوار ہوتے تھے اور گھوڑے کوتل چلتے تھے اور جب دشمن سے مقابلہ ہوتا تھا تو گھوڑون پر سوار ہو کر لڑتے تھے۔

عَنِ العَالَمِینَ وَعَنهُ غِنَا	فَمَرَّت بِنَخلِ وَفِي رَکبِهَا

نخل ہو ماء معروف - وفی رکبہا ای رکبانہا یرید نفسہ واصحابہ ترجمہ سو وہ شتر نخل پر جو ایک مشہور پانی ہی گذرے اور حال یہہ تھا کہ شتر سوارون یعنی مجھ مین اور میرے ہمراہیون مین اُس پانی سے اور تمام دنیا سے نہایت بے پروائی تھی یعنی ہملوگ اپنی دلیری اور ہوشیاری اور اپنے موجود پانی پر قانع تھے۔

وَاَمسَت تُخَیِّرُنَا بِالنِّقَابِ * وَادِی المِیَاهِ وَوَادِی القُرٰی

وادی مفعول تخیرنا اسکن یاءہ للضرورۃ ترجمہ اور اُن شترون نے بمقام نقاب ایسے حال مین شام کی کہ وہ ہمکو اختیار دیتے تھے چلنے دوراہون مقامات وادی میاہ اور وادی قریٰ کا یعنی اُنھون نے ہمکو بمقام نقاب ایسے موقع پر پہنچا دیا کہ اگر ہم چاہین تو وہان سے براہ وادی قریٰ سفر کرین یا براہ وادی المیاہ۔

وَقُلنَا لَهَا اَینَ اَرضُ العِرَاقِ * فَقَالَت وَنَحنُ بِتُربَانَ هَا

ہا حرف اشارۃ یرید قالت ہا ہی ہذہ الارض ترجمہ اور ہمنے شترو سے کہا عراق کی زمین کہان ہی سو اُنھون نے جب بمقام تربان تھے جواب دیا کہ یہہ ہی ارض عراق ہی - یہہ گفتگو مجازاً ہی یعنے ہماری حالت موجودہ مقتضی اس سوال و جواب کی تھی۔

وَهَبَّت بِحِسمٰی هُبُوبَ الدَّبُورِ * مُستَقبِلَاتٍ مَهَبَّ الصَّبَا

الدبور ریح تہب من الغرب - والصبا تقابلہا من مطلع الشمس - وحسمٰی بالحاء المہملۃ موضع فیہ ماؤمن ماء الطوفان - ترجمہ اور بمقام حسمے شتر غایت نشاط و اہتزاز سے مثل باد غربی یعنی پچھوا کے چلے ایسے حال مین کہ وہ باد شرقی یعنی پروا کے چلنے کی جگہ کا سامنا کرنے والے تھے خلاصہ یہہ ہی شتر مغرب سے مشرق کی طرف روانہ ہوگئے۔

رَوَامِی الکِفَافِ وَکَبدِ الوِهَادِ * وَجَادِ البُوَیرَۃِ وَادِی الغَضَا

روامی حال واسکن الیاء للضرورۃ وہو کثیر فی اشعار العرب ومنہ بیت الحماسۃ الالا ارٰی وادی المیاہ تثیب - ترجمہ شتر ایسے حال مین چلے کہ وہ مقامات الکفاف وکبد الوہاد اور وادی الغضا کا جو پڑوس مین مقام بویرہ کے ہی قصد کرنیوالے تھے۔

وَجَابَت بُسَیطَۃَ جَوبَ الرِّدَاءِ * بَینَ النَّعَامِ وَبَینَ المَهَا

الجوب القطع - ترجمہ اور ان شترون نے دامن میدان مقام بسیطہ کو ایسا قطع کیا جیسا چادر کو قطع کرتے ہین اور بسیطہ واقع ہی درمیان شتر مرغون اور نیل گاؤون یعنے گاوان دشتی کے یعنے وہ ہو کا مقام اور وحشیون سے آباد ہی انسان کے دل لگی کی جگہ نہین ہی۔

بِمَاءِ الجَوَارِیِّ بَعضَ الصَّدٰی	اِلٰی عُقدَۃِ الجَوفِ حَتّٰی شَفَت

عقدۃ الجوف مکان معروف - وماء الجواری منہل ترجمہ اُنھون نے بسیطہ کو مکان عقدۃ الجوف تلک قطع کیا

یہان تلک کہ چشمہ ماوالجواری سے کسی قدر پیاس بجہائی۔

وَلَاحَ لَهَا صَوْرٌ وَالصَّبَاحُ — وَلَاحَ الشُّغُوْرُ لَهَا وَالضُّحٰی

یجوز الرفع والنصب فی الصباح والضحی فالرفع عطف علی صور والنصب مفعول لہ ترجمہ اور اُن شترونکو مقام صور اور صبح ایک ساتھ ظاہر ہوئے اور مقام شغور اور چاشت ایک ساتھ یعنی صبح کو مقام صور اور چاشت کے وقت مقام شغور مین پہنچے

وَمَسَّی الْجُمَیْعِیَّ دِئْدَاؤُهَا — وَغَادَی الْاَضَارِعَ ثُمَّ الدَّنَا

الدئداء سیر ارفع من الخبب ومسی اتاها مساءً۔ والجمیعی والاضارع والدنا مواضع ترجمہ شترونکی تیزروی یعنی خود شتر شام کو بمقام جمیعی پہنچے اور صبح کو اول بمقام اضارع پھر موضع دنا مین۔

فَیَالَكَ لَیْلًا عَلٰی اَعْكُشٍ — اَحَمَّ الْبِلَادِ خَفِیَّ الصُّوٰی

لیلا منصوب علی التمیز۔ واحم وخفی صفتان للبلاد اعکش موضع معروف۔ واحم اسود۔ والرواق الاطراف والصوی اعلام تبنی علی الطریق لیہتدی بہا ترجمہ سو تعجب ہی تجہ سے ای ایسی رات مقام اعکش کی جبکی بستیان یا اطراف بسبب تاریکی کے سیاہ ہین اور نشانہاے راہ پوشیدہ۔

وَرَدْنَا الْوُهَیْمَةَ فِیْ جَوْزِهٖ — وَبَاقِیْهِ اَكْثَرُ مِمَّا مَضٰی

الوہیمۃ موضع بقرب الکوفۃ۔ والجوز الوسط والضمیر فی جوزہ للیل دارا و بالوسط ما یقرب بالوسط من اول اللیل او راجع الی اعکش وارادالوسط الحقیقی فاندفع ما اوردہ ابن فورجۃ من ان الوسط یخالف قولہ وباقیہ الخ۔ ترجمہ اس صورت مین کہ ضمیر جوزہ کے لیل کی طرف راجع ہو یہ ہی کہ ہم مقام وہیمہ مین صرف آدھی رات کے قریب پہنچے یعنی آدھی رات سے کچھ پہلے اور باقی رات اُس حصہ سے جو گزر چکا تھا کچھ زیادہ تھی اور اگر جوزہ کی ضمیر اعکش کی طرف راجع ہو تو مصرعہ ثانی پر کچھ اشکال ہی نہین رہتا ہی۔

فَلَمَّا اَنَخْنَا رَكَزْنَا الرِّمَا — حَ فَوْقَ مَكَارِمِنَا وَالْعُلٰی

ترجمہ سو جب ہم سواریون کو بٹھا کر کوفہ مین اُترے تو ہمنے اپنے نیزے مثل اُس شخص کے جو قیام کا ارادہ کرتا ہی اپنے عمدہ کامون و بلند نامی پر گاڑے یعنی نیکنامی و رفعت کے ساتھ اُترے کیونکہ ہم نے کافور منحوس کو چھوڑ دیا تھا اور دشمنون کو اثنائے راہ مین قتل کیا تھا اور یہ سب ناموری کے کام ہین۔

وَبِتْنَا نُقَبِّلُ اَسْیَافَنَا — وَنَمْسَحُهَا مِنْ دِمَاءِ الْعِدٰی

ترجمہ ہم نے ایسے حال مین رجوع کیا کہ اپنی تلوارون کو چومتے تھے کیونکہ اُنھون نے بسبب قتل دشمنان ہمکو ہلاکی سے نجات دی تھی پس وہ اسی قابل تھین۔ اور اُنکو دشمنون کے خونون سے صاف کرتے تھے۔

لِتَعْلَمَ مِصْرُ وَمَنْ بِالْعِرَاقِ — وَمَنْ بِخُرَاسَانَ اَنِّیْ الْفَتٰی

العواصم من حلب الی حماۃ - والفتی الرجل الکامل القوی ترجمہ یہ سب کام مین نے اس لئے کئے کہ اہل مصرو عراق اور حلب سے حماۃ تلک یا اہل خراسان معلوم کرلین کہ مین ایک مرد پورا بہادر وقوی ہون -

وَاَنِّیْ عَتَوْتُ عَلٰی مَنْ عَتَا	وَاَنِّیْ وَفَیْتُ وَاَنِّیْ اَبَیْتُ

ترجمہ اور اسباب کو دریافت کرلین کہ مینے سیف الدولہ کے ساتھ وفا کی اور مینے قبول ظلم کا فورسے انکار کیا اور مینے اُس شخص سے سرکشی کی جس نے مجھ سے سرکشی کی تھی یعنی کافور سے -

وَمَا کُلُّ مَنْ سِیْمَ خَسْفًا اَبٰی	وَمَا کُلُّ مَنْ قَالَ قَوْلًا وَفٰی

سیم من السوم یقال فلان یسوم فلانا الذل وقیل بمعنی اکرہ والخسف الضیم والذل ترجمہ اپنے قول کا پورا کرنے والا ہر شخص نہین ہوتا - اور قبول ظلم سے ہر شخص انکار نہین کرسکتا یعنی ایسا مین ہی ہون -

وَرَأْیٍ یُصَدِّعُ صُمَّ الصَّفَا	وَلَابُدَّ لِلْقَلْبِ مِنْ آلَةٍ

ترجمہ اور ہر دل کے لئے آلہ عقل ضرور ہی اور ایسی رائے جو قوی اور سخت پتھر کو چیر دے اور اُس مین گُھس جاوے -

یَشُقُّ اِلَی الْعِزِّ قَلْبَ التَّوٰی	وَمَنْ یَّکُ قَلْبٌ کَقَلْبِیْ لَہٗ

التوی الہلاک ترجمہ جسکا دل شجاعت وچستی راے مین میرا سا ہوگا وہ ہلاکت کے دلکو چیر کر اور اُسکے شدائد مین گھسکر عزت حاصل کرے گا -

عَلٰی قَدْرِ الرِّجْلِ فِیْہِ الْخُطَا	وَکُلُّ طَرِیْقٍ اَتَاہُ الْفَتٰی

ترجمہ جو راہ جوان مرد چلتا ہی موافق اندازہ پانون کے اُسمین اُسکے قدم پڑتے ہین یعنی اگر اُسکے پانون لنبے ہین تو قدم بھی لنبے پڑین گے اور جو چھوٹے ہین تو چھوٹے - خلاصہ یہ کہ جسقدر کسی کی ہمت ہوگی اُتنی ہی اُسکی کوشش ہوگی - کما قال ہمت بلند دار کہ نزد خدا و خلق ٭ باشد بقدر ہمت تو اعتبار تو -

وَقَدْ نَامَ قَبْلُ عَمًی لَا کَرٰی	وَنَامَ الْخُوَیْدِمُ عَنْ لَیْلِنَا

اراد بالخویدم کافورا - والعامۃ تسمی الخصی خادما - ترجمہ اور خادمچہ یعنی کافور ہماری اُس رات سے جسمین ہم اُسکے پاس سے خفیہ چلے غافل ہوگیا اور ہمارے چلنے کی اُسے خبر نہ ہوئی اور وہ تو پہلے ہی نابینائی کی نیند مین تھا نہ خواب معمولی مین یعنی پہلے ہی وہ عقل کا اندھا تھا -

مَہَامِہُ مِنْ جَہْلِہٖ وَالْعَمٰی	وَکَانَ عَلٰی قُرْبِنَا بَیْنَنَا

ترجمہ اور پہلے سے باوجود ہمارے قرب اور ہم صحبتی کے درمیان ہمارے بہت سے جنگل اور میدان اُس کے جہل اور ہیئے کے اندھے پن کے حائل تھے اور اب تو دوری ظاہری بھی اُنپر مستزاد ہوگئی -

اَنَّ الرُّءُوْسَ مَقَرُّ النُّہٰی	لَقَدْ کُنْتُ اَحْسِبُ قَبْلَ الْخَصِیِّ

رَأَیْتُ النُّہیٰ کُلَّہَا فِی الخُصَی	فَلَمَّا انْتَہَیْنَا اِلَی عَقْلِہِ

النہی جمع نہیۃ وہی العقول لانہا تنہی عن القبیح ترجمہ وبمجرد اس خصی کے دیکھنے سے پہلے مین یہ خیال کرتا تھا کہ عقل کی قرارگاہ سر مین یعنی عقل دماغ سے متعلق ہے۔ سو جب مینے خصی مذکور کی بیعقلی کو دیکھا تو معلوم کیا کہ عقل تمام خصیوں مین رہتی ہے تو جب اُسکے خصیے کاٹ ڈالے گئے تو عقل بھی جاتی رہی۔

وَمَاذَا بِمِصْرَ مِنَ المُضْحِکَاتِ وَلٰکِنَّہُ ضَحِکٌ کَالبُکَا

ترجمہ اور مصر مین ہنسانے والی چیزین بہت ہین جنمین نمبر اول پر کافور ہے مگر یہ ہنسنا رونے کے مانند ہے یعنی یہ خندہ براہ خوشی نہین ہے بلکہ رونے کے قائم مقام ہے بسبب مصیبت اُسکی بیعقلی کے۔

یُدَرِّسُ اَنْسَابَ اَہْلِ الفَلَا	بِہَا نَبَطِیٌّ مِنْ اَہْلِ السَّوَادِ

یرید بالنبطی السوادی وہو الفضل بن خزابۃ وزیر کافور ترجمہ مصر مین ایک گنوار دیہاتیون مین سے ہے جو ناموروں نیکے یا جنگلی لوگون کے نسب سکھاتا ہے حالانکہ وہ عرب نہین ہے۔ مراد اس سے کافور کا وزیر ہے۔

یُقَالُ لَہُ اَنْتَ بَدْرُ الدُّجٰی	وَاَسْوَدُ مِشْفَرُہٗ نِصْفُہٗ

المشافر تکون لذوات الخف واذا وصف الرجل بالغلظ والجفاء جلوا لہ مشافر ترجمہ اور ایک حبشی کہ اُسکے موٹے ہونٹ اُسکے تمام جسم کے آدھے کے برابر ہین اُسکو براہ خوشامد وکذب کہتے ہین کہ تو تاریکیون کے لئے ماہ شب چہاردہم ہے۔ اس جھوٹ کا کیا ٹھکانا ہے ؎ برعکس نہند نام زنگی کافور۔

وَشِعْرٍ مَدَحْتُ بِہِ الکَرْکَدَنَّ بَیْنَ القَرِیضِ وَبَیْنَ الرُّقیٰ

الکرکدن ہندیہ گینڈا ترجمہ اور بہت سے شعر ہین کہ مین نے اُنمین گینڈے کی یعنی کافور کی جو جسامت اور بدصورتی مین اُسی چوپایہ کے مانند ہے تعریف کہی سو وہ میرا کلام ایک وجہ سے تو شعر تھا اور دوسری وجہ سے منترکہ مین اُسکے ذریعہ سے اُسکا مال اُڑاتا تھا۔

وَلٰکِنَّہُ کَانَ ہَجْوَ الوَرٰی	فَمَا کَانَ ذٰلِکَ مَدْحًا لَہُ

ترجمہ سو یہ شعر اُسکی مدح نہ تھی بلکہ تمام دُنیا کی مذمت تھی کیونکہ لوگون نے میری خدمت مین کوتاہی کی اور ناچار مجکو اُسکے پاس جانا پڑا۔ ابوالفتح اسکے یہ معنی کہتا ہے کہ تمام لوگ اُس سے نفرت کرتے ہین پس ایسے حال مین اُسکی مدح کرنی اُنکو چڑانا اور اُنکی ہجو کرنا ہے۔

وَاَمَّا بِزِقِّ رِیَاحٍ فَلَا	وَقَدْ ضَلَّ قَوْمٌ بِاَصْنَامِہِمْ

ترجمہ اور بیشک ایک قوم اپنے بتونکے سبب گمراہ ہوئی ہے مگر ہوا دُبنی مشک پر کوئی گمراہ نہین ہوا۔ یعنی تعجب ہے کہ اُسکی رعیت کیونکر اُسکی اطاعت کرتی ہے۔ نہ اُسکی صورت ہی اچھی ہے نہ سیرت مشک بسبب سیاہی رنگ کے لکھا

وَتِلْكَ صُمُوتٌ وَذَا نَاطِقٌ	إِذَا حَرَّكُوهُ فَسَا أَوْهَذَى

ترجمہ اور بت تو خاموش ہین اور یہ بولتا ہی جب اُسکو ہلاتے ہین تو وہ گوز لگاتا ہی یا بیہودہ بکتا ہی یا بہکتا ہی۔

وَمَنْ جَهِلَتْ نَفْسُهُ قَدْرَهُ	رَأَى غَيْرُهُ مِنْهُ مَا لَا يَرَى

ترجمہ اور جو شخص اپنی قدر و لیاقت کو نہین جانتا تو اور لوگ اُسکے وہ عیوب دیکھتے ہین جسکو وہ خود نہین دیکھتا۔

وقال وقد ذکر سیف الدولۃ ان انسانا عاب قولہ وانا اذا نزلت الخیام

لَقَدْ نَسَبُوا الْخِيَامَ إِلَى عَلَاءٍ	أَبَيْتُ قَبُولَهُ كُلَّ الْإِبَاءِ

ترجمہ لوگون نے یہہ کہا کہ خیمہ امیر کے اوپر ہی سو اس کے قبول کرنیسے مینے بالکل انکار کیا متنبی نے قصیدہ میمیہ مین جو آگے آوے گا یہ شعر لکھا ہی۔ ۵ لیت انا اذا ارتحلت لک الخیل + وانا اذا نزلت الخیام + یعنی کاش جب تو کوچ کرے تو ہم تیرے گھوڑے ہوجاوین اور کاش جب تو گھوڑے پر سے اُترے اور خیمہ مین جائے تو ہم تیرے خیمے مین ہوجاوین غرض تیری ہر تکلیف مین کام آوین۔ اسپر بعض معاندون نے اعتراض کیا ہی کہ شاعر نے خیمہ کو ممدوح کے اوپر لکھا اور یہ مدح کے خلاف ہی اُسکے جواب مین کہتا ہی کہ لوگ خیمہ کو ممدوح سے بلند کہتے ہین مین اسکو بالکل تسلیم نہین کرتا۔ دلیل شعر آیندہ مین ہی۔

وَمَا سَلَّمْتُ فَوْقَكَ لِلثُّرَيَّا	وَلَا سَلَّمْتُ فَوْقَكَ لِلسَّمَاءِ

ترجمہ مین نے اس امر کو بھی تسلیم نہین کیا کہ ثریا تجھسے بلند ہی اور نہ یہہ تسلیم کیا کہ آسمان تجھ سے اونچا ہی خیمہ کی تو کیا حقیقت ہی کیونکہ تیرا مرتبہ سب سے رفیع ہی پس مین کسطرح خیمہ کو تجھ سے اونچا سمجھون۔

وَقَدْ أَوْحَشْتَ أَرْضَ الشَّامِ حَتَّى	سَلَبْتَ رُبُوعَهَا ثَوْبَ الْبَهَاءِ

ترجمہ جب تو شام سے نکلا تو اُسکی زمین کو تو نے وحشتناک کر دیا یہان تلک کہ تو نے وہان کی زمین اور بہار کے مقامات کا لباس روشن اُتار لیا اب وہان کچھ رونق نہین رہی۔

تَنَفَّسُ وَالْعَوَاصِمُ مِنْكَ عَشْرٌ	فَيُعْرَفُ طِيبُ ذَلِكَ فِي الْهَوَاءِ

العواصم ثغور معروفۃ منہا حلب والنطاکیۃ۔ ترجمہ جبکہ علاقہ عواصم جنمین حلب وانطاکیہ بھی ہی تجھ سے دس منزل ہوتا ہی اور اُسوقت تو سانس لیتا ہی تو مقامات مذکورہ کے باشندون کو اتنے فاصلہ بعید سے تیرے انفاس کی خوشبو معلوم ہوجاتی ہی۔

وقال یہجو السامری

أَسَامِرِيُّ ضُحْكَةَ كُلِّ رَاءٍ	فَطِنْتَ وَأَنْتَ أَغْبَى الْأَغْبِيَاءِ

سامری مناوی منسوب الی سر من رائے ترجمہ ای مقام سر من رائے کے رہنے والے ای ہر دیکھنے والے کے

مسخرے تو میرے اشعار سمجھ گیا حال آنکہ تو تمام غبیوں سے غبی ہی یعنی تو کیونکر سمجھ گیا باوجودیکہ تو سخت جاہل ہی اور اس خفگی کی یہ وجہ تھی کہ جب متنبی نے سیف الدولہ کے روبرو اپنا وہ قصیدہ جسکا اول یہ ہی واحر قلباہ الخ پڑھا اور باہر چلا گیا تو ابن سامری نے سیف الدولہ سے کہا کہ کہو تو مین اُسکا سر اُتار لاؤن اسپر اسنے اُسکی ہجو کہی۔

صَغُرْتَ عَنِ الْمَدِيْحِ فَقُلْتَ أُهْجٰى ۔۔۔ كَأَنَّكَ مَا صَغُرْتَ عَنِ الْهِجَاءِ

ترجمہ جب تو مدح کے قابل نہوا تو نے یہہ کہا کہ کاش مین ہجو کیا جاؤن شاید تو اپنی رائے مین اپنے آپکو ہجو کے استحقاق سے کمتر نہین سمجھتا۔ یعنی تو اس قابل ہی نہین ہی کہ کوئی تیری ہجو کرے۔

وَمَا فَكَّرْتُ قَبْلَكَ فِي مُحَالٍ ۔۔۔ وَلَا جَرَّبْتُ سَيْفِي فِي هَبَاءِ

المحال بالضم من الکلام ما عدل عن وجہہ ترجمہ تجھ سے پہلے مین نے کبھی نکمی اور برائی کے کام مین فکر نہین کی اور نہ اپنی تلوار کو ذرہ پر آزمایا یعنی تیری ہجو کرنا نکما کام ہی۔

حرف الباء

وقال یمدح سیف الدولۃ وہو یسایرہ وقد اشتد المطر

لِعَيْنِي كُلَّ يَوْمٍ مِنْكَ حَظٌّ ۔۔۔ تَحَيَّرُ مِنْهُ فِي أَمْرٍ عُجَابِ

ترجمہ ہر روز میری آنکھ کو تیری جانب سے ایسا حصہ ملتا ہی کہ وہ اُس سے ایک امر عجیب مین حیران رہجاتی ہی تفصیل اگلے شعر مین ہی۔

حِمَالَةُ ذَا الْحُسَامِ عَلٰى حُسَامٍ ۔۔۔ وَمَوْقِعُ ذَا السَّحَابِ عَلٰى سَحَابِ

ترجمہ پرتلہ اس معمولی تلوار کا تلوار یعنی سیف الدولہ پر۔ اور برسنا اور موقع اس رسمی ابر کا کرم وبخشش کے ابر پر یعنی تجھ پر۔ یعنی یہہ عجب ہی کہ تلوار تلوار پر لٹکتی ہی اور ابر کا مقام ابر پر ہی۔

تَجِفُّ الْأَرْضُ مِنْ هٰذَا الرَّبَابِ ۔۔۔ وَيَخْلَقُ مَا كَسَاهَا مِنْ ثِيَابِ

الرباب بالفتح السحاب الابیض جمع ربابۃ ترجمہ اس ابر معمولی سے زمین کچھ عرصہ بعد خشک ہوجاویگی اور جو لباس نباتات کا اُسکو پہنایا ہی وہ کُہنہ ہوجاوے گا مگر ممدوح کی عطا دائم وقائم ہی جیسا اگلے شعر مین ہی۔

وَمَا يَنْفَكُّ مِنْكَ الدَّهْرُ رَطْبًا ۔۔۔ وَلَا يَنْفَكُّ غَيْثُكَ فِي انْسِكَابِ

ترجمہ اور زمانہ تجھ سے تیری عطا کے سبب ہمیشہ تر رہے گا۔ اور تیرا ابر عطا ہمیشہ برستا رہے گا یعنی تیری عطا بطریق باقیات صالحات کے ہی جسکا فیض خلق سے منقطع نہوگا۔ بخلاف ابر کے کہ اُسکا فیض چند روزہ ہی۔

تُسَايِرُكَ السَّوَارِي وَالْغَوَادِي ۔۔۔ مُسَايَرَةَ الْأَحِبَّاءِ الطِّرَابِ

السواری السحب السارية فی اللیل دون النهار لان السُّری مخصوص باللیل - والغوادی ما غدا من السحب - والطراب الذی تطرب وهو الذی یحرکہ الشوق واحدہ طرب وطروب ترجمہ ابرہائے شب وصبح تیرے ساتھ عطا کا سبق لینے کو ایسے چلتے ہین جیسا ایک دوست دوسرے دوست خندان رو کے ساتھ چلتا ہی -

تُفِيدُ الجُودَ مِنكَ فَتَحتَذِيهِ ‏ ‏ وَتَعجِزُ عَن خَلائِقِكَ العِذابِ

تفید بمعنی تستفید ترجمہ وہ ابر تجھسے جود حاصل کرتا ہی سو وہ اُسکا اقتدا کرتا ہی یعنی کسی قدر وہ بھی عطا کرنے لگتا ہی مگر تیرے شیرین اخلاق کے مشابہ ہونے سے عاجز رہتا ہی یعنی تو اپنے سائلون کو خوشروئی کے ساتھ بخشتا ہی اور ابر ترش رو اور رونی صورت بنکر - **وقال وقد انشدہ سیف الدولة بیتا وهو** -

خَرَجتُ غَداةَ النَّفرِ اَعتَرِضُ الدُّمٰی ‏ ‏ فَلَم اَرَ اَحلٰی مِنكِ فِی العَینِ وَالقَلبِ

فقال ابو الطیب

فَدَینَاكَ اَهدَی النَّاسِ سَهمًا اِلٰی قَلبِی ‏ ‏ وَاَقتَلَهُم لِلدَّارِعِینَ بِلا حَربِ

اہدی اسم منادی باسقاط حرف الندا وہو من الهداية وقال الواحدی اہدی من ہدیت ہدی فلان ای قصدت قصدہ ترجمہ ہم تجھ پر قربان ای وہ شخص کہ اُسکا تیر میرے دلکی طرف بہت راہ پاتا ہی یا وہ میرے دلکی طرف زیادہ قصد کرتا ہی یعنی میرا دل اُسکا خاص نشانہ ہی اور ای وہ شخص جو زرہ پوشون کو بے قصد لڑائیکے زیادہ قتل کرتا ہی یعنی بے لڑائی تیر نگاہ سے اُن کو قتل کرتا ہی -

تَفَرَّدَ بِالاَحكَامِ فِی اَهلِهِ الهَوٰی ‏ ‏ فَاَنتَ جَمِیلُ الوَجهِ مُستَحسَنُ الكِذبِ

ترجمہ محبت کے احکام اہل محبت مین انوکھے والبیلے ہین - خلاف وعدگی اور جھوٹ سب کے نزدیک برے ہین مگر یہ دونون امر تیرے لئے اچھے وزیبا ہین - باینہمہ کہ تو جمیل الوجہ ہی باینہمہ تیرا جھوٹ اچھا معلوم ہوتا ہی ولنعم ما قیل ؎ وکل ما یفعل المحبوب محبوب ❊ ولله در القائل ؎ ویقبح من سواك الفعل عندی ❊ وتفعله فیحسن منك ذاك حضرت شبلی رح سے کسی نے پوچھا کہ مکر سب کے لئے برا ہی خدا کی طرف سے کیسے اچھا معلوم ہوا - تو جواب مین اُنھون نے یہ شعر پڑھا -

وَاِنِّی لَمَمنُوعُ المَقَاتِلِ فِی الوَغٰی ‏ ‏ وَاِن كُنتُ مَبذُولَ المَقَاتِلِ فِی الحُبِّ

ترجمہ اور بیشک میری جاہائے قتل یعنی وہ جگہہ جہان زخم لگنے سے مجروح مرجاتا ہی لڑائی مین محفوظ ہین اور کوئی اُس جگہہ زخم نہین مار سکتا ہی بسبب میری شجاعت اور واقفیت فنون سپہ گری کے اور اگرچہ میرے مقتل محبت مین سبیل ہین -

وَمَن خُلِقَت عَینَاكَ بَینَ جُفُونِهِ ‏ ‏ اَصَابَ الحُدُورَ السَّهلَ فِی المُرتَقَی الصَّعبِ

الحدور بالفتح المحط ای جای نشیب وبالضم الحط من علو الی سفل وقوله اصاب السهل فی المرتقی الصعب مثل معناہ سهل علیه مایشق

علی غیرہ - ترجمہ جسکے پلکون مین تیری سی اچھی دو آنکھین پیدا کی جاوینگی تو اُسکو اُس جگہہ جہان کی چڑھائی دشوار ہی عمدہ وسہل اُتار کی جگہہ ملجاویگی یعنی ہر امر دشوار اُس کو سہل ہو جاوے گا -

وقال یعزیہ عن عبدہٖ یماک وقد مات بالحلب سنۃ اربعین وثلثمائۃ

لَا یُحْزِنِ اللّٰہُ الْاَمِیْرَ فَاِنَّنِیْ	لَاٰخُذُ مِنْ حَالَاتِہٖ بِنَصِیْبِ

لا یحزن اللہ ہو مجزوم دعا لہ ای لا یحزنہ اللہ بشئ ترجمہ خدا امیر سیف الدولہ کو کسی غم مین بتلا نکرے اور دعا کی وجہ یہ ہی کہ مجکو اُسکے حالات شادی وغم سے پورا حصہ ملتا ہی سو مین چاہتا ہون کہ مجکو اُس کے جانب سے خوشی کا حصہ ملے نہ غم کا -

وَمَنْ سَرَّ اَھْلَ الْاَرْضِ ثُمَّ بَکٰی اَسیً	بَکٰی بِعُیُوْنٍ سَرَّھَا وَقُلُوْبِ

ترجمہ اور جسنے تمام اہل زمین کو خوش کیا اور پھر بسبب کسی غم کے رویا تو وہ اُن تمام آنکھون سے اور سب دلونسے جنکو اُس نے خوش کیا تھا رویگا یعنی اُسکا غم سب کو غمگیں کرے گا -

وَاِنِّیْ وَاِنْ کَانَ الدَّفِیْنُ حَبِیْبَہٗ	حَبِیْبٌ اِلٰی قَلْبِیْ حَبِیْبُ حَبِیْبِیْ

حبیب خبر ان ترجمہ اور اگرچہ شخص مدفون سیف الدولہ کا حبیب ہی مگر بیشک میرا یہ حال ہی کہ دوست کا دوست میرا دلی دوست ہی - مثل مشہور ہی کہ محبُ المحب محبٌ -

وَقَدْ فَارَقَ النَّاسُ الْاَحِبَّۃَ قَبْلَنَا	وَاَعْیَا دَوَاءُ الْمَوْتِ کُلَّ طَبِیْبِ

ترجمہ اور بیشک ہم سے پہلے تمام لوگون نے اپنے دوستون سے مفارقت اختیار کی ہی اور موت کی دوا نے ہر طبیب کو عاجز کردیا ہی تو ایسی صورت مین مصیبت زدہ کو صبر لازم ہی - مرگ انبوہ جشنے دارد -

سُبِقْنَا اِلَی الدُّنْیَا فَلَوْ عَاشَ اَھْلُھَا	مُنِعْنَا بِھَا مِنْ جَیْئَۃٍ وَذُھُوْبِ

ترجمہ دنیا مین ہم سے پہلے لوگ لائے گئے سو اگر وہ سب جیتے رہتے تو ہم آنے اور جانے سے روکے جاتے یعنی بسبب کثرت آبادی کے کوئی چل پھر نہ سکتا خلاصہ یہ ہی کہ مرگ حکمت سے خالی نہین ہی -

تَمَلَّکَھَا الْاٰتِیْ تَمَلُّکَ سَالِبٍ	وَفَارَقَھَا الْمَاضِیْ فِرَاقَ سَلِیْبِ

ترجمہ آنیوالا اپنے وارث کا ایسا وارث ہو جاتا ہی جیسا چھیننے والا - اور جانیوالا اُسکو ایسا چھوڑ جاتا ہی - جیسا چھینا گیا شخص یعنی وارث بمنزلہ سالب ہی اور مورث بجائے مسلوب کے - سچ ہی ان مافی ایدیکم اسلاب الہالکین وستترکہا الباقون کما ترکہا الاولون -

وَلَا فَضْلَ فِیْھَا لِلشَّجَاعَۃِ وَالنَّدٰی	وَصَبْرِ الْفَتٰی لَوْلَا لِقَاءُ شَعُوْبِ

شعوب من اسماء المنیۃ معرفۃ لا یدخلہا التعریف وسمیت شعوبا لانہا تفرق مشتقۃ من الشعبۃ وہی الفرقۃ ترجمہ اگر ملاقات

موت یعنی مرنا یقینی نہوتا تو دُنیا مین شجاعت و سخاوت اور جوان مرد کے صبر کو کچھ فضیلت نہوتی۔ شجاعت کو تو اسوجہ سے کہ شجاع کی تعریف اسلئے کیجاتی ہی کہ وہ باوجود خوف موت مرنے سے نہین ڈرتا اور جب موت کا خوف ہی نرہا تو شجاعت قابل تعریف نرہی۔ اور سخاوت اور صبر کی اسوجہ سے فضیلت نہوتی کہ جب مرنا نہین رہا تو اگر کوئی کثرت سخاوت سے مفلس ہوگیا یا اُسکو کسی طرح کا سخت صدمہ پہُنچا تو چونکہ دوام بقا مین تبدل حالات یعنی تنگدستی کے بعد فراخی اور سختی کے بعد نرمی ہوا کرتی ہی تو آخر یہ افلاس اور شدت صدمہ جاتے رہین گے اب چونکہ موت یقینی ہی تو بسبب افلاس و سختی صدمہ موت کا احتمال قوی ہی تو اس صورت مین سخاوت و صبر نہایت قابل قدر ہین۔ وہذا غایۃ تحریر الکلام فی ہذا المقام۔

وَاَوْفٰی حَیٰوۃِ الْغَابِرِیْنَ لِصَاحِبٍ
حَیٰوۃُ امْرِئٍ خَانَتْہُ بَعْدَ مَشِیْبٍ

ترجمہ گذشتون مین سب سے زیادہ وفا کرنے والی اُس شخص کی زندگی ہی کہ اُس زندگی نے اُس سے بعد بڑھاپے کے بیوفائی کی ہو۔ یعنی مرنا برحق ہی جوان نہ مرا تو بعد بڑھاپے کے مرنا لازم ہی پس کسی کے مرنے پر افسوس کرنا نامناسب ہی۔

لَاَبْقٰی یَمَاکُ فِیْ حَشَایَ صَبَابَۃً
اِلٰی کُلِّ تُرْکِیِّ النِّجَارِ جَلِیْبٍ

النجار الاصل وجلیب مجلوب من بلد الی بلد ترجمہ بخدا یماک میرے باطنی اعضا مین ایک رمق اور محبت ہر ترکی الاصل کی جو ایک شہر سے دوسرے شہر کی طرف لایا گیا ہو چھوڑ گیا۔

وَمَا کُلُّ وَجْہٍ اَبْیَضٍ بِمُبَارَکٍ
وَلَا کُلُّ جَفْنٍ ضَیِّقٍ بِنَجِیْبٍ

الظاہر انہ اراد بجفن ضیق من لا ینظر الی کل احد لغرور حسنہ ترجمہ ہر شخص سفید رو مبارک نہین ہوتا اور نہ حسین تنگ چشم شریف ہوتا ہی یعنی یہ دونون خوبیان یماک ہی مین جمع تھین۔ تنگ چشم وہ حسین ہی جو بغرور حسن ہر شخص کی طرف ندیکھے ورنہ محمود تو فراخی چشم ہی قال الجامی رحمہ شگافے زد بصد افسون و نیرنگ ؎ دران خیمہ چو چشم خیمگی تنگ ؎ اور یہ بھی کہہ سکتے ہین کہ ترک لوگ تنگ چشم ہوتے ہین یعنی اُنکی آنکھین چھوٹی ہوتی ہین پس حاصل یہ ہوا کہ ہر ترک تنگ چشم شریف نہین ہوتا بلکہ یہ جوہر یماک ہی مین پایا جاتا تھا۔

لَئِنْ ظَہَرَتْ فِیْنَا عَلَیْہِ کَاٰبَۃٌ
لَقَدْ ظَہَرَتْ فِیْ حَدِّ کُلِّ قَضِیْبٍ

اللام للقسم دخلت علی حرف الشرط وجوابہ محذوف ای لا باس ولا عجب۔ والقضیب السیف الخفیف الدقیق ترجمہ بخدا اگر ہم مین جو ذوی العقول ہین اُسپر بیچینی اور غم ظاہر ہوا تو کیا تعجب ہی کیونکہ یہ غم ہر ہلکی و تیز تلوار مین بھی ظاہر ہوا باوجودیکہ وہ ذوی العقول مین نہین ہی۔ اور وجہ ظہور غم تلوارون مین یہ ہی کہ وہ اُسکا استعمال خوب کرتا تھا۔

وَفِیْ کُلِّ قَوْسٍ کُلَّ یَوْمٍ تَنَاضُلٍ
وَفِیْ کُلِّ طِرْفٍ کُلَّ یَوْمٍ رُکُوْبٍ

الطرف الفرس الکریم ذکرا کان او انثی ترجمہ اور اُسکا غم ہر کمان مین بروز تیر اندازی اور ہر عمدہ گھوڑے مین بروز سواری ظاہر ہوا۔ کیونکہ وہ ان دونون چیزون مین اُستاد اور اُن کا قدردان تھا۔

یعز علیه ان یخل بعادة　　　وتدعو لامر وهو غیر مجیب

ان یخل فاعل یعز واسکن الواو فی تدعو مع انه حقها الفتح للعطف علی یخل للضرورة ترجمہ یاک کو اپنی عادت کا ترک کرنا ناگوار ہی کہ تو اُسکو کسی کام کے لئے پکارے اور وہ مجیب نہ ہو۔

وکنت اذا ابصرته لک قائما　　　نظرت الی ذی لبدتین ادیب

واللبدتین الصوف الذی علی کتفی الاسد وقیل الوفرة التی علی العنق ترجمہ اور مین جب اُس کو تیرے پاس کھڑا دیکھتا تھا تو مین ایک شیر با ادب جسکے دونون دوش یا گردن پر بڑے جھبرے بال تھے دیکھتا تھا یعنی وہ جامع شجاعت وادب تھا۔

فان تکن العلق النفیس فقدته　　　فمن کف متلاف اغر وهوب

المصراع الاول من قبیل الاضمار علی شریطة التفسیر۔ والعلق شیء یضن به وقیل هو ما تعلق به الفواد ترجمہ سو اگر تو نے پیاری نفیس شے گم کی ہی یعنی یاک کو تو تو نے اُسکو ایسے ہاتھ سے تلف کیا ہی جو بسبب غایت کرم کے اشیا کا بڑا تلف کرنیوالا اور روشن رو اور نہایت بخشش کرنے والا ہی سو اب تو یہ سمجھ کہ ہم نے اُس کو کسی کو بخشدیا ہی تو پھر رنج کا کیا موقع ہی۔

کان الردی عاد علی کل ماجد　　　اذا لم یعوذ مجده بعیوب

الردی هو الموت۔ وعاد ای ظالم متعد۔ والماجد الکامل الشرف ترجمہ موت گویا ہر شریف وکریم شخص پر ظلم وتعدی کرنیوالی ہی اُس وقت مین کہ جب وہ شریف اپنی شرافت کو عیوب کی پناہ مین نہ دے یعنی اگر اُسمین کوئی عیب نہو تو اُسکو چشم بد کا زیان پہنچتا ہی۔ خلاصہ یہ کہ یاک بے عیب تھا اس لئے موت نے اُسپر دست درازی کی۔ یا یہ کہ سیف الدولہ کا کرم ومجد اور اُسکی دولت بے عیب تھی اور اس لئے چشم بد کا اُسکو خوف تھا۔ یاک کا مرنا اُسکی دولت کے لئے ایک قسم کا عیب ہی اور عین حکمت ہی کہ اس عیب کے سبب اُسکی دولت نظر بد سے بچ گئی مگر یہ مضمون خلاف مدح وشان ممدوح ہی پس اول اولی ہی وما احسن ما قیل ؎ شخص الانام الی کمالک فاستعذ من شر اعینهم بعیب واحد۔

ولولا ایادی الدهر فی الجمع بیننا　　　غفلنا فلم نشعر له بذنوب

ترجمہ اور اگر زمانہ کے احسانات درباب ہمارے جمع کردینے کے نہوتے تو ہم اُسکے گناہون سے جو وہ ہمیشہ کرتا ہی غافل ہوتے اور اُنکی ہمکو خبر بھی نہوتی۔

وللترک للاحسان خیر لمحسن　　　اذا جعل الاحسان غیر ربیب

ترجمہ جبکہ کوئی محسن اپنا احسان نہ نباہے اور اُسکو پورا نہ کرے تو اُس احسان کا چھوڑنا اسکے لئے بہتر ہی یعنے احسان ناتمام سے اُس کا ترک بہتر ہی۔

وان الذی امسی نزار عبیده　　　غنی عن استعباده لغریب

ترجمہ اور بیشک وہ شخص جسکے قوم نزار غلام ہین وہ ایک مسافر کے غلام بنانیسے بے پرواہی۔

كَفَى بِصَفَاءِ الْوُدِّ رِقًّا لِمِثْلِهِ ۔۔۔ وَبِالْقُرْبِ مِنْهُ مَفْخَرًا لِلنَّسِيْبِ

الباء ان زائدتان - والضمیر فی مثلہ لسیف الدولۃ ترجمہ سیف الدولہ جیسے نامور شخص کے لئے یہ کافی ہی کہ لوگونکو بسبب اپنی صاف محبت کے غلام بنالے اور عاقل یا اُسکے ہم نسب کے لئے واسطے فخر کے اُسکا قرب و محبت بس ہی۔

فَعُوِّضَ سَيْفُ الدَّوْلَةِ الْأَجْرَ إِنَّهُ ۔۔۔ أَجَلُّ مُثَابٍ مِنْ أَجَلِّ مُثِيْبِ

الضمیر فی انہ للاجر ویکون المثاب مصدراً بمنزلۃ الثواب والمثیب ہو اللہ تعالی ویجوز ان یکون الضمیر لسیف الدولۃ ویکون المثاب مفعولاً من الاثابۃ ترجمہ صورت اول مین یہ ہی سیف الدولہ بسبب موت غلام کے نیک اجر کا عوض دیا جاوے کیونکہ بیشک وہ اجر خداوند تعالی کیطرف سے بڑی نعمت ہی اور صورت دوم مین یہ کہ سیف الدولہ بڑا ماجور ہی خدا کی طرف سے۔

فَتَى الْخَيْلِ قَدْ بَلَّ النَّجِيْعُ نُحُوْرَهَا ۔۔۔ يُطَاعِنُ فِي ضَنْكِ الْمَقَامِ عَصِيْبِ

ضنک صفۃ محذوف ای فی یوم ضنک وہو الضیق - والعصب الشدید ترجمہ وہ اُن گھوڑون کا جنکے سینے اعدا کے خون سے تر ہین شہسوار ہی اور وہ اُس سخت روز مین جہان بہادرونکا ٹھہرنا اور اُن کے پاؤن کا جمنا دشوار ہی نیزہ بازی کرتا ہی

يَعَافُ خِيَامَ الرَّيْطِ فِي غَزَوَاتِهِ ۔۔۔ فَمَا خَيْمُهُ إِلَّا غُبَارُ حُرُوْبِ

الریط الملاء البیض - ویعاف یکرہ والخیم جمع خیمۃ - ترجمہ وہ اپنی لڑائیون مین ریشمی خیمون مین قیام کرنا مکروہ جانتا ہی اُسکے خیمے نہین ہین مگر لڑائی کے غبار یعنی وہ عیش طلب نہین ہی بلکہ جفاکش وسخت مزاج ہی۔

عَلَيْنَا لَكَ الْإِسْعَادُ إِنْ كَانَ نَافِعًا ۔۔۔ بِشَقِّ قُلُوْبٍ لَا بِشَقِّ جُيُوْبِ

ترجمہ اگر اس مصیبت مین ہماری امداد تیرے لئے نافع ہو تو ہمکو لازم ہی کہ تیری مدد اپنے دل چیر کر کرین گریبان کو چاک کرنا تو کیا حقیقت رکھتا ہی۔

فَرُبَّ كَئِيْبٍ لَيْسَ تَنْدَى جُفُوْنُهُ ۔۔۔ وَرُبَّ كَثِيْرِ الدَّمْعِ غَيْرُ كَئِيْبِ

ترجمہ سو بہت سے بے چین شخص ہین جنکی پلکین آنسوؤن سے تر نہین ہوتین اور بہت سے بکثرت رونیوالے ہین کہ وہ بے چین نہین ہین یعنی آنسو غم کی دلیل نہین ہین - بہت سے غمگین نہین روتے اور بہت رونیوالے غمگین نہین ہین

تَسَلَّ بِفِكْرٍ فِي أَبَيْكَ فَإِنَّمَا ۔۔۔ بَكَيْتَ فَكَانَ الضِّحْكُ بَعْدَ قَرِيْبِ

ابیک بفتح الباء تثنیۃ ابن جنی یرید ابویک وہی لغۃ صحیحۃ معروفۃ ترجمہ تو اپنے والدین کی مصیبت کو سوچکر تسلی حاصل کر کیونکہ اول تو اُن کے غم مین تو رویا اور پھر عنقریب خوشی آموجود ہوئی یعنی ایسا ہی حال اس صدمہ کا ہوگا کہ بہت جلد بھولجائے گا اور ہنسنے لگے گا۔

إِذَا اسْتَقْبَلَتْ نَفْسُ الْكَرِيْمِ مُصَابَهَا ۔۔۔ بِخُبْثٍ ثَنَتْ فَاسْتَدْبَرَتْهُ بِطِيْبِ

اراد بالخبث الجزع وبالطیب الصبر وترک الجزع ومعنی ثنت صرفت ای صرفت النفس الخبث ترجمہ جب کہ شریف آدمی کی طبیعت اول نزول مصیبت مین بجزع وفزع پیش آتی ہی تو وہ صبر کی طرف رجوع کرکے اُس مصیبت کو لوٹا دیتی ہی اور اُس مصیبت کے پیچھے صبر وخوشدلی کو لاتی ہی خلاصہ یہہ کہ عمدہ آدمی اوائل صدمہ مین گھبراکر اور پھر سوچ سمجھ کر صبر وتسلیم کو اختیار کرتا ہی اور اسی سے صدمہ آسان ہوجاتا ہی اور جو ایسا نہین ہوتا وہ سخت دشواریون مین گرفتار رہتا ہی۔

سُکُوْنُ عَزَاءٍ اَوْ سُکُوْنُ لُغُوْبٍ	وَلِلْوَاجِدِ الْمَکْرُوْبِ مِنْ زَفَرَاتِہٖ

ترجمہ غمگین بیچین کے لئے اُسکے نالون اور آہون کے انجام یا تو سکون وقرار صبر کا ہی یا درماندگی کا یعنی انجام بیقراری کا قرار ہی یا تو بسبب صبر کے اور اسمین اجر ملتا ہی یا بسبب تھکنے کے اور اس صورتمین اجر سے محروم رہتا ہی۔

فَلَمْ تَجْرِ فِیْ اٰثَارِہٖ بِغُرُوْبٍ	وَکَمْ لَکَ جَدًّا لَمْ تَرَ الْعَیْنُ وَجْھَہٗ

جدا منصوب علی التمیز۔ وکم ان کانت خبریۃ فقد فصلت بینہا وبین معمولہا فبطل عملہا وان کانت للاستفہام فالنصب ظاہر ترجمہ اور تیرے کسقدر اجداد ہین کہ تیری آنکھون نے اُن کا مُنھ نہین دیکھا سو تو نے اُن کے غم مین اُنکے پیچھے آنسو کے ڈول نہین بہائے جبکہ ایسے صدمات پر تو نے صبر کیا ہی ایک اجنبی غلام پر صبر کرنا کیا دشوار ہی۔

مُعَذَّبَۃٌ فِیْ حَضْرَۃٍ وَمَغِیْبٍ	فَدَتْکَ نُفُوْسُ الْحَاسِدِیْنَ فَاِنَّھَا

ترجمہ تجھ پر حاسدون کی جانین قربان ہوجاوین کیونکہ وہ جانین تیرے حضور اور غیبت دونون مین عذاب دیکھی ہین۔

وَیَجْھَدُ اَنْ یَّاْتِیْ لَھَا بِضَرِیْبٍ	وَفِیْ تَعَبٍ مَنْ یَّحْسُدُ الشَّمْسَ نُوْرَھَا

نورہا بدل من الشمس۔ واسکن الیاء فی یاتی للضرورۃ ترجمہ تیرے حاسد کسطرح دائمی تکلیف مین نرہین کیونکہ جو شخص آفتاب کے نور پر حسد کرے اور اس امر کی کوشش کرتا رہے کہ آفتاب کا مثل پیدا کرون تو وہ شخص ہمیشہ رنج وتعب مین رہے گا۔ نہ آفتاب کا مثل ہوگا نہ اُسکا حسد کا مرض جاوے گا۔ خلاصہ یہہ کہ تو آفتاب ہی۔

وقال یمدحہ ویذکر بناء مرعش سنۃ احدیٰ واربعین وثلثمائۃ

فَاِنَّکَ کُنْتَ الشَّرْقَ لِلشَّمْسِ وَالْغَرْبَا	فَدَیْنَاکَ مِنْ رَبْعٍ وَاِنْ زِدْتَنَا کَرْبًا

المربع المنزل فی کل اوان۔ والربع المنزل فی الربیع خاصۃ ترجمہ ای خانہ حبیب ہم تجھ پر قربان اگرچہ تو نے بسبب یاد ایام وصال کے ہماری بیچینی زیادہ کردی ہی کیونکہ کبھی تو محبوب کے لئے مشرق تھا کہ تجھ مین سے وہ نکلتا تھا اور کبھی اُسکے لئے مغرب کہ وہ تجھ مین داخل ہوکر پوشیدہ ہوجاتا تھا۔ اس قسم کے عرب کے اشعار اس بنا پر ہوتے ہین کہ جس جگہ پانی اور مویشی کی چراگاہ ہوتی تھی تو مختلف قومین وفرقے اُس جگہ چند روز کے لئے آباد ہوجاتے تھے اور باہم ملاقاتین اور عشق بازی کے روابط پیدا ہوجاتے تھے اور جب پانی نہین رہتا تھا تو تمام قومین وہان سے چل پڑتی تھین

اور میلہ بچھڑ جاتا تھا کوئی کہین گیا اور کوئی کہین - پھر جب کسی اتفاق سے وہان کو گذر ہوتا تھا تو وہ کھنڈر اور نشان مقامات منہدمہ دیکھ کر اور ایام ملاقات یاد کر کے دردمند ہوتے تھے اور عاشقانہ اشعار کہتے تھے اور خود روتے اور سامعین کو رُلاتے تھے اور اِسکی کیفیت دردمند خوب جانتا ہی -

وَكَيْفَ عَرَفْنَا رَسْمَ مَنْ لَمْ تَدَعْ لَنَا	فُؤَادًا لِعِرْفَانِ الرُّسُومِ وَلَا لُبَّا

تدع بالتاء والیاء فمن روی بالتاء الفوقانیۃ حملہ علی المعنی لان المراد بمن امرءۃ ومن روی بالیاء التحتیۃ فھو علی لفظ من ترجمہ اور ہمنے کسطرح پہچانے نشان گھر اُس محبوب کے جسنے ہمارے لئے دل اور عقل واسطے شناخت نشانون کے نہین چھوڑے یعنی یہ عجیب امر ہی کہ اس بیہوشی مین بھی قوت شناخت باقی رہی -

نَزَلْنَا عَنِ الْأَكْوَارِ نَمْشِيْ كَرَامَةً	لِمَنْ بَانَ عَنْهُ اَنْ نُلِمَّ بِهِ رَكْبًا

الاکوار جمع کور وھو رحل الناقۃ ترجمہ جب ہم اُس اُجڑے دیار پر پہنچے تو ہم کجاوون سے اُتر پڑے اور پیادہ ہوئے واسطے تعظیم اُس محبوب کے جو اُس دیار سے جدا ہو گیا تھا - اسبات سے بچنے کو کہ ہم اُسکی زیارت بحالت سواری کرین -

نَذُمُّ السَّحَابَ الْغُرَّ فِيْ فِعْلِهَا بِهٖ	وَنُعْرِضُ عَنْهَا كُلَّمَا طَلَعَتْ عَتْبًا

السحاب جمع سحابۃ ترجمہ ابرہائے سفید کی (جو بہت برسنے والے ہوتے ہین) اس جرم مین کہ اُنھون نے گھرون کے نشان کے ساتھ کیا تھا (یعنی نشان مکان محبوبہ مٹا دئے تھے) ہم مذمت کرتے ہین اور جب وہ ابر ظاہر ہوتے ہین تو ہم براہ عتاب اُن سے روگردانی کرتے ہین -

وَمَنْ صَحِبَ الدُّنْيَا طَوِيْلًا تَقَلَّبَتْ	عَلٰى عَيْنِهٖ حَتّٰى يَرٰى صِدْقَهَا كِذْبًا

ترجمہ اور جو شخص ایک عرصہ تلک دنیا کا مصاحب رہا ہو اور اُسکو خوب جانچا ہو تو دنیا یعنی اُسکا کارخانہ اُسکی نظر مین اُلٹا معلوم ہوگا یہان تلک کہ اُسکے سچ کو جھوٹ دیکھے گا کہ وہ محض دھوکے کی ٹٹی ہی - قال ابو نواس ؎

اِذَا اخْتَبَرَ الدُّنْيَا لَبِيْبٌ تَكَشَّفَتْ	لَهٗ عَنْ عَدُوٍّ فِيْ ثِيَابِ صَدِيْقٍ
وَكَيْفَ الْتِذَاذِيْ بِالْاَصَائِلِ وَالضُّحٰى	اِذَا لَمْ يَعُدْ ذَاكَ النَّسِيْمُ الَّذِيْ هَبَّا

الاصائل جمع اصیل وھو آخر النہار - والضحی مقصور یؤنث ویذکر وھو حین تشرق الشمس ترجمہ اور مین کیسے اوقات آخر روز وچاشت سے لذت اُٹھاؤن جب تلک کہ وہ ہوائے سابق جو چلی تھی لوٹ نہ آوے - یعنی ہوائے محبوب یا اُس کا وصال یا ہوائے ایام شباب -

ذَكَرْتُ بِهٖ وَصْلًا كَاَنْ لَمْ اُفُزْ بِهٖ	وَعَيْشًا كَاَنِّيْ كُنْتُ اَقْطَعُهٗ وَثْبًا

ترجمہ منزل محبوب پر جو مین گذرا تو مین نے اُسکا وہ وصل یاد کیا جو بسبب کمی عرصہ وصل ایسا تھا گویا کہ وہ مجھکو حاصل نہین ہوا تھا اور اُس عیش سریع الانقضا کو کہ گویا کودتے ہوئے اُسکو ختم کیا تھا -

وَفَتَّانَةَ الْعَيْنَيْنِ قَتَّالَةَ الْهَوٰى ‌‌ ‌‌ ‌‌ ‌‌ إِذَا نَفَحَتْ شَيْخًا رَوَائِحُهَا شَبَّا

فتانۃً منصوبۃ عطفاً علی معمول ذکرت وعدی النفح علی المعنی لاعلی اللفظ کانہ قال اصابت ترجمہ اور مینے یاد کیا محبوبہ کو جسکی آنکھین فتنہ خیز اور اُسکی محبت بڑی خونریز ہی - جبکہ اُسکی بوہائے خوش پیر ضعیف کو چھو جاوین تو فوراً جوان ہوجاوے اور اُسکی جوانی لوٹ آوے -

لَهَا بَشَرُ الدُّرِّ الَّذِي قُلِّدَتْ بِهِ ‌‌ ‌‌ ‌‌ ‌‌ وَلَمْ أَرَ بَدْرًا قَبْلَهَا قُلِّدَ الشُّهُبَا

الشہبا جمع شہب یعنی الدرۃ او جمع اشہب یعنی الکوکب لذکرہ البدر او جمع شہاب وہو النجم ترجمہ اس محبوبہ کا ظاہر بدن صفائی وآب وتاب مین اُس موتی کے موافق ہی جسکا وہ ہار پہنائی گئی ہو - اور اُس سے پہلے مینے کبھی ایسا بدر نہین دیکھا جسکو ستارون کا ہار پہنایا گیا ہو -

فَيَا شَوْقِ مَا أَبْقٰى وَيَا لِي مِنَ النَّوٰى ‌‌ ‌‌ ‌‌ ‌‌ وَيَا دَمْعِ مَا أَجْرٰى وَيَا قَلْبِ مَا أَصْبَا

قولہ یالی یحتمل ان یکون اراد اللام المفتوحۃ التی للاستغاثۃ کانہ استغاث بنفسہ من النوی - ویحتمل انیکون اللام المکسورۃ التی للمستغاث من اجلہ کانہ قال یا قوم اعجبوا لی النوی - حذفت یاءات الاضافۃ تخفیفاً لان الکسرۃ تدل علیہا وہو کثیر فی القرآن کقولہ ویا قوم ترجمہ سواے میرے شوق تو کسقدر پائدار ہی اور اے میرے جی صدمات فراق سے میری فریادرسی کر یا اے قوم میرے صدمات فراق سے تعجب کرو - اور اے میرے اشک تو کسقدر کثرت سے بہنے والا ہی اور اے میرے دل تو کسقدر فریفتہ وعشقباز ہی -

لَقَدْ لَعِبَ الْبَيْنُ الْمُشِتُّ بِهَا وَبِي ‌‌ ‌‌ ‌‌ ‌‌ وَزَوَّدَنِي فِي السَّيْرِ مَا زَوَّدَ الضَّبَّا

اراد بلعب البین اقتدارہ علیہم - وقولہ ما زود الضبا یرید بہ ما یقال ان الضب اذا خرج من سربہ لم یہتد الیہ ولذا یقال احیرمن الضب - وقیل ان الضب لا یتزود فی المفازۃ لانہ لا یحتاج الی الماء ابداً ترجمہ بخدا جدائی تفرقہ انداز محبوبہ مجھ پر کھیل گئی یعنی محیط ہوگئی اور سیر اور سفر مین اُسنے مجھے وہ توشہ دیا جو اُسنے سوسمار یعنی گوہ کو توشہ دیا یعنی حیرانی کا کہتے ہین کہ جب گوہ اپنے سوراخ سے نکلکر کہین جاتی ہی تو وہ پھر اپنے بل کو نہین پاتی اور حیران پھرا کرتی ہی - یعنی مین بسبب فرط عشق کے ہمیشہ حیران وسرگردان پھرتا رہتا ہون اور گھر کی راہ نہین پاتا - یا یہہ معنی کہ جیسے گوہ جنگل مین کچھ توشہ جمع نہین کرتی یہان تلک کہ کبھی پانی بھی نہین پیتی ایسا ہی مین بے توشہ رہتا ہون یعنی معشوق مجھ سے بے ملے چلا گیا ہی اور مجھے رخصت نہین کیا کہ اُسکی آخری ملاقات اور اخیر کی نظر بجائے توشہ ہوتی اسلئے مین بے توشہ ہون -

کما قال المتنبی فی قصیدۃ ؎

قِفَا قَلِيلًا بِهَا عَلَيَّ فَلَا ‌‌ ‌‌ ‌‌ ‌‌ أَقَلَّ مِنْ نَظْرَةٍ أُزَوَّدُهَا

وَمَنْ تَكُنِ الْأُسْدُ الضَّوَارِي جُدُودَهُ ‌‌ ‌‌ ‌‌ ‌‌ يَكُنْ لَيْلُهُ صُبْحًا وَمَطْعَمُهُ غَصْبَا

ترجمہ اور جسکے اجداد شیران درندہ ہون تو اُسکی رات بمنزلہ صبح کے اور اُسکا کھانا چھین جھپٹ سے ہوتا ہی رات بمنزلہ صبح کے یہ معنی کہ ظلمت شب اُسکے ارادون کو نہین روکتی۔

وَلَسْتُ أُبَالِي بَعْدَ إِدْرَاكِيَ الْعُلَى	أَكَانَ تُرَاثًا مَا تَنَاوَلْتُ أَمْ كَسْبَا

التراث ہو المال الموروث ترجمہ مین بعد اسکے کہ معلے امور حاصل کرون اسبات کی پروا نہین کرتا کہ جو مین نے حاصل کیا ہی وہ مال موروثی ہی یا میرا پیدا کیا ہوا۔ غرض میرا مقصود حصول رفعت قدر ہی دگر ہیچ۔

فَرُبَّ غُلَامٍ عَلَّمَ الْمَجْدَ نَفْسَهُ	كَتَعْلِيمِ سَيْفِ الدَّوْلَةِ الدَّوْلَةَ الضَّرْبَا

ترجمہ سو بہت سے ایسے غلام ہین کہ اُنھون نے اپنی طبیعت کو بزرگی آپ سکھالی ہی یعنی بے تعلیم معلم کے جیسا کہ سیف الدولہ نے اپنے اہلکاران دولت کو یا خود دولت کو شجاعت اور ضرب بے تعلیم معلّم کے سکھالی ہی۔

إِذَا الدَّوْلَةُ اسْتَكْفَتْ بِهِ فِي مُلِمَّةٍ	كَفَاهَا فَكَانَ السَّيْفَ وَالْكَفَّ وَالْقَلْبَا

استکفت ارادبہ استعانت ترجمہ جبکہ دولت اُس سے کسی صدمہ نازلہ مین مدد طلب کرتی ہی تو یہ اُس کو مدد کافی دیتا ہی اور اُسکے لئے سیف اور ہتیلی اور دل بنجاتا ہی۔ یعنی معمولی شمشیر بے شمشیر زنکے کچھ کام نہین دیتی اور سیف الدولہ دولت کے لئے تمام سامان شمشیر زنی کا دیتا ہی۔

تُهَابُ سُيُوفُ الْهِنْدِ وَهِيَ حَدَائِدٌ	فَكَيْفَ إِذَا كَانَتْ نِزَارِيَّةً عُرْبَا

حدائد جمع حدیدۃ۔ ترجمہ ہند کی تلوارون سے خوف کیا جاتا ہی حال آنکہ وہ صرف لوہے کی ہین کہ بے دوسرے کی مدد کے کچھ کام نہین دیتین۔ پس اُسکا کیا حال ہوگا جبکہ وہ نزار بن معد بن عدنان کی نسل سے عربی ہو کہ وہ بے دوسرے کی مدد کے تمام کام کرسکتا ہی یعنی وہ تو ضرور قابل خوف ہوگا۔

وَيُرْهَبُ نَابُ اللَّيْثِ وَاللَّيْثُ وَحْدَهُ	فَكَيْفَ إِذَا كَانَ اللُّيُوثُ لَهُ صَحْبَا

ترجمہ دندان شیر سے جبکہ وہ تنہا ہوتا ہی ڈرایا جاتا ہی پس ڈر کا کیا حال ہوگا جبکہ اور بہت سے شیر اُس کے یار ہون یعنی اُسکا لشکر۔

وَيُخْشَى عُبَابُ الْبَحْرِ وَالْبَحْرُ سَاكِنٌ	فَكَيْفَ بِمَنْ يَغْشَى الْبِلَادَ إِذَا عَبَّا

عباب البحر ہو شدۃ امواجہ وتراکمہا ومنہ یسمی الفرس الشدید الجری۔ والنہر الشدید الجریان یعبو باً وعب جری وتدفق ترجمہ شدۃ امواج بحر سے خوف کیا جاتا ہی باوجودیکہ وہ اپنی جگہ پر ٹھہرا ہوا ہی پس کیسا خوف ہوگا اُس شخص کا جو تمام شہرون کو ڈھانک لے جب جوش مارے۔

عَلِيمٌ بِأَسْرَارِ الدِّيَانَاتِ وَاللُّغَى	لَهُ خَطَرَاتٌ تَفْضَحُ النَّاسَ وَالْكُتُبَا

اللغی جمع لغۃ ترجمہ وہ ممدوح اسرار دیانت وراست کیشی اور مختلف زبانون کو خوب جانتا ہی اور اُسکے ایسے خیالات

ہین جو لوگ یعنی علما اور اُنکے کتب کو کم قدر و خوار کرتا ہی یعنی اُسکے خیالات ایسے ہین جو اور ونکو نصیب نہین ہوئے۔

به تُنبِتُ الدِّیباجَ وَالوَشْیَ وَالعَصْبا	فَبُورِکْتَ مِنْ غَیْثٍ کَأَنَّ جُلُودَنا

الدیباج معرب دیبا۔ والوشی کل ماکان فیہ الوان مختلفۃ۔ والعصب برود الیمن ترجمہ سو تو برکت دیا جائیو تو ایسا باران رحمت ہی گویا ہمارے جسمون کی کھالین اُسکے سبب دیبا و چادر منقش و چادر یمانی اوگاتی ہین یعنی تو ہمیشہ اس قسم کے خلعت ہمکو عطا کرتا ہی۔

وَمِنْ هاتِکٍ دِرْعاً وَمِنْ بَاتِرٍ قُضْبا	وَمِنْ وَاهِبٍ جَزْلاً وَمِنْ زَاجِرٍ هَلاً

الجزل الکثیر۔ وہلا ہو زجر للخیل ارادبہ السرعۃ۔ والقضب المعی والجمع اقضاب ترجمہ اور تو برکت دیا جائیو ای وہ شخص کہ تو بہت بخشنے والا اور لڑائی مین گھوڑون کا ہنکانے والا اور زرہون کا چیرنے والا اور دشمن کی آنتون کا کاٹنے والا ہی۔

وَأَنَّکَ حِزْبَ اللّٰهِ صِرْتَ لَهُمْ حِزْبا	هَنِیئاً لِأَهْلِ الثَّغْرِ رَأْیُکَ فِیهِمُ

رایک فاعل فعلہ ہنیئا و اصلہ ہنیئت رایک ہنیئا لہم فحذف الفعل و اقیمت الحال مقامہ فعملت فیہ عملہ و فی روایۃ انک منہم وہو الظاہر و حزب اللہ منصوب ترجمہ اہل سرحد کے لئے تیری رائے گوارا اور مبارک ہو اور یہہ بات بھی کہ تو ای خدا کے گروہ و مددگار اُنکے لئے ناصر و معین ہو گیا۔

فَإِنْ شَاءَ فَلْیَحْدِثْ بِسَاحَتِهَا خَطْبا	وَأَنَّکَ رُعْتَ الدَّهْرَ فِیهَا وَرَیْبَهُ

الضمیران فی فیہا و ساحتہا للارض وہی غیر مذکورۃ والعرب تضمر لغیر مذکور قال اللہ تعالی فوسطن بہ جمعا ای بالوادی وہو غیر مذکور ترجمہ اور یہ بات بھی کہ بیشک تو نے روئے زمین پر زمانہ اور اُسکے حوادث کو ڈرا دیا ہی سو اگر زمانہ میرے قول مین شک رکھتا ہی تو اُسکو چاہیئے کہ ساحت زمین پر کوئی حادثہ کر دکھائے سو ایسا ہرگز نہو سکے گا۔

وَیَوْماً بِجُودٍ تَطْرُدُ الفَقْرَ وَالجَدْبا	فَیَوْماً بِخَیْلٍ تَطْرُدُ الرُّومَ عَنْهُمُ

ترجمہ سو تو ایک روز تو بذریعہ سوارونکے اپنے لوگونسے روم کو دفع کرتا ہی اور ایک روز بذریعہ اپنی بخشش کے فقر و قحط کے تکالیف دور کرتا ہی یعنی تو صاحب شجاعت و سخاوت ہی۔

وَأَصْحَابُهُ قَتْلَى وَأَمْوَالُهُ نُهْبا	سَرَایَاکَ تَتْرَی وَالدُّمُسْتُقُ هَارِبٌ

تتری تتابع متواترۃ۔ نہبی ای منہوبۃ وہی فعلی۔ والدمستق اسم ملک الروم ترجمہ تیرے لشکر لگاتار آتے ہین اور دمستق بھگوڑا ہی اور اُسکے ساتھی مقتول اور اُسکے اموال لوٹے گئے ہین۔

وَأَدْبَرَ إِذْ أَقْبَلْتَ یَسْتَبْعِدُ القُرْبا	أَتَی مَرْعَشاً یَسْتَقْرِبُ البُعْدَ مُقْبِلاً

مرعش حصن بلد الروم من اعمال ملطیۃ ترجمہ دمستق قلعہ مرعش پر ایسی خوشی مین آیا کہ آتے ہوئے دوری کو نزدیکی

سمجھتا تھا اور جب تو اُسکی طرف متوجہ ہوا تو ایسا گھبرا کر بھاگا کہ نزدیکی کو دور سمجھتا تھا۔

كَذَا يَتْرُكُ الْأَعْدَاءَ مَنْ يَكْرَهُ الْقَنَا ۔۔۔ وَيَقْفِلُ مَنْ كَانَتْ غَنِيمَتُهُ رُعْبَا

ترجمہ جیسا دمستق تیرے سامنے سے بھاگا ایسا ہی جو نیزون کی آنچ نہین سہارتا دشمنون کو چھوڑ کر بھاگ جاتا ہی اور ایسا ہی وہ شخص جسکا حصہ اور لوٹ طرف مقابل کا خوف اور رعب ہی خالی ہاتھ اس گھر کی طرف لوٹتا ہی۔

وَهَلْ رَدَّ عَنْهُ بِاللُّقَانِ وُقُوفُهُ ۔۔۔ صُدُورَ الْعَوَالِي وَالْمُطَهَّمَةَ الْقُبَّا

اللقان ثغر بلاد الروم۔ والمطہم۔ الذی یحسن منہ کل شئ علیٰ حدتہ۔ والعوالی القنا والقب الخیل المضمرۃ۔ وہو جمع اقب الضامر البطن ترجمہ اور کیا دمستق کے بمقام لقان کے ٹھہرنے نے اُس سے نیزون کے سینے اور نہایت عمدہ باجمال تپلی کمر کے گھوڑونکو دفع کر دیا یعنی نہین بلکہ وہ خود بھاگ نکلا۔

مَضَى بَعْدَ مَا الْتَفَّ الرِّمَاحَانِ سَاعَةً ۔۔۔ كَمَا يَتَلَقَّى الْهُدْبُ فِي الرَّقْدَةِ الْهُدْبَا

الرماحان رماح الفریقین ترجمہ اِسکے بعد کہ فریقین کے نیزے ایک ساعت ایک دوسرے سے ملے جیسے اوپر تلے کی پلکین باہم ملتی ہین وہ فوراً چلدیا۔

وَلَكِنَّهُ وَلَّى وَلِلطَّعْنِ سَوْرَةٌ ۔۔۔ إِذَا ذَكَرَتْهَا نَفْسُهُ لَمَسَ الْجَنْبَا

السورۃ الحدۃ والارتفاع۔ ترجمہ ولیکن دمستق ایسے وقت بھاگا کہ نیزہ بازی اُسکے لشکر پر نہایت تیزی سے ہو رہی تھی اور ایسا مدہوش ہوکر کہ جب اُس تیزی کو اُسکا نفس یاد و خیال کرتا تھا تو وہ اپنے پہلو کو ٹٹولنے لگتا تھا کہ مبادا نیزہ اُسکے پہلو مین لگ گیا ہو اور بسبب تیزی اور ہاتھ کی صفائی کے معلوم نہوا ہو۔

وَخَلَّى الْعَذَارَى وَالْبَطَارِيقَ وَالْقُرَى ۔۔۔ وَشُعْثَ النَّصَارَى وَالْقَرَابِينَ وَالصُّلْبَا

العذاریٰ جمع عذراء وہی البکر من النساء۔ والبطاریق جمع بطریق وہم امراء الجیوش وفرسانہ وشعث النصاریٰ الرہبان والقرابین خواص الملوک واحدہم قربان ترجمہ اور وہ ایسے اضطرار مین بھاگا کہ وہ باکرہ عورتین اور سرداران لشکر اور اپنی بستیان اور پراگندہ مو نصاریٰ یعنی راہب لوگ اور اپنے مصاحب اور اپنی صلیبین دشمن کے قبضہ مین چھوڑ گیا۔

أَرَى كُلَّنَا يَبْغِي الْحَيَاةَ لِنَفْسِهِ ۔۔۔ حَرِيصًا عَلَيْهَا مُسْتَهَامًا بِهَا صَبَّا

المستہام الذی یغلب علیہ الحب فیہیم علیٰ وجہہ۔ ونصب الثلاثۃ اسماء الفاعل علی الحال ترجمہ مین ہر ایک کو دیکھتا ہون کہ اپنی کوشش سے طالب حیات ہی ایسے حالمین کہ اُسپر حریص مدہوش عاشق ہی۔

فَحُبُّ الْجَبَانِ النَّفْسَ أَوْرَدَهُ الْبَقَا ۔۔۔ وَحُبُّ الشُّجَاعِ النَّفْسَ أَوْرَدَهُ الْحَرْبَا

ترجمہ سونامرد کو اُسکے جان کی دوستی نے اُسکو لڑائی سے بچنے یا بقائے زندگی کے گھاٹ پر جا اُتارا اور بہادر کو اُسکی جان کی دوستی نے اُسے لڑائی مین ڈالدیا یعنی نامرد کو زندگی کی دوستی نے لڑنے کی اجازت ندی اور بہادر نے اپنی زندگی

لڑائی مین سمجھی خلاصہ یہ کہ مطلب دونون کا ایک ہی اور تدبیرین مختلف۔

وَيَخْتَلِفُ الرِّزْقَانِ وَالْفِعْلُ وَاحِدٌ	إِلَى أَنْ يُرَى إِحْسَانُ هٰذَا لِذَا ذَنْبَا

ترجمہ اور دو رزق مختلف ہوتے ہین حالانکہ فعل ایک ہوتا ہی یعنی دو شخص ایک کام کے لئے سعی کرتے ہین مگر ایک کامیاب ہوتا ہی اور دوسرا محروم۔ یہان تلک کہ اُسکا احسان دوسرے کے لئے گناہ شمار ہوتا ہی خلاصہ یہہ کہ جو امر کامیاب شخص کے لئے محمود بمنزلہ احسان سمجھا جاتا ہی وہی امر ناکام کے لئے غیر محمود اور گناہ۔

فَأَضْحَتْ كَأَنَّ السُّورَ مِنْ فَوْقِ بَدْئِهِ	إِلَى الْأَرْضِ قَدْ شَقَّ الْكَوَاكِبَ وَالتُّرْبَا

ترجمہ سو وہ قلعہ ایسا ہوگیا کہ گویا اُسکی دیوار نے اپنی بلندی کے شروع سے زمین تلک ستارون اور مٹی کو چیر ڈالا ہی یعنی گویا اُسکی دیوار کے آسمان اور زمین کے بیچ مین بنیاد رکھی گئی اور وہان سے جانب اعلی نے ستارون کو چیر دیا ہی اور جانب اسفل نے زمین کی تہ تلک کو۔

تَصُدُّ الرِّيَاحُ الْهُوجُ عَنْهَا مَخَافَةً	وَتَفْزَعُ فِيهَا الطَّيْرُ أَنْ تَلْقُطَ الْحَبَّا

الهوج جمع هوجاء وهي من الريح التي لا تستقيم فتارة تاتي من ههنا وتارة من هنا ترجمہ چوبائی ہوائین اُس بلند قلعہ سے باز رہتی ہین یعنی وہان بسبب خوف عدم وصول یا ہیبت ممدوح نہین جا سکتین اور پرندے اُسکی غایت ارتفاع کے سبب اُسپر کا پڑا دانہ نہین چُن سکتے اور اُنکے پر وہان تلک کی پرواز کی طاقت نہین رکھتے۔

وَتَرْدِي الْجِيَادُ الْجُرْدُ فَوْقَ جِبَالِهَا	وَقَدْ نَدَفَ الصِّنَّبْرُ فِي طُرْقِهَا الْعُطْبَا

الجرد القصار الشعر وهو من علامات العتق۔ وتردي من الرديان وهو ضربٌ من العدو ترجم فيه الارض بحوافرها والصنبر السحاب البارد وقيل هو من ايام العجوز وهي سبعة ايام۔ ويقال ان عجوزًا كان لها سبعة اولاد خرج كل واحد منهم في يوم من هذه الايام فقتله البرد۔ والعطب القطن ترجمہ ممدوح کے عمدہ کم موگھوڑے اُس قلعہ کے پہاڑون پر بشدت دوڑتے ہین اور زمین کو ہی سے پرخچے اوڑاتے ہین ایسے حال مین کہ ابر یخ بار نے اُسکی راہون پر برف کو مانند روئی سے دُھن دیا ہی۔ مقصود تعریف گھوڑون اور شہ سوارون کی ہی۔

كَفَى عَجَبًا أَنْ يَعْجَبَ النَّاسُ أَنَّهُ	بَنَى مَرْعَشًا تَبًّا لِآرَائِهِمْ تَبَّا

ترجمہ اس سے زیادہ کیا کوئی تعجب کا امر ہوگا کہ لوگ تعجب کرتے ہین کہ سیف الدولہ نے ایسا عمدہ قلعہ مرعش کا بنالیا سو اُنکی رائے ہلاک ہوجیو۔ یعنی ممدوح کی نسبت یہ تعجب کرتے ہین کہ اُس نے ایسا مستحکم ولاگت کا قلعہ کیونکر بنالیا یہ لوگ اُسکی مقدرت و مرتبت سے واقف نہین ہین اور اُنکی رائے نادرست ہی وہ تو اس سے بہتر بنا قائم کرسکتا ہی۔

وَمَا الْفَرْقُ مَا بَيْنَ الْأَنَامِ وَبَيْنَهُ	إِذَا حَذِرَ الْمَحْذُورَ وَاسْتَصْعَبَ الصَّعْبَا

ترجمہ اور لوگون اور ممدوح مین کیا فرق ہو جب ممدوح امر خوفناک سے مثل اورون کے ڈرے اور مشکل کام کو مشکل سمجھے۔

لِأَمْرٍ أَعَدَّتْهُ الْخِلَافَةُ لِلْعِدَى ۔۔۔ وَسَمَّتْهُ دُونَ الْعَالَمِ الصَّارِمَ الْعَضْبَا

الصارم والعضب السيف القاطع ترجمہ سلطنت نے اُسکو کسی بڑے امر کے لئے طیار کیا ہی - اور سارے عالم کو چھوڑ کر اُسکا نام شمشیر تیز وبران رکھا ہی یعنی سیف الدولہ -

وَلَمْ تَفْتَرِقْ عَنْهُ الْأَسِنَّةُ رَحْمَةً ۔۔۔ وَلَمْ يَتْرُكِ الشَّامَ الْأَعَادِي لَهُ حُبًّا

ترجمہ اور دشمنون کے نیزے اُس سے ترس کھاکر پریشان نہین ہوئے - اور دشمنون نے ملک شام اُسکے لئے براہ محبت نہین چھوڑا بلکہ یہہ دونون امر اُسکی جوتی کے زور سے ظہور مین آئے ہین -

وَلَكِنْ نَفَاهَا عَنْهُ غَيْرَ كَرِيمَةٍ ۔۔۔ كَرِيمُ النَّثَا مَا سُبَّ قَطُّ وَلَا سَبَّا

النثا بتقديم النون مقصور يكون في الشر والخير يقال نثوت الكلام نثوا اذا اظهرته - والثناء الممدود بتقديم الثاء يكون في الخير وقال قوم بالعكس ترجمہ ولیکن ملک شام سے اُن نیزون اور دشمنون کو نہایت ذلت کی حالت مین ایک شخص صاحب ذکر خیر نے کہ کبھی وہ دشنام نہین دیا گیا اور نہ اُس نے کسی کو دشنام دی یعنی سیف الدولہ نے جلاوطن کر دیا ہی -

وَجَيْشٍ يُثَنِّي كُلَّ طَوْدٍ كَأَنَّهُ ۔۔۔ خَرِيقُ رِيَاحٍ وَاجَهَتْ غُصُنًا رَطْبًا

وجیش عطف علی کریم والتثنية الشق والضمير في كانه عائد الى الجيش - والخريق الريح الشديدة - والطود الجبل العظيم ترجمہ اور دشمنون کو شام سے نکالدیا ایسے لشکر نے کہ وہ بڑے پہاڑ کو چیر ڈالے اور اُسکے برابر دو ٹکڑے کردے اور اُس کی کثرت کے سبب گویا وہ سخت ہوائین ہین جو شاخہاے تر سے مقابل ہوئی ہین کہ ایسے وقت مین ہواسے آوازین زیادہ پیدا ہوتی ہین

كَأَنَّ نُجُومَ اللَّيْلِ خَافَتْ مُغَارَهُ ۔۔۔ فَمَدَّتْ عَلَيْهَا مِنْ عَجَاجَتِهِ حُجُبًا

قوله حجبا جمع حجاب ككتاب وكتب ومغاره اغارته ترجمہ گویا رات کے ستارون نے اُس لشکر کی غارتگری سے خوف کیا تو اپنے اوپر غبار لشکر سے پردے کھینچ لئے - یہ کثرت غبار لشکر سے ستارونکے پوشیدہ ہوجانے کی حسن تعلیل ہی -

فَمَنْ كَانَ يُرْضِي اللُّؤْمَ وَالْكُفْرَ مُلْكُهُ ۔۔۔ فَهَذَا الَّذِي يُرْضِي الْمَكَارِمَ وَالرَّبَّا

ترجمہ سو جو شخص کہ اُسکی سلطنت بخل اور کفر کو پسند کرے اُسے مبارک ہو مگر یہہ ممدوح وہ شخص ہی کہ وہ سخاوت اور بخششونکو اپنی عطاسے اور اپنے رب کو احیاے دین وجہاد سے راضی کرتا ہی - **وقال يعاتب سيف الدولة**

أَلَا مَا لِسَيْفِ الدَّوْلَةِ الْيَوْمَ عَاتِبًا ۔۔۔ فَدَاهُ الْوَرَى أَمْضَى السُّيُوفِ مَضَارِبَا

ترجمہ ای مخاطب سن کیا سبب ہی عتاب سیف الدولہ کا کہ وہ بیوجہ مجھ پر خفا ہی اُسپر تمام خلق قربان ایسے حال مین کہ اُسکی دھارین تمام شمشیرون سے تیز ہین -

وَمَا لِي إِذَا مَا اشْتَقْتُ أَبْصَرْتُ دُونَهُ ۔۔۔ تَنَائِفَ لَا اشْتَاقُهَا وَسَبَاسِبَا

التنائف جمع تنوفة وهي المفازة - والسباسب جمع سبسب وهي الارض البعيدة القفر ترجمہ اور مجکو کیا ہو گیا ہی

کہ جب مین اُسکی طرف مشتاق ہوتا ہون تو اُس سے ورے بڑے جنگل وچٹیل میدان جنکا مین مشتاق نہین ہون دیکھتا ہون ۔

وَقَدْ كَانَ يُدْنِي مَجْلِسِي مِنْ سَمَائِهِ ۔۔۔ أُحَادِثُ فِيهَا بَدْرَهَا وَالْكَوَاكِبَا

جعل مجلسہ کالسماء لعلو قدرہ وجعل من حولہ کالکواکب وجعلہ کالبدر بینہم ۔ ترجمہ اور سیف الدولہ میری مجلس کو اپنی مجلس سے جو علو قدر مین مثل آسمان کے ہی نزدیک کرتا تھا کہ مین اُس مجلس مین بدر مجلس یعنی سیف الدولہ اور ستارون سے یعنی اُسکے مصاحبون سے بات چیت کرتا رہتا تھا۔

حَنَانَيْكَ مَسْؤُلاً وَلَبَّيْكَ دَاعِيًا ۔۔۔ وَحَسْبِيَ مَوْهُوبًا وَحَسْبُكَ وَاهِبَا

المنصوبات کلہا علی الحال او التمیز - وحنانیک کلمۃ موضوعۃ موضع المصدر واستعملت مثناۃ کانہ حنان بعد حنان ای تحننا بعد تحنن وکذلک لبیک من لب بہ اذا لزمہ ترجمہ مین تجھ سے بعجز وزاری پیش آتا ہون حالانکہ تو مسئول یعنی سوال کیا گیا ہی اور مین حاضر ہون کہتا ہون جبکہ تو مجھے بلانیوالا ہی اور اس ارادہ کے لئے کہ کوئی بخشش کیا جاوے مین کافی ہون کیونکہ مین شکر گذاری ونشر ذکر خیر مین نامور ہون اور بخشش کرنے والا تو کافی ہی کہ سائل کو اور کسی کی حاجت نہین رہتی۔

أَهَذَا جَزَاءُ الصِّدْقِ إِنْ كُنْتُ صَادِقًا ۔۔۔ أَهَذَا جَزَاءُ الْكِذْبِ إِنْ كُنْتُ كَاذِبَا

ترجمہ اگر مین تیری مدح مین سچا ہون تو کیا یہ تیرا عتاب میرے صادق ہونیکی جزا ہی اور کیا یہ جزا جھوٹ کی ہی اگر مین جھوٹا ہون ۔ یعنی مین ان دونون صورتون مین قابل عتاب نہین ہون صورت صدق مین تو ظاہر ہی اور صورت کذب مین اور زیادہ قابل قدر ہون۔

وَإِنْ كَانَ ذَنْبِي كُلَّ ذَنْبٍ فَإِنَّهُ ۔۔۔ مَحَا الذَّنْبَ كُلَّ الْمَحْوِ مَنْ جَاءَ تَائِبَا

ترجمہ اور اگر بالفرض میرا گناہ تمام گناہون کا مجموعہ ہی تو جواب یہ ہی کہ جو شخص اپنے قصور سے تائب ہو جاوے تو وہ سب اپنے گناہ محو کر دیتا ہی۔

وقال وقد عرض علیہ سیوف مذہبۃ وفیہا شئ غیر مذہب فامر بتذہیبہا وقال

أَحْسَنُ مَا يُخْضَبُ الْحَدِيدُ بِهِ ۔۔۔ وَخَاضِبِيهِ النَّجِيعُ وَالْغَضَبُ

وخاضبیہ علی صیغۃ الجمع وفی روایۃ بصیغۃ التثنیۃ عطف علی ما وقال ابن فورجۃ خفض خاضبیہ علی القسم ای وحق خاضبیہ ترجمہ صورت اول مین یہ ہوگا وہ عمدہ چیز جس سے لوہا رنگا جاوے اور عمدہ اُسکے رنگنے والون کا خون اور غصہ ہی غضب کو رنگنے والا اس لئے کہا کہ وہ سبب خون ریزی ہوتا ہی ورنہ حقیقت مین رنگنا کام خون کا ہی اور دوسری صورتین یہ ترجمہ ہوگا وہ عمدہ چیز جس سے تلوار رنگی جاوے قسم ہی آبرو اُس کے رنگنے والون کی خون و غضب ہی۔

فلا تشیننہ بالنضار فما	یجتمع الماء فیہ والذھب

ترجمہ سو اُس تلوار کو سونا چڑھا کر ہرگز معیوب مت کر کیونکہ سونا اور آب دونون اُسمین جمع نہین ہو سکتے۔ یعنی سونے سے آبداری جاتی رہے گی۔

واشتکی سیف الدولۃ من دمّل فقال فیہ

ایدری ما ارابک من یریب	وھل ترقی الی الفلک الخطوب

ارابک ای افزعک وما فاعل یدری ترجمہ جس مرض نے تجھے گھبرا دیا ہی کیا وہ جانتا ہی کہ کس عالی قدر کو مینے ستایا ہی۔ یعنی دمل تیرے مرتبہ سے ناواقف ہی ورنہ وہ تجکو تکلیف ندیتا۔ اور پھر متعجبانہ کہتا ہی کہ کیا آسمان تلک (یعنی تجھ تلک کہ تو رفعت شان مین اُسکے مانند ہی) مصائب چڑھ سکتین ہین۔

وجسمک فوق ھمۃ کل داءٍ	فقرب اقلّھا منہ عجیب

ترجمہ اور تیرا جسم ہر مرض کی ہمت سے بالاتر ہی سو قرب کمتر مرض کا تیرے جسم سے عجیب ہی۔

یجشّمک الزمان ھوًی وحبًّا	وقد یؤذی من المقۃ الحبیب

التجشیم شبہ الملاعبۃ والمغازلۃ ترجمہ زمانہ براہ محبت و دوستی تجھ سے دل لگی کرتا ہی یعنی زمانہ بطور احباب تجھ سے چھیڑ چھاڑ رکھتا ہی اور کبھی دوست دوست کی محبت سے تکلیف دیا جاتا ہی۔ سو یہان یہ صورت ہی

وکیف تعلّک الدنیا بشیءٍ	وانت بعلۃ الدنیا طبیب

ترجمہ اور دنیا تجکو کوئی بیماری کسطرح دیسکتی ہی جبکہ تو دنیا کی بیماری کا طبیب ہی کہ اُس سے امراض ظلم دور کرتا ہی۔

وکیف تنوبک الشکوٰی بداءٍ	وانت المستغاث لما ینوب

ترجمہ اور تجکو شکایت کسی مرض کی کسطرح ہو سکتی ہی اور حال یہ ہی کہ تو ہر مصیبت کا فریادرس ہی۔

مللت مقام یومٍ لیس فیہ	طعانٌ صادقٌ ودمٌ صبیب

المقام مفتوحًا ومضمومًا الاقامۃ ترجمہ تو اُس روز کے قیام سے جسمین اچھی نیزہ بازی و بہتا خون یعنی دشمنون کا نہو تنگ دل ہو جاتا ہی۔

وانت المرء تمرضہ الحشایا	لھمتہ وتشفیہ الحروب

الحشایا جمع حشیۃ وہی الفرش المحشوۃ ترجمہ اور تو ایسا بہادر جفاکش مرد ہی کہ اُسکو بچھونے نرم گدی بسبب اُس کی عالی ہمت کے بیمار کرتے ہین اور لڑائیان اُسکو شفا بخش ہین۔

وما بک غیر حبّک ان تراھا	وعثیرھا لارجلھا جنیب

ضمیر تراھا للخیل وان لم یجر لہا ذکر لانہ قد تقدم ما دل علیہا من ذکر الحرب والطعان۔ والعثیر الغبار ومن لطائف العلامۃ فی شرح المفتاح العثیر الغبار ولا تفتح فیہ العین۔ وان ترا فی موضع نصب بحبک والجنیب المجنوب المقود ترجمہ اور تجکو کچھ مرض و تکلیف نہین ہی سوا تیرے دوست رکھنے کے اس بات کو کہ دیکھے تو اُن گھوڑون کو ایسے حال مین کہ اُنکا غبار اُن کے

پاؤنکا ساتھی اور تابع ہو یعنی اصل سبب تیری تکلیف کا یہ ہی کہ تو اسپ دوانی و شمشیر رانی و میدان جنگ و قتل اعدا کا شائق ہی اور اس دمّل نے تجھے اس امر سے روک رکھا ہی۔

مُجَلِّحَةً لَهَا اَرْضُ الْاَعَادِیْ ‌ ‌ ‌ ‌ وَلِلسُّمْرِ الْمَنَاخِرُ وَالْجُنُوْبُ

مجلحة بفتح اللام وتقدیم الجیم علی الحاء المهملة وفی القاموس المجلح لمحمد الماکول واراد بالمجلحة ههنا المطیعة المنقادة وروی الخوارزمی مجللة ای اجلت لها ارض الاعداء ترجمہ دیکھے تو اُن گھوڑون کو ایسے حال مین کہ دشمنون کی زمین اُنکی مطیع وتابع ہو اور گندم گون نیزونکے دشمنون کی ناکین اور پہلو منقاد ہون۔

فَقَرِّطْهَا الْاَعِنَّةَ رَاجِعَاتٍ ‌ ‌ ‌ ‌ فَاِنَّ بَعِيْدَ مَا طَلَبَتْ قَرِيْبُ

قرط الفارس عنان فرسه اذا القاه وارخاه الی الاذن وهی موضع القرط او یمدیده فی العنان حتی یصل الی ذلک الموضع والقرط فی اسفل الاذن والشنف فی اعلاها فالتقریط ههنا اولی من التشنیف ترجمہ سو گھوڑون کی باگین جبکہ وہ دشمنون کی طرف لوٹتے ہین اُنکے کانون کے نیچے تلک ڈھیلے چھوڑ دے کیونکہ اس صورت مین اُن کا بعید مطلوب قریب ہی یعنی وہ فوراً دشمنون کے سرون پر پہنچ جاوین گے۔

اِذَا دَاءٌ هَفَا بُقْرَاطُ عَنْهُ ‌ ‌ ‌ ‌ فَلَمْ يُعْرَفْ لِصَاحِبِهِ ضَرِيْبُ

هفا ذهب وطار وهفا الشئ فی الهواء ذهب۔ والضریب المثل والشکل والشبه ترجمہ جبکہ بقراط کسی مرض کے بیان سے چوک گیا تو اُس مریض کا کوئی مثل ومانند نہوگا کیونکہ بقراط نے تمام امراض متعارفہ کو ذکر کیا ہی پس جب کوئی مریض اپنے مرض مین مبتلا ہو جسکو بقراط نے ذکر نہین کیا تو وہ مریض بے شبہہ بےمثل ہوگا۔ واحدی نے اسکی شرح یہ لکھی ہی کہ وہ مرض جسکا بقراط نے علاج نہین لکھا یہ ہی کہ کوئی شخص ایک روز نہ لڑے تو وہ ملول ہوجاوے اور زرم گدے اُس کو بیمار کردین اور وہ جنگ وجدل سے شفا پاوے تو متنبی کہتا ہی کہ ایسا مریض بےمثل ہی دیکھنے مین نہین آیا۔ اور ایک جماعت شارحین دیوان کہتے ہین کہ اصح یہ ہی کہ اذا بفتح ہمزہ ہی جو واسطے تقریر یا استفہام محض کے ہی۔ جبکہ متنبی نے سیف الدولہ کا ذکر کیا اور یہ کہ وہ لڑائی کا عاشق ہی تو اب وہ کہتا ہی کہ کیا یہ وہ مرض ہی کہ اُسکو بقراط نے نجانا۔

بِسَيْفِ الدَّوْلَةِ الْوَضَّاءِ تُمْسِيْ ‌ ‌ ‌ ‌ جُفُوْنِيْ تَحْتَ شَمْسٍ مَا تَغِيْبُ

الوضاء والوضی المبالغ فی الوضاءة وهی الحسن ترجمہ بسبب روشن رو سیف الدولہ کے میری چشم وغیرہ ایسے آفتاب کو دیکھتے رہتے ہین جو کبھی غائب نہین ہوتا ورنہ یہ آفتاب معروف تو رات کو غائب ہوجاتا ہی۔

فَاَغْزُوْ مَنْ غَزَا وَبِهِ اقْتِدَارِيْ ‌ ‌ ‌ ‌ وَاَرْمِيْ مَنْ رَمَى وَبِهِ اُصِيْبُ

ترجمہ سو مین اُس سے لڑتا ہون جس سے وہ لڑتا ہی اور میرا بل اُسکے سبب سے ہی اور مین اُسکے تیر مارتا ہون جسکے وہ تیر مارتا ہی اور اُسکے سبب کامیاب ہوتا ہون۔

وَلِلحُسَّادِ عُذْرٌ اَنْ یَّشِحُّوا ‌ ‌ عَلٰی نَظَرِیْ اِلَیْہِ وَاَنْ یَّذُوْبُوْا

ان یشحوا فی موضع نصب باسقاط حرف الجر ای فی ترجمہ اگر حاسد لوگ اِسبات مین بخل کرین کہ مین ممدوح کو دیکھون تو وہ اس بخل مین اور اس امر مین کہ میرے حسد کے سبب وہ گلجاوین معذور ہین کیونکہ یہ بات قابل حسد ہی۔

فَاِنِّیْ قَدْ وَصَلْتُ اِلٰی مَکَانٍ ‌ ‌ عَلَیْہِ تَحْسُدُ الحَدَقَ القُلُوْبُ

ترجمہ کیونکہ بیشک مین ایسے مرتبہ کو پہنچ گیا ہون کہ اُس سے دل آنکھونپر حسد کرتے ہین کہ کیون آنکھین دیکھتی ہین اور ہم محروم ہین پس جب یہ حال ہی تو اگر کوئی اور حسد کرے تو وہ معذور ہی۔ وما احسن ماقیل ؎

غیرت از چشم برم روئے تو دیدن ندہم ٭ گوش را نیز حدیث تو شنیدن ندہم

وقال وقد اوقع سیف الدولۃ ببنی کلاب لحدث احدثوہ سنۃ ثلث واربعین وثلثمائۃ وہو معہ فادرکہم واوقع لیلا وقتل منہم

بِغَیْرِکَ رَاعِیًا عَبِثَ الذِّئَابُ ‌ ‌ وَغَیْرِکَ صَارِمًا ثَلَمَ الضِّرَابُ

راعیا وصارما حالان وقیل تمیزان ترجمہ جس حال مین تو گلہ بان نہو اور کوئی اور راعی ہو تو بھیڑیئے بکریونکو نقصان پہنچاتے ہین اور جبکہ تیرے سوائے کوئی اور تلوار کا وار کرنیوالا ہو تو تلوارین وندانے پڑجاتے ہین۔

وَتَمْلِکُ اَنْفُسَ الثَّقَلَیْنِ طُرًّا ‌ ‌ فَکَیْفَ تَحُوْزُ اَنْفُسَہَا کِلَابُ

ترجمہ اور تو تو جن وانس کے تمام جانون کا مالک ہی پس بنی کلاب اپنی جانون کے کسطرح مالک ہوسکتے ہین۔

وَمَا تَرَکُوْکَ مَعْصِیَۃً وَلٰکِنْ ‌ ‌ یُعَافُ الوِرْدُ وَالمَوْتُ الشَّرَابُ

ترجمہ اور بنی کلاب تیرے آگے سے براہ معصیت نہین بھاگے بلکہ اس باعث کہ گھاٹ پر جانا اُس حال مین مکروہ معلوم ہوتا ہی جب وہان کا پانی موت ہو۔

طَلَبْتَہُمْ عَلَی الاَمْوَاہِ حَتّٰی ‌ ‌ تَخَوَّفَ اَنْ تُفَتِّشَہُ السَّحَابُ

ترجمہ تونے اُنکو تمام پانیون پر تلاش کیا۔ یہان تلک کہ ابر اس بات سے ڈر گیا کہ تو اُنکو اُس مین بھی ڈھونڈھے کیونکہ پانی کا وہ بھی اُٹھانیوالا ہی۔

فَبِتَّ لَیَالِیًا لَا نَوْمَ فِیْہَا ‌ ‌ تَخُبُّ بِکَ المُسَوَّمَۃُ العِرَابُ

المسومۃ المعلمۃ ذوات الشیات۔ وتخب بک تعدو بک ترجمہ سو تونے بہت سی راتین گزارین جنمین خواب کا نام بھی نہ تھا ایسے حالمین کہ نشانمند عربی گھوڑے تجکو جلد لئے جاتے تھے جو گھوڑا اچھا ہوتا ہی اُسپر عمدگی کا نشان کردیتے ہین۔

یَہُزُّ الجَیْشُ حَوْلَکَ جَانِبَیْہِ ‌ ‌ کَمَا نَفَضَتْ جَنَاحَیْہَا العُقَابُ

ترجمہ تیرے گرد لشکر اپنے دونون بازو واسی طرح ہلاتا ہی جیسا عقاب پرندہ اپنے دونون بازو شکار پر یا بوقت پرواز ہلاتا ہی ممدوح کو جب قلب لشکر مین تھا اُس عقاب کے ساتھ تشبیہ دی ہی جو اپنے بازو اُنکو اُڑنے کے لئے حرکت دیتا ہی۔

وَتَسْأَلُ عَنْهُمُ الْفَلَوَاتِ حَتَّى ۔۔۔ أَجَابَكَ بَعْضُهَا وَهُمُ الْجَوَابُ

ترجمہ اور تو اُنکو جنگلون سے پوچھتا رہا یعنی اُن مین تلاش کرتا رہا یہان تلک کہ بعض جنگلون نے تجھے جواب دیا اور وہ بنی کلب خود جواب تھے یعنی بعض جنگلون مین وہ مل گئے۔

فَقَاتَلَ عَنْ حَرِيمِهِمِ وَفَرُّوا ۔۔۔ نَدَى كَفَّيْكَ وَالنَّسَبُ الْقُرَابُ

القراب القریب ترجمہ جس حال مین وہ بھاگ گئے تو تیرے دونون ہاتھون کی سخاوت اور قریب رشتہ داری نے جو تجھ مین اور اُنمین تھی اُنکے اہل وعیال کیطرف سے تجھ سے لڑائی کی اور تجکو اُن سے روکا یعنی تو نے بسبب اپنی سخاوت وقرب نسب کے اُنکو بندی نہ بنایا۔

وَحَفِظْتَ فِيهِمِ سَلَفَيْ مَعَدٍّ ۔۔۔ وَأَنَّهُمُ الْعَشَائِرُ وَالصِّحَابُ

وحفظک معطوف علی ندی۔ واراد بسلفی معد ربیعة ومضر لانہ من ربیعة وبنو کلاب من مضر وربیعة ومضر ابنا نزار بن معد بن عدنان۔ والصحاب جمع صاحب ترجمہ اور اُنکی اہل وعیال سے تجکو حفاظت آبروی واجداد گذشتہ بنی معد یعنی ربیعہ ومضر بیٹون نزار بن معد بن عدنان نے اور اسبات نے کہ وہ تیرے کنبہ اور دوست ہین روکا۔

تُكَفْكِفُ عَنْهُمُ صُمَّ الْعَوَالِي ۔۔۔ وَقَدْ شَرِقَتْ بِظُعْنِهِمُ الشِّعَابُ

تکفکف بمعنی تکف۔ والعوالی الرماح۔ والظعن جمع ظعینة وہی المرأة مادامت فی الہودج ثم اطلق لکل امرأة ترجمہ تو اُنسے اپنے ٹھوس نیزے ایسے حال مین روکتا تھا کہ پہاڑ کی گھاٹیان اُن کی عورتون سے بھر گئین تھین اور اُن کو اُس سے اُچھو آنے لگا تھا۔

وَأُسْقِطَتِ الْأَجِنَّةُ فِي الْوَلَايَا ۔۔۔ وَأُجْهِضَتِ الْحَوَائِلُ وَالسِّقَابُ

الاجنة جمع جنین وہو الولد فی بطن امہ۔ والولایا جمع ولیة وہی شبہ البرذعة تجعل علی سنام البعیر ہی کساء یجعل تحت البرذعة واجہضت اسقطت۔ والحوائل جمع حائل وہی الانثی من اولاد الابل والسقاب جمع سقب وہو الذکر منہا ترجمہ اور بسبب شدت خوف ومحنت قرار اُن کی حاملہ عورتون کے بچے عرق گیر دن مین اور اُن کی اونٹنیون کے مادہ ونر بچے گر پڑے یعنی وہ تو گئین۔

وَعَمْرٌو فِي مَيَامِنِهِمْ عُمُورٌ ۔۔۔ وَكَعْبٌ فِي مَيَاسِرِهِمْ كِعَابُ

عمرو وکعب قبیلتان من بنی کلب ترجمہ جب بنی کلب کے قبیلے مختلف اطراف کو بھاگے تو بنی عمرو اُنکے داہنے طراف مین بہت سے عمرو ہو گئے اور کعب اُنکی بائین سمتون مین بہت سے کعب یعنی ہر قبیلہ پریشان ہو کر کئی قبیلے بن گئے

وَقَدْ خَذَلَتْ اَبُوْبَکْرٍ بَنِیْهَا ۔ وَخَاذَلَهَا قُرَیْظٌ وَالضِّبَابُ

ترجمہ اور قبیلہ ابو بکر نے اپنے بیٹونکو چھوڑ دیا اور قبیلہ مذکور کو قبائل قریظ وضباب نے یعنی ایک کو دوسرے کی خبر رہی۔

اِذَا مَا سِرْتَ فِیْ آثَارِ قَوْمٍ ۔ تَخَاذَلَتِ الْجَمَاجِمُ وَالرِّقَابُ

ترجمہ جب تو کسی قوم کے نشانہائے قدم کے پیچھے جاتا ہی تو اُنکی کھوپریان اور گردنین ایک دوسرے کو چھوڑ دیتی ہین یعنی انکی گردن کہین گرتی ہی اور کھوپری کہین۔

فَعُدْنَ کَمَا اُخِذْنَ مُکَرَّمَاتٍ ۔ عَلَیْهِنَّ الْقَلَائِدُ وَالْمُلَابُ

الملاب ضربٌ من الطیب ترجمہ جب بنی کلاب بھاگ نکلے اور اُنکی عورتین گرفتار ہوئین تو تو نے اُنکو بلحاظ ہم قومی باعزت وآبرو رخصت کیا سو جیسے وہ گرفتار ہوئین تھین ویسے ہی بے کسی تکلیف کے ایسی آبرو سے لوٹین جیسے پکڑی ہی نہین گئی تھین کہ اُنپر اُنکے ہار اور خوشبو تھی۔ غرض اُنکی کوئی چیز چھینی نہین گئی۔

یُثِبْنَکَ بِالَّذِیْ اَوْلَیْتَ شُکْرًا ۔ وَاَیْنَ مِنَ الَّذِیْ تُوْلِی الثَّوَابُ

ترجمہ تو نے جو اُنکو عزت وآبرو عطا کی اُسکا وہ شکر کرتی ہین اور تیری عطا کے روبرو اُنکی شکرگذاری اور عوض کی کچھ قدر نہین ہی بلکہ عطا زائد ہی۔

وَلَیْسَ مَصِیْرُهُنَّ اِلَیْکَ شَیْنًا ۔ وَلَا فِیْ صَوْنِهِنَّ لَدَیْکَ عَابُ

ترجمہ اُنکا گرفتار ہو کر تیرے پاس آنا اُنکے لئے کچھ بُرائی نہین اور نہ اُنکا تیرے پاس محفوظ رہنا کچھ عیب ہی۔

وَلَا فِیْ فَقْدِهِنَّ بَنِیْ کِلَابٍ ۔ اِذَا اَبْصَرْنَ غُرَّتَکَ اغْتِرَابُ

ترجمہ اور نہ اس سبب سے کہ اُنکے اُنسے قبائل وعشائر یعنی بنی کلاب گم ہوئی اُنپر کچھ آثار غربت ہین جبکہ اُنھون نے تیرا روئے روشن دیکھا۔ کیونکہ وہ تیری قوم کے ہین پس گویا وہ اپنے کُنبے مین ہین۔

وَکَیْفَ یَتِمُّ بَأْسُکَ فِیْ اُنَاسٍ ۔ تُصِیْبُهُمْ فَیُؤْلِمُکَ الْمُصَابُ

ترجمہ اور کسطرح تیرا خوف اُن لوگون پر پورا ہو سکتا ہی کہ جب تو کچھ اُنکو تکلیف دے تو اُنکی مصیبت تجھکو ستاوے۔

تَرَفَّقْ اَیُّهَا الْمَوْلٰی عَلَیْهِمْ ۔ فَاِنَّ الرِّفْقَ بِالْجَانِیْ عِتَابُ

ترجمہ اگرچہ وہ لوگ گنہگار وخطاوار ہین اے مولی تو اُنپر نرمی فرما کیونکہ نرمی گنہگار کے حق مین عتاب ہی کہ اشراف اسکے بوجھ کے مارے مرجاتا ہی اور جیتے جی کبھی سر نہین اُٹھاتا ہی اور ہمیشہ کے لئے غلام بنجاتا ہی۔

وَاِنَّهُمْ عَبِیْدُکَ حَیْثُ کَانُوْا ۔ اِذَا تَدْعُوْ لِحَادِثَةٍ اَجَابُوْا

ترجمہ اور بیشک وہ تیرے غلام ہین جہان ہون جب تو اُنکو کسی حادثہ کے وقت بلاویگا فوراً حاضر ہونگے۔

وَعَیْنُ الْمُخْطِئِیْنَ هُمْ وَلَیْسُوْا ۔ بِاَوَّلِ مَعْشَرٍ خَطِئُوْا فَتَابُوْا

ترجمہ وہ لوگ ہین خطا کار ہین اور وہ اُس گروہ مین جو خطا کر کے تائب ہوئے اول نہین ہین بلکہ اُنسے پہلے بہت سے خطا کرنیوالون نے توبہ کی ہی اور اُنکی توبہ قبول ہوئی ہی پس ایسا ہی تجکو مناسب ہی۔

وَمَجُوحَیٰوتِهِمْ لَهُمْ عِقَابٌ	وَاَنْتَ حَیٰوتُهُمْ غَضِبْتَ عَلَیْهِمْ

ترجمہ اور تو اُنکی ایسی زندگی ہی جو اُنپر خفا ہوگئی ہی اور اُنکو اپنی زندگی کا چھوڑنا ہی بڑا عذاب ہی کہ اس سے زیادہ کیا تکلیف ہوگی۔

وَلٰكِنْ رُبَّمَا خَفِيَ الصَّوَابُ	وَمَا جَهِلَتْ اَيَادِيَكَ الْبَوَادِيْ

البوادی اہل البدو ترجمہ اور تیری نعمتون کو دیہاتی اور جنگلی لوگ بھول نہین گئے مگر بسا اوقات درست بات پوشیدہ ہو جاتی ہی اس صورت مین بوادی جہلت کا فاعل ہوا۔ اور یہ بھی احتمال ہی کہ بوادی صفۃ ایادی کی ہو اور فاعل جہلت کا مضمر ہو اس صورت مین بوادی کے معنے النعماء الظاہرات کے ہون گے اور ترجمہ یہ ہوگا کہ وہ لوگ تیرے نعمائے ظاہرہ کو بھول نہین گئے الخ۔

وَكَمْ بُعْدٍ مُوَلِّدُهُ اقْتِرَابُ	وَكَمْ ذَنْبٍ مُوَلِّدُهُ دَلَالٌ

ترجمہ اور بہت سے گناہونکا پیدا کرنیوالا ناز و دلال ہوتا ہی اور بہت سی دوری کا پیدا کرنیوالا نزدیکی اور قربت ہوتی ہی یعنی اکثر ناز احد الطرفین گناہ کی حد کو پہنچ جاتا ہی اور قریب نسب کے گھمنڈ پر ایسی بات پیدا ہو جاتی ہی جس کا انجام دوری ہوتا ہی ایسے ہی بنی کلب کے حرکات ہین۔

فَحَلَّ بِغَيْرِ جَارِمِهِ الْعَذَابُ	وَجُرْمٍ جَرَّهُ سُفَهَاءُ قَوْمٍ

ترجمہ اور بہت سے گناہ قوم کے کمینے لوگ کر بیٹھتے ہین اور عذاب غیر مجرم پر نازل ہوتا ہی یعنی وہ ناحق مارا جاتا ہی۔

فَقَدْ يَرْجُوْ عَلِيًّا مَنْ يَهَابُ	فَاِنْ هَابُوْا بِجُرْمِهِمْ عَلِيًّا

ترجمہ سو وہ اگر اپنے جرم کے سبب علی یعنی سیف الدولہ سے ڈر گئے ہین تو اُس سے ہر خائف امید عفو رکھتا ہی بنی کلیب نا امید نہون۔

فَمِنْهُ جُلُوْدُ قَيْسٍ وَالثِّيَابُ	وَاِنْ يَكُ سَيْفُ دَوْلَةِ غَيْرَ قَيْسٍ

ترجمہ اور اگرچہ سیف الدولہ بنی قیس مین نہین ہی مگر سیف الدولہ کی عطا سے کھال اور کپڑے قیس کے ہین یعنے وہ اُسی کے ساختہ پرداختہ ہین۔

وَفِيْ اَيَّامِهِ كَثُرُوْا وَطَابُوْا	وَتَحْتَ رَبَابِهِ نَبَتُوْا وَاَثُّوْا

اثّوا کثروا۔ والرباب غیم متعلق بالسحاب من تحتہ یضرب الی السواد ترجمہ اور وہ لوگ اُسی کے ابر عطا کے نیچے جے اور بہت بڑھے اور اُسی کی سلطنت مین زیادہ اور خوشحال ہوئے۔

وَتَحْتَ لِوَائِهِ ضَرَبُوا الْأَعَادِيْ	وَذَلَّ لَهُمْ مِنَ الْعَرَبِ الصِّعَابُ

ترجمہ اور اُسی کے جھنڈے کے تلے اُنھون نے اپنے دشمنون کو مارا اور سخت دشمن یعنی غیر مطیع عرب اُن کے تابع ہوگئے یعنی بجا یہ قوت ممدوح۔

وَلَوْ غَيْرُ الْأَمِيْرِ غَزَا كِلَابًا	ثَنَاهُ عَنْ شُمُوْسِهِمْ ضَبَابُ

الضباب جمع ضبابۃ وہی سحابۃ تغشی الارض کالدخان۔ وکنی بالشموس عن السادات وبالضباب عن الرعاع ترجمہ اور اگر امیر سیف الدولہ کے سوا کوئی اور شخص بنی کلب سے لڑتا تو اُسکو اُنکے گھٹیا لوگ اور رعیت اپنے سردارون اور مکھیا لوگون سے ہٹا دیتے مگر ممدوح کے مقابلہ مین کیا کرسکتے۔

وَلَاقَى دُوْنَ ثَايِهِمْ طِعَانًا	يُلَاقِيْ عِنْدَهُ الذِّئْبَ الْغُرَابُ

الثای جمع ثایۃ وہی حجارۃ یجعل حول البیت یاوی الیہا الراعی لیلاً وہی مرابض الغنم ومبارک الابل ولاقی معطوف علی ثناہ ترجمہ اور وہ غیر بصورت حملہ اُنکے گھر کے پتھرون کے احاطہ سے ورے ایسی نیزے بازی سے ملاقات کرتا کہ وہان ہی اُسکے ہمراہیون کا ایسا کھیت پڑتا جسکے پاس کوا بھیڑیے سے ملاقات کرتا یعنی مقتولون کی نعش پر۔

وَخَيْلًا تَغْتَذِيْ رِيْحَ الْمَوَامِيْ	وَيَكْفِيْهَا مِنَ الْمَاءِ السَّرَابُ

وخیلا معطوف علی طعانا۔ والموامی واحدہا موماۃ وہی المفازۃ ترجمہ اور ایسے گھوڑون جفاکش سے ملاقات کرتا جو بے آب ودانہ میدانون کو قطع کرتے ہین کیونکہ اُنکی غذا جنگلون کی ہوا اور اُنکا پانی سراب یعنی دھوکا ہی یعنی پانی کے عوض دھوکے کو جو پانی کے ہمرنگ ہوتا ہی پانی سمجھ کر سیر ہو جاتے ہین۔

وَلٰكِنْ رَبُّهُمْ أَسْرَى إِلَيْهِمْ	فَمَا نَفَعَ الْوُقُوْفُ وَلَا الذَّهَابُ

الرب اللہ تعالیٰ ولایقال لغیرہ الا بالاضافۃ غالبًا ترجمہ ولیکن ابتو اُنکا مالک راتون رات اُنپر چڑھ آیا سو ٹھہرنے اور مقابلہ کرنے نے اُنکو فائدہ نہ بخشا اور نہ بھاگنے نے بہر حال گرفتار ہوگئے۔

وَلَا لَيْلٌ أَجَنَّ وَلَا نَهَارٌ	وَلَا خَيْلٌ حَمَلْنَ وَلَا رِكَابُ

ترجمہ سو ایسے حال مین نہ اُن کو رات نے چھپایا اور نہ دن نے اور نہ گھوڑون نے اُن کو اُٹھایا اور نہ شترون نے غرض حیران رہ گئے۔

رَمَيْتَهُمْ بِبَحْرٍ مِنْ حَدِيْدٍ	لَهُ فِي الْبَرِّ خَلْفَهُمُ عُبَابُ

ترجمہ تو نے اُن کے ایک لوہے کا ایسا دریا پھینک مارا کہ اُس دریا کو اُنکے پیچھے خشکی مین تموج تھا۔ لشکر کو دریائے آہن کہا بسبب کثرت آہن پوشون کے۔

فَمَسَّاهُمْ وَبُسْطُهُمُ حَرِيْرٌ	وَصَبَّحَهُمْ وَبُسْطُهُمُ تُرَابُ

ترجمہ سو ممدوح نے اُن کو بوقت شام ایسے حال مین جالیا کہ اُن کے بچھونے حریر کے تھے اور اُن کو بوقت صبح ایسا چھوڑا کہ اُن کے بچھونے مٹی تھے یعنی اُن کو قتل کرکے زمین پر گرادیا یا سب لوٹ لیا اور فرش تلک نچھوڑا سوائے مٹی کے۔

وَمَنْ فِی کَفِّهِ مِنْهُمْ قَنَاةٌ	کَمَنْ فِی کَفِّهِ مِنْهُمْ خِضَابُ

ترجمہ اور وہ ایسے حال مین ہوگئے کہ اُن مین سے جس کے ہاتھ مین نیزہ تھا وہ اُس عورت کے مانند ہوگیا جسکا ہاتھ مھندی سے رنگا ہوا تھا کوئی لڑ نہ سکا۔

بَنُو قَتْلَی أَبِیْكَ بِأَرْضِ نَجْدٍ	وَمَنْ أَبْقَی وَأَبْقَتْهُ الْحِرَابُ

بنو قتلے خبر مبتدء محذوف ای ہم ومن معطوف علیہ۔ والحراب جمع حربۃ وہی اقصر من الرمح یحملہا الراجل
ترجمہ یہہ لوگ تیرے باپ کے مقتولون کے بیٹے زمین نجد مین ہین اور اُن لوگون کے بیٹے جن کو تیرے باپ نے اور نیزون نے باقی رکھا تھا۔

عَفَا عَنْهُمْ وَأَعْتَقَهُمْ صِغَارًا	وَفِی أَعْنَاقِ أَكْثَرِهِمْ سِخَابُ

السخاب قلادۃ تتخذ من قرنفل وغیرہ ولیس فیہا من الجوہر شئ یلبسہا الصبیان وجمعہا سخب۔ ترجمہ تیرے باپ نے انکو معاف کیا اور بچپن مین آزاد کردیا ایسے حالمین کہ اُنکے اکثر کی گردنون مین لونگ وغیرہ کے ایسے ہار تھے جنمین جواہر نہین ہوتے ہین اور لڑکے پہنتے ہین

وَكُلُّكُمُ أَتَی مَأْتَی أَبِیْهِ	فَكُلُّ فَعَالِ كُلِّكُمُ عُجَابُ

ترجمہ اور تم مین ہر ایک نے اپنے باپ کے سے کام کئے سو سب کام تم سب کے عجب ہین۔ اُنسے یہ تعجب ہی کہ باوجود سزائے سابق کیون تیری نافرمانی کی اور تجھ سے یہ عجب ہی کہ باوجود عصیان مکرر تونے کیون عفو کردیا اور لا یلدغ المؤمن من جحر مرتین پر عمل نکیا اور بعض شراح نے مصرعہ اول کے یہ معنی کہے ہین کہ تونے اُنکا قصور اپنے باپ کے مانند معاف کردیا۔ اور اُنھون نے تیری عاجزی ایسی کی جیسے اُنکے باپون نے تیرے باپ کی گی تھی۔

كَذَا فَلْيَسْرِ مَنْ طَلَبَ الْأَعَادِی	وَمِثْلَ سُرَاكَ فَلْيَكُنِ الطِّلَابُ

ترجمہ جو شخص اپنے دشمنونکو تلاش کرے اُسے ایسی ہی چال چلنی چاہیئے اور جیسا تونے اُنکو رات کو جا مارا تلاش ایسی ہی مناسب ہی۔

وقال یرثی اخت سیف الدولۃ وقد توفیت بمیافارقین سنۃ اثنین وخمسین وثلثمائۃ

یَا أُخْتَ خَیْرِ أَخٍ یَا بِنْتَ خَیْرِ أَبٍ	كِنَایَةً بِهِمَا عَنْ أَشْرَفِ النَّسَبِ

ترجمہ ای اچھے بھائی یعنی سیف الدولہ کی بہن اور ای اچھے باپ یعنے ابوالہیجا کی بیٹی ان دونون کنیتون سے

کنایہ کرتا ہون ایک شخص اشراف النسب سے یعنے یہ کنیت اور نسب ایسا مشہور ہی کہ اُس کے کہتے ہی وہ مسماۃ مقرر ومتعین ہو جاتی ہے۔

أُجِلُّ قَدْرَكِ أَنْ تُسْمَى مُؤَبَّنَةً	وَمَنْ كَنَاكِ فَقَدْ سَمَّاكِ لِلْعَرَبِ

مؤبنة من التابين وهو مدح الميت ترجمہ تیرے مرتبہ کو مین اس سے بڑا جانتا ہون کہ بحالت تعریف مردہ تیرا نام لیا جاوے اور جس نے تیرے اوصاف یا کنیت بیان کی تو بسبب غایت ناموری کے بیشک عرب کے روبرو تیرا نام لیا۔

لَا يَمْلِكُ الطَّرِبُ الْمَحْزُونُ مَنْطِقَهُ	وَدَمْعَهُ وَهُمَا فِي قَبْضَةِ الطَّرَبِ

الطرب خفة تعرض للانسان من فرط السرور او الحزن والمراد به ہہنا ما يقلقه من الحزن ترجمہ بے چین مغموم اپنی گویائی اور اپنے آنسو پر اختیار نہین رکھتا بلکہ یہہ دونون بیچینی اور غم کے قبضہ مین ہین۔

غَدَرْتَ يَا مَوْتُ كَمْ أَفْنَيْتَ مِنْ عَدَدٍ	بِمَنْ أَصَبْتَ وَكَمْ أَسْكَتَّ مِنْ لَجَبِ

اللجب الصوت الجلبة ترجمہ فریب دیا تونے ای موت کہ ناگہان ایک شخص کے مارنے کا لیا اور اُس کی موت کے سبب ہزارون کو جنکی زندگی اُس کے باعث تھی فنا کر دیا اور بہت سے ارباب حوائج کے غل وشور جو اُس کے دروازہ پر رہتے تھے یک لخت بند کر دئے۔ اور ایک احتمال یہہ بھی ہی کہ اصبت کا خطاب سیف الدولہ کی طرف ہو یعنی اُسکو اُس کی بہن کی مصیبت پہنچاکر اُسکے ساتھ غدر کیا کہ اُسکی بہن کو اُس سے لے لیا حالانکہ وہ تیرا مددگار ہی اہلاک عدد کثیر مین اور دشمنون کے لشکرون کے تباہ کرنے اور اُنکے غُل غپاڑہ کے بند کرنے مین ایسے شخص سے ایسا برتاو نہین چاہیئے تھا۔

وَكَمْ صَحِبْتَ أَخَاهَا فِي مُنَازَلَةٍ	وَكَمْ سَأَلْتَ فَلَمْ يَبْخَلْ وَلَمْ تَخِبِ

ترجمہ اور ای موت تو اُسکے بھائی کے ساتھ لڑائی مین بہت رہی باانہمہ تونے اُس سے بہت سی جانین لینے کا اکثر سوال کیا سو اُسنے انکے دینے مین کچھ بخل نکیا اور تو بے آس نہوئی اور باانہمہ حقوق تونے اُسکے ساتھ غدر کیا۔

طَوَى الْجَزِيرَةَ حَتَّى جَاءَنِي خَبَرٌ	فَزِعْتُ فِيهِ بِآمَالِي إِلَى الْكَذِبِ

من الموصل الى الفرات تسمى الجزيرة وفزع اليهم استغاثهم او لجأ اليهم ترجمہ اُسکی خبر وفات جزیرہ کو طی کر کے میرے پاس پہنچی سو مین بسبب اپنی امیدون کے جو مجکو متوفیہ سے تھین مضطربانہ اس خبر کے جھوٹ ہونے کی طرف ملتجی ہوا یعنی خبر کو جھوٹ سمجھ کر دلکو تسلّی دی اور اُس کا سہارا پکڑا۔

حَتَّى إِذَا لَمْ يَدَعْ لِي صِدْقُهُ أَمَلًا	شَرِقْتُ بِالدَّمْعِ حَتَّى كَادَ يَشْرَقُ بِي

الشرق فی الفارسیۃ گرہ شدن آب در گلو ترجمہ یہان تلک کہ اس خبر کے صدق نے میری کوئی امید نچھوڑی یعنی مین بالکل ناامید ہوگیا تو بسبب کثرت اشک مجکو اچھو ہوگیا اور آخر یہانتک اشکون کو ترقی ہوئی کہ قریب تھا کہ خود آنسو مجکو

میرے سبب اُچھو ہو جاوے یعنی اشک نے میرا ہر طرف سے احاطہ کر لیا اور مین اُسکے گلو مین گویا مانند آب باعث اُچھو ہو گیا۔

تَعَثَّرَتْ مِنْهُ فِي الْأَفْوَاهِ أَلْسُنُهَا	وَالْبُرْدُ فِي الطُّرُقِ وَالْأَقْلَامُ فِي الْكُتُبِ	

البرد جمع برید واصلها برد بضم الراء وہی اعلام تنصب فی الطریق فاذا وصل الیها الراکب نزل وسلم ما معہ من الکتب الی غیرہ فیبرد ما بہ من التعب والحرفی ذلک الموضع وینام فیہ والنوم یسمی بردا ترجمہ اس خبر کی ہیبت کے سبب زبانین موہنون مین لغزش کھانے لگین اور قاصد راہون مین اور قلم کتابون یعنی خطون مین۔ یعنی یہ خبر ایسی ہولناک ہے کہ اُسکا بیان زبان نہین کر سکتی اور نہ قاصد اُسکو لیجا سکتا ہے نہ قلم لکھ سکتے ہین۔

كَأَنَّ فَعْلَةَ لَمْ تَمْلَأْ مَوَاكِبُهَا	دِيَارَ بَكْرٍ وَلَمْ تَخْلَعْ وَلَمْ تَهَبِ	

کنی بفعلة عن اسمها خولة ترجمہ مسماة خولہ مرگئی اب گویا اُسکے لشکرون نے دیار بکر کو نہیں بھرا تھا اور نہ اُسنے کبھی کسی کو خلعت دیا تھا اور نہ کچھ بخشا تھا۔

وَلَمْ تَرُدَّ حَيَاةً بَعْدَ تَوْلِيَةٍ	وَلَمْ تُغِثْ دَاعِيًا بِالْوَيْلِ وَالْحَرَبِ	

بالویل متعلقة بداع ترجمہ اور گویا اُس نے کوئی زندگی بعد مالک ہونے کے نہین لوٹائی تھی یعنی وہ اپنی زندگی مین جان بخشی کیا کرتی تھی اب وہ بات نہ رہی۔ اور نہ اُس شخص کی جو یا ویلی یا حربی کہکر مستغیث ہوتا تھا کبھی فریاد رسی کی

أَرَى الْعِرَاقَ طَوِيلَ اللَّيْلِ مُذْ نُعِيَتْ	فَكَيْفَ لَيْلُ فَتَى الْفِتْيَانِ فِي حَلَبِ	

ترجمہ جب سے اُسکی خبر مرگ دیگئی ہے ملک عراق کی رات باوجود این ہمہ دوری دراز ہو گئی سو بڑے جوانمرد سیف الدولہ کی درازی رات کا حلب مین کیا حال ہوگا۔

يَظُنُّ أَنَّ فُؤَادِي غَيْرُ مُلْتَهِبٍ	وَأَنَّ دَمْعَ جُفُونِي غَيْرُ مُنْسَكِبِ	

یرید الظن وہو بالیاء والتاء ترجمہ کیا سیف الدولہ گمان کرتا ہے یا کیا تو ای سیف الدولہ گمان کرتا ہے کہ میرا دل اس غم کی آگ سے غیر مشتعل ہے اور یہ کہ میری پلکون سے آنسو ریزان نہین ہین۔

بَلَى وَحُرْمَةِ مَنْ كَانَتْ مُرَاعِيَةً	لِحُرْمَةِ الْمَجْدِ وَالْقُصَّادِ وَالْأَدَبِ	

ترجمہ میرا دل مشتعل اور میرے اشک سائل کیون نہین ہین بلکہ ہین قسم ہے حرمة اُس مرحومہ کی جو بزرگی اور قاصدون اور ادب کے حرمة کی رعایت کرتی تھی۔

وَمَنْ غَدَتْ غَيْرَ مَوْرُوثٍ خَلَائِقُهَا	وَإِنْ مَضَتْ يَدُهَا مَوْرُوثَةَ النَّشَبِ	

النشب المال ناطقا کان او صامتا ترجمہ اور قسم ہے حرمة اُس مغفورہ کی جسکے اخلاق کا کوئی وارث نہین کیا گیا بلکہ وہ اُسکے ساتھ گئے اور اگرچہ اُسکی نعمت اور مال کے وارث کئے گئے۔ یعنی اُسکے اخلاق کا کوئی وارث نہین ہوا اور اُسکا مال وارثون کی وارث ہوا۔

وَهَمُّهَا فِي الْعُلَا وَالْمَجْدِ نَاشِئَةً ۔ وَهَمُّ أَتْرَابِهَا فِي اللَّهْوِ وَاللَّعِبِ

الاتراب واحدها ترب یقال هذه ترب هذه ای لدتها واکثر ما یستعمل فی المؤنث ترجمہ اُسکی ہمت اور قصد جبسے اُسنے نشوونما پایا بلندی اور سلطنت کے کامونمین یا بزرگی و شرف مین تھا اور اُسکے ہمعصرونکا قصد لہو ولعب مین۔

يَعْلَمْنَ حِينَ تُحَيَّى حُسْنَ مَبْسِمِهَا ۔ وَلَيْسَ يَعْلَمُ إِلَّا اللهُ بِالشَّنَبِ

الشنب حدة الاسنان وقال الاصمعی انه برد الفم والاسنان ترجمہ جبکہ وہ تحیہ سلام پیش کی جاتی تھی یعنی جب اُسکی ہمعصر عورتین اُسکو سلام کرتی تھین اور وہ ہنسکر اُنکا جواب دیتی تھی تو وہ عورتین صرف اُسکے ہونٹون کی خوبصورتی معلوم کرتی تھین اور اُسکے آب دندان اور اُنکی خنکی کو سوائے خدا کوئی نہین جانتا تھا اُسکی عفت کی تعریف کرتا ہی۔

مَسَرَّةٌ فِي قُلُوبِ الطِّيبِ مَفْرِقُهَا ۔ وَحَسْرَةٌ فِي قُلُوبِ الْبَيْضِ وَالْيَلَبِ

الیلب الدروع الیمانیة تتخذ من الجلود تخرز بعضها الی بعض وہی اسم جنس الواحدة یلبة ترجمہ اُسکا سر خوشبو کے دلونمین مسرت ہی اور خود اور جلبتہ کے دلونمین حسرت یعنی خود وجلبتہ اُسپر حسرت کرتے ہین کہ وہ اُن کو نہین پہنتی تھی اس لئے کہ وہ مردونکا لباس ہی اور خوشبو بسبب اُسکے استعمال مین آنیکے خوشی مناتی تھی اور طیب اور بیض کے لئے دل ثابت کئے کہ اُنکے واسطے مسرت اور حسرت ثابت کرے۔

إِذَا رَأَى وَرَآهَا رَأْسَ لَابِسِهِ ۔ رَأَى الْمَقَانِعَ أَعْلَى مِنْهُ فِي الرُّتَبِ

فاعل رای البیض ترجمہ جبکہ خود اپنے پہننے والے کا سر اور اُس مسماة کو دیکھتا ہی کہ وہ اُوڑھنا اُوڑھے ہوئی ہی تو وہ اوڑھنونکو اپنے سے رتبون مین زیادہ دیکھتا ہی کیونکہ وہ اُسکے استعمال مین آتے ہین اور خود محروم ہی۔

فَإِنْ تَكُنْ خُلِقَتْ أُنْثَى لَقَدْ خُلِقَتْ ۔ كَرِيمَةً غَيْرَ أُنْثَى الْعَقْلِ وَالْحَسَبِ

ترجمہ سو اگر وہ زن مخلوق ہوئی ہی تو کیا مضائقہ ہی کیونکہ وہ عظیم القدر پیدا کی گئی ہی کہ اُسکی عقل اور شرف مردانہ ہی۔

وَإِنْ تَكُنْ تَغْلِبُ الْغَلْبَاءُ عُنْصُرَهَا ۔ فَإِنَّ فِي الْخَمْرِ مَعْنًى لَيْسَ فِي الْعِنَبِ

الغلباء الغلاظ الرقاب نعتهم بغلظ الرقبة لانهم لایذلون لاحد ترجمہ اگر اُسکی اصل وسرشت زبردست قوم تغلب سے ہی اور باینہمہ اُن سے افضل ہی تو کیا تعجب ہی کیونکہ شراب مین ایک ایسی خوبی ہی جو انگور مین نہین ہی باوجودیکہ انگور اُس کی اصل ہی۔

فَلَيْتَ طَالِعَةَ الشَّمْسَيْنِ غَائِبَةٌ ۔ وَلَيْتَ غَائِبَةَ الشَّمْسَيْنِ لَمْ تَغِبِ

ترجمہ سو کاش دو آفتابون مین سے (ایک یہ آفتاب مشہور اور دوسری مسماة متوفیہ جو فیض اور نفع رسانی مین مثل آفتاب ہی) جو طلوع کئے ہوئے ہی یعنی یہ رسمی آفتاب غائب ہو جاوے اور کاش جو وہ دونون آفتابون مین سے غائب ہوگئی ہی یعنی متوفیہ غائب نہوتی۔

وَلَيْتَ عَيْنَ الَّتِي آبَ النَّهَارُ بِهَا	فِدَاءُ عَيْنِ الَّتِي غَابَتْ وَلَمْ تَؤُبِ

آب رجع ترجمہ اور کاش وہ چشمہ آفتاب جسکو دن لے پھرتا ہی قربان ہو اُس آفتاب کے جو غایب ہوگیا اور پھر نہ لوٹا یعنی متوفیہ کے۔

فَمَا تَقَلَّدَ بِالْيَاقُوتِ مُشْبِهُهَا	وَلَا تَقَلَّدَ بِالْهِنْدِيَّةِ الْقُضُبِ

القضب جمع قضیب وہو اللطیف الدقیق من السیوف ترجمہ اُسکی مثل و مانند نے یاقوت کا ہار نہین پہنا اور نہ ہندی تلوارین گلے مین ڈالین یعنی اُسکی مانند نہ عورتون مین گذری نہ مردون مین۔

وَلَا ذَكَرْتُ جَمِيلًا مِنْ صَنَائِعِهَا	إِلَّا بَكَيْتُ وَلَا وُدٌّ بِلَا سَبَبِ

ترجمہ مین اُسکے احسانات مین سے کسی عمدہ احسان کو یاد نہین کرتا مگر رو پڑتا ہون اور کوئی دوستی بلا سبب نہین ہوتی پس میری یاد اُن کے احسانات کے سبب ہی۔ ابن جنی کی روایت بلا ودٍ ولا سبب یعنی میرا اُسکو رونا کسی دوستی اور سبب سے نہین بلکہ اُسکے احسانات کے سبب۔

قَدْ كَانَ كُلُّ حِجَابٍ دُونَ رُؤْيَتِهَا	فَمَا قَنِعْتِ لَهَا يَا أَرْضُ بِالْحُجُبِ

ترجمہ اُسکے دیدار کے ورے تو پورے پردے حائل تھے سو تونے ای زمین اُن تمام پردون پر قناعت نکی یہان تلک کہ تو اُسکا خود حجاب ہوگئی۔

وَلَا رَأَيْتِ عُيُونَ الْإِنْسِ تُدْرِكُهَا	فَهَلْ حَسَدْتِ عَلَيْهَا أَعْيُنَ الشُّهُبِ

ترجمہ ای زمین تونے نہین دیکھا کہ انسان کی آنکھین اُسکو دیکھتی ہون سو کیا تونے ستارون کی آنکھون سے اُسپر حسد کیا کہ تو خود اُس کا حجاب بن گئی۔

وَهَلْ سَمِعْتِ سَلَامًا لِي أَلَمَّ بِهَا	فَقَدْ أَطَلْتُ وَمَا سَلَّمْتُ مِنْ كَثَبِ

ترجمہ اور ای زمین کیا تونے میرا سلام سُنا جو میری طرف سے اُسکے پاس آیا کیونکہ مین نے اُسکے پاس سلام و دعا دور سے بہت بھیجے ہین اور قریب سے سلام کرنیکی نوبت نہین پہنچی کیونکہ اُسنے مجھ سے بہت دور وفات پائی ہی۔

وَكَيْفَ يَبْلُغُ مَوْتَانَا الَّتِي دُفِنَتْ	وَقَدْ يُقَصِّرُ عَنْ أَحْيَائِنَا الْغُيَّبِ

ترجمہ اور میرا سلام اُن مُردون کو جو مدفون ہو چکے ہین کیونکر پہنچ سکتا ہی جبکہ وہ سلام ہمارے غائب زندون تلک پہنچنے مین کوتاہی کرتا ہی۔

يَا أَحْسَنَ الصَّبْرِ زُرْ أَوْلَى الْقُلُوبِ بِهَا	وَقُلْ لِصَاحِبِهِ يَا أَنْفَعَ السُّحُبِ

والضمیر فی صاحبہ یعود الی اولی القلوب وہو سیف الدولہ ترجمہ ای صبر جمیل اُسکے پاس جا جو سب دلون سے متوفیہ کا قریب تر ہی یعنی سیف الدولہ کے پاس اور اُس سے یہ کہدے کہ ای تمام ابرون سے زیادہ مفید کیونکہ

اُسکی عطا محض مفید ہے اور ابر کے برسنے سے کبھی سیلاب اور کبھی صاعقہ ستاتا ہے۔

وَاَکْرَمَ النَّاسِ لَا مُسْتَثْنِیًا اَحَدًا	مِنَ الْکِرَامِ سِوٰی آبَائِکَ النُّجُبِ

النجب جمع نجیب وہو الکریم من کل شئ ترجمہ اور اے تمام لوگون سے کریم تر اور لوگون مین کسی کریم کو سوائے تیرے آبائے کرام کے استثنا یعنی جدا نہین کرتا یعنی سوائے اپنے آبار کرام کے تو سب سے اکرم ہے۔

قَدْ کَانَ قَاسَمَکَ الشَّخْصَیْنِ دَهْرُهُمَا	وَعَاشَ دُرُّهُمَا الْمَفْدِیُّ بِالذَّهَبِ

ہذا جواب نداء یرید بالشخصین اختیہ الکبری والصغری وقد اخذ الموت الصغری من قبل ترجمہ دو شخصون یعنی تیری دو بہنون بڑی اور چھوٹی کو اُنکے زمانہ نے تجھ سے تقسیم کیا اور بڑی بہن جو صفائی اور نفاست مین مثل موتی کے تھی جیتی رہی اور چھوٹی بہن جو عظیم القدر مانند سونے کے تھی اُسپر فدا ہوگئی یعنی مرگئی۔ خلاصہ یہ کہ زمانہ نے بڑی بہن کو تیرے حصہ مین لگادیا اور وہ جیتی رہی اور چھوٹی کو آپ لے لیا۔

وَعَادَ فِیْ طَلَبِ الْمَتْرُوْکِ تَارِکُهُ	اِنَّا لَنَغْفُلُ وَالْاَیَّامُ فِی الطَّلَبِ

ترجمہ اور بڑی بہن کا تارک یعنی زمانہ متروک یعنی اُس بہن کی طلب مین پھر لوٹا اور اُسکو بھی لے گیا۔ بیشک ہم لوگ غافل ہین اور دونون کی آمد و رفت ہماری تلاش مین رہتی ہے جب موقع لگتا ہے صاف اوڑا لیجاتی ہے۔

مَا کَانَ اَقْصَرَ وَقْتًا کَانَ بَیْنَهُمَا	کَاَنَّهُ الْوَقْتُ بَیْنَ الْوِرْدِ وَالْقَرَبِ

القرب اللیلۃ التی یرد الوارد فی صبحہا الماء۔ والورد الورود علی الماء ترجمہ دونون بہنون کی موت مین کسقدر کم زمانہ گذرا گویا وہ زمانہ بسبب کوتاہی اُسقدر تھا جسقدر کم وقت درمیان اُس رات کے کہ جسکی صبح کو پانی پر پہنچتے ہین اور درمیان اُس صبح کے جس مین پانی پر پہنچتے ہین ہوتا ہے یعنی ایک رات۔

جَزَاکَ رَبُّکَ بِالْاَحْزَانِ مَغْفِرَةً	فَحُزْنُ کُلِّ اَخِیْ حُزْنٍ اَخُو الْغَضَبِ

ترجمہ تیرا رب تیرے غمون کے جرم کو معاف فرماوے کیونکہ ہر غمگین کا غم غصہ کا ساتھی اور بھائی ہوتا ہے یعنی غم جیسا بہ نسبت اپنے مافوق کے ہوتا ہے ایسا ہی غضب بہ نسبت اپنے ماتحت کے پس گویا یہ دو برادر ہین۔ خلاصہ یہ ہے کہ جب انسان کسی مصیبت پر مغموم ہوتا ہے تو گویا قضا و قدر پر غصہ ہوتا ہے کہ کیون اُس نے میری مرضی کے موافق نہ کیا اور یہ غصہ جرم قابل طلب استغفار ہے۔

وَاَنْتُمْ نَفَرٌ تَسْخُوْ نُفُوْسُکُمْ	بِمَا یَهَبْنَ وَلَا یَسْخُوْنَ بِالسَّلَبِ

السلب ما یوخذ من القتیل من ثیاب وسلاح۔ والسلب بالفتح المسلوب ترجمہ اور تم ایک ایسے گروہ ہو کہ تمھاری طبیعتین اپنی عطایا خوش ہو کر دیتی ہین اور جو چیز اُن سے بزور چھینی جادے اُسے گوارا نہین کرتین پس تمھارا غم بجا ہے۔

حَلَلْتُمْ مِنْ مُلُوْكِ النَّاسِ كُلِّهِمِ — مَحَلَّ سُمْرِ الْقَنَا مِنْ سَائِرِ الْقَصَبِ

ترجمہ تمام لوگون کے بادشاہون کے بہ نسبت تمھارا محل اور مرتبہ ایسا ہی جیسا مرتبہ گندم گون نیزونکا تمام سرکنڈونین

فَلَا تَنَلْكَ اللَّيَالِيْ اِنَّ اَيْدِيَهَا — اِذَا ضَرَبْنَ كَسَرْنَ النَّبْعَ بِالْغَرَبِ

النبع شجر صلب نیبت فی رؤس الجبل تتخذ منہ القسی - والغرب بنت ضعیف ینبت علی الانہار ترجمہ راتین تجکو نہ ستائیو بیشک اُنکے ہاتھ ایسے عضب ہین کہ جب وہ صدمہ پہنچاتی ہین تو تبع جیسے مضبوط چوب کو غرب جیسے کم زور چوب سے توڑ ڈالتے ہین یعنی قوی کو ضعیف سے شکست دلوا دیتے ہین۔

وَلَا يُعِنَّ عَدُوًّا اَنْتَ قَاهِرُهٗ — فَاِنَّهُنَّ يَصِدْنَ الصَّقْرَ بِالْخَرَبِ

الخرب ہو ذکر الحباری ترجمہ اور وہ راتین اُس دشمن کی مدد نکیجیو جسپر تو غالب ہی کیونکہ وہ راتین چرغ جیسے قوی شکاری جانور کو تتدری سے جو ضعیف اور اُسکا شکار ہی شکار کرلیتی ہین۔

وَاِنْ سَرَرْنَ بِمَحْبُوْبٍ فَجَعْنَ بِهٖ — وَقَدْ اَتَيْنَكَ فِي الْحَالَيْنِ بِالْعَجَبِ

ترجمہ اور اگر وہ راتین بذریعہ کسی شئ محبوب کے خوش کرتی ہین تو اُس محبوب کو گم کرکے دردناک کرتی ہین اور وہ دونون حال یعنی سرور و غم مین تیرے پاس تعجب کو لاتی ہین یعنی یہ عجب کہ ایک شئ واحد سبب سرور و غم ہو۔

وَرُبَّمَا احْتَسَبَ الْاِنْسَانُ غَايَتَهَا — وَفَاجَأَتْهُ بِاَمْرٍ غَيْرِ مُحْتَسَبِ

ترجمہ اور بسا اوقات انسان غایت محنت کو سمجھ لیتا ہی اور پھر ناگاہ ایسی مصیبت جسکا خیال و گمان بھی نہو اُسپر آجاتی ہی

وَمَا قَضٰى اَحَدٌ مِنْهَا لُبَانَتَهٗ — وَلَا انْتَهٰى اَرَبٌ اِلَّا اِلٰى اَرَبِ

اللبانۃ الحاجۃ والارب بمعناہا ترجمہ اور کسی نے اُن راتون سے اپنی حاجت پوری نہین کی بلکہ ایک حاجت نہین ختم ہوتی مگر دوسری حاجت پر - یعنی دنیا مین کسی کے سب مطالب پورے نہین ہوئے ایک مطلب پورا ہوتا ہی دوسرا مطلب آموجود ہوتا ہی۔

تَخَالَفَ النَّاسُ حَتّٰى لَا اتِّفَاقَ لَهُمْ — اِلَّا عَلَى شَجَبٍ وَالْخُلْفُ فِي الشَّجَبِ

الشجب الہلاک والحزن ترجمہ تمام لوگ سب چیزونمین باہم مختلف ہین یہان تلک کہ اُنکو کسی چیز پر اتفاق نہین مگر ہلاکی پر یعنی اسبات پر سب متفق ہین کہ انجام ہر جاندار کا ہلاکی ہی اور پھر ہلاکی ہی مین اختلاف ہی جسکا بیان اگلے شعر مین ہی۔

فَقِيْلَ تَخْلُصُ نَفْسُ الْمَرْءِ سَالِمَةً — وَقِيْلَ تَشْرَكُ جِسْمَ الْمَرْءِ فِي الْعَطَبِ

اراد بالنفس الروح ترجمہ سو کہا گیا ہی کہ انسان کی روح بعد ہلاک جسم کے سالم بچ جاتی ہی اور یہ قول اُن لوگون کا ہی جو بعث اور حشر کے قائل ہین - اور کہا گیا ہی کہ وہ روح ہلاکی مین جسم کے شریک ہی یعنی اُس کے ساتھ یہ بھی ہلاک ہوجاتی ہی اور یہ قول دہریون کا اور اُن لوگون کا ہی جو قدم عالم کے قائل ہین۔

وَمَن تَفَكَّرَ فِي الدُّنيَا وَمُهجَتِهِ	أَقَامَهُ الفِكرُ بَينَ العَجزِ وَالتَّعَبِ

ترجمہ اور جو شخص دنیا مین اور اپنی جانکے معاملہ مین فکر کریگا تو اُسکو اُسکا فکر درمیان عجز اور اختیار مشقت کے کھڑا کردیگا۔ یعنی وہ کبھی حصول دنیا کے لئے تعب اور مشقت اختیار کرے گا اور کبھی بخوف ہلاک اپنی جان کے ترک طلب و مشقت کریگا بہر حال طلب و عجز سے خالی نہین رہے گا۔ سو طالب دنیا تعب مین اور قاعد عجز مین رہے گا اور اُس کا عجز بخوف ہلاک جان ہوگا کیونکہ اگر وہ اپنی سلامتی کا یقین رکھے گا تو طلب سے باز نہین رہے گا و کتب الیہ سیف الدولۃ یستدعیہ فقال

فَهِمتُ الكِتَابَ أَبَرَّ الكُتُبْ	فَسَمعًا لِأَمرِ أَمِيرِ العَرَبْ

ترجمہ مین مضمون خط کو جو تمام خطوط سے عمدہ ہی سمجھا سو مینے حکم امیر عرب کا خوب سنا یعنی سیف الدولہ کا حکم۔

وَطَوعًا لَهُ وَابتِهَاجًا بِهِ	وَإِن قَصَّرَ الفِعلُ عَمَّا وَجَبْ

ترجمہ اور مین نے اُس حکم کی کماحقہ اطاعت کی اور بسبب اُسکے کمال خوش ہوا اگرچہ میرا قول قدر واجب سے کم ہی یعنی اگرچہ مین بسبب اُس عذر کے جو آگے مذکور ہوگا حاضر نہین ہو سکتا۔

وَمَا عَاقَنِي غَيرُ خَوفِ الوُشَاةِ	وَإِنَّ الوِشَايَاتِ طُرقُ الكَذِبْ

ترجمہ سوائے خوف غمازون کے حاضری سے مجکو کسی چیز نے نہین روکا اور اس خیال نے روکا کہ بیشک غمازیان جھوٹ کی راہین ہین یعنی جب انسان غمازی اختیار کرتا ہو تو ضرور جھوٹ بولتا ہی سو مین اُنکے کذب سے ڈرا اور حاضری مین قاصر رہا۔

وَتَكثِيرِ قَومٍ وَتَقلِيلِهِم	وَتَقرِيبِهِم بَينَنَا وَالخَبَبْ

تکثیر بضم الراء عطف علی طرق وکذا تقلیلہم وتقریبہم۔ والظاہر انہ بکسر الراء عطفاً علی خوفِ ومفعولا تکثیر وتقلیل محذوفان ای تکثیر معائبنا وتقلیل مناقبنا۔ والتقریب والخبب ضربان من العدو فالاول ہو ان یرفع الفرس یدیہ معاً فے العدو ویضعہما معاً والخبب ان یراوح الفرس بین قدمیہ ورجلیہ ترجمہ اور نہین روکا مجکو مگر اس خوف نے کہ قوم غماز کی چغلیان ہمارے عیوب کو بڑھانا اور ہماری خوبیون کو گھٹانا اور میرے اور آپ کے درمیان چغلخوری کے لئے پویا اور تیز قدم دوڑنا ہی یعنی وہ لوگ چغلخوری کے لئے دوڑتے پھرینگے۔

وَقَد كَانَ يَنصُرُهُم سَمعُهُ	وَيَنصُرُنِي قَلبُهُ وَالحَسَبْ

ترجمہ اور بیشک امیر کا کان اُنکی مدد کرتا تھا اور اُسکے دل اور اُسکے صفات نیکو میری مدد کرتے تھے۔ یعنی امیر اُنکی غمازیان سنتا تھا مگر اُنکی تصدیق نہین کرتا تھا اور اُسکا دل میری طرف مائل تھا۔

وَمَا قُلتُ لِلبَدرِ أَنتَ اللُّجَينُ	وَلَا قُلتُ لِلشَّمسِ أَنتِ الذَّهَبْ

ترجمہ اور حال یہ تھا کہ مینے ماہ تمام کو چاندی نہین کہا اور نہ آفتاب کو کہا کہ تو سونا ہو یعنی مینے تیری بزرگی نہین گھٹائی کہ تو مجھپر خفا ہو جیسا اگلے شعر مین کہتا ہی۔

فیقلق منه البعید الاناة ۔ ویغضب منه البطیء الغضب

فیقلق بالفاء جواب النفی ویغضب عطفا علیه منصوبان الاناة الرفق ترجمہ یعنے امیر کی کوئی بیقدری کی بات نہین کہی کہ اُسکے سبب سے بڑا نرم مزاج اور حلیم یعنی سیف الدولہ رنجیدہ وخفا ہوجاوے اور غضب ناک و پرخشم شخص۔

وما لاقنی بلد بعدکم ۔ ولا اعتضت من رب نعمای رب

لاقنی امسکنی والصقنی یقال فلان لایلیق درہما ای لایمسک ترجمہ اور نہین روکا مجکو تمھارے بعد کسی شہر نے اور اپنی نعمتون کے مالک کے عوض یعنی سیف الدولہ کے بدلے کوئی اور صاحب نعمت مینے نہین بدلا۔

ومن رکب الثور بعد الجواد ۔ انکر اظلافه والغبغب

الظلف للبقرة والشاة والظبی کالقدم للانسان۔ الغبب والغبغب للبقر والدیک ماتدلی تحت حنکیهما ترجمہ اور جو بعد عمدہ گھوڑے کے بیل پر سوار ہو تو اُس کے کھُر اور گلے تلے کی لٹکتی کھال اوپری معلوم ہوگی یعنی تجھکو دیکھکر دوسرا امیر پسند نہین آتا۔ مگر اُسکو لفظ سواری سے تعبیر کرنا خلاف شان ملوک ہی۔

وما قست کل ملوک البلاد ۔ فدع ذکر بعض بمن فی حلب

ترجمہ حلب والے یعنی سیف الدولہ سے مینے شہرونکے تمام بادشاہونکو قیاس اور مشابہ نہین کیا بعض کا تو کیا ذکر ہی۔

ولو کنت سمیتهم باسمه ۔ لکان الحدید وکانوا الخشب

ترجمہ اور اگر مینے اور بادشاہونکا نام اُسکے نام پر رکھا ہو یعنی اُنکو سیف کہا ہو تو یہ ممدوح لوہے کی تلوار ہی اور وہ لوگ لکڑی کے خلاصہ یہ ہی کہ تیری مدح جو مین کرتا ہون وہ حقیقی ہی اور اونکی تعریف مجازی۔

افی الرای یشبه ام فی السخاء ۔ ام فی الشجاعة ام فی الادب

ترجمہ کیا کوئی شخص اُس سے رائے مین تشبیہ دیا جاتا ہی یا سخاوت مین یا شجاعت مین یا ادب مین یعنی کوئی اُس کے ان مین مشابہ نہین ہی۔

مبارک الاسم اغر اللقب ۔ کریم الجرشی شریف النسب

الجرشی بکسر الجیم والراء والشین المشددة النفس ترجمہ اُسکا نام یعنی علی مبارک ہی کہ اُس سے برکت لیجاتی ہی بسبب نام مقدس حضرت علی مرتضیٰ رض کے اور بھی اس سبب سے کہ وہ علو پر دلالت کرتا ہی اور اُسکا لقب سیف الدولہ تمام جہان مین روشن ہی اور کریم النفس اور شریف النسب ہی کیونکہ وہ بنی ربیعہ سے ہی جو بڑے شریف شمار ہوتے ہین۔

اخو الحرب یخدم مما سبی ۔ قناه ویخلع مما سلب

ترجمہ وہ لڑائی کا بھائی یعنی دوست ملازم ہی۔ جبکہ کسی کو خادم بخشتا ہی تو بندیون مین سے جو اُسکے نیزون کے ذریعہ سے قید ہوئے ہین اور جو دشمنونسے مال واسباب چھینتا اور لوٹتا ہی اُسمین سے لوگون کو خلعت دیتا ہی خرید کر نہین دیتا۔

إِذَا حَازَ مَالًا فَقَدْ حَازَهُ   فَتًى لَا يُسَرُّ بِمَا لَا يَهَبُ

ترجمہ جب وہ مال جمع کرتاہی تو اُسکو ایسا جوانمرد جمع کرتاہی جو اُس مال سے خوش نہین کیا جاتا جو بخشا نجاوے یعنی ممدوح مین یہ صفت موجود ہی۔

وَإِنِّي لَأُتْبِعُ تَذْكَارَهُ   صَلٰوةَ الْإِلٰهِ وَسَقْيَ السُّحُبْ

ترجمہ اور مین بیشک اُسکی یاد کے بعد خدا کی رحمت اور ابرون کی بارش اُسکے لئے طلب کرتاہون۔

وَأُثْنِي عَلَيْهِ بِآلَائِهِ   وَأَقْرُبُ مِنْهُ نَأَى أَوْ قَرُبْ

ترجمہ اور مین اُسکی نعماے سابقہ کے عوض اُسکی تعریف کرتا رہتا ہون اور براہ محبت اس سے قریب ہون وہ مجھ سے دور ہو یا نزدیک

وَإِنْ فَارَقَتْنِي أَمْطَارُهُ   فَأَكْثَرُ غُدْرَانِهَا مَا نَضَبْ

الغدران جمع غدیر وہو مابقی من السیل بعدہ واصلہ من غادرہ اذا ترکہ ترجمہ اور اگرچہ اُسکے عطایا جو باران کے مانند مجھپر برستے تھے بالفعل مجھ سے منقطع ہوگئے ہین مگر اُن بارشون کا باقی ماندہ ابتلک خشک نہین ہوا یعنی اُس کی عطایا کا بقایا ابتلک میرے پاس موجود ہی۔

أَيَا سَيْفَ رَبِّكَ لَا خَلْقِهِ   وَيَا ذَا الْمَكَارِمِ لَا ذَا الشُّطَبْ

الشطب جمع شطبۃ وہی طرائق التی فی متنہ - ومن قرءہ بفتح الطاء جعلہ واحدا ترجمہ ای اپنے رب کی تلوار نہ اُسکے خلق کی اور ای صاحب مکارم کے نہ صاحب دھاریون کے جو تلوار کے پھل پر بنا دیتے ہین۔

وَأَبْعَدَ ذِي هِمَّةٍ هِمَّةً   وَأَعْرَفَ ذِي رُتْبَةٍ بِالرُّتَبْ

ترجمہ اور ای ہر صاحب ہمت سے ہمت مین بڑھے ہوئے اور ای ہر صاحب مرتبہ سے مرتبونکے زیادہ شناسا۔

وَأَطْعَنَ مَنْ مَسَّ خَطِّيَّةً   وَأَضْرَبَ مَنْ بِحُسَامٍ ضَرَبْ

ترجمہ اور ای ہر اُس شخص سے جسنے نیزہ کو چھوا ہی زیادہ نیزہ باز اور اُس سے جسنے تلوار ماری ہی بڑی تلوار لے۔

بِذَا اللَّفْظِ نَادَاكَ أَهْلُ الثُّغُورِ   فَلَبَّيْتَ وَالْهَامُ تَحْتَ الْقُضُبْ

ترجمہ اس اطعن و اضرب کے لفظ سے تجکو تیرے اہل سرحد نے پکارا سو تونے اُنکو ایسے حال مین جواب دیا کہ اُن کے کاسۂ سر تلوارون کے تلے تھے۔

وَقَدْ يَئِسُوا مِنْ لَذِيذِ الْحَيٰوةِ   فَعَيْنٌ تَغُورُ وَقَلْبٌ يَجِبْ

الوجیب خفقان القلب وغارت العین غورا اذا انخسفت من وجع او حزن ترجمہ اور تونے اُنکی ایسے وقت مین فریادرسی کی کہ وہ مزہ دار حیات سے ایسے ناامید ہوگئے تھے کہ اُن کی آنکھ بسبب شدت صدمہ گڑگئین تھین اور دل اُن کا گھبراتا تھا۔

وَغَرَّ الدُّمُسْتُقَ قَوْلُ الْوُشَاةِ ۔۔۔ اَنَّ عَلِيًّا ثَقِيْلٌ وَصِبْ

الوصب المريض ترجمہ اور دمستق کو دشمنوں کے اس قول نے دھوکا دیا تھا کہ بیشک علی یعنی سیف الدولہ بسبب مرض کے اٹھ نہیں سکتا۔

وَقَدْ عَلِمَتْ خَيْلُهُ اَنَّهُ ۔۔۔ اِذَا هَمَّ وَهُوَ عَلِيْلٌ رَكِبْ

ترجمہ اور بیشک دمستق کے سواروں نے یہ امر جان لیا تھا کہ جب بحالت بیماری سیف الدولہ قصد کرے گا تو لڑائی کے لئے سواری کرے گا۔

اَتَاهُمْ بِاَوْسَعَ مِنْ اَرْضِهِمْ ۔۔۔ طِوَالَ السَّبِيْبِ قِصَارَ الْعَسُبْ

نصب طوالاً و قصاراً علی الحال۔ والضمير المستتر فی اتاهم للدمستق۔ والسبيب شعر الناصية والعرف والذنب والعسب جمع عسيب وهو منبت الذنب واوسع صفة خيل ترجمہ دمستق اہل ثغور پر گھوڑے جو بسبب کثرت و وسعت کے انکی زمین سے زیادہ تھے چڑھا لایا جنکی پیشانی اور یال اور دُم کے بال دراز تھے اور دُم کی جگہ جسپر بال جمتے ہیں چھوٹی تھی یعنی عمدہ گھوڑے۔

تَغِيْبُ الشَّوَاهِقُ فِيْ جَيْشِهٖ ۔۔۔ وَتَبْدُوْ صِغَارًا اِذَا لَمْ تَغِبْ

الشواهق الجبال العاليات ترجمہ اونچے پہاڑ اسکے لشکر میں چھپ جاتے تھے کیونکہ وہ سب جگہ پھیل رہے تھے اور اگر بالکل نہیں چھپتے تھے تو چھوٹے چھوٹے معلوم ہوتے تھے۔

وَلَا تَعْبُرُ الرِّيْحُ فِيْ جَوِّهٖ ۔۔۔ اِذَا لَمْ تَخَطَّ الْقَنَا اَوْ تَثِبْ

الجو الهوی ترجمہ و بسبب کثرت نیزوں کے ہوا اپنے میدان میں نہیں گذر سکتی تھی اگر نیزوں پر نہ پھلانگ جاوے یا کود جاوے

فَغَرَّقَ مُدْنَهُمْ بِالْجُيُوْشِ ۔۔۔ وَاَخْفَتَ اَصْوَاتَهُمْ بِاللَّجَبْ

اللجب الصوت الشديد ترجمہ سو دمستق نے اہل ثغور کے شہر لشکروں سے غرق کر دیئے یعنی انکی کثرت کے سبب تمام شہر نامعلوم ہو گئے گویا غرق ہو گئے اور انکی آوازوں کو بسبب شور لشکر کے خاموش کر دیا۔

فَاَخْبِثْ بِهٖ طَالِبًا فَخْرَهُمْ ۔۔۔ وَاَخْبِثْ بِهٖ تَارِكًا مَا طَلَبْ

اخبث بہ صیغہ تعجب ترجمہ سو دمستق کسقدر خبیث ہے جبکہ اپنے لشکر کے لئے فخر کا طالب تھا اور وہ کسقدر خبیث ہے جبکہ وہ اپنے مطلوب کو چھوڑ بھاگا یعنی وہ طلب و حرب دونوں میں خبیث ہے۔

نَاَيْتَ فَقَاتَلَهُمْ بِالْقَنَا ۔۔۔ وَجِئْتَ فَقَاتَلَهُمْ بِالْهَرَبْ

ترجمہ جب تو دور تھا تو وہ انسے نیزوں سے لڑا اور جب تو آ گیا تو وہ بذریعہ بھاگنے کے لڑا یعنی بجائے لڑنے کے بھاگ گیا۔

وَكَانُوْا لَهُ الْفَخْرَ لَمَّا اَتٰى ۔۔۔ وَكُنْتَ لَهُ الْعُذْرَ لَمَّا ذَهَبْ

ترجمہ جب دمستق آیا اور اہل ثغور کو مغلوب کر لیا تو وہ اُس کے لیے سبب فخر تھے اور جب تو آیا اور وہ بھاگا تو اُسکے لئے غلط تھا کیونکہ وہ تیرے مقابلہ کی طاقت نہین رکھتا تھا۔

سَبَقْتَ اِلَيْهِمْ مَنَايَاهُمْ | وَمَنْفَعَةُ الْغَوْثِ قَبْلَ الْعَطَبْ

ترجمہ تو اہل ثغور کے موتون سے پہلے اُن کے پاس پہنچ گیا۔ اور فریادرس کی فریادرسی کا نفع ہلاکی سے پہلے ہی ہے بعد ہلاک کس کام کی۔

فَخَرُّوا لِخَالِقِهِمْ سُجَّدًا | وَلَوْ لَمْ تُغِثْ سَجَدُوا لِلصُّلُبْ

الصلب جمع صلیب ترجمہ سو اہل ثغور بعد تیری فریادرسی اور دمستق کے بھاگجانے کے اپنے خالق کو سجدہ شکر کرتے ہوئے گرے اور تو اُنکی فریاد کو نہ پہنچتا تو بخوف روم صلیبون کو سجدہ کرتے۔

وَكَمْ ذُدْتَ عَنْهُمْ رَدًى بِالرَّدَى | وَكَشَّفْتَ مِنْ كُرَبٍ بِالْكُرَبْ

ترجمہ تو نے بہت دفعہ اُن سے اُنکی ہلاکی بسبب ہلاک کرنے اُن کے دشمنون کے دور کی اور اُن کی بےچینی کو دشمن کو بےچین کر کے خوب دور کر دیا۔

وَقَدْ زَعَمُوا اَنَّهُ اِنْ يَعُدْ | يَعُدْ مَعَهُ الْمَلِكُ الْمُعْتَصِبْ

المعتصب الذی یعتصب التاج براسہ ترجمہ اور بیشک روم نے یہ خیال کر لیا تھا کہ اگر دمستق بعد گریز کے پھر لوٹے گا تو اُسکے ساتھ ملک اعظم تاج پوش بھی لوٹے گا مگر تیرے مقابلہ کی دونون کو ہمت نہوئی ملک اعظم کے اول دفعہ آنیکو دوبارہ آنا موافق محاورہ عرب کے کہا ہی کہ کبھی وہ عود ابتدائی آنیکو بھی کہتے ہین۔

وَيَسْتَنْصِرَانِ الَّذِي يَعْبُدَانِ | وَعِنْدَهُمَا اَنَّهُ قَدْ صُلِبْ

ترجمہ اور دمستق اور ملک اعظم دونون اپنے معبود یعنی حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے مدد مانگین گے اور حال یہ ہی کہ اُن دونو کے نزدیک یہ مقرر ہی کہ حضرت مسیح پھانسی دیئے گئے یعنی یہود نے اُنکو پھانسی دیدیا۔

وَيَدْفَعُ مَا نَالَهُ عَنْهُمَا | فَيَا لَلرِّجَالِ لِهٰذَا الْعَجَبْ

اللام فی للرجال مفتوحۃ لانہا لام الاستغاثۃ فہی للمستغاث بہ وہی مفتوحۃ۔ وفی لہذا لام التعجب وہی مکسورۃ ترجمہ اور جو مصیبت حضرت مسیح کو حسب اعتقاد مسیحونکے یہود کے ہاتھ سے پہنچی ہو اُس مصیبت یعنی ہلاکی کو حضرت مسیح اُن دونون سے دور کرین گے سوای لوگو اس عجب کی فریادرسی کرو۔ یعنی حضرت مسیح جب ہلاکی کو اپنے نفس سے دور نکر سکے تو اورون سے کیسے دفع کر سکتے ہین۔

اَرَى الْمُسْلِمِينَ مَعَ الْمُشْرِكِينَ | اِمَّا لِعَجْزٍ وَاِمَّا رَهَبْ

ترجمہ مین اور مسلمانونکو مشرکین کے ساتھ ہم پیالہ وہم نوالہ دیکھتا ہون یہ امر یا تو اُنکے عجز کی سبب ہی یا خوف کی۔

وَأَنْتَ مَعَ اللّٰهِ فِي جَانِبٍ ۔۔۔ قَلِيلُ الرُّقَادِ كَثِيرُ التَّعَبْ

ترجمہ اور تو اُن سے ایک طرف ہی اور خدا تیرے ساتھ ہی اور تو کم سونیوالا اور بڑا محنتی ہی یعنی تو تنہا اُنسے لڑتا ہی۔

كَأَنَّكَ وَحَّدْتَهُ وَحْدَكَ ۔۔۔ وَدَانَ الْبَرِيَّةُ بِابْنٍ وَأَبْ

ترجمہ گویا فقط تو نے خداوند تعالیٰ کو واحد جانا ہی اور تمام خلق بیٹے اور باپ کے معتقد ہو گئے یعنی نصرانی ہو گئے۔

فَلَيْتَ سُيُوفَكَ فِي حَاسِدٍ ۔۔۔ إِذَا مَا ظَهَرْتَ عَلَيْهِمْ كَئِبْ

ترجمہ سو کاش تیری تلوارین اُس حاسد کے جسم مین غائب ہو وین جو بسبب تیرے روم پر غالب ہونیکے بیچین ہوتا ہی۔

وَلَيْتَ شَكَاتَكَ فِي جِسْمِهِ ۔۔۔ وَلَيْتَكَ تَجْزِي بِبُغْضٍ وَحُبْ

الشکاۃ المرض ومثلہ الشکو والشکوی والشکایۃ ترجمہ اور کاش تیرا مرض حاسد کے جسم مین ہو اور کاش تو اپنے دشمنون اور دوستونکو بقدر بغض اور دوستی کے جزا دے تو اس صورت مین مجکو بباعث نہایت دوستی کے بڑا عمدہ حصہ ملیگا جیسا اگلے شعر مین ہی

فَلَوْ كُنْتَ تَجْزِي بِهِ نِلْتُ مِنْكَ ۔۔۔ أَضْعَفَ حَظٍّ بِأَقْوَى سَبَبْ

ترجمہ سو اگر تو بعوض محبت جزا دے تو بھی مجکو باوجود محبت کے جو سبب قوی ہی کمتر حصہ ملیگا کیونکہ تیری توجہ میری طرف نہین رہی ہی اس صورت مین سیف الدولہ پر عتاب ہی اور یہ ہی معنی ابو الفضل عروضی نے لکھے ہین۔ اور مترجم کہتا ہی کہ شاعر نے پہلے شعر کے اخیر مصرعہ مین یہ آرزو کی ہی کاش بقدر محبت جزا ملے تو اُسکی مناسبت سے اس شعر کا ظاہرا یہ مطلب ہی کہ اگر بقدر محبت تو جزا دے تو میرا حصہ بسبب میری قوی محبت کے اور ونکے حصہ سے دونا ہوگا۔ دعوی یہ ہی کہ میری محبت اورونسے دونی ہی

وقال وقد عذلہ ابو سعید المخیمری علی ترکہ لقاء الملوک فی صباہ

أَبَا سَعِيدٍ جَنِّبِ الْعِتَابَا ۔۔۔ فَرُبَّ رَأْيٍ خَطَأً صَوَابَا

الظاہر ان خطأً بالنصب مفعول اول لرای وصوابا مفعولہ الثانی لانہ من الظن والعلم ترجمہ ای ابا سعید عتاب سے کنارہ کر کیونکہ خطا کو صواب سمجھنے والے بہت سے لوگ ہین اُنھین مین سے تو ہی۔ یعنی تو جو مجکو بادشاہونسے نہ ملنے پر ملامت کرتا ہی اس معاملہ مین تو غلطی پر ہی اور وجہ غلطی اگلے شعر مین ہی۔

فَإِنَّهُمْ قَدْ أَكْثَرُوا الْحُجَّابَا ۔۔۔ وَاسْتَوْقَفُوا لِرَدِّنَا الْبَوَّابَا

ترجمہ کیونکہ بیشک اُن لوگون نے بہت سے پردہ دار مقرر کئے ہین اور ہمارے روکنے کو بہت سے دربان بٹھا رکھے ہین۔

وَإِنَّ حَدَّ الصَّارِمِ الْقِرْضَابَا ۔۔۔ وَالذَّابِلَاتِ السُّمْرَ وَالْعِرَابَا

يَرْفَعُ فِيمَا بَيْنَنَا الْحِجَابَا

القرضاب السیف القاطع یقطع العظام صفة لحد- والذابلات الرماح اللینة- والعراب الخیل العربیة ترجمہ اور بیشک شمشیر کی برندہ دھار اور لچکتی گندم گون نیزے اور عربی گھوڑے ہمارے درمیان کے پردے اُٹھادینگے- یعنی ہم ان تینون اشیائے مذکورہ کے ذریعہ سے بادشاہون پر خروج کرینگے- یہ متنبی کی قدیمی ہیکڑیان اور مُنہ زوریان ہین جنکو شارح اُسکا حمق لکھتا ہی-

وقال ارتجالاً لبعض الکلابیین وہم علی الشراب

لِاَحِبَّتِیْ اَنْ یَمْلَؤُا	بِالصَّافِیَاتِ الْاَکْوُبَا

الاکوب جمع کوب وہو کوز لاعروة لہ- والصافیات جمع صافیة وہی الخمرة ترجمہ میرے دوستون کو زیبا ہی کہ شراب صاف سے کوزے بے دستی کے بھرین- یعنی ایسے کوزے جنمین دستی اور پکڑنے کی چیز نہو-

وَعَلَیْهِمْ اَنْ یَبْذُلُوْا	وَعَلَیَّ اَنْ لَّا اَشْرَبَا

ترجمہ اور دوستونپر فرض ہی کہ وہ شراب مجکو دین اور مجکو لازم ہی کہ مین اُسکو نہ پیون-

حَتّٰی تَکُوْنَ الْبَاتِرَا	تُ الْمُسْمِعَاتُ فَاَطْرَبَا

الباترات جمع باترة وہی السیف القاطع ترجمہ نہ پیون یہان تلک کہ شمشیر ہائے قاطع جھناجھن سنانیوالی ہون سواسوقت مین خوش ہون گا- خلاصہ یہ ہی کہ مین بے آوازہائے شمشیر کے خوش نہین ہوتا-

وقال یرثی محمد بن اسحٰق التنوخی وینفی الشماتة عن بنی عمہ

لِاَیِّ صُرُوْفِ الدَّهْرِ فِیْهِ نُعَاتِبُ	وَاَیَّ رَزَایَاهُ بِوِتْرٍ نُطَالِبُ

اللام فی لای زائدة- وای رزایاہ الروایة بفتح الیاء- والعامل فیہ نطالب والوتر والترة العداوة ترجمہ زمانہ مین ہم اُسکی کس کس گردش پر عتاب کرین اور کون کون اُس کی مصیبت سے انتقام کا مطالبہ کرین کیونکہ اُس کے مصائب بکثرت ہین-

مَضٰی مَنْ فَقَدْنَا صَبْرَنَا عِنْدَ فَقْدِهٖ	وَقَدْ کَانَ یُعْطِی الصَّبْرَ وَالصَّبْرُ عَازِبُ

العازب البعید ترجمہ وہ شخص چلدیا جسکے جانے سے ہمنے اپنا صبر گم کیا- اور جبکہ مصائب مین لوگون کا صبر دور ہوجاتا تھا تو وہ اُن کو صبر عنایت کرتا تھا یعنی اُن کی تسلّی کرتا تھا- یا اُنپر اسقدر احسان کرتا تھا کہ اُن کو تحمل شدائد آسان ہوجاتا تھا-

یَزُوْرُ الْاَعَادِیْ فِیْ سَمَآءِ عَجَاجَةٍ	اَسِنَّتُهٗ فِیْ جَانِبَیْهَا الْکَوَاکِبُ

ترجمہ غبار جو گھوڑون کے سمونکے سبب لڑائی کے میدان مین اڑتا ہی وہ اس معمولی آسمان کو چھپاکر خود دوسرا آسمان بنجاتا ہی سو وہ اس آسمان کے تلے دشمنون سے غتاپٹ ہوتا ہی اور اُس غبار کے دونون طرف اُسکے چمکتے ہوئے نیزے بجائے ستارونکے ہوتے ہین

فَتَسْفِرُ عَنْهُ وَالسُّيُوفُ كَأَنَّمَا | مَضَارِبُهَا مِمَّا انْفَلَلْنَ ضَرَائِبُ

المضارب جمع مضرب بکسر الراء وہو حدہ وظبتہ والضرائب جمع ضریبۃ وہی الشی المضروب بالسیف ترجمہ سو وہ غبار ممدوح سے دور ہوتا ہی ایسے حال مین کہ اُسکے اور اُسکے لشکر کے تلوارونکی دھارین بسبب دندانیدار ہونے کے گویا چھتی ہوئی ہین یعنی حقیقت مین تلوارین ضارب ہین مگر بسبب کثرت دندانون کے مضروب معلوم ہوتی ہین کہ کسی چیز نے اُنپر گر کے تلوارونکو مضروب کردیا ہی

طَلَعْنَ شُمُوسًا وَالْغُمُودُ مَشَارِقٌ | لَهُنَّ وَهَامَاتُ الرِّجَالِ مَغَارِبُ

ترجمہ اُن تلوارون نے آفتاب بنکر طلوع کیا اور اُنکے مشارق اُنکے میان تھے اور مردونکی کھوپریان اُنکی مغارب تھین جنمین وہ چھپ جاتی تھین

مَصَائِبُ شَتَّى جُمِّعَتْ فِي مُصِيبَةٍ | وَلَمْ يَكْفِهَا حَتَّى قَفَتْهَا مَصَائِبُ

ترجمہ متوفی کا مرنا ایک مصیبت ہی جسمین بہت سے مصائب جمع کئے گئے ہین اور پھر اُن پر بھی کفایت اور بس نہین کی گئی یہان تلک کہ اُنکے پیچھے اور بہت سی مصیبتین آگئین۔ اور وہ دشمنونکا ہمپر یہ تہمت لگانا کہ یہ ممدوح کی موت سے خوش ہوئے ہین۔

رَثَى ابْنَ أَبِينَا غَيْرُ ذِي رَحِمٍ لَهُ | فَبَاعَدَنَا عَنْهُ وَنَحْنُ الْأَقَارِبُ

ترجمہ یہ کیسی غلط اور تعجب خیز بات ہی کہ ہمارے باپ کے یعنی ابن عم پر غیر ذی رحم نے تو رحم کیا اور ہم کو اُس سے دور سمجھا حالانکہ ہم اُس کے قریب رشتہ دار ہین۔

وَعَرَّضَ أَنَّا شَامِتُونَ بِمَوْتِهِ | وَإِلَّا فَزَارَتْ عَارِضَيْهِ الْقَوَاضِبُ

عرض انا کان حقه بانا لکنه اراد بمعنی ذکر ترجمہ اور اُس غیر ذی رحم نے ہمپر تعریض کی کہ ہم اُسکی موت سے خوش ہوئے اور مصرعہ ثانی مقولہ معترض کا بھی ہو سکتا ہی اور اُسوقت اُسکے یہ معنی ہونگے کہ اگر ہم یہ امر جھوٹ کہتے ہون تو ہمارے دونون رخسارون پر تلوارین لگیو اور یہ بھی ہو سکتا ہی کہ یہ مقولہ اُن لوگونکا ہو جو اپنے سے شماتت کی نفی کرتے ہین یعنی اگر اُنکی تعریض درست نہ ہو تو اُنکو یہ صدمہ پہنچیو۔

أَلَيْسَ عَجِيبًا أَنَّ بَيْنَ بَنِي أَبٍ | لِنَجْلِ يَهُودِيٍّ تَدِبُّ الْعَقَارِبُ

النجل النسل ترجمہ کیا یہ بات عجیب نہین ہی کہ ایک باپ کے بیٹون مین بسبب ایک شخص یہودی النسل کے بچھو دوڑنے لگین یعنی اُسکی چغلخوریان۔

أَلَا إِنَّمَا كَانَتْ وَفَاةُ مُحَمَّدٍ | دَلِيلًا عَلَى أَنْ لَيْسَ لِلّٰهِ غَالِبُ

ترجمہ سن سوائے اس کے نہین ہی کہ وفات محمد کی دلیل ہی اس امر کی کہ خدا پر کوئی غالب نہین ہی کیونکہ وہ سب آدمیون پر غالب تھا۔

وقال يمدح المغيث بن علي بن بشر العجلي

دَمْعٌ جَرَى فَقَضَى فِي الرَّبْعِ مَا وَجَبَا ... لِأَهْلِهِ وَشَفَى أَنَّى وَلَا كَرَبَا

کرب ان یفعل کذا ای کاد وقارب دانی بمعنی کیف ترجمہ میرے آنسو منزل محبوب مین خوب بہے سو جو حق اہل منزل محبوب کا مجھ پر واجب تھا اُسکو ادا کیا اور گریہ نے مرض حرقت فرقت سے مجھکو شفا دی کیونکہ رونیسے جی ہلکا ہوتا ہی - پھر اس قول سے رجوع کرکے کہتا ہی کہ قضائے حق وشفائے مرض کہان اور کسطرح ہوا یعنی نہین ہوا بلکہ اُن کے قریب بھی نہین ہوا - اول بسبب کثرت گریہ وشدت بیہوشی خیال کیا کہ یہ دونون امر ظہور مین آگئے پھر سنبھل کر اور دلمین سوچکر کہتا ہی کہ ادائے حق وشفا ہرگز حاصل نہین ہوئی بلکہ قریب حصول بھی نہین ہوئی -

عُجْنَا فَأَذْهَبَ مَا أَبْقَى الْفِرَاقُ لَنَا ... مِنَ الْعُقُولِ وَمَا رَدَّ الَّذِي ذَهَبَا

ترجمہ ہم اُس منزل کی طرف لوٹے سو صدمہ فراق نے جو کچھ قدر قلیل عقل ہماری چھوڑی تھی بسبب یاد محبوب کے اُسکو بھی اُڑا لیا اور جو عقل پہلے لے گیا تھا اُسکو واپس نکیا -

سَقَيْتُهُ عَبَرَاتٍ ظَنَّهَا مَطَرًا ... سَوَائِلًا مِنْ جُفُونٍ ظَنَّهَا سُحُبَا

سوائلا صفۃ لعبرات وحرف الجر یتعلق بسقیتہ ترجمہ مینے اُس منزل کو ایسے اشکہائے سائل پلائے جسکو وہ باران سمجھے ایسی پلکون سے کہ اُس منزل نے اُنکو ابر سمجھا -

دَارُ الْمُلِمِّ لَهَا طَيْفٌ تَهَدَّدَنِي ... لَيْلًا فَمَا صَدَقَتْ عَيْنِي وَلَا كَذَبَا

الالف واللام فی الملم بمعنی التی ودار خبر مبتدء محذوف ای ہذا الربع دار التی الم ترجمہ وہ منزل گھر ہی اُس محبوبہ کا جسکو اُسکا خیال میرے پاس لانیوالا ہی اور اُس نے مجکو رات مین ڈرایا سو میری آنکھ نے نہ اُسکی تصدیق کی اسلئے کہ جو اُس نے دیکھا وہ بے حقیقت اور خیال محض تھا اور نہ اُسکے خیال نے میرے ڈرانے اور دھمکانے مین کچھ کوتاہی کی اور جھوٹ کیونکہ اُسنے جو فراق ودیگر امور میرے خلاف طبع کے دھمکی دی تھی اُن سب کو پورا کیا چنانچہ اُسکی مخالفت کی تفصیل اگلے شعر مین ہی

نَأَيْتُهُ فَدَنَا أَدْنَيْتُهُ فَنَأَى ... جَمَّشْتُهُ فَنَبَا قَبَّلْتُهُ فَأَبَى

نایتہ ونایت عنہ ای بعدت - ونبا تجافی وتباعد - ونبا السیف اذا لم یعمل فی الضریبۃ - والتجمیش المغازلۃ ترجمہ مین اُسکے خیال سے دور رہا تو وہ میرے نزدیک آگیا - اُسکے پاس گیا تو وہ دور ہوگیا - مین نے اُس سے مغازلہ اور دل لگی کی تو مجھ سے خفا ہونے لگا - مینے اُسکا بوسہ لینا چاہا تو اُسنے انکار کیا بہرحال خیال محبوبہ نے ہر معاملہ مین میری مخالفت کی یعنی جو کیفیت محبوبہ کی تھی وہی حال اُسکے خیال کا ہوا -

هَامَ الْفُؤَادُ بِأَعْرَابِيَّةٍ سَكَنَتْ ... بَيْتًا مِنَ الْقَلْبِ لَمْ تَمْدُدْ لَهُ طُنُبَا

ترجمہ میرا دل ایک اعرابیہ پر لٹو ہوگیا جو ایک دل کی کوٹھری پر قابض ہی جسکے لئے اُس نے طنابین نہین کھینچین۔

مَظْلُومَةُ الرِّيقِ فِي تَشْبِيهِهِ ضَرَبًا	مَظْلُومَةُ القَدِّ فِي تَشْبِيهِهِ غُصُنًا

خبر مبتدء محذوف ای ہی ولو خفضت علی النعت لاعرابیۃ جاز۔ والضرب بفتح الراء العسل الابیض الغلیظ ترجمہ اگر اُسکے قد کو نزاکت مین شاخ سے تشبیہ دین یا اُسکے آب دہن کو شیرینی مین سفید شہد سے تو اُسکے قد اور آب دہن پر ظلم کیا جاوے کیونکہ اُسکا قد شاخ سے اور اُسکا آب دہن شہد سے بڑھا ہوا ہی۔

وَعَزَّ ذَلِكَ مَطْلُوبًا إِذَا طُلِبَا	بَيْضَاءُ تُطْمِعُ فِيمَا تَحْتَ حُلَّتِهَا

مطلوبا منصوب علی التمیز ای من مطلوب۔ والظرف متعلق بتطمع ترجمہ وہ گوری ہی کہ اپنی نرم گفتاری و خوش مزاجی سے اپنے اُس جسم کے جو اُسکے لباس مین چھپا ہوا ہی طمع دیتی ہی مگر جب اُسکی خواہش کیجاوے تو یہ مطلب نہایت دشوار ہوتا ہی۔ یعنی وہ خوش اخلاق نرم مزاج پاکدامن ہی۔

شُعَاعُهَا وَيَرَاهُ الطَّرْفُ مُقْتَرِبًا	كَأَنَّهَا الشَّمْسُ يُعْيِي كَفَّ قَابِضِهِ

ضمیر قابضہ للشعاع قدم علیہ لانہ فاعلٌ مقدمٌ رتبۃً ترجمہ گویا وہ محبوبہ آفتاب ہی جسکی شعاع اپنی مٹھی مین بھینچنے والیکو عاجز کر دیتی ہی یعنی اُسکی مٹھی مین بند نہین ہوتی حالانکہ آنکھ اُسکو قریب دیکھتی ہی۔

مِنْ أَيْنَ جَانَسَ هَذَا الشَّادِنُ العَرَبَا	مَرَّتْ بِنَا بَيْنَ تِرْبَيْهَا فَقُلْتُ لَهَا

الترب اللدۃ یقال ہذہ ترب ہذہ وہن اتراب۔ والشادن من للظباء وغیرہا الذی شدن قرنہ وقوی وترعرع ترجمہ سو وہ اعرابیہ اپنے دو ہمعمروں کے درمیان ہمارے پاس کو گذری تو مینے اُسکی طرف اشارہ کر کے کہا کہ کیونکر یہ آہو بڑہ عرب کے مشابہ ہوگیا۔

لَيْثُ الشَّرَى وَهُوَ مِنْ عِجْلٍ إِذَا انْتَسَبَا	فَاسْتَضْحَكَتْ ثُمَّ قَالَتْ كَالمُغِيثِ يُرَى

استضحکت یعنی ضحکت کاستعجب بمعنی عجب ترجمہ سو اس میرے کہنے پر پہلے وہ ہنسی پھر کہا کہ مین مثل مغیث کے ہون کہ وہ شیر بیشہ شری ہی حالانکہ وہ بنی عجل سے ہی جبکہ وہ اپنا نسب بیان کرے یعنی وہ شیر ہی باوجودیکہ وہ بنی عجل سے ہی جسکے معنی لغت مین گوسالہ کے ہین۔

أَعْطَى وَأَبْلَغَ مَنْ أَمْلَى وَمَنْ كَتَبَا	جَاءَتْ بِأَشْجَعَ مَنْ يُسْمَى وَأَسْمَحَ مَنْ

ترجمہ بنی عجل ایسے شخص کو لائے جو ہر رفیع القدر سے زیادہ بہادر ہی اور سب سخیوں سے زیادہ سخی ہی اور ان لوگون سے جو لکھواتے اور لکھتے ہین بلیغ ہی یعنی مغیث جیسا شخص جو ان صفات موصوف ہی بنی عجل مین پیدا ہوا۔

أَوْ جَاهِلٍ لَصَحَى أَوْ أَخْرَسٍ خَطَبَا	لَوْ حَلَّ خَاطِرُهُ فِي مُقْعَدٍ لَمَشَى

ترجمہ ممدوح ایسا تیز طبیعت ہی کہ اگر اُسکی طبیعت درماندہ شخص مین حلول کرے تو وہ چل پڑے یا جاہل مین تو

وہ ہوشیار و عالم ہوجاوے یا گونگے مین تو وہ خطیب فصیح ہوجاوے۔

إِذَا بَدَا حَجَبَتْ عَيْنَيْكَ هَيْبَتُهُ	وَلَيْسَ يَحْجُبُهُ سِتْرٌ إِذَا احْتَجَبَا

ترجمہ جب وہ ظاہر ہو تو اُسکی ہیبت تیری دونون آنکھون کو چھپالے یعنی اُسکی ہیبت کے سبب تیری دونون آنکھین بند ہوجاوین اور حال یہ ہی کہ جب وہ حجاب مین ہو تو کوئی پردہ اُسکو چھپا نہین سکتا بسبب اُسکی روشنی اور حسن جسم کے۔

بَيَاضُ وَجْهٍ يُرِيكَ الشَّمْسَ حَالِكَةً	وَدُرُّ لَفْظٍ يُرِيكَ الدُّرَّ مَخْشَلَبَا

المخشلب خرز من حجارة البحر ولیس بدر ترجمہ اُسکی سفید روئی ایسی ہی کہ اُسکے روبرو آفتاب سیاہ معلوم ہوتا ہی۔ اور اُس کے لفظ موتی ہین جو معمولی موتی کو پوتھ دکھلاتے ہین یعنی موتی اُسکے روبرو مثل پوتھ بیقدر ہی۔

وَسَيْفُ عَزْمٍ تَرُدُّ السَّيْفَ هَبَّتُهُ	رَطْبَ الْغِرَارِ مِنَ التَّامُورِ مُخْتَضِبَا

ہبتہ حرکتہ واہتزازہ۔ والغرار الحد۔ والتامور دم القلب ترجمہ اُسکا عزم ایک ایسی تلوار ہی کہ اُسکی حرکت معمولی تلوار کو ایسے حال مین لوٹاتی ہی کہ اُسکی دھار خون دل اعداسے رنگین ہوتی ہی یعنی جب وہ مصمم قصد کرتا ہی تو تلوار کو خون اعداسے رنگدیتا ہی۔

عُمْرُ الْعَدُوِّ إِذَا لَاقَاهُ فِي رَهَجٍ	أَقَلُّ مِنْ عُمْرِ مَا يَحْوِي إِذَا وَهَبَا

الرہج الغبار ترجمہ دشمن کی عمر جب وہ غبار جنگ مین اُسکے سامنے آجاتا ہی اُسکے مال سے جب وہ بخشنے لگے کمتر ہوتی ہی یعنی جیسا اُسکا مال اُسکے ہاتھ مین آتے ہی فوراً خرچ ہوجاتا ہی ایسے ہی دشمن کی عمر فوراً تمام ہوجاتی ہی۔

تَوَقَّهُ فَإِذَا مَا شِئْتَ تَبْلُوَهُ	فَكُنْ مُعَادِيَهُ أَوْ كُنْ لَهُ نَشَبَا

تبلوہ منصوب باضماران ترجمہ اُسکی دشمنی سے بچتا رہ اور جب تو اُسکا امتحان چاہے تو اُسکا دشمن بنجا یا اُسکا مال ہوجا سو صورت اول مین بسبب اُسکی شجاعت کے اور صورت دوم مین بسبب اُسکی سخاوت کے فوراً ہلاک ہوجاوے گا۔

تَحْلُو مَذَاقَتُهُ حَتَّى إِذَا غَضِبَا	حَالَتْ فَلَوْ قَطَرَتْ فِي الْبَحْرِ مَا شُرِبَا

ترجمہ اُسکا مذاق شیرین رہتا ہی یعنی خوش اخلاق رہتا ہی یہان تلک کہ وہ غضبناک ہوجاوے تو اُس کا مزہ بالکل بدل جاتا ہی یعنی تلخ ہوجاتا ہی سو اُسوقت اگر دریائے شیرین مین اُسکا قطرہ ڈالدیا جاوے تو وہ پینے کے قابل نرہے۔

وَتَغْبِطُ الْأَرْضُ مِنْهَا حَيْثُ حَلَّ بِهِ	وَتَحْسُدُ الْخَيْلُ مِنْهَا أَيُّهَا رَكِبَا

ضمیر بہ یعود الی حیث۔ والغبطة ان تتمنی مثل حال المغبوط من غیران ترید زوالها ولیس بحسد وجعل الغبطة للارض والحسد للخیل لان الارض وان کثرت بقاعها فهی کالمکان الواحد لاتصال بعضها ببعض والخیل بخلاف ذلک لانها متفرقة کالمتنایرة فاستعمل لها الحسد لقبحه ترجمہ وہ زمین پر جس مکان مین اُترتا ہی دوسرا قطعہ زمین کا اُسپر غبطہ کرتا ہی کہ کاش وہ مجھ پر بھی اُترتا اور جس گھوڑے پر سوار ہوتا ہی دوسرا گھوڑا اُسپر حسد کرتا ہی کہ کاش وہ مجھ پر سوار ہوتا نہ دوسرے پر۔

وَلَا یَرُدُّ بِفِیْہِ کَفَّ سَائِلِہٖ	عَنْ نَفْسِہٖ وَیَرُدُّ الْجَحْفَلَ اللَّجِبَا

ترجمہ وہ دست سائل کو تو اُسکے مُنھ کی طرف اپنی طرف سے رد نہین کرتا مگر لشکر پُرشور کو تنہا لوٹا دیتا ہی۔

وَکُلَّمَا لَقِیَ الدِّیْنَارُ صَاحِبَہٗ	فِیْ مِلْکِہٖ افْتَرَقَا مِنْ قَبْلِ یَصْطَحِبَا

اصلہ یصطحبان حذف النون بتقدیر اَن ترجمہ اور جبکہ اُسکے ملک مین ایک دینار دوسرے سے آملتا ہی تو وہ قبل اسکے کہ ہم صحبت ہون اور ایکدوسرے کے پاس ٹھہرین متفرق ہوجاتے ہین یعنی سائلون کو دے ڈالتا ہی یعنی اُن دونون سے صرف چلتے ہوئے ملاقات ہوجاتی ہی اور اجتماع کی نوبت نہین پہنچتی۔

مَالٌ کَأَنَّ غُرَابَ الْبَیْنِ یَرْقُبُہٗ	فَکُلَّمَا قِیْلَ ھٰذَا مُجْتَدٍ نَعَبَا

المجتدی السائل ترجمہ اُسکا ایسا مال ہی کہ گویا جدائی کا کوّا اُسکی تاکمین لگا رہتا ہی سو جب کہا جاتا ہی کہ یہ سائل موجود ہی تو وہ کوّا بول پڑتا ہی اور وہ مال سائلون مین تقسیم کیا جاتا ہی یعنی وہ جمع نہین رہتا بلکہ متفرق ہوجاتا ہی کیونکہ عرب کا یہ خیال ہی کہ غراب البین جس قوم کی بستیون مین بولتا ہی وہ متفرق ہوجاتے ہین۔

بَحْرٌ عَجَائِبُہٗ لَمْ تُبْقِ فِیْ سَمَرٍ	وَلَا عَجَائِبُ بَحْرٍ بَعْدَھَا عَجَبَا

السمر المسامرۃ وہو الحدیث فی اللیالی ترجمہ وہ ایک دریا ہی کہ اُسکے عجائب کثیرہ نے افسانہ گوئی مین کوئی عجیب بات نہین چھوڑی اور نہ سمندر کی تعجب خیز باتین اُسکے عجائب کے بعد عجیب ہین۔ خلاصہ یہ کہ ممدوح ایسا صاحب امور عجیبہ ہی کہ اُسکے روبرو عجائب اسمار و بحار کی کچھ حقیقت نہین رہی۔

لَا یُقْنِعُ ابْنَ عَلِیٍّ نَیْلُ مَنْزِلَۃٍ	یَشْکُوْ مُحَاوِلُھَا التَّقْصِیْرَ وَالتَّعَبَا

ترجمہ جس مرتبہ کے حصول مین اُسکا قصد کرنیوالا اپنی کوتاہی اور درماندگی کی شکایت کرتا ہی ابن علی یعنی ممدوح کو اُسپر کامیابی بس نہین کراتی یعنی جس مرتبہ کا حصول اورونکو دشوار ہی یہ اُسپر بھی بس نہین کرتا۔

ھَزَّ اللِّوَاءَ بَنُوْ عِجْلٍ بِہٖ فَغَدَا	رَأْسًا لَھُمْ وَغَدَا کُلٌّ لَھُمْ ذَنَبَا

ترجمہ بنو عجل نے اُسکے نام پر نیزے کو حرکت دی یعنی اُسکو اپنا سردار مانا سو وہ اُن کا سردار ہوگیا اور سب لوگ اُن کے دم یعنی تابع ہوگئے۔

اَلتَّارِکِیْنَ مِنَ الْاَشْیَاءِ اَھْوَنَھَا	وَالرَّاکِبِیْنَ مِنَ الْاَشْیَاءِ مَا صَعُبَا

ای اعنی التارکین ترجمہ یعنی وہ لوگ آسان امور کو چھوڑتے ہین اور سخت امور پر سوار اور قابض ہوتے ہین غرض اولو العزم ہین

مُبَرْقِعِیْ خَیْلِھِمْ بِالْبِیْضِ مُتَّخِذِیْ	ھَامَ الْکُمَاۃِ عَلَی الْاَرْمَاحِ عَذَبَا

العذب طرف کل شی ترجمہ وہ لوگ اپنے سوارونپر تلوارون کا برقع ڈالتے ہین کہ اُن تلک کوئی پہنچ نسکے اور دلیرون کے سرون کو اپنے نیزون کے سرونپر رکھتے ہین۔

إنَّ الْمَنِيَّةَ لَوْ لاقَتْهُمْ وَقَفَتْ	خَرْقَاءَ تَتَّهِمُ الْإِقْدامَ وَالْهَرَبا

خرقاء فزعة متحيرة - خرق يخرق اذا لصق بالارض من فزع ترجمہ اگر موت اُنکے سامنے آجاوے تو بیشک ہراسان وحیران کھڑی رہجاوے آگے بڑھنے اور بھاگنے کو تہمت لگاتی ہوئی یعنی یہ کہتی ہوئی کہ اگر آگے بڑھی تو ماری جاؤنگی اور اگر بھاگی تو پکڑی جاؤنگی - غرض اُنکے سامنے موت کا حال بیحال ہوجاتا ہی -

مَرَاتِبٌ صَعِدَتْ وَالْفِكْرُ يَتْبَعُها	فَجازَ وَهُوَ عَلَى آثارِها الشُّهُبا

الشہبا مفعول جاز ای جاز الفکر الشہب وہو علی آثار المراتب ترجمہ بنی عجل کے مراتب بلند ہوئے اور فکر اُنکے پیچھے چلتا رہا سو فکر ستارون سے بڑھ گیا اور اسپر بھی اُن مراتب کے نشان قدم پر چلا گیا اُن تلک نہ پہنچ سکا -

مَحامِدٌ نَزَفَتْ شِعْرِي لِيَمْلَأَها	فَآلَ ما امْتَلَأَتْ مِنْهُ وَلا نَضَبا

نزف البیر نزح مادہ کلہ - وآل رجع ترجمہ اُنکے ایسے محامد ہین کہ اُنھون نے میرے شعر کو مثل پانی کے جو کنوئین سے نکالا جاوے بالکل کھینچ لیا تاکہ وہ شعر اُنکے فضائل کو پُر کرے سو وہ شعر ایسے حال مین لوٹا کہ وہ فضائل اُس سے پر نہوئین اور نہ وہ شعر خشک ہوا - یہان شعر کو بمنزلہ پانی کے ٹھہرایا ہی اور اُسکے فنا و تمام نہونیکو اُسکا خشک نہونا مطلب یہ ہی کہ اُنکے محامد کثیر ہین اور میری مدح گوئی بھی بیشمار ہی اس لئے نہ اُنکے مدائح ختم ہوتے ہین نہ میرے اشعار مدحیہ میرے تمام اوقات اسی شغل مین گذرتے ہین نہ اُنکے مناقب تمام ہونگے نہ میری شعر گوئی -

مَكارِمٌ لَكَ فُتَّ الْعالَمِينَ بِها	مَنْ يَسْتَطِيعُ لِأَمْرٍ فائِتٍ طَلَبا

ترجمہ تیرے لئے مکارم اور مناقب ہین کہ اُنکے سبب تو تمام عالم سے بڑھ گیا ہی - اب اُس امر کی طلب کی جو بہت آگے بڑھ گیا ہی کون طاقت رکھتا ہی -

لَمّا أَقَمْتَ بِأَنْطاكِيَّةَ اخْتَلَفَتْ	إِلَيَّ بِالْخَبَرِ الرُّكْبانُ فِي حَلَبا

ترجمہ جب تم نے بمقام انطاکیہ اقامت کی تو شتر سواران سائل جو تمھارے پاس سے لوٹتے تو میرے پاس بمقام حلب تمھاری سخاوت وکرم کی خبر لائے -

فَسِرْتُ نَحْوَكَ لا أَلْوِي عَلَى أَحَدٍ	أَحُثُّ راحِلَتَيَّ الْفَقْرَ وَالْأَدَبا

ترجمہ تو تمھاری خبر عطا سنکر مین تمھاری طرف چل پڑا کسی کے پاس نہین ٹھہرتا تھا ایسے حال مین کہ مین اپنی دو سواریون فقر اور ادب کو قطع طریق پر برانگیختہ کرتا تھا - یعنے چونکہ مین ادیب حاجتمند ہون اور تم ادب کے قدردان ہو اسلئے تمھارے پاس حاضر ہوا

أَذاقَنِي زَمَنِي بَلْوَى شَرِقْتُ بِها	لَوْ ذاقَها لَبَكَى ما عاشَ وَانْتَحَبا

الانتحاب رفع الصوت وتردده بالبکاء ترجمہ میرے زمانہ نے مجکو ایسی مصیبت کا جرعہ پلایا ہی جس سے مجھے اچھو ہو گیا یعنی وہ میرے گلے مین اٹک گیا اگر زمانہ اُس مصیبت کو چکھتا تو وہ جب تلک جیتا بیشک روتا اور چھینکتا -

وَاِنْ عَمِرْتُ جَعَلْتُ الْحَرْبَ وَالِدَۃً ۔۔۔ وَالسَّمْہَرِیَّ اَخًا وَالْمَشْرَفِیَّ اَبَا

عمر الرجل بالکسر عاش زمانا طویلا۔ والاسمہرار الصلابۃ والشدۃ والقناۃ الصلبۃ ویقال ہی منسوبۃ الی رجل اسمہ سمہر کان یقوم الرماح ترجمہ اور اگر میری عمر بڑی ہوئی تو لڑائیکو والدہ اور نیزہ سمہری کو بھائی اور تلوار مشرفی کو والد بنالونگا یعنی ہمیشہ لڑائی مین رہون گا تاکہ مطلب کو پہنچون۔

بِكُلِّ اَشْعَثَ يَلْقَى الْمَوْتَ مُبْتَسِمًا ۔۔۔ حَتّٰى كَاَنَّ لَهٗ فِي قَتْلِهٖ اَرَبَا

ترجمہ مین ہمیشہ جنگ پیشہ رہون گا بمعیت ہر شخص پریشان موے کے جو موت سے ہنستا ہوا ملے گویا اُس کو اپنے قتل مین کوئی بڑا مطلب ہی۔

قُحٍّ يَكَادُ صَهِيلُ الْخَيْلِ يَقْذِفُهٗ ۔۔۔ مِنْ سَرْجِهٖ طَلَبًا لِلْعِزِّ اَوْ طَرَبَا

قح فی موضع خفض نعت اشعث۔ ومرح وطرب مصدران وقعا موضع الحال۔ والقح الخالص من کل شیٔ ترجمہ ایسا پریشان مو جو خالص النسب ہو جبکہ وہ گھوڑے کے ہنہنانے کو سُنے تو قریب ہی کہ وہ آواز اُسکو بسبب عزت طلبی یا نشاط کے اُسکے زین سے پھینکدے۔ اور ایک روایت مین مرحًا بالعزو ہی یعنی لڑائی کی خوشی سے اور یہ مناسب تر ہی۔

فَالْمَوْتُ اَعْذَرُ لِيْ وَالصَّبْرُ اَجْمَلُ بِيْ ۔۔۔ وَالْبَرُّ اَوْسَعُ وَالدُّنْيَا لِمَنْ غَلَبَا

ترجمہ سو موت میری بڑی عذر خواہ ہی اس سے کہ مین بحالت ذلت مرون یعنی اگر مین طلب معالی مین قتل کیا جاؤن تو موت میری عذر خواہی کو کھڑی ہو جاویگی اور صبر مجھ جیسے بہادر کو زیبا ہی گھبرانا بزدلون کا کام ہوتا ہی۔ اور جنگل و میدان میرے لئے میرے گھر سے زیادہ وسیع ہین اس لئے گھر اپنا پسند نہین کرتا اور دنیا اور اُسکی دولت اُس شخص کے لئے ہی جو لڑے اور غالب آوے نہ اُسکے لئے جو گھر مین پڑا رہے۔ شارح نے خوب کہا ہی کہ یہ ابیات جو آخر قصیدہ مین متنبی لایا ہی اُسکے مطلب کے خلاف ہین۔ کیونکہ وہ مادح ہوکر بطلب عطا ممدوح کے پاس آیا ہی اور کہتا ہی کہ مین مصیبت زدہ زمانہ کا ستایا ہوا ہون پھر اُسکو ذکر اپنی شجاعت و فتح بلاد و مزاحمت ملوک کا کیا موقع ہی۔ مگر کیا کرے کہ وہ اپنی عادت اور ہیکڑ پنے سے مجبور ہی اور اپنی قدر و منزلت سے زیادہ گفتگو کرتا ہی۔ مانگنا اور شیخی بگھارنا۔ یہ وہی مثل ہی بھیک مانگنا اور مروڑ سے رہنا۔

وقال یمدح علی بن منصور الحاجب

بِاَبِي الشُّمُوسُ الْجَانِحَاتُ غَوَارِبَا ۔۔۔ اَللَّابِسَاتُ مِنَ الْحَرِيْرِ جَلَابِبَا

رفع الشموس وما بعدہا علی الابتداء۔ تقدیرہ الشموس بابی مفدیات۔ ویجوز ان یکون خبرا والمبتدء محذوفا کانہ یرید المفدیات بابی الشموس۔ ویجوز ان یکون خبرا لما یسم فاعلہ ای تفدی بابی الشموس۔ ویجوز النصب بتقدیر افدی بابی الشموس۔ و غواربا حال۔ والجانحات المائلات۔ والجلابیب جمع جلباب وہی الملحفۃ والمرط والخمار وما یلبسہ النساء ترجمہ میرا باپ قربان ہووے اُن آفتابون پر جو تبختر سے چلتے ہین اور پردون مین چھپ جاتے ہین یعنی خوبصورت عورتون پر جو حریر کی اوڑھنیان

اور لباس پہننے والیاں ہین۔

اَلْمُنْہِبَاتُ قُلُوْبَنَا وَعُقُوْلَنَا	وَجَنَاتُہُنَّ النَّاہِبَاتُ النَّاہِبَا

من رفع وجناتہن جعلہا فاعل المنہبات یرید اللاتی انہبت وجناتہن قلوبنا وعقولنا ویکون قد اقتصر علی ذکر مفعول واحد ومن نصب جعل الوجنات المفعول الثانی للمنہبات ترجمہ اُنکے رخسارے ہمارے دلون اور عقلون کے لٹوا دینے والے ہین اور صورت دوم مین یہ ترجمہ ہوگا۔ کہ وہ عورتین ہمارے قلوب اور عقول کو اپنے رخسارونسے لٹوا دینے والی ہین کہ وہ رخسارے لوٹنے والے کو لوٹنے والی ہین یعنی غارتگر بہادر کو۔

اَلنَّاعِمَاتُ الْقَاتِلَاتُ الْمُحْيِيَاتُ	اَلْمُبْدِيَاتُ مِنَ الدَّلَالِ غَرَائِبَا

ترجمہ وہ عورتین نازک اندام اپنے ہجر سے قتل کرنیوالی اور وصل سے زندہ کرنے والی اور ناز سے امور عجیبہ کے ظاہر کرنیوالی ہین۔

حَاوَلْنَ تَفْدِيَتِي وَخِفْنَ مُرَاقِبًا	فَوَضَعْنَ أَيْدِيَهُنَّ فَوْقَ تَرَائِبَا

الترائب جمع تریبۃ وہی محل القلادۃ من الصدر ترجمہ اُنھون نے مجھ سے یہ کہنا چاہا کہ ہم تمپر قربان اور رقیب سے ڈرین تو اس مطلب کو اشارۃً ادا کیا اور اپنے ہاتھون کو اپنے سینون پر رکھا یعنی ہماری جانین تجھپر قربان۔

وَبَسَمْنَ عَنْ بَرَدٍ خَشِيتُ أُذِيبُهُ	مِنْ حَرِّ أَنْفَاسِي فَكُنْتُ الذَّائِبَا

ترجمہ اور اُنھون نے ایسے دندان سے تبسم کیا جو سفیدی اور آبداری مین مثل اولے کے تھے مجکو خوف ہوا کہ بسبب حرارت اپنے انفاس کے جو بباعث گرمی عشق نہایت گرم ہین اُنکو گلا دونگا مگر نتیجہ یہ ہوا کہ اُنکی جدائی مین خود گل گیا۔

يَا حَبَّذَا الْمُتَحَمِّلُونَ وَحَبَّذَا	وَادٍ لَثَمْتُ بِهِ الْغَزَالَةَ كَاعِبَا

الغزالۃ من اسماء الشمس ترجمہ ای قوم وہ لوگ جو محبوبہ کو سوار کر کے لیگئے بہت بڑے صاحب نصیب ہین اور وہ نالہ بہت اچھا ہی جسمین مینے محبوبہ آفتاب رُو کا بوسہ جب اُسکی پستان اُبھرنے لگی تھی لیا تھا۔

كَيْفَ الرَّجَاءُ مِنَ الْخُطُوبِ تَخَلُّصًا	مِنْ بَعْدِ مَا أَنْشَبْنَ فِيَّ مَخَالِبَا

ترجمہ مصائب سے نجات کی اُمید کسطرح ہوسکتی اسکے بعد کہ اُنھون نے میرے جسم مین ناخن گاڑ دئے یعنی نہین ہوسکتی

أَوْحَدْنَنِي وَوَجَدْنَ حُزْنًا وَاحِدًا	مُتَنَاهِيًا فَجَعَلْنَهُ لِي صَاحِبَا

ترجمہ اُن مصائب نے مجکو میرے مرغوبات سے تنہا کر دیا اور اُنھون نے حزن یعنی غم فراق کو یکتا اور حد کو پہنچا ہوا پایا سو اُن مصائب نے اُس غم کو میرا مصاحب کر دیا کہ وہ کبھی مجھ سے جدا نہین ہوتا۔

وَنَصَبْنَنِي غَرَضَ الرُّمَاةِ تُصِيبُنِي	مِحَنٌ أَحَدُّ مِنَ السُّيُوفِ مَضَارِبَا

ترجمہ اُن مصائب نے مجکو تیر اندازونکا نشانہ بنا دیا ایسے حالمین کہ میری محنتونکی ایسے تیر جو تلوارونکی دھارونسے تیز ہین لگتے رہتے ہین

مُسْتَسْقِيًا مَطَرَتْ عَلَيَّ مَصَائِبَا	أَظْمَتْنِيَ الدُّنْيَا فَلَمَّا جِئْتُهَا

ترجمہ دنیا نے مجکو پیاسا کیا سو مین جب اُسکے پاس پانی مانگتا آیا تو مجھ پر اُسنے مصائب کا مینھ برسا دیا۔

مِنْ دَارِشٍ فَغَدَوْتُ اَمْشِي رَاكِبَا	وَحُبِيتُ مِنْ خُوصِ الرِّكَابِ بِأَسْوَدٍ

حبیت بمعنی اوتیت والخوص جمع خوصاء وہی الناقة الغائرة العینین من الجہد والاعیاء۔ والرکاب جمع الابل من غیر لفظہ الواحدة راحلة۔ والدارش ضرب من الجلود وہو من جلد الضان۔ ومن خوص الرکاب بمعنی بدلاً منہا کقولہ تعالیٰ ولو نشاء لجعلنا منکم ملائکة ای بدلا منکم ترجمہ بعوض تھکے ہوئے مادہ شترونکے جنکی آنکھین بسبب کثرت محنت سفر کے گر گئی ہون کالا موزہ گھٹیا کھال کا مجکو دیا گیا سو اب مین پیادہ سوار ہون یعنی حقیقت مین تو پیادہ ہون مگر چونکہ موزون پر سوار ہون چاہو سوار کہہ لو۔

جَاءَ الزَّمَانُ اِلَيَّ مِنْهَا تَائِبَا	حَالًا مَتَى عَلِمَ ابْنُ مَنْصُورٍ بِهَا

نصب حالاً بفعل مضمر ای اشکو واذم ترجمہ مین ایسے اپنے بُرے حال کی شکایت یا مذمت کرتا ہون کہ اگر ممدوح کو اُس حال کی اطلاع ہو جاوے تو وہ میری حمایت کے لئے زمانہ کو ایسا لتاڑے کہ وہ اُسکے خوف سے میرے پاس اُسی حال سے توبہ کرتا ہوا آئے یعنی میری توبہ پھر کبھی تجکو تکلیف نہ دون گا۔

يَتَبَادَرَانِ دَمًا وَعُرْفًا سَاكِبَا	مَلِكٌ سِنَانُ قَنَاتِهِ وَبَنَانُهُ

یتبادران بفعل کل واحد منہما ما یعارض بہ صاحبہ۔ والبنان جمع بنانة وہی الاصبع۔ والعرف المعروف ترجمہ وہ ایک بادشاہ ہی کہ بھال اُسکے نیزے کے اور اُسکی اُنگلیان خونریزی اور احسان کی طرف جوش باران ریزان ہی ایک دوسرے سے بڑھنا چاہتے ہین یعنی اُسکا نیزہ دشمنونکی خونریزی کی طرف اور اُسکی اُنگلیان سائلون کی بخشش کی جانب نہایت سرعت کے ساتھ ایک دوسرے سے آگے جانا چاہتے ہین خلاصہ یہ کہ وہ شجاع اور سخی ہی۔

وَيَظُنُّ دِجْلَةَ لَيْسَ تَكْفِي شَارِبَا	يَسْتَصْغِرُ الْخَطَرَ الْكَبِيرَ لِوَفْدِهِ

الوفد القوم تقصدون الملوک لحوائجہم ترجمہ وہ شئ عظیم القدر کو اپنے سائلونکے لئے کمتر سمجھتا ہی۔ اور بسبب کثرت عطا اور دریا دلی کے خیال کرتا ہی کہ دریائے دجلہ باین کلانی پانی پینیوالے کے لئے کافی نہین ہی زیادہ کی حاجت ہی۔

بِعَظِيمِ مَا صَنَعَتْ لَظَنَّكَ كَاذِبَا	كَرَمًا فَلَوْ حَدَّثْتَهُ عَنْ نَفْسِهِ

نصب کرما علی المصدر ای کرم کرما ترجمہ ایسی بخشش کرتا ہی کہ اگر اُسکے روبرو اُسکے نفس کی وہ بڑی بات جو اُس نے کی ہی بیان کرے تو ممدوح تجکو جھوٹا سمجھے یعنی اُس امر کو بڑا سمجھ کر اُسکی تصدیق نکرے شارح کہتا ہی کہ یہ قول اُس کا اچھا نہین ہی کہ ممدوح اپنے فعل کو عظیم سمجھتا ہی بلکہ خوبی اسمین ہی کہ غیر اُسکو بڑا سمجھے نہ خود ممدوح۔

وَحَذَارِ ثُمَّ حَذَارِ مِنْهُ مُحَارِبَا	سَلْ عَنْ شَجَاعَتِهِ وَزُرْهُ مُسَالِمًا

ترجمہ تو حال اسکی شجاعت کا لوگونسے پوچھکر یقین کرلے و بحالت صلح اُس سے ملاقات کر اور تو بچ اُس سے پھر بچ جبکہ وہ مارنیوالا ہو یعنی تو خود اُسکی شجاعت کا امتحان نکر ورنہ مارا پڑے گا پھر اسکے لئے ایک مثال بیان کرتا ہی۔

فَالْمَوْتُ تُعْرَفُ بِالصِّفَاتِ طِبَاعُهُ ۔۔۔ لَمْ تَلْقَ خَلْقًا ذَاقَ مَوْتًا آئِبًا

ترجمہ سو موت کی طبیعت اُسکے صفات سے معلوم ہوتی ہی ورنہ تو ایسی مخلوق سے نہین ملیگا جو موت کو چکھکر پھر واپس آنیوالی ہو

إِنْ تَلْقَهُ لَا تَلْقَ إِلَّا قَسْطَلًا ۔۔۔ أَوْ جَحْفَلًا أَوْ طَاعِنًا أَوْ ضَارِبًا

القسطل بالسین والصاد الغبار- والجحفل الجیش العظیم ترجمہ اگر تو اُسکی ملاقات کا ارادہ کرے تو تو اُس سے نہین ملیگا مگر لڑائی کے غبار یا لشکر مین یا نیزہ بازی کرتا یا شمشیر زنی کرتا۔

أَوْ هَارِبًا أَوْ طَالِبًا أَوْ رَاغِبًا ۔۔۔ أَوْ رَاهِبًا أَوْ هَالِكًا أَوْ نَادِبًا

ترجمہ اور دشمنونکو اُسکے مقابلہ مین نہین دیکھے گا مگر اُس سے بھاگنے والا یا اُس سے طالب عطا یا اُس سے بخشش کا خواہشمند یا اُسکے خوف سے ڈرنے والا یا اُسکی تلوار سے مقتول یا اپنے مقتول مردونپر رونے والا۔

وَإِذَا نَظَرْتَ إِلَى الْجِبَالِ رَأَيْتَهَا ۔۔۔ فَوْقَ السُّهُولِ عَوَاسِلًا وَقَوَاضِبًا

العواسل الرماح الخطیۃ المضطربۃ لطولہا- والقواضب السیوف القواطع- والسہول جمع سہل وہی الارض اللینۃ ترجمہ اور جب تو زمین پر کھڑا ہوا پہاڑون کو دیکھے تو اُن پہاڑون کو نرم زمینون پر ہلتے نیزے اور برندہ شمشیر دیکھے گا- خلاصہ یہ کہ اُسکے مسلح لشکر پہاڑون پر پھیل رہے ہین تو اب وہان سوائے نیزون اور تلوارون کے کچھ معلوم نہین ہوتا- غرض پہاڑون کا پتہ نہین ہی۔

وَإِذَا نَظَرْتَ إِلَى السُّهُولِ رَأَيْتَهَا ۔۔۔ تَحْتَ الْجِبَالِ فَوَارِسًا وَجَنَائِبًا

ترجمہ اور جب تو پہاڑونپر سے میدانونکو دیکھے تو اُنکو ایسے حال مین دیکھے گا کہ پہاڑونکے تلے بالکل سوار اور گھوڑے ہین مین نظر آ رہی۔

وَعَجَاجَةٍ تَرَكَ الْحَدِيدُ سَوَادَهَا ۔۔۔ زَنْجًا تَبَسَّمَ أَوْ قَذَالًا شَائِبًا

ترجمہ اور دیکھے گا تو غبار کو کہ لوہے کی چمک نے اُسکی سیاہی کو ایسے حال مین چھوڑا ہی جیسے زنگی لوگ ہنسین یا بوڑھی قفا یعنی گدّی- یعنی لوہے کی چمک غبار کی سیاہی مین ایسی معلوم ہوتی ہی جیسے حبشیونکے دانت بوقت تبسم کے یا جیسے بڈھی قفا کے سفید بال اُسکے گرد کے سیاہ بالون مین۔

فَكَأَنَّمَا كُسِيَ النَّهَارُ بِهَا دُجَى ۔۔۔ لَيْلٍ وَأَطْلَعَتِ الرِّمَاحُ كَوَاكِبًا

ترجمہ سو گویا دن بسبب سیاہی غبار کے راتکی سیاہی کا لباس پہنایا گیا اور نیزون نے ستارے طلوع کئے یا نیزے ستارے بنکر نکلے- لوہے کی چمک کو غبار کی سیاہی مین تشبیہ دی ہی ستارونسے جو رات کو نکلین۔

قَدْ عَسْكَرَتْ مَعَهَا الرَّزَايَا عَسْكَرًا ۔۔۔ وَتَكَتَّبَتْ فِيهَا الرِّجَالُ كَتَائِبًا

کتائب جمع کتیبۃ وہی الجماعۃ من الفرسان ترجمہ اُس غبار مین مصائب نے اپنا لشکر جمع کیا تھا تاکہ ممدوح کے اعدا پر گرین اور مردون نے غبار مین بسبب اپنی کثرت کے پرے کے پرے بنائے تھے۔

اُسْدٌ فَرَائِسُهَا الْأُسُوْدُ يَقُوْدُهَا	أَسَدٌ تَصِيْرُ لَهُ الْأُسُوْدُ ثَعَالِبَا

ترجمہ اُسکے لشکر کے سپاہی ایسے شیر ہین جنکا شکار شیر یعنی مردان دلاور ہین اُنکا سردار ایک شیر ہی یعنی ممدوح جسکے روبرو شیر لومڑیان ہین یعنی مردان بہادر مثل شیر ممدوح کے آگے مثل لومڑیونکے ہین۔

فِيْ رُتْبَةٍ حَجَبَ الْوَرٰى عَنْ نَيْلِهَا	وَعَلَا فَسَمَّوْهُ عَلِيَّ الْحَاجِبَا

اراد علیا فحذف التنوین لسکونہ وسکون الالف فی الحاجب ترجمہ ممدوح ایسے عالی مرتبہ مین ہی کہ اُسنے خلق کو اُس رتبہ کے حاصل کرنے سے روکدیا اب اُسکو کوئی اُسکے سوا حاصل نہین کرسکتا اور وہ بلند مرتبہ ہی ان دونون وجوہ سے لوگون نے اُسکا نام علی حاجب رکھاہی یعنی علی تو بسبب رتبہ عالیہ کے اور حاجب اسلئے کہ اُس نے اس رتبہ کے حاصل کرنیسے لوگونکو روکدیاہی۔

وَدَعَوْهُ مِنْ فَرْطِ السَّخَاءِ مُبَذِّرًا	وَدَعَوْهُ مِنْ غَصْبِ النُّفُوْسِ الْغَاصِبَا

ترجمہ اُسکو بسبب کثرت سخاوت کے مبذر کہنے لگے اور اس سبب سے کہ دشمنون کی جانین چھینتاہی اُسکو غاصب۔

هٰذَا الَّذِيْ أَفْنَى النُّضَارَ مَوَاهِبًا	وَعِدَاهُ قَتْلًا وَالزَّمَانَ تَجَارِبَا

ترجمہ یہ وہ شخص ہی کہ اُسنے سونے کو بخششونمین فنا کردیا اور اپنے دشمنون کو قتل سے اور زمانہ کو بروے تجربونکے یعنی اُس کو اسقدر تجربہ ہی کہ زمانہ جو آیندہ کریگا اُس کو جان لیتاہی پس گویا اُس نے زمانہ کو ازروے تجربہ فنا کردیا اور اُسکے تمام تغیرات کو جان لیاہی اب زمانہ اُسپر کوئی ایسی حالت نہین لاسکتا جسکو اُس نے پہلے نجاناہو۔

وَمُخَيِّبُ الْعُذَّالِ فِيْمَا أَمَّلُوْا	مِنْهُ وَلَيْسَ يَرُدُّ كَفًّا خَائِبَا

ومخیب عطف علی الذی ترجمہ اور یہ درباب منع عطا ملامت گرونکو اُنکی امیدون مین اُسے ناکامیاب کرنیوالاہی یعنی اُنکی منع کو نہین مانتاہی۔ اور کسی سائل کے ہاتھ کو ناکام وخائب نہین لوٹاتا بلکہ سب کو بخشتاہی۔

هٰذَا الَّذِيْ أَبْصَرْتُ مِنْهُ حَاضِرًا	مِثْلَ الَّذِيْ أَبْصَرْتُ مِنْهُ غَائِبَا

ابصرت علی صیغۃ التکلم والخطاب ترجمہ یہ ممدوح وہ ہی کہ مین نے یا تونے بحالت اُسکی حاضری کے کثرت عطا سے وہ چیز دیکھی جو اُس سے بحالت اُسکے غائب ہوتے کے۔ یعنی اُسکی عطا ہر دو حال مین یکسان ہی یہ نہین ہی کہ اپنے روبرو بلحاظ شرم حضوری زیادہ دیوے وبحالت غیبت کم دیوے۔

كَالْبَدْرِ مِنْ حَيْثُ الْتَفَتَّ رَأَيْتَهُ	يُهْدِيْ إِلٰى عَيْنَيْكَ نُوْرًا ثَاقِبَا

ترجمہ وہ مثل بدر کے ہی جس جگہ سے تو اُسکی طرف متوجہ ہو تو اُسکو ایسے حال مین دیکھے گا کہ وہ تیری دونون آنکھون کو چمکتا نور بخشے گا۔ ایسا ہی ممدوح کا حال ہی کہ جہان دیکھئے اُسکی عطا سب کو پہنچتی ہی۔

كَالْبَحْرِ يَقْذِفُ لِلْقَرِيبِ جَوَاهِرًا
جُودًا وَيَبْعَثُ لِلْبَعِيدِ سَحَائِبَا

ترجمہ وہ مثل سمندر کے ہی کہ قریب کو براہ بخشش جواہر دیتا ہی اور بعید کو ابر بھیجتا ہی ایسا ہی ممدوح کے فیض سے کوئی محروم نہیں ہی

كَالشَّمْسِ فِي كَبِدِ السَّمَاءِ وَضَوْءُهَا
يَغْشَى الْبِلَادَ مَشَارِقًا وَمَغَارِبَا

ترجمہ وہ آفتاب کے مانند ہی کہ ہی تو وہ وسط آسمان مین اور اسکی روشنی تمام مشارق و مغارب کو محیط ہی۔

أَمُهَجِّنَ الْكُرَمَاءِ وَالْمُزْرِي بِهِمْ
وَتَرُوكَ كُلِّ كَرِيمِ قَوْمٍ عَاتِبَا

ہجین الامر تقبیحہ۔ وازریتہ حقرتہ۔ وتروک بمعنی تارک ترجمہ ای سخی لوگون پر عیب لگانے والے اور انکے حقیر کرنیوالے اور قوم کے ہر سخی کو ناراض کرنے والے۔ یعنی تیری سخاوت کے مقابل اونکی سخاوت کمتر اور حقیر ہی اور ہر کریم جب اپنی عطا تیری عطا سے کم دیکھتا ہی تو تجھ سے یا اپنے نفس سے ناراض ہوتا ہی۔

شَادُوا مَنَاقِبَهُمْ وَشِدْتَ مَنَاقِبًا
وُجِدَتْ مَنَاقِبُهُمْ بِهِنَّ مَثَالِبَا

شادوا ابنوا ورفعوا۔ والشید بکسر الشین کل شئ طلیت بہ الحائط من جص اوغیرہ وبالفتح المصدر شادہ یشیدہ شیدًا جصصہ والمثالب المخازی والمعائب ترجمہ اور لوگون نے اپنے مناقب مضبوط کئے اور تونے اپنے مناقب ایسے مستحکم کئے کہ انکے مناقب تیرے مناقب کے سبب معائب معلوم ہونے لگے۔

لَبَّيْكَ غَيْظَ الْحَاسِدِينَ الرَّاتِبَا
إِنَّا لَنَخْبُرُ مِنْ يَدَيْكَ عَجَائِبَا

غیظ الحاسدین منصوب علی النداء او علی الاغراء ای الزم غیظ الحاسدین او علی المفعول لہ ای اقول لک لبیک من اجل غیظ الحاسدین۔ والراتب المقیم ترجمہ مین حاضر ہون ای حاسدین کے غیظ مجسم و دائمی۔ یا لازم پکڑ تو حاسدین کے غیظ مستحکم کو یا مین لبیک کہتا ہون تیرے حاسدین کے ہمیشہ جلانے کو۔ ہم بیشک تیرے ہاتھون سے عطاہائے عجیبہ یا دشمنونکی عجیب خونریزیان دیکھتے ہین۔

تَدْبِيرُ ذِي حُنَكٍ يُفَكِّرُ فِي غَدٍ
وَهُجُومُ غِرٍّ لَا يَخَافُ عَوَاقِبَا

الحنک جمع حنکۃ وہی التجربۃ وجودۃ الرائ۔ ورجل محتنک ومحنک اذا عضتہ الامور وجربہا والغر بضدہ ای الذی لم یجرب الامور ولا یفکر فی العواقب۔ ترجمہ تیری تدبیر صاحب تجربہ کی ہی جو انجام کی فکر کرتا ہی اور تیرا حملہ ناتجربہ کار کا سا ہی جو انجامون کا خوف نہین کرتا۔ خلاصہ یہ ہی کہ تو ملک کا انتظام مدبرانہ کرتا ہی اور دشمنون پر حملہ ناعاقبت اندیشون کا سا جو مقتضائے بہادری ہی۔

وَعَطَاءُ مَالٍ لَوْ عَدَاهُ طَالِبٌ
أَنْفَقْتَهُ فِي أَنْ تُلَاقِيَ طَالِبَا

ترجمہ اور تیرے لئے ایسی عطاء مال ہی کہ اگر تجکو سائل نہ ملے تو اوس مال کو سائل کی تلاش مین خرچ کرڈالے۔

خُذْ مِنْ ثَنَايَ عَلَيْكَ مَا أَسْطِيعُهُ
لَا تُلْزِمَنِّي فِي الثَّنَاءِ الْوَاجِبَا

الاصل استطیعہ فاوغم التاء فی الطاء او حذف للتخفیف الثناء یکون فی الخیر غالبا والقصر للضرورۃ ترجمہ میری تعریف بقدر میری طاقت کے قبول فرما تعریف مین قدر واجب مجھ پر لازم نکر وہ میرے مقدور سے باہر ہی۔

فَلَقَدْ دُهِشْتُ لِمَا فَعَلْتَ وَدُونَهُ	مَا يُدْهِشُ الْمَلَكَ الْحَفِيظَ الْكَاتِبَا

دہش فہو مدہوش اذا تحیر ترجمہ بیشک مین تیرے کام مین متحیر ہون اُسکی تعریف نہین کرسکتا اور کمتر اُسکا جسکو مین دیکھکر حیران ہون اُسقدر ہی کہ نگہبان کاتب حسنات فرشتہ کو حیران کرتا ہی کہ اُس نے کوئی آدمی ایسا نہین دیکھا۔

وقال یمدح بدر بن عمار وہو علی الشراب فی الفاکہۃ قولہ

إِنَّمَا بَدْرُ بْنُ عَمَّارٍ سَحَابُ	هَطِلٌ فِيهِ ثَوَابٌ وَعِقَابُ

ترجمہ سوائے اسکے نہین ہی کہ بدر بن عمار ایک ابر بسیار بار ہی کہ اُسمین ثواب وعقاب دونون ہین یعنی جیسے سحاب مین پانی اور اولے اور بجلیان ہوتی ہین ایسے ہی ممدوح مین دوستون کے لئے اسباب خیر اور دشمنون کے لئے عذاب ہی

إِنَّمَا بَدْرٌ مَنَايَا وَعَطَايَا	وَمَنَايَا وَطِعَانٌ وَضِرَابُ

ترجمہ نہین ہی بدر مگر دشمنون کے لئے مصائب اور دوستون کے لئے بخشش اور بدخواہون کے لئے موتین اور نیزے بازی اور شمشیر زنی۔

مَا يُجِيلُ الطَّرْفَ إِلَّا حَمِدَتْهُ	جُهْدَهَا الْأَيْدِي وَذَمَّتْهُ الرِّقَابُ

ضمیر جہدہا للایدی۔ ترجمہ وہ کسی طرف نظر نہین پھیرتا مگر سائلون کے ہاتھ بقدر اپنی طاقت کے اُسکا شکر کرتے ہین کیونکہ وہ اُنکو عطایا سے پُر کرتا ہی اور دشمنون کی گردنین اُسکی مذمت کرتی ہین کیونکہ اُن کو قتل کرتا ہی۔ یعنی ممدوح ان دونون باتون سے خالی نہین ہوتا۔

مَا بِهِ قَتْلُ أَعَادِيهِ وَلَكِنْ	يَتَّقِي إِخْلَافَ مَا تَرْجُو الذِّئَابُ

ترجمہ اپنے دشمنون کے مارنے کی اُسکو کچھ غرض اور ضرورت نہین ہی کیونکہ وہ طاقت مقابلہ نہین رکھتے مگر وہ اُسی خلاف وعدگی سے ڈرتا ہی جو بھیڑیے اُس سے اُمید رکھتے ہین یعنی وہ بھیڑیون کو مقتولون کا گوشت کھلاتا ہی اس لئے دشمنون کو مارتا ہی۔

فَلَهُ هَيْبَةُ مَنْ لَا يُتَرَجَّى	وَلَهُ جُودُ مُرَجًّى لَا يُهَابُ

ترجمہ سو ممدوح کی ہیبت اُس شخص کی سی ہی جس سے کچھ امید رحم نہین رکھی جاوے اور اُس کی بخشش ایسی امیدگاہ آدمی کی ہی جس سے ہرگز کچھ خوف نکیا جاوے۔

طَاعِنُ الْفُرْسَانِ فِي الْأَحْدَاقِ شَزْرًا	وَعَجَاجُ الْحَرْبِ لِلشَّمْسِ حِجَابُ

الشفر من الطعن بالادبر عن الصدر وقیل ہو علی غیر الاستواء ترجمہ وہ سواروں کی آنکھوں کے ڈھیلوں میں اور انکا سینہ بچاکر نیزہ مارنے والا ہے ایسے حال میں کہ غبار جنگ آفتاب کا پردہ ہو جاوے یعنی نشانہ کا سچا ہی اگرچہ اندھیرا ہی ہو۔

یَابَاعِثَ النَّفْسِ عَلَى الْهَوْلِ الَّذِی	مَالِلنَّفْسِ وَقَعَتْ فِیْهِ اِیَابُ

ترجمہ وہ اپنے نفس کو ایسے خوفناک امر پر برانگیختہ کرتا ہی کہ جو نفس اُس خوف میں پڑے اُسکو رجوع و خلاص نصیب نہیں ہوتا

بِاَبِیْ رِیْحُكَ لَا نَرْجِسُنَا ذَا	وَاَحَادِیْثُكَ لَا هٰذَا الشَّرَابُ

ترجمہ اپنے باپ کی قسم کھاتا ہوں کہ عمدہ تیری بو ہی نہ اس ہماری نرگس کی اور تیری باتیں لذیذ ہیں نہ یہ شراب۔

لَیْسَ بِالْمُنْكَرِ اِنْ بَرَّزْتَ سَبْقًا	غَیْرُ مَدْفُوْعٍ عَنِ السَّبْقِ الْعِرَابُ

ترجمہ اگر تو اُنسے مراتب بلند پر پہنچ گیا جو کوئی اور وہاں تلک نہیں پہنچا تو کیا انوکھی اور عجب بات ہی کیونکہ عربی عمدہ مضمر گھوڑے آگے بڑھنے سے روکے نہیں گئے۔ **واقبل یلعب بالشطرنج وقد جاد المطر فقال**

اَلَمْ تَرَ اَیُّهَا الْمَلِكُ الْمُرَجّٰی	عَجَائِبَ مَارَاَیْتُ مِنَ السَّحَابِ

ترجمہ ای شاہ امیدگاہ کیا عجائب سحاب جو مینے دیکھے تو نہیں دیکھتا۔

تَشَكّٰی الْاَرْضُ غَیْبَتَهٗ اِلَیْهِ	وَتَرْشُفُ مَاءَهٗ رَشْفَ الرُّضَابِ

ترجمہ زمین بسبب اپنی تشنگی کے سحاب سے اُس کی غیبت کا شکوہ کرتی ہی اور آب سحاب کو ایسا چوستی ہی جیسا عاشق آب دہن محبوب کو۔

وَاُوْهِمُ اَنَّ فِی الشِّطْرَنْجِ هَمِّیْ	وَفِیْكَ تَاَمُّلِیْ وَلَكَ انْتِصَابِیْ

الشطرنج معرب من شدرنج وہو فارسی یعنی من اشتغل بہ ذہب عناءہ باطلا۔ والاجود ان یکسر شینہ لیکون علی وزن جردحل ترجمہ اور میں دیکھنے والوں کو اس خیال میں ڈالتا ہوں کہ میری فکر شطرنج میں مصروف ہی اور حال یہ ہی کہ میں تیری خوبیوں میں تامل کر رہا ہوں اور تیرے دیکھنے کے لئے جما بیٹھا ہوں نہ شطرنج کے لئے۔

سَاَمْضِیْ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ مِنِّیْ	مَغِیْبِیْ لَیْلَتِیْ وَغَدًا اِیَابِیْ

ترجمہ اب میں جاؤنگا اور تجکو میرا سلام میری غیر حاضری میری رات بھر ہی اور کل کو میرا آنا۔

وقال فی لعبة کانت ترقص بالحرکات

یَاذَا الْمَعَالِیْ وَمَعْدِنَ الْاَدَبِ	سَیِّدَنَا وَابْنَ سَیِّدِ الْعَرَبِ

ترجمہ ای صاحب مراتب عالیہ اور کان ادب کے اور ای ہمارے سردار اور عرب کے سردار کے بیٹے۔

اَنْتَ عَلِیْمٌ بِكُلِّ مُعْجِزَةٍ	وَلَوْ سَاَلْنَا سِوَاكَ لَمْ یُجِبِ

ترجمہ تو ہر امر کا جسکا جواب لوگون کو عاجز کرئے خوب جاننے والا ہی اور اگر ہم تیرے سوا کسی اور سے پوچھین تو وہ کچھ جواب نہ دے۔

اَمْ رَفَعَتْ رِجْلَهَا مِنَ التَّعَبِ	اَهٰذِهٖ قَابَلَتْكَ رَاقِصَةً

ترجمہ کیا یہہ پتلی تیرے سامنے ناچتی ہوئی آئی ہی یا اُسنے اپنے پانو کو تکان سے اُٹھالیا ہی۔

وقال یمدح علی بن مکرم التمیمی وہو علی بن محمد بن سیار بن مکرم وکان یحب الرمی

فَاَغْذُهُمْ اَشَفُّهُمْ حَبِيْبًا	ضُرُوْبُ النَّاسِ عُشَّاقٌ ضُرُوْبًا

الشف الفضل ترجمہ مختلف لوگ مختلف معشوقون پر عاشق ہین سو زیادہ قبول کے قابل عشق اُس شخص کا ہی جس کا محبوب افضل وعمدہ ہی۔

فَهَلْ مِنْ زَوْرَةٍ تَشْفِي الْقُلُوْبَا	وَمَا سَكَنِيْ سِوٰى قَتْلِ الْاَعَادِيْ

السکن الصاحب ومن تسکن الیہ وتحبہ وتہواہ ترجمہ اور میری دل لگی کی چیز سوائے قتل اعدا اور نہین ہی سو کیا ایسی ملاقات یعنی مٹھ بھیڑ دشمنو نسے ہوگی جو بسبب قتل اعدا دلونکو شفا دیگی جیسے معشوق کی ملاقات عاشق کے لئے شفا بخش ہوتی ہی

تَرُدُّ بِهِ الصَّرَاصِرَ وَالنَّعِيْبَا	تَظَلُّ الطَّيْرُ مِنْهَا فِيْ حَدِيْثٍ

الصرصرۃ صوت النسر والبازی وغیرہ۔ والنعیب صوت الغراب ترجمہ اُس واقعہ سے مردار خوار پرندے جمع ہو جاوین اور خوشی کے سبب باہم ایسی زور سے باتین کرین یعنی اتنا غل مچاوین کہ اُسکے باعث کرگس و باز وغیرہ کے پرون کی سنسناہٹ اور کوؤن کی کائین کائین یعنی اُنکی آواز پست ہو جاوے ایسی لڑائی کی آرزو کرتا ہی جسمین نہایت خونریزی ہو۔

حِدَادًا لَمْ تَشُقَّ لَهَا جُيُوْبَا	وَقَدْ لَبِسَتْ دِمَاءَهُمْ عَلَيْهِمْ

الحداد ثیاب الحزن تصبغ سوداء وتلبس عند المصیبۃ ترجمہ اُن پرندون نے مقتولون کے خون اپنے اُوپر اُنکے ماتم کے لئے اسطرح پہن لئے ہین کہ اُنھون نے اپنے گریبان چاک نہین کئے کیونکہ وہ اس واقعہ سے مغموم نہین ہین بلکہ خوش ہین یا وہ جامہ ماتم بے سئے ہوئے پہن رہے ہین جنکے گریبان نہین بنائے اور ایک روایت مین وماءہم بالرفع ہی مطلب یہ ہی کہ خون پرندونکے بدن پر خشک ہوگئے گویا اُنھون نے اپنے لباس معمولی کی جگہ اور لباس پہن لیا ہی اور سیاہ لباس اسواسطے کہا کہ خون خشک ہو جانے سے سیاہ ہو جاتا ہی۔

خَلَطْنَا فِيْ عِظَامِهِمُ الْكُعُوْبَا	اَدَمْنَا طَعْنَهُمْ وَالْقَتْلَ حَتّٰى

ادمنا جمعنا وخلطنا وقیل من الدوام۔ والکعوب ہی کعوب الرمح وہی الاطراف النواشز عند الانابیب ترجمہ ہمنے اُنپر نیزہ زنی وشمشیر زنی کو جمع کردیا یا ہمیشہ رکھا یہانتک کہ ہم نے اُنکی ہڈیون مین اپنے نیزون کی گرہین ملا دین یعنی گھسیڑ دین یا

ہمارے نیزون کی گرہین اُنکے بدن مین ٹوٹ گئین پس وہ اُنکی ہڈیون سے ملگئین

كَاَنَّ خُيُوْلَنَا كَانَتْ قَدِيْمًا   تُسَقّٰى فِيْ قُحُوْفِهِمُ الْحَلِيْبَا

قحف الراس ما انضم علی ام الدماغ ترجمہ ہمارے گھوڑے اُن کی نعشون کو روندتے ہوئے پھرتے رہے اور اُنسے جھجکے نہین گویا اُنکو ہمیشہ کشتون کی کھوپریون مین دودھ پلایا جاتا تھا۔ عرب کی عادت تھی کہ عمدہ گھوڑون کو دودھ پلایا کرتے تھے۔

فَمَرَّتْ غَيْرَ نَافِرَةٍ عَلَيْهِمْ   تَدُوْسُ بِنَا الْجَمَاجِمَ وَالتَّرِيْبَا

الجمجمة العظم الذی فیه الدماغ - والتریب والتریبة واحدة الترائب وہو موضع القلادة من الصدر ترجمہ وہ گھوڑے اُنکی نعشون پر گذرے ایسے حال مین کہ وہ جھجکنے والے نہ تھے اور ہمکو اپنے اوپر سوار کئے اُنکی کھوپریان اور سینے روندتے تھے۔

يُقَدِّمُهَا وَقَدْ خُضِبَتْ شَوَاهَا   فَتًى تَرْمِيْ الْحُرُوْبُ بِهِ الْحُرُوْبَا

الشوی من الفرس قوائمها لانه یقال عبل الشوی - والشوی الیدان والرجلان من الآدمین و کل ما لیس مقتلاً - یقال رماه فاشواه اذا لم یصب المقتل ترجمہ اُنکو ایسے حال مین کہ اُنکے پانون خون اعدا مین رنگین ہین ایسا جوان کہ اُس کو لڑائیان اور لڑائیون کی طرف پھینکتے ہین آگے بڑھاتا ہی یعنی مین لڑائیون کا اور لڑائیون کی طرف پھینکنے کے یہ معنی ہین کہ وہ ہمیشہ لڑائیون مین رہتا ہی جب ایک لڑائی ختم ہوتی ہی دوسری لڑائی مین چلا جاتا ہی۔

شَدِيْدُ الْخُنْزُوَانَةِ لَا يُبَالِيْ   أَصَابَ إِذَا تَنَمَّرَ أَمْ أُصِيْبَا

الخنزوانة ذبابة تقع فی انف البعیر فیشمخ لها بانفه فاستعیرت للکبر یقال بفلان خنزوانة وتنمر صار کالنمر فی الغضب ترجمہ وہ جوان سخت متکبر ہی جب مثل چیتے کے غضبناک ہوتا ہی تو اس امر کی کچھ پروا نہین کرتا کہ آیا اُس نے دشمن کو قتل کیا یا وہ اُن کے ہاتھ سے مقتول ہوا۔

أَعَزْمِيْ طَالَ هٰذَا اللَّيْلُ فَانْظُرْ   أَمِنْكَ الصُّبْحُ يَفْرَقُ أَنْ يَؤُوْبَا

یفرق یخاف ویفزع ترجمہ ای میرے قصد دیکھ تو کیا یہ رات دراز ہوگئی ہی یا صبح تجھ سے اس بات مین ڈرتی ہی کہ وہ لوٹے۔ یعنی بسبب تیرے دشوار ارادہ کے صبح ڈرتی ہی یا تیرا ارادہ جنگ صبح کو معلوم ہوگیا ہی اور اُسے خوف ہی کہ کبھی مجکو بھی دشمن سمجھے۔

كَاَنَّ الْفَجْرَ حِبٌّ مُسْتَزَارٌ   يُرَاعِيْ مِنْ دُجُنَّتِهِ رَقِيْبَا

الدجنة الظلمة ترجمہ گویا فجر ایک دوست ہی جس سے ملنے کی درخواست کی گئی کہ وہ تاریکی شب کو رقیب جانکر اس سے خوف کرتی ہی اس لئے صبح نہین ہوتی۔

كَاَنَّ نُجُوْمَهُ حَلْيٌ عَلَيْهِ   وَقَدْ حُذِيَتْ قَوَائِمُهُ الْجُبُوْبَا

الجبوب وجه الارض وقیل الارض الغلیظة ترجمہ گویا رات کے ستارے اُسکا زیور ہین اور اُسکے پانون مین زمین کی جوتیان

پہنائی گئی ہین پس وہ بسبب گرانی پای پوش کے اور کثرت زیور کے چل نہین سکتی اس لئے صبح نہین ہوتی۔

فصار سوادہ فیہ شحوبا	کأن الجو قاسی ما اقاسی

الشجوب تغیر اللون والہزال ترجمہ گویا مابین آسمان وزمین کے ہوانے اسقدر رنج کھینچا ہی جسقدر مینے عشق سے تکلیف اٹھائی ہی اسلئے اُسکا رنگ سیاہ ہوگیا ہی سو اُسکی سیاہی تغیر رنگ کے باعث ہوگئی ہی اسلئے صبح نہین ہوتی۔

فلیس تغیب الا ان یغیبا	کأن دجاہ یجذبہا سہادی

الدجی جمع دجیۃ ترجمہ گویا میری بیداری تاریکی شب کو کھینچتی ہی۔ سو تاریکی غائب ہوگی جب تلک میری بیداری نہ غائب ہوگی۔ یعنی میری بیداری مجھسے غائب نہین ہوتی ہی یعنی ہر وقت موجود رہتی ہی اور وہ تاریکی شب کو برابر کھینچتی ہی اسلئے صبح نہین ہوتی۔

اعد بہ علی الدہر الذنوبا	اقلب فیہ اجفانی کأنی

ترجمہ اُس رات مین بسبب بےچینی کے اس کثرت سے اپنی پلکین جھپکاتا ہون گویا اُس سے زمانہ کے قصور اور گناہ جو مجھ پر اُس نے کئے ہین شمار کرتا ہون یعنی زمانہ کے جور وجفا کے جیسے شمار نہین ہو ایسے ہی میری بیداری کی کوئی حد نہین ہی۔

یظل بلحظ حسادی مشوبا	وما لیلٌ باطول من نہار

المشوب المخلط ترجمہ اور میری رات بامین درازی اُس دن سے زیادہ دراز نہین ہی جو میرے دشمن کے دیدار سے مخلوط ہوکر مجھ پر سایہ ڈالے۔

اری لہم معی فیہا نصیبا	وما موتٌ بابغض من حیوۃ

ترجمہ اور اُس حیوۃ سے جسمین حاسد کا حصہ میرے ساتھ ہو اور اُنکو قتل نہ کرون کسی قسم کا مرنا برا نہین ہی۔

لو انتسبت لکنت لہا نقیبا	عرفت نوائب الحدثان حتی

النقیب ہو الذی یعرف القوم ترجمہ مین نے مصائب حوادث کو اسقدر خوب جانلیا ہی کہ وہ اگر صاحب نسب ہوں یعنی کسیطرف منسوب ہون تو مین انکا نساب یعنی نسب بیان کرنیوالا ہون۔

الی ابن ابی سلیمان الخطوبا	ولما قلت الابل امتطینا

ترجمہ اور جبکہ بسبب فقر وافلاس کے ہمارے شتر کم ہوگئے تو ہم ابن ابی سلیمان کیطرف حوادث اور مصائب کو شتر بنا کر چلے۔

ولا یبغی لہا احد رکوبا	مطایا لا تذل لمن علیہا

ترجمہ وہ مصائب ایسے ناقہ ہین کہ جو اُنپر سوار ہوتا ہی اُسکی تابعدار نہین ہوتین اور نہ کوئی اُسکی سواری چاہے۔

فما فارقتہا الا جدیبا	وترتع دون نبت الارض فینا

ترجمہ اور وہ مصائب کے ناقہ ہمارے جسم کو کھاتی ہین نہ زمین کی گھاس کو سو مین اُن ناقون سے جدا نہین ہوا مگر قحط زدہ

یعنی جب کہ وہ میرے جسم کو چر گئین اور مجھ مین کچھ نہ رہا۔

اِلیٰ ذِیْ شِیْمَۃٍ شَغَفَتْ فُؤَادِیْ	فَلَوْلَاہُ لَقُلْتُ بِہِ النَّسِیْبَا

الشیمۃ الخلق - وشغف علت علی قلبہ الحب - وبالغین المعجمۃ وصل الی شغاف قلبہ - والنسیب التشبیب بالنساء فی الشعر ترجمہ میرا دل ایک صاحب خلق کا فریفتہ وشیفتہ ہوگیا اور اگر اُس کا خُلق اور خوء اُسکے سرشت اور صوُرت سے بہتر نہ ہوتے تو اُسکی صوُرت کی نسبت تشبیب کرتا یا یعنی کہ اُسکا رعب اور احتشام مانع نہوتا تو اپنے اشعار مین اُسکی تشبیب کرتا۔

تُنَازِعُنِیْ ھَوَاھَا کُلُّ نَفْسٍ	وَاِنْ لَمْ تُشْبِہِ الرَّشَأُ الرَّبِیْبَا

الضمیر فی ہواہا راجع الی الشیمۃ - والرشا بالتحریک ولد الظبیۃ الذی قد تحرک ومشی والربیب ہو المربی ترجمہ اُسکی سیرت کے عشق مین ہر نفس مجھ سے جھگڑا کرتا ہی یعنی ہر ایک اُسکو چاہتا ہی اگرچہ ہرن کا بچہ بکری کے بچّہ کے جو خانہ پروردہ ہوتا ہی مشابہ نہین ہوسکتا کیونکہ آہو برہ کا حُسن خلقی ہوتا ہی ایسے ہی میرے عشق حقیقی سے اورونکا عشق مجازی لگا نہین کھاتا۔

عَجِیْبٌ فِی الزَّمَانِ وَمَا عَجِیْبٌ	اَتیٰ مِنْ اٰلِ سَیَّارٍ عَجِیْبَا

عجیب خبر مبتدا محذوف - وعجیبا خبر ما المشبہۃ بلیس ترجمہ ممدوح زمانہ مین ایک شئی عجیب ہی اور جو آل سیار سے عجیب پیدا ہو وہ عجیب نہین ہی کیونکہ آل مذکور مجد وسخا مین نہایت درجہ کو پہنچی ہوئی ہی۔

وَشَیْخٌ فِی الشَّبَابِ وَلَیْسَ شَیْخًا	یُسَمّیٰ کُلُّ مَنْ بَلَغَ الْمَشِیْبَا

ترجمہ وہ حالت شباب مین عقل پیرانہ رکھتا ہی اور ہر شخص جو بوڑھا ہوجاوے اُسے بوڑھا اور بزرگ نہین کہتے کیونکہ بزرگی بعقل است نہ بسال۔

قَسَا فَالْاُسْدُ تَفْزَعُ مِنْ قُوَاہُ	وَرَقَّ فَنَحْنُ نَفْزَعُ اَنْ یَذُوْبَا

ترجمہ وہ دل کا مضبوط وسخت ہی سو شیر اُسکی قوتون سے ڈرتے ہین اور احباب کے حقمین نرم دل ہی سو ہم اُسکے رقیق القلب ہونے سے ڈرتے ہین کہ کہین وہ پگھل نجاوے

اَشَدُّ مِنَ الرِّیَاحِ الْھُوْجِ بَطْشًا	وَاَسْرَعُ فِی النَّدیٰ مِنْھَا ھُبُوْبَا

الہوج جمع ہوجاء وہی التی لاتستقر علی سنۃ واحدۃ ترجمہ وہ سخت چلنے والی ہواؤن سے پکڑنے مین سخت ہی اور اُن سے سخاوت مین زیادہ تیز جاتا ہی۔

وَقَالُوْا ذَاکَ اَرْمیٰ مَنْ رَاَیْنَا	فَقُلْتُ رَاَیْتُمُ الْغَرَضَ الْقَرِیْبَا

ترجمہ اور لوگون نے کہا کہ جن تیر اندازون کو ہمنے دیکھا ہی ممدوح اُن سب سے زیادہ تیرانداز ہی سو مینے کہا کہ تمنے اُسکا قریب کا نشانہ دیکھا ہی اگر دور کا نشانہ دیکھو تو اور زیادہ تعجب کرو۔

وَھَلْ یُخْطِیْ بِاَسْھُمِہِ الرَّمَایَا	وَمَا یُخْطِیْ بِمَا ظَنَّ الْغُیُوْبَا

الرمایا جمع رمیۃ وہی کل ما یرمی من غرض او صید ترجمہ اور کیا وہ اپنے تیرون سے نشانے چوک سکتا ہی ایسے حال مین کہ اُس کا ظن امور غائبہ مین خطا نہین کرتا - یعنی جب وہ ایسے امور مین جو نظر سے غائب ہین خطا نہین کرتا تو امور محسوس مین کیسے خطا کر سکتا ہی - خلاصہ یہ کہ وہ نشانہ کا سچا اور رائے کا صائب ہی -

إِذَا نُكِبَتْ كِنَانَتُهُ اسْتَبَنَّا	بِأَنْصُلِهَا لِأَنْصُلِهَا نُدُوبَا

نکبت قلبت علی راسہا - والندوب جمع ندب وہی آثار الجرح - والظاہر ان یقال بافوقہا لا انصلہا والافحالٌ ان تتقابل النصال ترجمہ جبکہ وہ اپنے ترکش کو اوندھا کر کے تیر اندازی کے لئے اُسے خالی کرتا ہی تو اُنکے سوفار مین اُس کے بھالون کے آثار زخم ہم ظاہر دیکھتے ہین ورنہ ایک تیر کی بھال دوسرے تیر کی بھال مین نہین لگ سکتی اور اگلا شعر ان معنون کی تائید کرتا ہی اور بعض شراح نے بانصلہا کو درست مانکر یہ معنی کہے ہین کہ چونکہ اُسکے تیر طریق واحد پر چلتے ہین اسلئے ایک تیر کی بھال کا زخم دوسرے تیر کی بھال پر معلوم ہوتا ہی -

يُصِيبُ بِبَعْضِهَا أَفْوَاقَ بَعْضٍ	فَلَوْلَا الْكَسْرُ لَاتَّصَلَتْ قَضِيبَا

ترجمہ وہ بعض تیرون سے اور تیرونکے سوفارون مین نشانہ مارتا ہی سو اگر تیر مضروب نہ ٹوٹے تو سب تیر ملکر ایک متصل شاخ ہو جاوے - خلاصہ یہ کہ وہ نشانہ کا بڑا سچا ہی -

بِكُلِّ مُقَوَّمٍ لَمْ يَعْصِ أَمْرًا	لَهُ حَتَّى ظَنَنَّاهُ لَبِيبَا

بکل مقوم بدلٌ من ببعضہا - والباء متعلقۃٌ بیصیب ترجمہ وہ نشانہ لگاتا ہی ہر سیدھے تیر سے جو اُسکے ارادہ کے خلاف یعنی نشانہ پر لگنے سے نافرمانی نہین کرتا ہی یہان تلک کہ ہم نے اُس تیر کو ذوی العقول سے خیال کیا ہی -

يُرِيكَ النَّزْعُ بَيْنَ الْقَوْسِ مِنْهُ	وَبَيْنَ رَمِيِّهِ الْهَدَفَ اللَّهِيبَا

النزع جذب الوتر للرمی وضمیر منہ للمقوم ترجمہ اُسکی کمان کشی اُس تیر مقوم کے ذریعہ سے کمان سے نشانہ تلک تجکو ایک شعلہ آتش دکھاتی ہی - عرب سرعت حرکت کو آتش کے ساتھ تشبیہ دیتے ہین -

أَلَسْتَ ابْنَ الْأُلَى سَعِدُوا وَسَادُوا	وَلَمْ يَلِدُوا امْرَأً إِلَّا نَجِيبَا

اولی بمعنی الذین ترجمہ کیا تو اُن لوگون کی اولاد نہین ہی جو بڑے نیک بخت ہوئے اور سب کے سردار اور اُنھون نے کوئی مرد نہین جنا مگر شریف - مطلب یہ کہ تو شریف ابن الشرفا ہی -

وَنَالُوا مَا اشْتَهَوْا بِالْحَزْمِ هَوْنًا	وَصَادَ الْوَحْشَ نَمْلُهُمُ دَبِيبَا

نالوا عطفا علی قولہ وسادوا - والدبیب السیر البطی - ترجمہ اور اُن لوگون نے جو چاہا بسبب ہوشیاری کے بآسانی حاصل کرلیا اور اُنکی چیونٹی نے باہستگی وحشیونکا شکار کرلیا -

وَمَا رِيحُ الرِّيَاضِ لَهَا وَلَكِنْ	كَسَاهَا دَفْنُهُمْ فِي التُّرْبِ طِيبَا

ترجمہ اور یہ جو باغون مین خوشبو ہی سو وہ اُنکی نہین بلکہ اُنکے مٹی مین مدفون ہونے نے باغون کو خوشبو کا لباس پہنا دیا ہی یہ خوشبو تیرے بزرگون کے مدفون ہونے نے اُنکو عطا کی ہی کیا خوب کہا ہی ؎

سب کہان کچھ لالہ و گل مین نمایان ہوگئین * خاک مین کیا صورتین ہونگی کہ پنہان ہوگئین

وَعَادَ زَمَانُهُ البَالِي قَشِيبَا	أَيَا مَنْ عَادَ رُوحُ المَجْدِ فِيهِ

القشیب الجدید ترجمہ اے وہ شخص کہ بزرگی کی روح اُسمین لوٹ آئی ہی اور کہنہ زمانہ اُسکے سبب نیا ہوگیا ہی۔ یعنی مجد مرگئے تھے اب تیرے سبب زندہ ہوگئے اور زمانہ پیر جوان ہوگیا ہی جواب ندا اگلے شعر مین ہی۔

وَأَنْشَدَنِي مِنَ الشِّعْرِ الغَرِيبَا	تَيَمَّمَنِي وَكِيلُكَ مَادِحًا لِي

ترجمہ تیرے وکیل نے میرا قصد کیا جبکہ وہ میری مدح کرتا ہوا تھا اور اُسنے میرے روبرو نادر شعر پڑھے۔

بَعَثْتَ إِلَى المَسِيحِ بِهِ طَبِيبَا	فَآجَرَكَ الإِلٰهُ عَلَى عَلِيلٍ

ترجمہ سو خدا تجکو اجر نیک عطا کرے اُس علیل کی بابت جو طبیب بنکر آیا جسکو اُسکے مسیح کی طرف تو نے بھیجا۔ وکیل کو علیل کہا اور اپنے آپ کو مسیح۔ اور مسیح کو طبیب کی حاجت نہین ہی کیونکہ وہ خود مردہ کو زندہ کرتا ہی خصوصًا جبکہ طبیب علیل ہو۔

وَلٰكِنْ زِدْتَنِي فِيهَا أَدِيبَا	وَلَسْتُ بِمُنْكِرٍ مِنْكَ الهَدَايَا

ترجمہ مین تیرے تحفون کا منکر نہین ہون ہمیشہ تو بھیجتا ہی لیکن اس دفعہ تو نے تحفون مین ایک ادیب زیادہ کر دیا۔

وَلَا دَانَيْتَ يَا شَمْسُ الغُرُوبَا	فَلَا زَالَتْ دِيَارُكَ مُشْرِقَاتٍ

ترجمہ سو تیرے دیار تیرے نور سے ہمیشہ منور رہین اور اے شمس تو غروب کے قریب بھی نہو غروب ہونا تو درکنار یہ اُسکو دعائے ازدیاد عمر و دوام بقا کی دیتا ہی۔ مراد یہ ہی کہ تیرا ذکر جمیل ہمیشہ دُنیا مین رہے۔

كَمَا أَنَا آمِنٌ فِيكَ العُيُوبَا	لِأُصْبِحَ آمِنًا فِيكَ الرَّزَايَا

ترجمہ تیرا آفتاب اس لئے غروب نہو تاکہ مین تیرے حق مین مصائب سے مامون رہون یعنی تجکو کوئی مصیبت نہ پہنچے جیسا کہ مین تیری بابت عیوب سے بیخوف ہون یعنی مجکو ہرگز یہ خوف نہین ہی کہ تجھ مین کوئی عیب پیدا ہو جاوے

وقال یصف مجلسین لابی محمد بن الحسن بن عبید اللہ بن طغج

مُقَابِلَانِ وَلٰكِنْ أَحْسَنَا الأَدَبَا	أَلْمَجْلِسَانِ عَلَى التَّمْيِيزِ بَيْنَهُمَا

ترجمہ دونون مجلس باوجودیکہ اُن دونون کی آرائش مین فرق ہی ایک دوسرے کے مقابل ہین مگر انھون نے رعایت ادب عمدہ طور سے کی ہی جسکی شرح اگلے شعر مین ہی۔

وَإِنْ صَعِدْتَ إِلَى ذَا مَالَ ذَا رَهَبَا	إِذَا صَعِدْتَ إِلَى ذَا مَالَ ذَا رَهَبَا

ترجمہ جبکہ تو چڑھے اور بیٹھے ایک کی طرف تو دوسرا خوف کے مارے سرنگون ہوجاتے ہین کہ کیون مجکو امیر نے چھوڑدیا اور اگر بیٹھے اور صعود کرے تو دوسرے کی طرف تو اول دہشت سے جھک پڑتے ہین یعنی اس امر کے خوف سے کہ مجکو کیون ناپسند کیا۔

فَلِمْ يُهابُكَ مَا لَاحِسَّ يُرْدِعُهُ	اِنِّي لَأَبْصُرُ مِنْ شَانِهِمَا عَجَبًا

ترجمہ سو کیون تجھ سے ڈرتی ہی وہ چیز جس کو شعور نہین روکتا بیشک مین اُن دونون مجلسون کے ہر دو شان عجیب دیکھتا ہون پھر اب فرمائیے کہ ذی شعور تجھ سے کیون نہ ڈرے۔

وقال وقد نظر الى السحاب

تَعَرَّضَ لِي السَّحَابُ وَقَدْ قَفَلْنَا	فَقُلْتُ إِلَيْكَ إِنَّ مَعِي السَّحَابَا

ترجمہ اور جبکہ ہم لوٹے تو ابر ہمارے آگے آیا تو مین نے اُس سے کہا کہ الگ رہ بیشک میرے ساتھ امیر ہی جو بخشش مین تجھ سے کم نہین ہی یعنی تیری کیا ضرورت ہی۔

فَشِمْ فِي الْقُبَّةِ الْمَلِكَ الْمُرَجَّى	فَأَمْسَكَ بَعْدَ مَا عَزَمَ انْسِكَابَا

ترجمہ سو خیمہ مین بادشاہ خلائق امیدگاہ کو دیکھے تاکہ میرے کہنے کی تجھے تصدیق ہوجاوے اس کہنے پر ابر بارش سے بعد قصد بارش رک گیا تاکہ ممدوح کے آگے شرمندہ نہونا پڑے۔

واشار اليه طاهر العلوي بمسك وابو محمد حاضر فقال

اَلطِّيبُ مِمَّا غَنِيتُ عَنْهُ	كَفَى بِقُرْبِ الْأَمِيرِ طِيبَا

ترجمہ خوشبو اُن چیزون مین سے ہی جنسے مین بے پرواہون مجکو قرب وہمنشینی امیر خوشبو کے لئے کافی ہی۔

يَبْنِي بِهِ رَبُّنَا الْمَعَالِي	كَمَا بِكُمْ يَغْفِرُ اللّٰهُ ذُنُوبَا

ترجمہ ہمارا خدا بذریعہ امیر مراتب عالی کی بنیاد ڈالے جیسا تمھارے سبب ای آل محمد صلی اللہ وسلم گناہونکو بخشے گا۔

وقال وقد استحسن عين باز في مجلسه

أَيَا مَا أُحَيْسِنَهَا مُقْلَةً	وَلَوْلَا الْمَلَاحَةُ لَمْ أَعْجَبِ

صغر فعل التجب للحاقه بالاسماء لعدم تصرفه۔ ومعنى التصغير ہنا المبالغة في الاستحسان ترجمہ ای ہمنشین باز آنکھ کے لحاظ سے کسقدر خوشنما ہی اور اگر اُسمین نمکینی نہوتی تو مین اسقدر خوش نہوتا۔

خَلُوقِيَّةٌ فِي خَلُوقِيِّهَا	سُوَيْدَاءُ مِنْ عِنَبِ الثَّعْلَبِ

الخلوقی جثة سوداء من عنب الثعلب ترجمہ یہ اُسکی آنکھ بر رنگ دانہ مکوہ ہی جسکے رنگ مین سیاہی دانہ مکوہ کی سی ہی۔

إِذَا نَظَرَ الْبَازُ فِي عِطْفِهِ	كَسَتْهُ شُعَاعًا عَلَى الْمَنْكِبِ

ترجمہ جبکہ باز گردن موڑ کر اپنی ایک طرف دیکھتا ہی تو اُسکی آنکھ اُسکے دوش کو یعنی اُس جانب کو جدھر دیکھتا ہی لباس نور پہنا دیتی ہی

وقال یمدح ابا القاسم طاہر بن الحسین العلوی

وَرُدُّوا رُقَادِي فَهُوَ لَحْظُ الْحَبَائِبِ	أَعِيدُوا صَبَاحِي فَهُوَ عِنْدَ الْكَوَاعِبِ

الکواعب جمع کاعبۃ وہی الجاریۃ التی قد علا ثدیہا۔ والحبائب جمع حبیبۃ ترجمہ میری صبح کو لوٹا لاؤ کہ وہ پاس زنان نار پستان کے ہی اور میری نیند کو ہٹا لاؤ کہ وہ دیکھنا زنان محبوبہ کا ہی یعنی میرا زمانہ حیات بالکل رات ہی اور میرے لئے صبح نہین ہی مگر اُنکا روے روشن۔ اور میری رات بالکل بیداری ہی اور بے دیکھے محبوب کے مجکو نیند نہین آتی۔

عَلَى مُقْلَةٍ مِنْ فَقْدِكُمْ فِي غَيَاهِبِ	فَإِنَّ نَهَارِي لَيْلَةٌ مُدْلَهِمَّةٌ

المدلہم الشدید الظلمۃ۔ والغیاہب جمع غیہب وہی الظلمۃ ترجمہ کیونکہ میرا دن اُس آنکھ پر جو تمھاری دوری سے تاریکیون مین ہی شب دیجور ہی یعنے تمھارے ہجر کے صدمہ سے مین اندھا ہوگیا ہون اس لئے آنکھ کو روز روشن بمنزلہ شب تاریک ہی۔

عَقَدْتُمْ أَعَالِي كُلِّ جَفْنٍ بِحَاجِبِ	بَعِيدَةِ مَا بَيْنَ الْجُفُونِ كَأَنَّمَا

بعیدۃ بالرفع خبر مبتدا محذوف وبالکسر بدل من مقلۃ ترجمہ اُس آنکھ کی ایک پلک دوسری سے ایسی دور ہی کہ گویا تم نے ای محبوبو جانبہای اعلی ہر پلک فوقانیکی ابروے باندھ دی اسلئے آنکھ بند نہین ہوتی متحیرانہ دیکھتا رہتا ہون جب آنکھ بند نہین ہوتی ہی تو خواب کا کیا ذکر ہی اور پلک بالا کی وجہ تخصیص یہ ہی کہ آنکھ اُسی کے نیچے آنے سے بند ہوتی ہی کیونکہ حرکت اُسی کو ہی۔

لَفَارَقَنِي وَالدَّهْرُ أَخْبَثُ صَاحِبِ	وَأَحْسَبُ أَنِّي لَوْ هَوِيتُ فِرَاقَكُمْ

ترجمہ اور گمان کرتا ہون کہ اگر مین تمھارے فراق کی خواہش کرون تو البتہ تمھارے فراق سے مجکو فراق ہو جاوے کیونکہ زمانہ مصاحب خبیث ہی ہر بات مین میری آرزو کے خلاف کرتا ہی خوب کہا ہی ؎ مانگا کرین گے اب سے دعا ہجر یار کی آخر تو دشمنی ہی اثر کو دعا کے ساتھ ✣ اور درست یہ تھا کہ لفارقنی کہتا مگر اُس نے اُلٹا کہدیا اس خیال سے کہ جو تجھ سے الگ ہوگا تو تو بھی اُس سے الگ ہوجاویگا۔

مِنَ الْبُعْدِ مَا بَيْنِي وَبَيْنَ الْمَصَائِبِ	فَيَا لَيْتَ مَا بَيْنِي وَبَيْنَ أَحِبَّتِي

ترجمہ سو کاش جو دوری مجھ مین اور میرے دوستو نمین ہی وہ دوری مجھ مین اور مصیبتو نمین ہوتی یعنی کاش دوست میرے مجھسے ایسے پاس ہوتے جیسے مصیبتین میرے پاس ہین اور کاش مجھسے مصیبتین ایسی دور ہوتین جیسے بالفعل دوست میرے مجھسے دور ہین

عَلَيْكَ بِدُرٍّ عَنْ لِقَاءِ التَّرَائِبِ	أَرَاكِ ظَنَنْتِ السِّلْكَ جِسْمِي فَعُقْتِهِ

السلک الخیط۔ والترائب جمع تریبۃ وہی محل القلادۃ من الصدر ترجمہ میرا خیال ایسا ہی کہ تو نے ہار کے دھاگے کو میرا

جسم (جو بسبب لاغری کے اُسکے مانند باریک ہی) سمجھلیا ہی اسلئے تونے بذریعہ موتی کے جو اُسمین پرویا ہوا ہی اُس دھاگے کو اپنے سینے سے لگنے نہین دیا - یعنی تجکو مجھ سے اسقدر نفرت ہی کہ میرے ہمشکل سے بھی بیزار ہی -

وَلَوْ قَلَمٌ أُلْقِيتُ فِي شَقِّ رَأْسِهِ	مِنَ السُّقْمِ مَا غَيَّرْتُ فِي خَطِّ كَاتِبِ

ترجمہ اور اگر مین کسی قلم کے شگاف مین ڈالاجاؤن توبسبب بیماری ولاغری کے لکھنے والے کے خط مین کچھ تغیر نکرون -

تُخَوِّفُنِي دُونَ الَّذِي أَمَرَتْ بِهِ	وَلَمْ تَدْرِ أَنَّ الْعَارَ شَرُّ الْعَوَاقِبِ

ترجمہ محبوبہ مجکو ہلاک ہونے سے ڈراتی ہی اور ہلاک کمتر ہی اُس سے جسکا وہ حکم کرتی ہی اور وہ یہ ہی کہ وہ کہتی ہی کہ سفر مت کر گھر مین بیٹھا رہ اور وہ نہین جانتی کہ بیکار خانہ نشینی عار ہی اور عار تمام انجاموں سے بدتر ہی -

وَلَا بُدَّ مِنْ يَوْمٍ أَغَرَّ مُحَجَّلٍ	يَطُولُ اسْتِمَاعِي بَعْدَهُ لِلنَّوَادِبِ

الیوم الاغر المشہور واصلہ البیاض - والمحجل من صفات الخیل وہو الذی فی یدیہ ورجلیہ بیاض ویکون لونہ مخالفا لہما

ترجمہ اور مین کسطرح ترک سفر کرون حالانکہ ایسے روز مشہور اور نشانمند کا ہونا ضرور ہی کہ جسمین تمام اپنے اعدا کو قتل کرون اور اُسکے بعد ایک عرصہ دراز تلک عورتون کا نوحہ اپنے مقتولون پر سنتا رہون -

يَهُونُ عَلَى مِثْلِي إِذَا رَامَ حَاجَةً	وُقُوعُ الْعَوَالِي دُونَهَا وَالْقَوَاضِبِ

العوالی الرماح الطوال - والقواضب السیوف القواطع ترجمہ مجھ جیسے کو جب وہ کوئی حاجت طلب کرے پڑنا نیزون اور تلوارونکا ورے اس حاجت کے آسان امر ہی یعنی ضروب شدیدہ اُسکو اپنی حاجت روائی سے نہین روکتین -

كَثِيرُ حَيَوٰةِ الْمَرْءِ مِثْلُ قَلِيلِهَا	يَزُولُ وَبَاقِي عُمْرِهِ مِثْلُ ذَاهِبِ

ترجمہ زندگی کثیر مرد کی مثل قلیل حیات کے جاتی رہتی ہی اور اُسکی باقی عمر فنا مین مثل گذشتہ عمر کے ہی پس نامردی سے کیا فائدہ -

إِلَيْكَ فَإِنِّي لَسْتُ مِمَّنْ إِذَا اتَّقَى	عِضَاضَ الْأَفَاعِي نَامَ فَوْقَ الْعَقَارِبِ

جعل عض الافاعی مثلا للہلاک لکونہ قاتلا وجعل لسع العقارب مثلا للعار لانہ لایقتل ولکن یوذی اشد اذیٰ ترجمہ پرے ہٹ ای ناصح کیونکہ مین اُن لوگون مین سے نہین ہون کہ جب سانپونکے کاٹنے سے ڈرے تو بچھوؤن پر جا سووے یعنی ایسا نہین ہون کہ ہلاک کے خوف سے عار اختیار کرون -

أَتَانِي وَعِيدُ الْأَدْعِيَاءِ وَإِنَّهُمْ	أَعَدُّوا لِيَ السُّودَانَ فِي كَفْرِ عَاقِبِ

الادعیاء جمع دعی وارادبہم ہہنا الذین یدعون الشرف وانہم من اولاد علیؓ والعباسؓ - وکفر عاقب موضع بالشام ترجمہ مدعیان شرف وعلویت کی دھمکی مجھ تلک پہنچی اور یہ بھی کہ اُن لوگون نے بمقام کفر عاقب میرے قتل کے لئے حبشیون کو طیار کیا ہی یعنی غلامون کو -

وَلَوْصَدَقُوْا فِي جَدِّهِمْ لَحَاذَرْتُهُمْ	فَهَلْ فِيْ وَحْدِيْ قَوْلُهُمْ غَيْرُ كَاذِبٍ

ترجمہ اور اگر وہ لوگ اپنے نسب مین سچے ہوتے تو مین اُنکی دھمکی سے بیشک ڈرتا اور جب وہ اپنے نسب کے دعوے مین جھوٹے ہین تو کیا صرف میرے مقابلہ مین اُنکا قول سچ ہوگا یعنی نہین اپنے دعوٰے نسب اور میری دھمکی مین دونون مین جھوٹے ہین

إِلَى لَعَمْرِيْ قَصْدُ كُلِّ عَجِيْبَةٍ	كَأَنِّيْ عَجِيْبٌ فِيْ عُيُوْنِ الْعَجَائِبِ

ترجمہ اپنی زندگی کی قسم ہر امر عجیب کا قصد میری طرف ہی گویا مین عجایب کی آنکھون مین عجیب ہون یعنے مجھسے عجایب بھی تعجب کرتے ہین اور اسلئے میری طرف آتے ہین - مقصود بیان اپنی عظمت کا اور کثرت مصائب کا ہی -

بِأَيِّ بِلَادٍ لَمْ أَجُرَّ ذَوَائِبِيْ	وَأَيُّ مَكَانٍ لَمْ تَطَأْهُ رَكَائِبِيْ

ذوابہ بالضم جلد یلقی علی موخر الرحل ترجمہ کس شہر مین مینے اپنے کجاوہ کے آخر مین لٹکتے ہوئے چمڑے کو نہین کھینچا اور کونسا مکان ہی جسکو میری سواریون نے نہین روندا - اپنی سیاحی اور سفر پیشگی کی تعریف کرتا ہی -

كَأَنَّ رَحِيْلِيْ كَانَ مِنْ كَفِّ طَاهِرٍ	فَأَثْبَتَ كُوْرِيْ فِيْ ظُهُوْرِ الْمَوَاهِبِ

الکور بالضم الرحل باداتہ ترجمہ گویا میرا کوچ طاہر کے ہاتھ سے تھا سو اُسنے میرے کجاوہ کو اپنی بخششون کے پشت پر قائم کر دیا یعنی جسطرح اُسکی عطایا ہر جگہ پہونچی ہین ایسا ہی مینے کوئی مکان بے دیکھے نہین چھوڑا پس گویا اُس کی بخششون پر سوار ہون - وہذا من احسن المخالص -

فَلَمْ يَبْقَ خَلْقٌ لَمْ يَرِدْنَ فِنَاءَهُ	وَهُنَّ لَهُ شِرْبٌ وُرُوْدُ الْمَشَارِبِ

ورود مصدر یردن والتقدیر مواہبہ یردن ورود الناس المشارب - والضمیر فی فنائہ عائد الی لفظ الخلق وضمیر یردن للمواہب ترجمہ سو کوئی ایسی مخلوق باقی نہین رہی کہ ممدوح کی بخششین جو اُسکے لئے بمنزلہ حصہ آب ہین اُسکے صحن خانہ مین ایسی طرح نہ آتی ہون جیسے وہ مخلوق پانیکے گھاٹ پر آتی ہی یعنی خلاف دستور یہان کنوان پیاسون کے پاس آتا ہی -

فَتًى عَلَّمَتْهُ نَفْسُهُ وَجُدُوْدُهُ	قِرَاعَ الْأَعَادِيْ وَابْتِذَالَ الرَّغَائِبِ

ترجمہ وہ ایک جوان ہی کہ اُسکی لیاقت ذاتی وشرافت موروثی نے اُسکو دشمنونکا قتل اور عمدہ چیزونکا خرچ کرنا سکھایا ہی

فَقَدْ غَيَّبَ الشُّهَّادَ عَنْ كُلِّ مَوْطِنٍ	وَرَدَّ إِلَى أَوْطَانِهِ كُلَّ غَائِبِ

الشہاد جمع شاہد وہو الحاضر ترجمہ سو اُسنے اُن لوگون کو جو اپنے وطن مین حاضر رہتے تھے اور سفر اُنکی عادت کے خلاف تھا اُنکے وطن سے غائب کر دیا یعنی اُنھون نے اُسکی عطا کا شہرہ سُنکر سفر اختیار کیا اور جو لوگ اُسکی خدمت مین حاضر تھے اور اپنے وطن سے غائب اُنکو اسقدر دیکر کہ اُنکو پھر سفر کی حاجت نرہے اُنکے وطنونمین لوٹا دیا -

كَذَا الْفَاطِمِيُّوْنَ النَّدَى فِيْ أَكُفِّهِمْ	أَعَزُّ امِّحَاءً مِنْ خُطُوْطِ الرَّوَاجِبِ

الرواجب جمع راجبۃ وہی مفاصل الاصابع التی تلی الانامل ترجمہ حال اولاد حضرت فاطمہ کا ایسا ہی ہوتا ہی جیسا

پہلے شعر مین مذکور ہوا کہ عطا اُنکے ہاتھون مین خطوط متصل سر انگشتان سے بھی کمتر محو ہوتی ہے یعنی عطا اُن کے ہاتھون کو لازم ہی -

أُنَاسٌ إِذَا لَاقَوْا عِدًى فَكَأَنَّمَا	سِلَاحُ الَّذِي لَاقَوْا غُبَارُ السَّلَاهِبِ

السلاهب جمع سلهب وهو الطويل من الخيل ترجمہ سادات ایسے لوگ ہین کہ جب اُنکی دشمنون سے مٹھ بھیڑ ہوتی ہی تو وہ دشمنون کے ہتھیار کو اسپان دراز کا گویا غبار سمجھتے ہین یعنی ضعیف اسپان دراز پشت کی تخصیص کی وجہ یہ ہی کہ وہ تیز رو ہوتے ہین اور اسلئے اُنکا غبار کمتر اور باریک ہوتا ہی -

رَمَوْا بِنَوَاصِيهَا الْقِسِيَّ فَجِئْنَهَا	دَوَامِي الْهَوَادِي سَالِمَاتِ الْجَوَانِبِ

الهوادی الاعناق - والنواصی جمع ناصیۃ وهو مقدم شعر الراس ترجمہ اُن لوگون نے اپنے گھوڑون کی پیشانیان اپنے دشمنو کی کمانون کے سامنے کردین تو وہ گھوڑے کمانون کے پاس ایسے حال مین آئے کہ اُنکی گردنین خون آلودہ تھین اور اُنکے اطراف یعنی پیچھے اور پہلو خون سے سالم تھے خلاصہ یہ ہی کہ وہ گھوڑے سیدھے کمانون پر جا پڑے اسلئے اُنکی گردنین تیرونکے زخمون سے خون آلودہ اور اطراف بچی ہوئی تھین غرض گھوڑون کی بہادری کا بیان منظور ہی کہ تیرون کے زخم اُنکو آگے بڑھنے سے نہین روکتے دستور یہ ہی کہ تیر گھوڑون کی طرف آتے ہین یہان گھوڑے اُلٹے تیرون پر جا پڑے - یہ شاعر کا ابداع ہی -

أُولَئِكَ أَحْلَى مِنْ حَيَوٰةٍ مُعَادَةٍ	وَأَكْثَرُ ذِكْرًا مِنْ دُهُورِ الشَّبَائِبِ

الشبائب جمع شبیبۃ ترجمہ وہ لوگ زندگی دوبارہ سے شیرین ترہین - اور زمانہائے جوانی سے ذکر مین زیادہ ہین ہر کوئی ہر وقت اُن کا ذکر خیر کرتا ہی -

نَصَرْتَ عَلِيًّا يَا ابْنَهُ بِبَوَاتِرٍ	مِنَ الْفِعْلِ لَا فَلٌّ بِهَا فِي الْمَضَارِبِ

ترجمہ اے بیٹے امیر المومنین علی رض کے تونے بذریعہ اپنے افعال حسنہ کے جو عمدگی مین مانند شمشیر ہائے قاطع ہین اور اُنکی دھارون مین دندانے نہین پڑتے جناب موصوف یعنی اپنے باپ کی مدد کی - یعنی اولاد کی نجابت باپ کی شرافت وعظمت کی دلیل ہی -

وَأَبْهَرُ آيَاتِ التِّهَامِيِّ أَنَّهُ	أَبُوكَ وَأَجْدَى مَا لَكُمْ مِنْ مَنَاقِبِ

التهامی نسبۃ الی تہامۃ وسمیت بها لشدة حرها وانخفاض ارضها ترجمہ اور غالب تر معجزات تہامی یعنی حضرت رسالت پناہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کا یہ معجزہ ہی آنحضرت تجھسے حمیدہ صفات بیٹے کے پدر بزرگوار ہین - حاصل یہ ہی کہ کفار قریش حضرت کو ابتر یعنی مقطوع النسل کہتے تھے بسبب نہ زندہ رہنے کسی صاحبزادہ کے سو خداوند تعالیٰ شانہ نے حضرت کو تجھ سا نامور فرزند عنایت فرمایا پس تو بڑا معجزہ حضرت کا ہی اور تیرے لئے اُنکا والد ماجد ہونا اور اُن سب مناقب سے جو تمھارے لئے ہین یہ منقبت سب سے زیادہ تمھارے واسطے نافع ہی - اور ایک روایت مین احدی مالکم من مناقب حا حطی سے آیا ہی یعنی منجملہ اور مناقب کے یہ بھی ایک منقبت ہی -

إِذَا لَمْ تَكُنْ نَفْسُ النَّسِيْبِ كَأَصْلِهِ	فَمَاذَا الَّذِيْ تُغْنِيْ كِرَامُ الْمَنَاصِبِ

النسیب الشریف الاصل - والمناصب الاصول ترجمہ جبکہ نفس مرد شریف النسب کا مثل اپنے اصل کے ہنو تو اسکو شرافت اصول کچھ مفید نہین ہوتی یعنی شرافت نسب خسیس الافعال کے لئے فائدہ بخش نہین ہی -

وَمَا قَرُبَتْ أَشْبَاهُ قَوْمٍ أَبَاعِدٍ	وَلَا بَعُدَتْ أَشْبَاهُ قَوْمٍ أَقَارِبِ

الاشباہ کالامثال الذین لیشبہ بعضہم بعضا ترجمہ جو شخص افعال مین ہمرنگ قوم اباعد ہی وہ حقیقۃً قریب نہین ہی اگرچہ نسباً قریب ہو کیونکہ ہمرنگی قرب نسب سے حاصل نہین ہوتی - اور جو شخص ہمرنگ قوم اقارب ہو وہ نفس الامر مین بعید نہین اگرچہ نسباً بعید ہو کیونکہ ہمرنگی موجد قرب نسب ہی - خلاصہ یہ ہی کہ قرب نسب وبعد نسب قرب حرکات وسکنات اور بعد نسب بعد حرکات وسکنات سے حاصل ہوتے ہین -

إِذَا عَلَوِيٌّ لَمْ يَكُنْ مِثْلَ طَاهِرٍ	فَمَا هُوَ إِلَّا حُجَّةٌ لِلنَّوَاصِبِ

العلوی من کان من ولد علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ - والنواصب جمع ناصبی وہم الخوارج الذین نصبوا العداوۃ لہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ترجمہ جبکہ کوئی علوی تقوی وطہارت مین مثل طاہر ہنو تو وہ نہین ہی مگر دلیل خوارج کے بغض کی حضرت امیر المومنین علیؓ پر یعنی جب اولاد اچھی نہین ہوتی تو کہتے ہین کہ اسکا باپ بھی ایسا ہی ہوگا -

يَقُوْلُوْنَ تَأْثِيْرُ الْكَوَاكِبِ فِي الْوَرٰى	فَمَا بَالُهُ تَأْثِيْرُهُ فِي الْكَوَاكِبِ

تاثیر الکواکب مبتدأ محذوف الخبر تقدیرہ تاثیر الکواکب حق ثابت او الخبر فی الجار والمجرور ہو الاجود ترجمہ لوگ کہتے ہین کہ ستارونکی تاثیر خلق مین حق ہی یا خلق مین حاصل ہی سو ممدوح کا عجب حال ہی کہ اسکی تاثیر ستارو مین ہی یعنی ممدوح منحوس الطالع شخص کو مسعود الطالع کر دیتا ہی اس طرح کہ بسبب عطائے کثیر کے اسکی نحوست کو دور کر دیتا ہی - یا لڑائی مین غبار اسکے لشکر کا ستارونکو چھپا لیتا ہی یا یہ کہ بسبب تیرگی غبار کے آفتاب پوشیدہ ہو جاتا ہی اور ستارے نظر آنے لگتے ہین قال قائلہم ؎ دو شب تارسے تشبیہ ہمارے دن کو * تیرگی ہی کہ نظر آتے ہین تارے دن کو -

عَلَا كَتَدَ الدُّنْيَا إِلٰى كُلِّ غَايَةٍ	تَسِيْرُ بِهِ سَيْرَ الذَّلُوْلِ بِرَاكِبِ

الکتد اصل العنق وقیل مجمع روس الکتفین فی الفرس ترجمہ ممدوح گردن یا دوش دنیا پر سوار ہوا کہ وہ دنیا اس کو اس طرح لئے جاتی ہی جیسے مطیع سواری سوار کو جہان تلک وہ چاہے یعنی دنیا اسکی بالکل تابعدار ہی -

وَحُقَّ لَهُ أَنْ يَسْبِقَ النَّاسَ جَالِسًا	وَيُدْرِكَ مَا لَمْ يُدْرِكُوْا غَيْرَ طَالِبِ

ترجمہ بسبب اپنے فضائل کے وہ سزاوار ہی کہ سب لوگون سے بے ارادہ بڑھ جاوے اور بے طلب ان مراتب عالیہ پر پہنچے جو اورون کو نصیب نہین ہوئے -

وَيَحْذِيْ عَرَانِيْنَ الْمُلُوْكِ وَإِنَّهَا	لَمِنْ قَدَمَيْهِ فِيْ أَجَلِّ الْمَرَاتِبِ

العرانین جمع عرنین وہی الانوف - والخذی التنعل ترجمہ اور وہ سزاوار ہی اس امر کا کہ بادشاہون کی ناکین اسکی پاپوش بنائی جاوین اور بیشک اُنکی ناکین اُسکے دونون قدمون سے مراتب علیہ مین ہو جائین گی یعنی باعث حصول شرف -

لِتفرِیقِہٖ بَینِی وَ بَینَ النَّوائِبِ	یَدٌ لِلزَّمَانِ الجمعُ بَینِی وَ بَینَہٗ

ترجمہ مجکو اور ممدوح کو ایک جا جمع کرنا زمانہ کا مجھ پر بڑا احسان ہی کیونکہ ممدوح نے مجھ مین اور مصائب مین تفرقہ کردیا -

وَشِبہُھُمَا شَبَّہتُ بَعدَ التَّجَارِبِ	ھُوَابنُ رَسُولِ اللہِ وَابنُ وَصِیِّہٖ

ترجمہ وہ بیٹا رسول خدا اور اُنکے وصی یعنی علی رض کا ہی اور اُنکے ہمرنگ ومشابہ ہی اور یہ میری تشبیہ بعد تجربہ فضائل ممدوح کے ہی - سچ ہی من اشبہ اباہ فما ظلم -

بِاَقتَلَ مِمَّا بَانَ مِنکَ لِعَائِبِ	یَرٰی اَنَّ مَا مَا بَانَ مِنکَ لِضَارِبٍ

ماالاول بمعنی لیس والثانیۃ بمعنی الذی ترجمہ وہ یہ سمجھتا ہی کہ ای مخاطب جو تجھ سے بجواب تیرے ضارب کے ظاہر ہو یعنی اُسکا قتل وہ زیادہ قاتل اُس سے نہین ہی جو تجھ سے عیب گیر کے لئے ظاہر ہو یعنی عیب گیری کو قتل سے زیادہ موذی سمجھتا ہی

تَعَزَّ فَھٰذَا فِعلُہٗ فِی الکَتَائِبِ	اَلَا اَیُّھَا المَالُ الَّذِی قَد اَبَادَہٗ

ترجمہ سن ای وہ مال جسکو اُس نے ہلاک کیا ہی تو اپنے ہلاک ہونے پر صبر کر کیونکہ یہ مصیبت صرف تجھپر نہین ہی بلکہ اُسکا اس قسم کا عمل دشمن کے لشکرون کے ساتھ بھی ہی کہ وہ اُنکو بھی ہلاک کرتا ہی پس تجکو صبر لازم ہی -

عَنِ الجُودِ اَو کَثَّرتَ جَیشَ مُحَارِبِ	لَعَلَّکَ فِی وَقتٍ شَغَلتَ فُؤَادَہٗ

ترجمہ شاید تو نے کسی وقت اُسکے دلکو بخشش سے روکا ہی یا تیرے صرف کے سبب لشکر دشمن جنگی کثیر ہو گیا ہی خلاصہ یہ ہی کہ ممدوح نے جو اسطرح تجکو تلف کیا اور بالکل سائلون کو دیڈالا یہ تیرے کسی قصور کے سبب ہی اور میری رائے مین تجھ سے اِن دونون قصور مذکور سے ضرور کوئی نکوئی صادر ہوا ہی -

سَقَاھَا الحِجٰی سَقیَ الرِّیَاضِ السَّحَائِبِ	حَمَلتُ اِلَیہِ مِن لِسَانِی حَدِیقَۃً

فصل بین المضاف والمضاف الیہ بالمفعول وہو کثیر فی اشعارہم ای سقی السحاب الریاض ترجمہ مین اُسکے پاس اپنی زبان کا لگایا ہوا ایسا باغ لایا ہون جسکو میری عقل نے اسطرح پانی دیا ہی جیسا ابر باغونکو تر کرتے ہین مراد باغ سے قصیدہ ہی -

لِاَشرَفِ بَیتٍ فِی لُؤَیِّ بنِ غَالِبِ	فَحُیِّیتَ خَیرَ ابنٍ لِخَیرِ اَبٍ بِھَا

ترجمہ سوائے اچھے بیٹے عمدہ باپ کے اشرف خاندان لوی بن غالب مین تو اس قصیدہ کا تحفہ دیا گیا اچھے باپ سے مراد حضرت رسالت پناہ صلعم ہین اور اشرف بیت سے مراد بیت ہاشم بن عبد مناف ہی کیونکہ وہ اشرف اولاد لوی بن غالب و حضرت اسمعیل علیہ السلام کی ہی

وقال یمدح کافورا سنۃ ست واربعین وثلثمائۃ

مِنَ الجَآذِرِ فِي زِيِّ الأَعَارِيبِ	حُمْرُ الحُلَى وَالمَطَايَا وَالجَلَابِيبِ

الجآذر جمع جوذر وهو ولد البقرة الوحشية - والاعاريب جمع عرب اسم جنس - وجلابیب جمع جلباب وهو الملحفة ترجمہ بلباس عرب مین یہ بچہ ہائے گاوِ دشتی یعنی وہ عورتین جنکی آنکھین خوبصورتی اور کلانین مثل آنکھ بچہ ہائے نیلگاؤ کے ہین کون ہین جنکا زیور سُرخ یعنی سونے کا ہی اور سُرخ رنگ اونٹنیون پر جو قابل پسند رنگ ہی سوار ہین اور اُن کی چادرین بھی سُرخ ہین یہ کلام تجاہل عارفانہ کی قسم سے ہی -

إِن كُنتَ تَسأَلُ شَكًّا فِي مَعَارِفِهَا	فَمَن بَلَاكَ بِتَسهِيدٍ وَتَعذِيبِ

ترجمہ پھر اپنے نفس کو خطاب کرکے کہتا ہی کہ اگر تو اُنکی شناخت مین شک کرکے اُنکو پوچھتا ہی تو یہ تو بتلا کہ تجکو مرض بیداری وعذاب دہی مین کس نے مبتلا کیا ہی -

لَا تَجزِنِي بِضَنًى بِي بَعدَهَا بَقَرٌ	تَجزِي دُمُوعِي مَسكُوبًا بِمَسكُوبِ

تجزنی مجزوم بالدعاء وهو بلفظ النہی فحکمہ حکم النہی - وبعدہا ای بعد فراقہا - وقولہ بی صفة بضنی والباء متعلقة بمحذوف تقدیرہ واقع او کائن - وضمیر بعدہا راجعة الی قولہ بقر لتقدم رتبتہ والتقدیر لاتجزنی بضنی بی ضنی یقع بہا - وقولہ مسکوبا نصب علی البدل من الدموع کانہ قال تجزی دموعی مسکوبا منہا بمسکوب من دموعہا ترجمہ خدا کرے میری محبوبہ مجکو میری لاغری کے بدلے اپنی لاغری کی جزا نہ دیوے - یعنی جیسا مین اُسکے فراق مین لاغر ہوگیا ہون خدا اُسکو اس صدمہ سے بچاوے گویہ صدمہ تو اُسکو پہنچ گیا ہی کہ جیسا مین اُسکے فراق مین رویا ہون ایسے ہی وہ میرے فراق مین روئی ہی خلاصہ یہ ہی کہ محبوبہ کو رونے کا صدمہ پہنچ چکا ہی اُسکا کچھ علاج نہین ہی مگر دعا یہ ہی کہ وہ لاغری کے صدمہ سے بچی رہے -

سَوَائِرٌ رُبَّمَا سَارَت هَوَادِجُهَا	مَنِيعَةً بَينَ مَطعُونٍ وَمَضرُوبِ

خبر مبتدء محذوف ای ہن سوائر - منیعة حال والظرف متعلق بہ - والهوادج جمع ہودج وهو مرکب النساء علی الابل ترجمہ وہ عورتین چلتی پھرتی ہین اُنکی سواری کے ہودج اکثر ایسے حال مین سفر کرتے ہین کہ غیرون کی وہان تلک رسائی نہین ہوتی اگر کوئی اُن تلک پہنچنا چاہے تو وہ نیزے سے چھیدا جاوے یا تلوار سے مارا جاوے -

وَرُبَّمَا وَخَدَت أَيدِي المَطِيِّ بِهَا	عَلَى نَجِيعٍ مِنَ الفُرسَانِ مَصبُوبِ

الوخد ضرب من السیر ترجمہ اور بسا اوقات سواریون کے ہاتھ یعنی اُنکے اگلے پانون اُنکو لیکر خون ریختہ سواران پر تیز چلتے ہین کیونکہ عاشق اُنپر مثل پروانہ گرتے ہین اور محافظین اُنکو قتل کرتے ہین -

كَم زَورَةٍ لَكَ فِي الأَعرَابِ خَافِيَةٍ	أَدهَى وَقَد رَقَدُوا مِن زَورَةِ الذِّيبِ

ای ادہی من زورة الذیب ترجمہ آپ کو خطاب کرکے کہتا ہی کہ محبوبہ کی ملاقات کے لئے اعراب مین جبکہ وہ سوتے تھے تیرا مخفی جانا ایسے وقت مین کہ وہ بھیڑئے کے آنے سے بھی زیادہ ہوشیاری سے تھا بہت دفعہ ہوا ہی - بھیڑئے کا

معنی طور پر آنا ضرب المثل ہی- اپنی بہادری اور ہوشیاری کی تعریف کرتا ہی-

أَزُورُهُمْ وَسَوَادُ اللَّيْلِ يَشْفَعُ لِي ‎ ‎ ‎ ‎ وَأَنْثَنِي وَبَيَاضُ الصُّبْحِ يُغْرِي بِي

ترجمہ مین معشوقون کے پاس رات کو جاتا ہون اور اُسکی سیاہی میری شفاعت اور مدد کرتی ہی کہ اُسکی تاریکی کے سبب کوئی میرے آنے پر مطلع نہین ہوتا اور آخر شب مین وہان سے لوٹتا ہون ایسے حالمین کہ صبح کی سفیدی محافظین کو میرے گرفتار کرنے پر برانگیختہ کرتی ہی کیونکہ وہ میرا آنا ظاہر کرتی ہی- حذاق کہتے ہین کہ یہ شعر متنبی کے اشعار کا امیر ہی کہ اس کے اول مصرعہ مین پانچ چیزین لایا- زیارۃ- سیاہی- لیل- شفاعت- لی جو شاعر کے فائدہ کی ہین پھر دوسرے مصرعہ مین پانچ چیزین مخالف ترتیب لایا- انثنی- بیاض- صبح- یغری- بی جو شاعر کے نقصان کی ہین اور با اینہمہ الفاظ حسن و معنی بدیع و عمدہ ہین-

قَدْ وَافَقُوا الْوَحْشَ فِي سُكْنَى مَرَابِعِهَا ‎ ‎ ‎ ‎ وَخَالَفُوهَا بِتَقْوِيضٍ وَتَطْنِيبِ

التقویض حط الخیام واراد بہ الرحلۃ کما اراد بالتطنیب الاقامۃ ترجمہ وہ اعراب اپنے گھرون کے رہنے مین وحوش کے موافق ہین کیونکہ دونون جنگل باش ہین اور خیمون کے بوقت رحلت اوکھاڑنے و بوقت اقامت گاڑنے مین اُنکے مخالف ہین کہ وحوش یہ نہین کرتے-

جِيرَانُهَا وَهُمْ شَرُّ الْجِوَارِ لَهَا ‎ ‎ ‎ ‎ وَصَحْبُهَا وَهُمْ شَرُّ الْأَصَاحِيبِ

الجوار لہا المجاورین سماہم باسم المصدر- والاصاحیب جمع اصحاب ہی جمع صاحب ترجمہ وہ لوگ وحشیون کے ہمسائے ہین مگر برے اُنکے ہمسائے ہین اور اُنکے ساتھی ہین مگر وہ برے ساتھی ہین کیونکہ اُنکو شکار کرکے ذبح کرتے ہین-

فُؤَادُ كُلِّ مُحِبٍّ فِي بُيُوتِهِمِ ‎ ‎ ‎ ‎ وَمَالُ كُلِّ أَخِيذِ الْمَالِ مَحْرُوبِ

المحروب الذی ذہبت حریبتہ وہی المال ترجمہ دل ہر دوست کا اُنکے گھرون مین ہو اور مال ہر مال گرفتہ بے مال کا یعنی انہین جمال و شجاعت جمع ہو اُنکی عورتین لوگون کے دل لوٹتی ہین اور مرد مال دشمنون کے-

مَا أَوْجُهُ الْحَضَرِ الْمُسْتَحْسَنَاتُ بِهِ ‎ ‎ ‎ ‎ كَأَوْجُهِ الْبَدَوِيَّاتِ الرَّعَابِيبِ

الرعابیب جمع رعبوبۃ وہی المرأۃ الممتلئۃ البیضاء ترجمہ زنان شہری کے چہرے جو بسبب شہر باشی کے اچھے ہین مثل چہرہ زنان جنگل باش سفید رنگ گداز کے نہین ہین بلکہ بدویون کے چہرے شہریونسے اچھے ہین وجہ اگلے شعر مین ہی-

حُسْنُ الْحِضَارَةِ مَجْلُوبٌ بِتَطْرِيَةٍ ‎ ‎ ‎ ‎ وَفِي الْبَدَاوَةِ حُسْنٌ غَيْرُ مَجْلُوبِ

الحضارۃ الاقامۃ فی الحضر والبداوۃ الاقامۃ فی البدو- والمراد حسن اہل الحضارۃ والبداوۃ ترجمہ کیونکہ حسن زنان شہری کا بذریعہ مانگ پٹی کے لایا جاتا ہی اور جنگل باش عورتون مین حسن غیر مصنوع ہی-

أَيْنَ الْمَعِيزُ مِنَ الْآرَامِ نَاظِرَةً ‎ ‎ ‎ ‎ وَغَيْرَ نَاظِرَةٍ فِي الْحُسْنِ وَالطِّيبِ

المیز اسم للمعز ی وہو خلاف الضان - وناظرۃً حال ای فی حال نظرہن وامتداد اعناقہن ومن الآرام ای من حسن الآرام
ترجمہ شاعر زنان شہری کو مثل گوسفند وزنان بدویہ کو مثل آہوئے سفید خیال کرکے کہتا ہو کہ بکری کو جو گردن اٹھا کر مثل آہو نہین دیکھتے آہوان سفید سے جو ایک ادا سے گردن اٹھا کر دیکھتے ہین حسن اور پاکیزگی مین کیا نسبت ہی ملکہ آہو حسن عیون واعضا مین اُس سے بدرجہا فائق ہین ولقد صدق فیما قال -

أَفْدِي ظِبَاءَ فَلَاةٍ مَا عَرَفْنَ بِهَا	مَضْغَ الْكَلَامِ وَلَا صَبْغَ الْحَوَاجِيبِ

ترجمہ مین قربان ہون آہوان دشتی پر جنھون نے دہان چبا چبا کر بولنا اور ابروؤن کا رنگنا نہین سیکھا - یعنی وہ فصیحہ ہین اور حسن خداداد رکھتے ہین ؎ حاجت مشاطہ نیست روئے دل آرام را - ۴

وَلَا بَرَزْنَ مِنَ الْحَمَّامِ مَائِلَةً	أَوْرَاكُهُنَّ صَقِيلَاتِ الْعَرَاقِيبِ

العراقیب جمع عرقوب وہو مایکون عند الکعب ترجمہ اور زنان بدویہ حمام سے ایسے حال مین نہین نکلتین کہ اُن کے سرین ہلتے ہون یعنی مٹک کر اور اس طرح کہ اُنکی پی پاشنہ یعنی ایڑیون کے اوپر کا حصہ جسے ہندی مین سٹرین کہتے ہین چمکتی ہون خلاصہ یہ کہ اُن کا حسن خلقی ہو نہ مصنوعی -

وَمِنْ هَوَى كُلِّ مَنْ لَيْسَتْ مُمَوَّهَةً	تَرَكْتُ لَوْنَ مَشِيبِي غَيْرَ مَخْضُوبِ

التمویہ شبہ التدلیس والتلبیس ترجمہ اور بسبب محبت ہر ایسی عورت کے جو اپنے حسن مین تصنع دوست نہین ہو مین نے اپنے بڑھاپے کے رنگ یعنی سفیدی مو کو بے رنگا چھوڑ دیا یعنے چونکہ میری محبوبہ تکلف نہین کرتی اس لئے مین نے بھی تکلف چھوڑ دیا -

وَمِنْ هَوَى الصِّدْقِ فِي قَوْلِي وَعَادَتِهِ	رَغِبْتُ عَنْ شَعَرٍ فِي الْوَجْهِ مَكْذُوبِ

ترجمہ اور اُس سبب سے کہ مین سچی بات کو دوست رکھتا ہون اور راستی کا خوگر ہون منہ کے جھوٹے بالون سے مین نے اعراض کیا یعنی بالون کا سیاہ خضاب نہین کیا -

لَيْتَ الْحَوَادِثَ بَاعَتْنِي الَّذِي أَخَذَتْ	مِنِّي بِحِلْمِي الَّذِي أَعْطَتْ وَتَجْرِيبِي

ترجمہ کاش حوادث زمانہ میرے حلم کے عوض جو اُنھون نے مجھکو دیا ہو اور میرے تجربہ کے بدلے اُس چیز کو بیچ ڈالتے جسکو اُنھون نے مجھ سے لے لیا ہو یعنی حوادث نے مجھ سے جوانی لے لی اور حلم اور تجربہ اُس کے عوض دیدیا ہو کاش جو دیا ہو وہ لے لے اور جو لیا ہو وہ دیدے -

فَمَا الْحَدَاثَةُ مِنْ حِلْمٍ بِمَانِعَةٍ	قَدْ يُوجَدُ الْحِلْمُ فِي الشُّبَّانِ وَالشِّيبِ

ترجمہ کیونکہ نوعمری حلم سے مانع نہین ہی بردباری کبھی نوجوانون اور بوڑھون مین بھی بیشک پائی جاتی ہو جیسا کافور مین جو اگلے شعر مین مذکور ہی -

تَرَعرَعَ المَلِکُ الاُستَاذُ مُکتَہِلاً ‏ ‏ قَبلَ اکتِہَالٍ اَدِیبًا قَبلَ تَأدِیبِ

اہل الشام والجزیرۃ یسمون الخصی اُستاذا ترجمہ جیساکہ بوڑھا اور جوان ہوا بادشاہ اُستاذ یعنی کافور اوڈھیڑ قبل اوڈھیڑ ہونے کے یعنی قبل اسقدر عمر ہونے کے اوڈھیڑون کی سی عقل و تجربہ حاصل ہوگیا اور پہلے اس سے کہ کوئی اُسکو ادب دے ادیب ہوگیا یعنی یہ امور اُس کی سرشت مین داخل ہین۔

مُجَرِّبًا فَہِمًا مِن قَبلِ تَجرِبَۃٍ ‏ ‏ مُہَذَّبًا کَرَمًا مِن قَبلِ تَہذِیبِ

ترجمہ جوان ہوا تجربہ کار سمجھ دار تجربہ سے پہلے اور مہذب قبل تہذیب کے اس سبب سے کہ کرم اُسکی سرشت مین داخل ہی۔

حَتّٰی اَصَابَ مِنَ الدُّنیَا نِہَایَتَہَا ‏ ‏ وَہَمُّہٗ فِی ابتِدَاءَاتٍ وَتَشبِیبِ

التشبیب ذکر ایام الشباب ویکون فی ابتداء قصائد الشعراء ثم سمی ابتداء کل امر تشبیبا ترجمہ یہان تلک کہ کافور دنیا سے اُس کی نہایت کو پہنچ گیا اس لئے کہ بادشاہی سے کوئی مرتبہ بڑا نہین ہی باایہمہ اُس کی ہمت کا ابتلک شروع وآغاز ہی اسپر بھی قانع نہین ہی۔

یُدَبِّرُ المُلکَ مِن مِصرٍ اِلٰی عَدَنٍ ‏ ‏ اِلَی العِرَاقِ فَاَرضِ الرُّومِ فَالنُّوبِ

ترجمہ مصر سے عدن تلک وہان سے عراق اور ارض روم اور نوبہ تلک ممدوح انتظام ملک کرتا ہی اُس کی سلطنت کی وسعت بیان کرتا ہی۔

اِذَا اَتَتہَا الرِّیَاحُ النُّکبُ مِن بَلَدٍ ‏ ‏ فَمَا تَہُبُّ بِہَا اِلَّا بِتَرتِیبِ

النکب جمع نکباء وہی الریح التی تہب فی غیر استواء ترجمہ جب اُسکے شہرون مین چوبادی ہوا کسی شہر سے آتی ہی سو اُسمین بسبب اُسکی عظمت کے سیدھی چلنے لگتی ہی۔ یعنی اُسکی ہیبت کو انسانون کا تو کیا ذکر ہی ہوا تلک مانتی ہی۔

وَلَا تُجَاوِزُہَا شَمسٌ اِذَا شَرَقَت ‏ ‏ اِلَّا وَمِنہُ لَہَا اِذنٌ بِتَغرِیبِ

شرقت الشمس اذا طلعت ترجمہ مصر سے آفتاب بعد طلوع نہین گذرتا ہی مگر ممدوح سے اذن غروب حاصل کرتا ہی۔

یُصَرِّفُ الاَمرَ فِیہَا طِینُ خَاتَمِہٖ ‏ ‏ وَلَو تَطَلَّسَ مِنہُ کُلُّ مَکتُوبِ

التطلس محو ما فی الکتاب ترجمہ اُسکی سلطنۃ مین اُسکی مہر کی مٹی حکمرانی کرتی ہی اگرچہ اُسکا لکھا ہوا سارا مٹجاوے۔

یَحُطُّ کُلَّ طَوِیلِ الرُّمحِ حَامِلُہٗ ‏ ‏ مِن سَرجِ کُلِّ طَوِیلِ البَاعِ یَعبُوبِ

حاملہ فاعل یحط۔ وضمیر حاملہ للخاتم۔ والیعبوب الفرس السریع الجری ترجمہ اُسکی مہر کا اُٹھانیوالا ہر شخص نیزہ دراز کو ہر گھوڑے دراز قدم تیز رو کے زین سے اُتار دیتا ہی یعنی اُس کی مہر کو ہر جوانمرد سجدہ کرتا ہی۔

کَاَنَّ کُلَّ سُؤَالٍ فِی مَسَامِعِہٖ ‏ ‏ قَمِیصُ یُوسُفَ فِی اَجفَانِ یَعقُوبِ

ترجمہ ہر سوال اُسکے کانون مین ایسا لذیذ معلوم ہوتا ہی گویا کہ وہ سوال حضرت یوسفؑ کا کرتہ ہی حضرت یعقوبؑ

کی آنکھون مین یعنی باعث سرور قلب و خنکی چشم۔

إذا غزته أعاديه بمسألة — فقد غزته بجيش غير مغلوب

ترجمہ جب اُسکے دشمن بذریعہ سوال اُسپر چڑھائی کرتے ہین تو اُسپر ایسا لشکر لیکر چڑھتے ہین جو کبھی مغلوب نہین ہوتا کیونکہ ممدوح سوال سائل رد نہین کرتا۔

أو حاربته فما تنجو بتقدمة — مما أراد ولا تنجو بتجبيب

التجبيب الهرب ترجمہ یا اُسکے دشمن اُس سے لڑنے آوین تو وہ اُس کے ارادہ سے نہ بذریعہ آگے بڑھنے کی نجات پاتے ہین اور نہ بذریعہ بھاگنے کے۔ ہر حال مین مارے جاتے ہین۔

أضرت شجاعته أقصى كتائبه — على الحمام فما موت بمرهوب

الاضراء اغراء الكلب على الصيد ترجمہ اُسکی شجاعت نے اپنے لشکرون کو آخر تلک موت پر ہول دیا ہی یعنی برانگیختہ کر دیا ہی سو اب کسی قسم کا مرنا ڈر کی چیز نہین رہا۔

قالوا هجرت إليه الغيث قلت لهم — إلى غيوث يديه والشآبيب

الشآبيب جمع شؤبوب وهي الدفعة من المطر الشديد ترجمہ لوگون نے کہا کہ تو سیف الدولہ کو جو بخشش مین باران کے مانند تھا چھوڑ کر کافور کی طرف آیا یعنی تو نے اچھا نکیا سو مینے اُنسے کہا کہ مین جاتا ہون طرف بارانہاے کثیر اور بہت دفعہ بشدت برسنے والے کافور کے ہاتھہ کے۔

إلى الذي تهب الدولات راحته — ولا يمن على آثار موهوب

ترجمہ ایسے شخص کی طرف جاتا ہون کہ اُسکی ہتھیلی بہت سی دولتین بخشتی ہی اور جسکو دیتا ہی اُس کے پیچھے اُسپر احسان نہین رکھتا۔

ولا يروع بمغدور به أحدا — ولا يفزع موفورا بمنكوب

رائعہ خوفہ۔ والموفور الملي الغني۔ والمنكوب الذي اصابته نكبة ترجمہ جسپر غدر کیا گیا ہو اُس سے دوسرے کو نہین ڈراتا یعنی ایک پر ظلم کر کے دوسرے کو عبرۃً نہین ڈراتا۔ اور مالدار کو بذریعہ مصیبت زدہ کے نہین دھمکاتا۔

بلى يروع بذي جيش يجدله — ذا مثله في أحم النقع غربيب

ذا مثلہ مفعول یروع۔ ویجدلہ یصرعہ علی الجدالة وهي وجه الارض۔ والاحم والغربيب الاسود ترجمہ کیون نہین ڈراتا بلکہ سخت سیاہ غبار جنگ مین اپنے سے صاحب لشکر کو بذریعہ قتل دوسرے سر لشکر کے جسکو وہ خاک مین ملاتا ہی ڈراتا ہی کہ وہ قتل سر لشکر کو دیکھ کر ڈر جاتا ہی اور اُسکا مطیع ہو جاتا ہی۔

وجدت أنفع مال كنت أذخره — ما في السوابق من جري وتقريب

التقریب ضرب من عدو الخیل وھو ان یرفع یدیہ معًا ویضعہما معًا ترجمہ جو مال مین جمع کرتا تھا اُسمین سب سے زیادہ مفید گھوڑون کی رفتار اور اُنکا پویہ جانا پایا کہ اُنھون نے مجکو ممدوح کے پاس پہنچا دیا۔

لَمَّا رَأَيْنَ صُرُوفَ الدَّهْرِ تَغْدِرُ بِي ۔۔۔ وَفَيْنَ لِي وَوَفَتْ صُمُّ الأَنَابِيبِ

ترجمہ جبکہ گھوڑون نے حوادث روزگار کو میرے ساتھ غدر کرتے دیکھا تو اُنھون نے مجھ سے وفا کی اور سخت اور ٹھوس پورونکے نیزون نے بھی۔ کہ مین اُن دونون کے ذریعہ سے حوادث گاہ سے نجات پاکر ممدوح کے پاس پہنچ گیا۔

فُتْنَ المَهَالِكَ حَتَّى قَالَ قَائِلُهَا ۔۔۔ مَاذَا لَقِيْنَا مِنَ الجُرْدِ السَّرَاحِيبِ

السراحیب جمع سرحوب وھی الفرس الطویلة ترجمہ وہ گھوڑے حوادث مہلکہ کو پیچھے چھوڑ آئے یہان تلک کہ اُن مہالکات مین سے ایک بولے کہ ہمکو گھوڑیون کم مو دراز پشت سے کیا ذلت نصیب ہوئی کہ ہم اُنکا کچھ بگاڑ نسکے۔

تَهْوِي بِمُنْجَرِدٍ لَيْسَتْ مَذَاهِبُهُ ۔۔۔ لِلُبْسِ ثَوْبٍ وَمَأْكُولٍ وَمَشْرُوبِ

المنجرد الرجل الماضی فی الامور الجادفیہ ترجمہ وہ گھوڑے ایسے اولوالعزم پکے ارادہ کو تیز لئے جاتے ہین جسکے سفر کے کپڑے پہننے اور کھانے پینے کے لئے نہین ہین بلکہ حصول ناموری کے واسطے اور منجرد سے مراد خود متنبی ہی۔

يَرْمِي النُّجُومَ بِعَيْنَيْ مَنْ يُحَاوِلُهَا ۔۔۔ كَأَنَّهَا سَلَبٌ فِي عَيْنِ مَسْلُوبِ

ترجمہ وہ صاحب عزم اپنی نظر کا تیر ستارون پر اُس شخص کے آنکھون سے مارتا ہی جو اُن ستارون کا قصد رکھتا ہی گویا وہ ستارے چھپا ہوا مال ہی چھینے گئے کی آنکھ مین کہ اُنکا واپس کرنا چاہتا ہی۔ اپنی بلندی ہمت کی تعریف کرتا ہی۔

حَتَّى وَصَلْتُ إِلَى نَفْسٍ مُحَجَّبَةٍ ۔۔۔ تَلْقَى النُّفُوسَ بِفَضْلٍ غَيْرِ مَحْجُوبِ

ترجمہ وہ گھوڑے تیز چلے یہان تلک کہ مین ایسے شخص کے پاس پہنچا جو حسب عادت سلاطین نظر عوام سے پوشیدہ رہتا ہی مگر اُسکا فضل وکرم پوشیدہ نہین ہی ہر وقت تمام لوگون کو پہنچتا ہی۔

فِي جِسْمِ أَرْوَعَ صَافِي العَقْلِ تُضْحِكُهُ ۔۔۔ خَلَائِقُ النَّاسِ إِضْحَاكَ الأَعَاجِيبِ

الاروع ھو الذی یروعک حسنہ ترجمہ وہ نفس ایک جسم خوشنما صافی العقل مین ہی جسکو بسبب نہایت ذکاوت کے لوگون کی عادتین ایسی ہنساتی ہین جیسے اشیائے عجیبہ ہنسایا کرتے ہین یعنی اورونکی سمجھ اُسکے روبرو ہیچ ہی۔

فَالحَمْدُ قَبْلُ لَهُ وَالحَمْدُ بَعْدُ لَهَا ۔۔۔ وَلِلْقَنَا وَلِإِدْلَاجِي وَتَأْوِيبِي

الادلاج سیر اول اللیل والتاویب سیر النہار ترجمہ سو پہلے تو مین ممدوح کی تعریف کرتا ہون کیونکہ اُس مین سب خوبیان ہین اور بعد ازان گھوڑون ونیزون وسفر شب وروز کی جنھون نے مجکو کافور تلک پہنچا دیا۔

وَكَيْفَ أَكْفُرُ يَا كَافُورُ نِعْمَتَهَا ۔۔۔ وَقَدْ بَلَغْنَكَ بِي يَا خَيْرَ مَطْلُوبِ

ترجمہ اے کافور گھوڑونکے احسان کا مین کیونکر انکار کرون ایسے حال مین کہ اے خیر مطلوب انھون نے مجکو تیرے پاس پہنچا دیا

فِی الشَّرْقِ وَالْغَرْبِ عَنْ وَصْفٍ وَتَلْقِیبٍ	یَا اَیُّهَا الْمَلِکُ الْغَانِیْ بِتَسْمِیَةٍ

الغانی المستغنی ترجمہ ای وہ بادشاہ کہ بسبب اپنے نام لینے کے مشرق و مغرب مین تعریف کرنے ولقب بتانے سے بے پرواہی یعنی تو ایسا مشہور نامور ہی کہ جب تیرا نام لیا جاتا ہی تو اور اتے پتے بتانے کی حاجت نہین رہتی۔

مِنْ اَنْ اَکُوْنَ مُحِبًّا غَیْرَ مَحْبُوْبِ	اَنْتَ الْحَبِیْبُ وَلٰکِنِّیْ اَعُوْذُ بِهٖ

الضمیر فی بہ راجع الی الحبیب ترجمہ تو میرا دوست ہی مگر تیری پناہ چاہتا ہون اس امر سے کہ مین دوست پیارا ہون یعنی تو مجھے دوست رکھے

وقال یمدحه وکان قد حمل الیه ستمائة دینار

وَاَعْجَبُ مِنْ ذَا الْهَجْرِ وَالْوَصْلُ اَعْجَبُ	اُغَالِبُ فِیْكَ الشَّوْقَ وَالشَّوْقُ اَغْلَبُ

ترجمہ تیرے معاملہ مین شوق سے میرا مقابلہ رہتا ہی مگر شوق صبر پر غالب رہتا ہی اور شوق سے زیادہ عجیب فراق ہی کہ اُسکی مدت دراز ہی اور حصول وصل بسبب کوتاہی کے نہایت عجیب ہی کہ اُس سے کم مدّت کوئی چیز نہین ہی۔

بَغِیْضًا تُنَائِیْ اَوْ حَبِیْبًا تُقَرِّبُ	اَمَا تَغْلَطُ الْاَیَّامُ فِیَّ بِاَنْ اَرٰی

ترجمہ کیا زمانہ میرے باب مین کبھی ایسی غلطی نہین کرتا کہ دشمن کو ایسے حال مین دیکھون کہ اُسے زمانہ نے مجھ سے دور کردیا ہو یا دوست کو مجھ سے قریب کردیا ہو یعنی یہ تعجب ہی کہ کبھی ایسا ظہور مین نہین آتا۔ اسکو زمانہ کی غلطی اسلئے کہا کہ یہ دونون امر اسکے خلاف طبع ہین پس دیدہ ودانستہ تو وہ ایسا نہین کرسکتا مگر براہ غلطی شاید ہو جاوے۔

عَشِیَّةَ شَرْقِیَّ الْحَدَالٰی وَغُرَّبُ	وَلِلّٰهِ سَیْرِیْ مَا اَقَلَّ تَئِیَّةً

شرقی مبتدء والحدالی وغرب خبران۔ والحدالی بفتح الحاء وضمہا موضع بالشام وقیل جبل وغرب جبل والتایۃ التلبث والتمکث ترجمہ کیا خوب تھا میرا سفر کسقدر وہان ٹہرنا کمتر تھا اُس شام کو کہ میری جانب شرق کوہ حدالی وغرب تھے ایام وصال اور اُسکے مواقع یاد کرکے تاسف کرتا ہی۔

وَاَهْدَی الطَّرِیْقَیْنِ الَّذِیْ اَتَجَنَّبُ	عَشِیَّةَ اَحْفَی النَّاسِ بِیْ مَنْ جَفَوْتُهٗ

احفی ابلغ الناس مسئلۃ عنی ترجمہ وہ شام ایسی تھی کہ میرا وہان سب سے زیادہ حال پوچھنے والا اور میری بڑی عزت کرنے والا وہ شخص تھا جسکو مینے چھوڑ دیا یعنی سیف الدولہ۔ اور دونون راہون مین سے عمدہ وہ راہ تھی جس سے مین کنارہ کرتا تھا۔ یعنی سیف الدولہ کی طرف کی راہ کو چھوڑ کر کافور کی طرف آیا۔

تُخَبِّرُ اَنَّ الْمَانَوِیَّةَ تَکْذِبُ	وَکَمْ لِظَلَامِ اللَّیْلِ عِنْدَكَ مِنْ یَدٍ

المانویۃ قوم ینسبون الی مانی زندیق مشہور کان یقول الخیر من النور والشر من الظلمۃ ترجمہ ای متنبی تاریکی شب کے تجھ پر بہت احسان ہین کہ وہ خبر دیتے ہین کہ قوم مانی جو ظلمت کو شر کہتے ہین جھوٹے ہین۔

وَقَالَ بِہَا دِی الاَعْدَاءِ تَسْرِی عَلَیْہِمْ	دَ رَادَکَ فِیْہِ ذُوالدَّلاَلِ الْمُحَجَّبُ

ترجمہ تاریکی شب نے تجکو بلاکی دشمنون سے جنکی طرف تو جاتا ہی بچایا اور تجہ سے آملا تاریکی مین معشوق طناز پردہ نشین۔

وَیَوْمٍ کَلَیْلِ الْعَاشِقِیْنَ کَمَنْتُہٗ	اُرَاقِبُ فِیْہِ الشَّمْسَ اَیَّانَ تَغْرُبُ

ترجمہ اور بہت سے روز مثل عاشقو نکی رات کے دراز تھے کہ مین اُنمین بخوف دشمنان چھپا رہا اُس روز مین آفتاب کو تاکتا رہا کہ کب غائب ہوگا تاکہ مین تمھاری طرف چل پڑون۔

وَعَیْنِیْ اِلیٰ اُذُنَیْ اَغَرَّ کَاَنَّہٗ	مِنَ اللَّیْلِ بَاقٍ بَیْنَ عَیْنَیْہِ کَوْکَبُ

ترجمہ اور میری آنکھ طرف دونون کانون روشن دو گھوڑے کے لگی ہوئی تھی گویا اُس کی دونون آنکھونکے درمیان رات کا ایک ستارہ تھا گھوڑے کے کانون کی طرف اس لئے دیکھتا تھا کہ گھوڑا اندھیرے مین دور سے موذی چیز کو دیکھکر کان کھڑے کرلیتا ہی اور سوار کو ہوشیار کردیتا ہی۔

لَہٗ فُضْلَۃٌ عَنْ جِسْمِہٖ فِیْ اِہَابِہٖ	تَجِیْءُ عَلیٰ صَدْرٍ رَحِیْبٍ وَتَذْہَبُ

الاہاب الجلد الغیر المدبوغ ترجمہ گھوڑے کے جسم سے اُسکی کھال بڑھی ہوئی ہی۔ جسقدر کھال بڑی ہوتی ہی اُسی قدر اُسکا قدم کشادہ ہوتا ہی کہ وہ بڑھی ہوئی کھال اُسکے کشادہ سینے پر آتی جاتی ہی۔

شَقَقْتُ بِہِ الظَّلْمَاءَ اُدْنِیْ عِنَانَہٗ	فَیَطْغیٰ وَاُرْخِیْہِ مِرَارًا فَیَلْعَبُ

ترجمہ اُس گھوڑے کے ذریعہ سے مین اندھیرے کو چیر کر نکل گیا اُس گھوڑے کا یہ حال تھا کہ جب مین اُسکی باگ کھینچتا تھا تو نشاط مین آکر کودنے لگتا تھا اور جب ڈھیلی چھوڑتا تھا تو کلیل کرنے لگتا تھا۔

وَاَصْرَعُ اَیَّ الْوَحْشِ قَفَّیْتُہٗ بِہٖ	وَاَنْزِلُ عَنْہُ مِثْلَہٗ حِیْنَ اَرْکَبُ

ترجمہ جس وحشی کے پیچھے اُسکو ڈالتا تھا اُسکو اُسکے ذریعہ سے پچھاڑ لیتا تھا۔ اور جب کہ مین بعد شکار کرنے کے اُسکی پُشت سے اُترتا تھا تو وہ ایسا ہی بے تکان تازہ دم ہوتا تھا جیسا کہ جب مین اُسپر سوار ہوا تھا۔

وَمَا الْخَیْلُ اِلاَّ کَالصَّدِیْقِ قَلِیْلَۃٌ	وَاِنْ کَثُرَتْ فِیْ عَیْنِ مَنْ لاَ یُجَرِّبُ

ترجمہ نہین ہین گھوڑے مگر مثل دوست صادق کے کمتر اگرچہ ناتجربہ کار کی آنکھ مین کثیر معلوم ہوتے ہون۔

اِذَا لَمْ تُشَاہِدْ غَیْرَ حُسْنِ شِیَاتِہَا	وَاَعْضَائِہَا فَالْحُسْنُ عَنْکَ مُغَیَّبُ

الشیات جمع شیۃ وہی اللون ترجمہ سبکہ تو سوائے اُسکی خوبی رنگ اور اُسکے اعضا کے کوئی اور جوہر نہ دیکھے تو حقیقت یہ ہی کہ گھوڑے کی خوبی کی تجکو شناخت نہین ہی کیونکہ اُسکی عمدگی دوڑ و چال ہی نہ صرف رنگ و اعضا۔

لَحَا اللّٰہُ ذِی الدُّنْیَا مُنَاخًا لِرَاکِبٍ	فَکُلُّ بَعِیْدِ الْہَمِّ فِیْہَا مُعَذَّبُ

لحاہ اللہ لعنہ ترجمہ اس دنیا پر جو سوار کی تھوڑی دیر کے لئے فرودگاہ ہی خدا لعنت کرے کہ اسمین ہر بلند ہمت عذاب دیا جاتا ہی۔

أَلَا لَيْتَ شِعْرِي هَلْ أَقُولُ قَصِيدَةً ۔۔۔ فَلَا أَشْتَكِي فِيهَا وَلَا أَتَعَتَّبُ

لیت شعری ای لیت علمی ترجمہ سن کاش مجکو اس امر کی خبر ہو کہ کیا مجکو ایسی صورت بھی پیش آوے گی کہ مین کوئی قصیدہ لکھون اور اُسمین زمانہ کے جور کا شکوہ ہو اور اُسپر اس بابت خفا ہون یعنے ابتلک تو زمانہ کے ظلم کے سبب یہ نوبت نہین آئی آگے کی خبر نہین ہی۔

وَبِي مَا يَذُودُ الشِّعْرَ عَنِّي أَقَلُّهُ ۔۔۔ وَلٰكِنَّ قَلْبِي يَا ابْنَةَ الْقَوْمِ قُلَّبُ

اقله فاعل یذود۔ وقوله یا ابنة القوم علی عادة العرب یخاطبون النساء۔ واراد بابنة القوم کثرة اهلها وعشیرتها او ابنة الکرام ترجمہ اور مجھ پر مصائب دہر اسقدر ہین کہ اُنکی کمتر مصیبت مجھ سے شعر گوئی کو دور کرتی ہی ولیکن میرا دل ای بڑے جتھے کی بیٹی یا عمدہ لوگون کی بیٹی بڑا مدبر اور حیلہ جو ہی مین مصائب کو نہین مانتا۔

وَأَخْلَاقُ كَافُورٍ إِذَا شِئْتُ مَدْحَهُ ۔۔۔ وَإِنْ لَمْ أَشَأْ تُمْلِي عَلَيَّ فَأَكْتُبُ

عطف علی قلبی ترجمہ یعنی میری شعر گوئی کے باوجود مصائب لاحقہ کے دو سبب ہین ایک تو یہ کہ مین جید الحیلہ ہون دوسرے یہ کہ کافور کے اخلاق ایسے ہین کہ مین اُسکی مدح کا ارادہ کرون یا نہ کرون مضامین مدحیہ مجھ کو بتلاتے جاتے ہین اور مین بے تلاش و فکر مضمون اُنکو بلا تکلف لکھتا جاتا ہون۔

إِذَا تَرَكَ الْإِنْسَانُ أَهْلًا وَرَاءَهُ ۔۔۔ وَيَمَّمَ كَافُورًا فَمَا يَتَغَرَّبُ

ترجمہ جبکہ انسان اپنے کنبے کو پیچھے چھوڑے اور کافور کا قصد کرے تو وہ غریب الوطن نہین ہوتا کیونکہ کافور اقارب سے زیادہ خاطر داری کرتا ہی۔

فَتًى يَمْلَأُ الْأَفْعَالَ رَأْيًا وَحِكْمَةً ۔۔۔ وَنَادِرَةً أَحْيَانَ يَرْضَى وَيَغْضَبُ

ترجمہ کافور ایک جوان ہی جو اپنے افعال کو رائے وحکمت وعجب سے پر کرتا ہی جبکہ خوشنود ہو یا ناراض دونون حالون مین عجیب الافعال ہی۔

إِذَا ضَرَبَتْ بِالسَّيْفِ فِي الْحَرْبِ كَفُّهُ ۔۔۔ تَبَيَّنْتَ أَنَّ السَّيْفَ بِالْكَفِّ يَضْرِبُ

ترجمہ جبکہ اُس کی ہتھیلی لڑائی مین تلوار مارتی ہی تو تو اسبات کو ظاہر دیکھے گا کہ تلوار بمدد ہتھیلی کاٹتی ہی یعنی اُسکے ہاتھ کی تلوار ایسا گہرا و شدید زخم لگاتی ہی کہ وہ حوصلہ شمشیر سے زیادہ ہوتا ہی پس صاف معلوم ہو جاتا ہی کہ یہ اُسکے ہاتھ کا اثر ہی نہ تلوار کا۔

تَزِيدُ عَطَايَاهُ عَلَى اللَّبْثِ كَثْرَةً ۔۔۔ وَتَلْبَثُ أَمْوَاهُ السَّمَاءِ فَتَنْضُبُ

اللبث المکث ترجمہ اُسکی بخششین جسقدر دیر مین پہنچتی ہین اُتنی ہی زیادہ ہوتی ہین اور باران کا تو یہ حال ہی کہ جسقدر دیر مین برستا ہی اُسی قدر خشکی آجاتی ہی یعنی اُسکی عطائین ابر سے زیادہ ہین۔

أَبَا الْمِسْكِ هَلْ فِي الْكَأْسِ فَضْلٌ أَنَالُهُ	فَإِنِّي أُغَنِّي مُنْذُ حِينٍ وَتَشْرَبُ

ترجمہ اے ابوالمسک کیا پیالہ مین کوئی جرعہ باقی ہے جسکو مین پی لون کیونکہ مین عرصہ سے گا رہا ہون اور تو اُس سے مسرور ہوکر شراب پی رہا ہے یعنی مین عرصہ سے تیری مدح سرائی کر رہا ہون تو اُسکو سنکر خوش ہوتا ہے اب اُسکا صلہ دینا چاہیئے۔

وَهَبْتَ عَلَى مِقْدَارِ كَفَّيْ زَمَانِنَا	وَنَفْسِي عَلَى مِقْدَارِ كَفَّيْكَ تَطْلُبُ

ترجمہ تو نے مجکو بقدر دونون ہاتھ ہمارے زمانہ کے دیا اور میرا جی بقدر تیرے دونون ہاتھ کے مانگتا ہے یعنی بہت زیادہ

إِذَا لَمْ تَنُطْ بِي ضَيْعَةً أَوْ وِلَايَةً	فَجُودُكَ يَكْسُونِي وَشُغْلُكَ يَسْلُبُ

النوط التعلیق۔ والضیعۃ البلدۃ والقریۃ ترجمہ جب تلک تو میرے متعلق کوئی گانو وزمین یا حکومت کسی ملک کی نکرے گا تو تیری بخشش مجکو پوشش بخشے گی اور تھوڑی سی مجھ سے تیری بے پروائی مجھ سے اُس کو چھین لے گی یعنی مین فقیر رہجاؤن گا۔

يُضَاحِكُ فِي ذَا الْعِيدِ كُلٌّ حَبِيبَهُ	حِذَائِي وَأَبْكِي مَنْ أُحِبُّ وَأَنْدُبُ

ترجمہ اس عید مین ہر شخص اپنے دوست کے ساتھ میرے سامنے خوشدلی کرتا ہے اور مین بسبب بُعد وطن اپنے محبوب پر گریہ وزاری کرتا ہون۔

أَحِنُّ إِلَى أَهْلِي وَأَهْوَى لِقَاءَهُمْ	وَأَيْنَ مِنَ الْمُشْتَاقِ عَنْقَاءُ مُغْرِبُ

عنقاء مغرب علی الوصف والاضافۃ یقال ہو من قولہم اغرب فی البلاد اذا ابعد وذہب فمن وصف فعلی الاتباع ومن اضاف فہو من باب المسجد الجامع ترجمہ مین اپنے کنبے کا مشتاق اور اُن کے دیدار کا خواہشمند ہون مگر کیا کیجئے کہان مشتاق احباب اور کہان عنقا دور جانے والا۔

فَإِنْ لَمْ يَكُنْ إِلَّا أَبُو الْمِسْكِ أَوْهُمُ	فَإِنَّكَ أَحْلَى فِي فُؤَادِي وَأَعْذَبُ

ترجمہ سوداگر کا فور اور اقارب جمع نہین ہوسکتے تو تو بیشک میرے دل مین اُن سے شیرین اور مزیدار ہے تیرے پاس رہنا مجکو اُن سے زیادہ پسند ہے۔

فَكُلُّ امْرِئٍ يُولِي الْجَمِيلَ مُحَبَّبٌ	وَكُلُّ مَكَانٍ يُنْبِتُ الْعِزَّ طَيِّبُ

ترجمہ کیونکہ جو شخص عطا فرماوے محبوب ہے اور جو مکان عزت بخشے سو وہ اچھا ہے۔ سو یہ دونون باتین تیرے پاس حاصل ہین۔

يُرِيدُ بِكَ الْحُسَّادُ مَا اللّٰهُ دَافِعٌ	وَسُمْرُ الْعَوَالِي وَالْحَدِيدُ الْمُذَرَّبُ

المذرب المحدد ترجمہ تیرے حاسد تیرے لئے وہ چیز چاہتے ہین جسکو خداوند تعالیٰ اور تیرے گندم گون نیزے اور شمشیر بران تجھ سے دفع کرنے والے ہین یعنی وہ تیرا تنزل چاہتے ہین۔ اور یہ اُنکی مُراد ہرگز حاصل ہنوگی۔

وَدُونَ الَّذِي يَبْغُونَ مَا لَوْ تَخَلَّصُوا	إِلَى الشَّيْبِ مِنْهُ عِشْتَ وَالطِّفْلُ أَشْيَبُ

ترجمہ اور اُنکی خواہش سے ورے وہ چیز یعنی موت ہی کہ اگر بالفرض وہ اُس سے نجات پاکر بڑھاپے تلک پہنچ جاوین تو تو بامراد زندہ رہیگا اور انکا بچہ بھی بسبب شدت مصائب کے بوڑھا ہو جاویگا مگر اُنکے بوڑھے ہونے کی نوبت نہین پہنچے گی بلکہ پہلے ہی قتل کئے جاوین گے۔

إِذَا طَلَبُوا جَدْوَاكَ أُعْطُوا وَحُكِّمُوا	وَإِنْ طَلَبُوا الْفَضْلَ الَّذِي فِيكَ خُيِّبُوا

ترجمہ اگر تیرے حسّاد تیری عطا طلب کرین تو وہ دیئے جاوین اور اشیائے مرغوبہ کی پسند مین اُنکو اختیار دیا جاوے اور اُنکو مُنھ مانگی مراد بخشی جاوے۔ اور اگر تیری بزرگی مانگین تو وہ ناکام کئے جاوین کیونکہ یہ ممتنع الاعطا ہی۔

وَلَوْ جَازَ أَنْ يَحْوُوا عُلَاكَ وَهَبْتَهَا	وَلٰكِنْ مِنَ الْأَشْيَاءِ مَا لَيْسَ يُوهَبُ

ترجمہ اور اگر یہ امر جائز ہوتا کہ حاسد تیرے بلندی رتبہ لے لیوین تو تو اُنکو وہ دے ڈالتا مگر بعض چیزین قابل ہبہ نہین ہوتین مثل شرف اور فضل کے۔

وَأَظْلَمُ أَهْلِ الظُّلْمِ مَنْ بَاتَ حَاسِدًا	لِمَنْ بَاتَ فِي نَعْمَائِهِ يَتَقَلَّبُ

ترجمہ منجملہ اہل ظلم بڑا ظالم وہ ہی کہ جو اپنے منعم پر جسکی نعمتون مین لت پت ہو رہا ہی حسد کرے۔

وَأَنْتَ الَّذِي رَبَّيْتَ ذَا الْمُلْكِ مُرْضَعًا	وَلَيْسَ لَهُ أُمٌّ هُنَاكَ وَلَا أَبُ

صاحب مصر ایک خورد سال لڑکا چھوڑ کر مرگیا تھا اور اُسکے آزاد غلام کافور نام نے اُس کی پرورش اور ملک کی حفاظت کی تھی اسلئے کہتا ہی ترجمہ اور تو وہ ہی کہ تونے مالک ملک کی بحالت شیرخوارگی پرورش کی اور اُس کی وہان نہ ماں تھی اور نہ باپ۔

وَكُنْتَ لَهُ لَيْثَ الْعَرِينِ لِشِبْلِهِ	وَمَا لَكَ إِلَّا الْهِنْدُوَانِيُّ مِخْلَبُ

العرین الاجمۃ۔ والہندوانی منسوب الی الہند ترجمہ تو اُسکا ایسا محافظ ہو گیا جیسا بن کا شیر اپنے بچہ کا محافظ ہوتا ہی اور بجائے پنجہ شیر تیرا پنجہ صرف شمشیر ہندی ہی جس سے تو دشمنون کو قتل کرتا ہی۔

لَقِيتَ الْقَنَا عَنْهُ بِنَفْسٍ كَرِيمَةٍ	إِلَى الْمَوْتِ فِي الْهَيْجَا مِنَ الْعَارِ تَهْرُبُ

ترجمہ تونے اُسکی طرفسے نیزونسے ملاقات کی ایسے شریف نفس کے ساتھ جو لڑائی مین عار فرار سے موت کو پسند کرتا ہی۔

وَقَدْ يَتْرُكُ النَّفْسَ الَّتِي لَا تَهَابُهُ	وَيَخْتَرِمُ النَّفْسَ الَّتِي تَتَهَيَّبُ

ترجمہ اور موت کبھی اُس جان کو سالم چھوڑتی ہی جو اُس سے نہین ڈرتی اور اُس جان کو ہلاک کرتی ہی جو موت سے ڈرتی ہی

وَمَا عَدِمَ اللَّاقُوكَ بَأْسًا وَشِدَّةً	وَلٰكِنَّ مَنْ لَاقَوْا أَشَدُّ وَأَنْجَبُ

ترجمہ اور جو دشمن تجھ سے لڑائی مین مقابل ہوئے اُنھون نے رعب اور سختی کو گم نہین کیا بلکہ وہ لوگ بھی بارعب و جفاکش تھے مگر وہ جس سے مقابل ہوئے یعنی تو اور تیرا لشکر اُنسے زیادہ جفاکش اور نجیب تھا۔

ثَنَاهُمْ وَبَرْقُ الْبِيضِ فِي الْبَيْضِ صَادِقٌ	عَلَيْهِمْ وَبَرْقُ الْبَيْضِ فِي الْبِيضِ خُلَّبُ

البیض بالکسر جمع ابیض وہو السیف الصقیل والبیض بالفتح جمع بیضۃ وہو الخود - ترجمہ ممدوح نے دشمنون کو ایسے حال مین
پسپا کیا کہ برق شمشیر ہاے صیقلدار اُن کی خودون مین سچی تھی اور برق خود انکی تلوارون مین بے باران - برق خلب
وہ ہی جو چمکے اور مینہہ نہ برساوے اور صادق وہ کہ اُسکے بعد مینہہ برسے چونکہ تلوارین خود کو کاٹکر خون بہاتی تھین اس لئے
اُنکو صادق کہا اور خود چمکتے تھے اور بارش نہین لاتے تھے اس لئے اُنکو خلب کہا -

سَلَلْتَ سُیُوفًا عَلَّمَتْ کُلَّ خَاطِبٍ	عَلٰی کُلِّ عُوْدٍ کَیْفَ یَدْعُوْ وَیَخْطُبُ

ترجمہ تونے دشمنون پر ایسی تلوارین کھینچین جنھون نے ہر خطیب کو ہر منبر پر یہ سکھادیا کہ کسطرح دعا کرے اور خطبہ
پڑھے یعنی تونے ملک بزور شمشیر فتح کئے تو سب لوگ برغبت یا بخوف تیرا خطبہ اور تیری دعا پڑھنے لگے -

وَیُغْنِیْکَ عَمَّا یَنْسُبُ النَّاسُ اَنَّہٗ	اِلَیْکَ تَنَاھَی الْمَکْرُمَاتُ وَتُنْسَبُ

ترجمہ اور لوگ جو اپنی نسبت اپنے قبیلہ کی طرف کرتے ہین تجکو اس نسبت سے اس امر نے بے پرواکردیا کہ تو تمام
حسنات کا منتہی ہی اور وہ خود تیری طرف نسبت کیجاتی ہین پس تجکو کسی کی طرف منسوب ہونیکی کیا حاجت ہی حق یہ ہی
کہ غلام حبشی بے اصل ونسب کی اس سے بہتر تعریف نہین ہو سکتی فللہ درہ ثم للہ درہ -

وَاَیُّ قَبِیْلٍ یَسْتَحِقُّکَ قَدْرُہٗ	مَعَدُّ بْنُ عَدْنَانٍ فِدَاکَ وَیَعْرُبُ

ترجمہ اور کونسا قبیلہ ہی کہ اُسکا رتبہ تیرے انتساب کا مستحق ہو کیونکہ تو سب سے عظیم القدر ہی یہان تلک کہ معد بن
عدنان ویعرب بن قحطان جو عرب کے اجداد ہین تیرے قربان ہین یستخفک خاے معجمہ اور فاسے بھی ہو سکتا ہی یعنی
اُسکا رتبہ تجکو ہلکا اور سُبک سمجھے -

وَمَا طَرَبِیْ لَمَّا رَاَیْتُکَ بِدْعَۃً	لَقَدْ کُنْتُ اَرْجُوْ اَنْ اَرَاکَ فَاَطْرَبُ

ترجمہ اور جبکہ مینے تجکو دیکھا تو میرا خوش ہونا انوکھی اور نئی بات نہین ہی کیونکہ مجھے پہلے سے امید تھی کہ مین تجکو دیکھون گا
اور خوش ہونگا یہ اُسکا قول بطور استہزا کے ہی گویا اُسکو بندر بنایا ہی متنبی کافور کی تعریف مین اکثر صنعت توجیہ استعمال کرتا ہی

وَتَعْذُلُنِیْ فِیْکَ الْقَوَافِیْ وَہِمَّتِیْ	کَاَنِّیْ بِمَدْحٍ قَبْلَ مَدْحِکَ مُذْنِبُ

ترجمہ تیرے معاملہ مین اشعار اور میری ہمت مجکو ملامت کرتے ہین کہ ممدوح کے سوا اورونکی تونے کیون تعریف کی
گویا مین تیری مدح سے پہلے اور لوگون کی مدح کرنے کا گنہگار ہون اور تائب ہو کر آیا ہون -

وَلٰکِنَّہٗ طَالَ الطَّرِیْقُ وَلَمْ اَزَلْ	اُفَتِّشُ عَنْ ھٰذَا الْکَلَامِ وَیُنْھَبُ

ترجمہ مگر کیا کیجے کہ مسافت مجھین اور تجھین دراز تھی - اور مین ہمیشہ اشعار وقصائد مدحیہ کی تلاش کیا جاتا تھا اور وہ
لوٹی جاتی تھین - یعنی میرے قدردان ہمیشہ میرے کلام کے متلاشی رہتے تھے اور اُس کو لوٹ لیتے تھے اس لئے
مین تیری خدمت مین بمشکل پہنچ سکا -

فَشَرَّقَ حَتّٰی لَیْسَ لِلشَّرْقِ مَشْرِقٌ ‖ وَغَرَّبَ حَتّٰی لَیْسَ لِلْغَرْبِ مَغْرِبُ

ترجمہ سو میرا کلام مشرق مین وہان تلک گیاکہ مشرق ختم ہوگئی اور مغرب مین وہان تلک گیاکہ مغرب ختم ہوگئی۔

إِذَا قُلْتُهُ لَمْ یَمْتَنِعْ مِنْ وُصُولِہٖ ‖ جِدَارٌ مُعَلًّی أَوْ خِبَاءٌ مُطَنَّبُ

ترجمہ جب مین شعر کہتا ہون تو اُسکو کانون تلک پہنچنے کو نہ بلند دیوار روکتی ہی اور نہ طناب کشیدہ خیمہ یعنے میرا کلام اہل شہر اور اہل دشت کو برابر پہنچتا ہی۔ سبحان اللہ گویا بلبل ہزار داستان بول رہا ہی۔

وقال یمدحہ ولم یلقہ بعدہا

مُنًی کُنَّ لِی أَنَّ الْبَیَاضَ خِضَابُ ‖ فَیَخْفٰی بِتَبْیِیضِ الْقُرُونِ شَبَابُ

المنی جمع امنیۃ۔ والقرون الذوائب ترجمہ مجکو آرزوئین اس امر کی تھین کہ سفیدی بالونکی بمنزلہ خضاب کے ہی یعنی بالون کی سیاہی کو چھپا دیتی ہی سو بسبب سفید ہونے سر کی پٹیون کے رنگ جوانی یعنی بالونکی سیاہی چھپ جاویگی خلاصہ یہ کہ مین ہمیشہ آرزومند پیری تھا کہ وہ باعث اعتبار وعظمت لوگون کے نزدیک ہی۔

لَیَالِیَ عِنْدَ الْبِیضِ فَوْدَایَ فِتْنَةٌ ‖ وَفَخْرٌ وَذَاكَ الْفَخْرُ عِنْدِیَ عَابُ

ترجمہ پیری کی آرزوئین اُن راتون مین کرتا تھا کہ میرے سر کی دونون پٹیان گوری عورتون کے نزدیک فتنہ و باعث فساد تھین بسبب سیاہی اور خوبصورتی کے اور میرے وصال پر وہ فخر کرتی تھین اور میرے نزدیک وہ سیاہی وحسن بسبب میری عفت وتقوے کے عیب تھین۔

فَكَیْفَ أَذُمُّ الْیَوْمَ مَا كُنْتُ أَشْتَهِی ‖ وَأَدْعُو بِمَا أَشْكُوهُ حِینَ أُجَابُ

ترجمہ سو آج کیونکر مین اُس چیز کا شکوہ کرون جسکو مین چاہتا تھا یعنی پیری کا اور کیونکہ مین دعا مانگتا تھا اُس چیز کی کہ جب وہ دعا قبول کیجاوے تو مین اُسکا شکوہ کرنے لگون یعنی جب پیری میری دعا سے آئی ہی تو اُسکا شکوہ بیجا ہی۔

جَلَی اللَّوْنُ عَنْ لَوْنٍ هَدَی كُلَّ مَسْلَكٍ ‖ كَمَا انْجَابَ عَنْ لَوْنِ النَّهَارِ ضَبَابُ

انجاب انکشف۔ والضباب مایصعد من الارض الی السماء مثل الدخان الواحد ضبابۃ ترجمہ رنگ سیاہ بالون کا بسبب سفیدی مو کے جنے مجکو ہر راہ خیر کی ہدایت کی جاتا رہا جیساکہ روشنی روز سے کہر جاتے رہے۔

وَفِی الْجِسْمِ نَفْسٌ لَا تَشِیبُ بِشَیْبِہٖ ‖ وَلَوْ أَنَّ مَا فِی الْوَجْهِ مِنْهُ حِرَابُ

الحراب جمع حربۃ وہی اقصر من الرمح یحملہا الراجل دون الفارس ترجمہ اور میرے جسم مین ایک نفس ہی جو جسم کی پیری سے پیر وضعیف نہین ہوتا اگرچہ مُنہ کے سفید بال برچھی ہو جاوین یعنی تکلیف دہی مین۔

لَهَا ظُفُرٌ إِنْ كَلَّ ظُفْرٌ أُعِدُّهُ ‖ وَنَابٌ إِذَا لَمْ یَبْقَ فِی الْفَمِ نَابُ

اعدہ فی موضع جزم جواب الشرط۔ واختار سیبویہ فی المضاعف الرفع فی موضع الجزم ترجمہ میرے نفس کے ایسے ناخن ہین کہ اگر یہ ناخن موجودہ کند ہو جاوین تو مین انکو طیار رکھتا ہون اور اُس کے دانت ہین جبکہ مُنھ مین دانت نہ ہین یعنی میری ہمت باوجود پیری قوی ہی۔

یُغَیِّرُ مِنِّی الدَّھْرُ مَا شَآءَ غَیْرَھَا	وَاَبْلُغُ اَقْصَی الْعُمْرِ وَھِیَ کَعَابُ

الکعاب بفتح الکاف الجاریۃ حین یبدو الثدی لہا للنہو د ترجمہ سوائے میرے نفس کے زمانہ جس چیز کو چاہے بدلدے مگر نفس کو نہین بدلسکتا اور مین نہایت عمر کو پہنچونگا ایسے حال مین کہ وہ جوان ہوگا۔

وَاِنِّی لَنَجْمٌ یَھْتَدِیْ بِی صُحْبَتِیْ	اِذَا حَالَ مِنْ دُوْنِ النُّجُوْمِ سَحَابُ

ترجمہ جب شب تاریک مین جبمین ستارے پوشیدہ ہون تو بیشک مین اپنے ہمراہیون کی رہنمائی کے لئے بمنزلہ ستارے کے ہون یعنی مین راہون کو خوب جانتا ہون سفر پیشہ ہون۔

غَنِیٌّ عَنِ الْاَوْطَانِ لَا یَسْتَفِزُّنِیْ	اِلٰی بَلَدٍ سَافَرْتُ عَنْہُ اِیَابُ

ترجمہ مین اوطان سے بے پروا ہون جس شہر کو چھوڑ کر اُس سے سفر کرتا ہون تو پھر اُس شہر کی طرف واپسی مجکو بلا نہین سکتی۔

وَعَنْ ذَمَلَانِ الْعِیْسِ اِنْ سَامَحَتْ بِہٖ	وَاِلَّا فَفِیْ اَکْوَارِھِنَّ عُقَابُ

الذملان ضرب من السیر ترجمہ اور مین بے پروا ہون رفتار شتر ان سے سوا اگر وہ مجھ سے سہل انکاری کرین اور میسر آجاوین تو مین اُنپر سوار ہو جاتا ہون اور اگر میسر نہ آوین تو اُنکے پالان مین عقاب پرندہ ہی جو سواری کا محتاج نہین یعنے مین پیادہ چل پڑتا ہون۔

وَاَصْدٰی فَلَا اُبْدِیْ اِلَی الْمَآءِ حَاجَۃً	وَلِلشَّمْسِ فَوْقَ الْیَعْمُلَاتِ لُعَابُ

الیعملات النوق التی یعمل علیہا فی الاسفار۔ ولعاب الشمس ما یتدلی منہا فی شدۃ الحرارۃ مثل الخیط ترجمہ اور مین اُسوقت کہ اونٹنیون پر بسبب شدت گرمی کے آفتاب کی کرنین مثل دھاگون کے نظر آنے لگتی ہین تشنہ ہوتا ہون مگر پانی نہین مانگتا یعنے صابر ہون۔

وَلِلسِّرِّ مِنِّیْ مَوْضِعٌ لَا یَنَالُہٗ	نَدِیْمٌ وَلَا یُفْضِیْ اِلَیْہِ شَرَابُ

ترجمہ اور بھید کی حفاظت کے لئے میرے جسم مین ایسی جگہ ہی جسکو میرا ہمنشین دریافت نہین کرسکتا اور وہان تلک شراب کا اثر بھی نہین پہنچ سکتا باوجودیکہ وہ تمام بدن مین سرایت کرجاتا ہی۔ اپنی رازداری کی تعریف کرتا ہی۔

وَلِلْخَوْدِ مِنِّیْ سَاعَۃٌ ثُمَّ بَیْنَنَا	فَلَاۃٌ اِلٰی غَیْرِ اللِّقَآءِ تُجَابُ

الخود الجاریۃ الناعمۃ۔ وتجاب تقطع ترجمہ زن نوجوان نازک اندام کے لئے میرے پاس صرف ایک ساعت ہی پھر ہم مین جنگل حائل ہوتا ہی جو جدائی کیطرف قطع کیا جاتا ہی۔ یعنی مین عیش مین منہمک نہین ہون۔

وَمَا الْعِشْقُ اِلَّا غِرَّةٌ وَطَمَاعَةٌ ۔۔ يُعَرِّضُ قَلْبٌ نَفْسَهُ فَيُصَابُ

الغرة الاغترار ترجمہ اور عشق نہین ہی مگر ناتجربہ کاری اور طمع وصل دل اپنے آپ کو ان بلاؤن کے روبرو پیش کرتا ہی سو وہ مصیبت پہنچایا جاتا ہی۔

وَغَيْرُ فُؤَادِي لِلْغَوَانِي رَمِيَّةٌ ۔۔ وَغَيْرُ بَنَانِي لِلرِّخَاخِ رِكَابُ

الرمیۃ ہی الطریدۃ التی ترمی۔ والرخاخ بالخاء المعجمۃ جمع رخ۔ وروی الزجاج بالزاء المعجمۃ والجیمین جمع زجاجۃ ترجمہ میرے دل کے سوا اور دل زنان جمیلہ کے شکار ہین اور میری انگلیون کے سوا اور انگلیان مہرہ شطرنج کے جس کا نام رُخ ہی یا شیشہ ہائے شراب کی سواریان ہین اور مین اُنسے محترز ہون۔

تَرَكْنَا لِأَطْرَافِ الْقَنَا كُلَّ شَهْوَةٍ ۔۔ فَلَيْسَ لَنَا اِلَّا بِهِنَّ لِعَابُ

اللعاب الملاعبۃ ترجمہ ہمنے بسبب شوق اطراف نیزونکے ہر خواہش کو چھوڑ دیا سو اب ہماری دل لگی نہین مگر نیزونکے ساتھ

نُصَرِّفُهُ لِلطَّعْنِ فَوْقَ حَوَادِرٍ ۔۔ قَدِ انْقَصَفَتْ فِيهِنَّ مِنْهُ كِعَابُ

حوادر بالخاء المعجمۃ کانہا اصابہا الخدر من الجراحات وروی الواحدی حوادر وقال خیل غلاظ سمان والکعاب ہی النواشر فے اطراف الانابیب ترجمہ ہم نیزہ کو مارنے کے لئے گھماتے ہین گھوڑونپر جو زخمون کی کثرت سے گویا سُن ہوگئے ہین یا گھوڑونپر جو طیار اور سخت مزاج ہین جنکے بدنمین نیزہ کی گرہین ٹوٹ گئی ہین۔

أَعَزُّ مَكَانٍ فِي الدُّنَى سَرْجُ سَابِحٍ ۔۔ وَخَيْرُ جَلِيسٍ فِي الزَّمَانِ كِتَابُ

الدنی جمع الدنیا۔ والسابح من الخیل الشدید الجری فکانہ یسبح فی جریہ ترجمہ دنیا مین عمدہ مکان تیزرو نرم رفتار گھوڑون کا زین ہی جسپر سوار ہوکر دفع مکروہات وطلب مرغوبات بآسانی ہو سکتے ہین اور عمدہ ہمنشین زمانہ مین کتاب ہی جس سے طرح طرح کے معلومات حاصل ہو سکتے ہین۔

وَبَحْرٌ اَبُو الْمِسْكِ الْخِضَمُّ الَّذِي لَهُ ۔۔ عَلٰى كُلِّ بَحْرٍ زَخْرَةٌ وَعُبَابُ

وروی بحر بالجر عطفا علی جلیس۔ والخضم الکثیر الماء۔ والزخرۃ تراکب الماء وعباب البحر شدتہ وقوتہ ترجمہ ابو المسک دریائے کثیر الماء ہی یا خیر جلیس ابو المسک دریائے مواج ہی کہ اُسکو ہر دریا پر مواجی وقوت حاصل ہی۔

تَجَاوَزَ قَدْرَ الْمَدْحِ حَتّٰى كَاَنَّهُ ۔۔ بِاَحْسَنِ مَا يُثْنٰى عَلَيْهِ يُعَابُ

ترجمہ ممدوح مدح کے اندازہ سے بڑھگیا یہان تلک کہ جو عمدہ تعریف اُسکی کی جاتی ہی وہ اُس سے ایسی کمتر ہوتی ہی کہ گویا اُسپر عیب لگایا جاتا ہی۔

وَغَالَبَهُ الْاَعْدَاءُ ثُمَّ عَنَوْا لَهُ ۔۔ كَمَا غَالَبَتْ بِيضَ السُّيُوفِ رِقَابُ

عنوا خضعوا وذلوا ترجمہ اول دشمنون نے اُس سے مقابلہ کیا پھر بدرجہ لاچاری اُس کے مطیع ہوگئے جیسے گردنین

صیقلدار تلوار کا مقابلہ کرتی ہین اور آخر کو اُس سے مغلوب ہو جاتی ہین۔

اِذَا لَمْ يَصُنْ اِلَّا الْحَدِيْدَ ثِيَابُ	وَاَكْثَرُ مَا تَلْقَى اَبَا الْمِسْكِ بِذْلَةً

الا الحدید استثناءُ مقدم والتقدیر اذا لم یصن الا بدان الا الحدید فلما قدم المستثنیٰ نصبہ ترجمہ اور اکثر ابو المسک کو اپنی جان خرچ کرنیوالا یعنی بیباکی سے لڑنے والا تو اُسوقت دیکھے گا کہ جب بدنون کو کپڑے نہ بچا سکین مگر لوہا۔ یعنی ممدوح اُسوقت بھی بسبب نہایت شجاعت کے زرہ نہین پہنتا۔

رِمَاءٌ وَطَعْنٌ وَالْاَمَامَ ضِرَابُ	وَاَوْسَعُ مَا تَلْقَاهُ صَدْرًا وَخَلْفَهُ

رماءٌ مصدر رامیۃ رماءً ترجمہ اور اُسکو زیادہ کشادہ سینہ تو اُسوقت پائے گا کہ اُسکے پیچھے دشمنونکی تیراندازی اور نیزہ بازی ہو اور اُسکے آگے شمشیرزنی۔ غرض درصورت احاطہ دشمن وہ بہت خوش رہتا ہی۔

قَضَاءً مُلُوْكُ الْاَرْضِ مِنْهُ غِضَابُ	وَاَنْفَذُ مَا تَلْقَاهُ حُكْمًا اِذَا قَضَى

ترجمہ اور اُسکا حکم اُسوقت زیادہ جاری ہوتا ہی کہ جب وہ ایسا فیصلہ کرے کہ بادشاہان روئے زمین اُس سے ناراض ہون یعنی اُسوقت بھی اُس کے حکم کو کوئی روک نہین سکتا اور فوراً جاری ہوتا ہی اور وقتونکا تو کیا ذکر ہی۔

وَلَوْ لَمْ يَقُدْهَا نَائِلٌ وَعِقَابُ	يَقُوْدُ اِلَيْهِ طَاعَةَ النَّاسِ فَضْلُهُ

ترجمہ ممدوح کا فضل اور اُسکی عظمت لوگون کی تابعداری کو اپنی طرف کھینچ لاتے ہین اگرچہ اُس تابعداری کو اُس کی بخشش اور عذاب نہ کھینچ لا دین یعنی اگر اُسکی بخشش اور عذاب کا خوف درجا دشمنون کو مطیع نکرے تو اُسکا فضل مطیع کر دیتا ہی

وَكَمْ اُسُدٍ اَرْوَاحُهُنَّ كِلَابُ	اَيَا اَسَدًا فِيْ جِسْمِهِ رُوْحُ ضَيْغَمٍ

ترجمہ اے وہ شیر کہ جسکے جسم مین شیر کی روح ہی یعنی واقعی شیر ہی اور بہت سے شیر تو ایسے ہوتے ہین کہ اُنکی روحین کتون کی سی روحین ہوتی ہین۔

وَمِثْلُكَ يُعْطَى حَقَّهُ وَيُهَابُ	وَيَا اٰخِذًا مِنْ دَهْرِهٖ حَقَّ نَفْسِهٖ

ترجمہ اور اے وہ شخص کہ اپنے زمانہ سے اپنا حق پورا لیتا ہی اور جو شخص شجاعت و سخاوت مین تجسا ہوگا اُس کا حق برابر دیا جاتا ہی اور اُس کا خوف کیا جاتا ہی۔ دونون نداؤن کا جواب اگلے شعر مین ہی۔

وَقَدْ قَلَّ اِعْتَابٌ وَطَالَ عِتَابُ	لَنَا عِنْدَ هٰذَا الدَّهْرِ حَقٌّ يَلُطُّهُ

یلطہ یجحدہ ویمطلہ ترجمہ ہمارا اس زمانہ کے پاس ایک حق ہی جسکی ادا کا وہ انکار کرتا ہی اور اُسکی طرف سے ہمارے عتاب کا دور کرنا کمتر ہی اور عتاب دراز یعنی اُسکو ہمارے راضی کرنیکی کچھ پروا نہین ہی۔

وَتَنْعَمِرُ الْاَوْقَاتُ وَهْيَ يَبَابُ	وَقَدْ تُحْدِثُ الْاَيَّامُ عِنْدَكَ شِيْمَةً

الشیمۃ العادۃ۔ والیباب الخراب الذی لیس بہ احدٌ ترجمہ اور زمانہ تیرے خوف سے تیرے پاس اپنی عادت جور و جفا

کو بدلدیتا ہی اور مظلومونکے اوقات غیر آباد آباد ہوجاتے ہین پس کیا عجب ہی کہ تیری توجہ سے ہمارے اوقات بھی اچھے ہوجاوین -

وَلَا مَلِكَ اِلَّا اَنْتَ وَالْمُلْكُ فَضْلَةٌ	كَاَنَّكَ نَصْلٌ فِيْهِ وَهُوَ قِرَابُ

القراب للسیف والسکین ہوالغشاء الذی یکون فیہ ترجمہ اور نہین کوئی بادشاہ مگر تو اور سلطنت تو ایک امر زائد ہی یعنی تو ہر حالت مین لیاقت شاہی رکھتا ہی گویا تو زمانہ مین بمنزلہ تلوار ہی اور وہ غلاف شمشیر یعنی مقصود تو ہی ہی -

اَرٰى لِيْ بِقُرْبِيْ مِنْكَ عَيْنًا قَرِيْرَةً	وَاِنْ كَانَ قُرْبًا بِالْبِعَادِ يُشَابُ

الشوب الخلط ترجمہ مین اپنے لئے تیرے قرب مین چشم خنک دیکھتا ہون اگرچہ وہ قرب دوری وطن و احباب سے مخلوط ہی -

وَهَلْ نَافِعِيْ اَنْ تُرْفَعَ الْحُجْبُ بَيْنَنَا	وَدُوْنَ الَّذِيْ اَمَّلْتُ مِنْكَ حِجَابُ

ترجمہ اور کیا یہ بات مجکو مفید ہی کہ حجاب مجھ مین اور تجھ مین دور کئے جاوین یعنی مجکو ملاقات کا اذن عام ہو جاوے اور اُس چیز سے ورے جسکی مین تجھ سے آرزو کرتا ہون حجاب رہین - الحاصل تقاضائے عطا کرتا ہی یا خواہش حکومت

اُقِلُّ سَلَامِيْ حُبَّ مَاخَفَّ عَنْكُمُ	وَاَسْكُتُ كَيْمَا لَا يَكُوْنُ جَوَابُ

انتصب حب لانہ مفعول لہ ترجمہ مین سلام کے لئے کم حاضر ہوتا ہون بسبب دوست رکھنے تمھارے تخفیف کے اور خاموش رہتا ہون اور کچھ نہین کہتا تاکہ تمکو جواب دینے کی تکلیف نہو -

وَفِي النَّفْسِ حَاجَاتٌ وَفِيْكَ فَطَانَةٌ	سُكُوْتِيْ بَيَانٌ عِنْدَهَا وَخِطَابُ

ترجمہ اور میرے جی مین بہت سی حاجتین ہین اور تجھ مین غایت درجہ کی ایسی فراست ہی کہ میرا خاموش رہنا اُس کے روبروے بیان و خطاب ہی اب سمجھکر میری حاجت برآری کرنی چاہیئے -

وَمَا اَنَا بِالْبَاغِيْ عَلَى الْحُبِّ رِشْوَةً	ضَعِيْفٌ هَوًى يُبْغٰى عَلَيْهِ ثَوَابُ

الرشوۃ بضم الرا وکسرہا وہوما یوخذ علی حکم معین ترجمہ پھر اپنے کلام سابق کی اصلاح کے لئے کہتا ہی کہ مین ممدوح کی دوستی پر رشوۃ نہین چاہتا ہون کیونکہ وہ محبت ضعیف ہی جسپر ثواب کی خواہش کیجاوے -

وَمَاشِئْتُ اِلَّا اَنْ اُذِلَّ عَوَاذِلِيْ	عَلٰى اَنَّ رَأْيِيْ فِيْ هَوَاكَ صَوَابُ

ترجمہ اور یہ جو مین طالب عطا ہون اُس سے میرا ارادہ نہین مگر ملامت گرونکا ذلیل کرنا کہ میری رائے تیرے دوست رکھنے مین راہ پر ہی

وَاُعْلِمُ قَوْمًا خَالَفُوْنِيْ فَشَرَّقُوْا	وَغَرَّبْتُ اَنِّيْ قَدْ ظَفِرْتُ وَخَابُوْا

ترجمہ اور یہ کہ جتلاؤن مین اُن لوگون کو جو میرے خلاف بجانب مشرق گئے اور مین بجانب مغرب کہ مین بیشک کامیاب ہوا اور وہ ناکامیاب -

جَرَى الْخُلْفُ اِلَّا فِيْكَ اَنَّكَ وَاحِدٌ	وَاَنَّكَ لَيْثٌ وَالْمُلُوْكُ ذِئَابُ

ترجمہ لوگون مین اختلاف پھیل گیا مگر تیرے معاملہ مین کہ تو یکتا ہی وبیشک تو شیر ہی اور اور بادشاہ بھیڑئے یعنی اسپر سبکو اتفاق ہی

وَاَنَّكَ اِنْ قُوْيِسْتَ صَحَّفَ قَارِئٌ   ذِئَابًا فَلَمْ يُخْطِئْ فَقَالَ ذُبَابُ

ترجمہ اور اسپر بھی اتفاق ہی کہ اگر تو اور بادشاہون سے قیاس کیا جاوے اور تو شیر اور وہ بھیڑئے ٹھہرائے جاوین اور پڑھنے والا ذیاب کو ذباب یعنی مگس پڑھ لے تو وہ خطا پر نہوگا کیونکہ واقعی تو بمنزلہ شیر ہی اور وہ بجائے مگس شیر

وَاِنَّ مَدِيْحَ النَّاسِ حَقٌّ وَبَاطِلٌ   وَمَدْحُكَ حَقٌّ لَيْسَ فِيْهِ كِذَابُ

کذاب مصدر کالکذب ۔ ترجمہ اور اس امر پر اتفاق ہی کہ اور لوگون کی تعریف سچی بھی ہوتی ہی اور جھوٹی بھی اور تیری مدح بالکل سچی ہی جسمین جھوٹ کی آمیزش نہین ہی۔

اِذَا نِلْتُ مِنْكَ الْوُدَّ فَالْمَالُ هَيِّنٌ   وَكُلُّ الَّذِيْ فَوْقَ التُّرَابِ تُرَابُ

ترجمہ جب تیری محبت مجکو حاصل ہوگئی تو مال بے حقیقت ہی اور جو چیز سوائے محبت کے مٹی پر یعنی زمین پر ہی وہ آخر کو مٹی ہو جاوے گی کما قلت فی بعض قصائدی عش بالصبابۃ فاقد السلوان ٭ فلہا البقاء وکل شیٔ فانی ۔

وَمَا كُنْتُ لَوْلَا اَنْتَ اِلَّا مُهَاجِرًا   لَهٗ كُلَّ يَوْمٍ بَلْدَةٌ وَصِحَابُ

ترجمہ اگر تو نہوتا تو مین نہوتا مگر ایسا سفر پیشہ کہ اُس کے لئے ہر روز ایک نیا شہر ہی اور نئے یار یعنی تیری ہی عنایات نے مجھ کو پابند مصر بنا دیا۔

وَلٰكِنَّكَ الدُّنْيَا اِلَيَّ حَبِيْبَةٌ   فَمَا عَنْكَ لِيْ اِلَّا اِلَيْكَ ذَهَابُ

ترجمہ ولیکن تو میرے حق مین ساری پیاری دنیا ہی سو نہین تجھ سے مگر تیری طرف رجوع یعنی جہان جاتا ہون تو تیری طرف جاتا ہون تیری عملداری سب طرف ہی۔ **وقال فی صباہ وقد رای جرذا مقتولاً**

لَقَدْ اَصْبَحَ الْجُرَذُ الْمُسْتَغِيْرُ   اَسِيْرَ الْمَنَايَا صَرِيْعَ الْعَطَبْ

الجرذ الذکر من الفار ۔ والمستغیر من یطلب الغارۃ علی ما فی البیت ترجمہ بیشک غارتگر چوہا موتونکا قیدی اور ہلاکی کا پچھاڑا ہوا ہو گیا یعنی مارا گیا۔

رَمَاهُ الْكِنَانِيُّ وَالْعَامِرِيُّ   وَتَلَّاهُ لِلْوَجْهِ فِعْلَ الْعَرَبْ

تلاہ صرعاہ ترجمہ ایک بنی کنانہ اور ایک بنی عامر کے شخص نے اُس کے تیر مارا اور اُسکو مُنھ کے بل مثل فعل عرب کے پچھاڑا

كِلَا الرَّجُلَيْنِ اتَّلَا قَتْلَهٗ   فَاَيُّكُمَا غَلَّ حُرَّ السَّلَبْ

ترجمہ دونون شخص اُس کے قتل کے متولی ہوئے سو تم مین کس نے اُسکا عمدہ اسباب چرایا ۔ بطور استہزا کہتا ہی۔

وَاَيُّكُمَا كَانَ مِنْ خَلْفِهٖ   فَاِنَّ بِهٖ عَضَّةً فِي الذَّنَبْ

ترجمہ اور تم مین کون اُسکے پیچھے تھا کیونکہ بیشک اُسکی دُم مین دانت لگنے کے نشان ہین ۔ استہزاء لکھا ہی۔

وقال یہجو ضبتہ بن یزید العتبی وصرح بتسمیتہ فیہا لانہ کان لایفہم التعریض کان جاہلاً وبذہ

القصیدۃ من اردی شعر المتنبی

وَاُمُّہُ الطُّرْطُبَّہْ	مَا اَنْصَفَ الْقَوْمُ ضَبَّہْ

الطرطبۃ المسترخیۃ الثدیین الطویلۃ ترجمہ لوگون نے ضبہ کا انصاف نکیا اور نہ اُسکی والدہ دراز اور ڈھیلی پیتان کا قصہ اسکا یہ ہی کہ ایک عرب نے اسکے باپ کو قتل کیا اور اسکی مان سے نکاح کر لیا۔ اور یہ ضبہ اپنے مہمانون سے غدر کیا کرتا تھا۔ چنانچہ متنبی بھی اُسکے پاس کو گذرا تو اُس نے مہمانداری نکی اور اُسکو اور اُسکے رفیقون کو ہمیشہ گالیان دیا کرتا تھا سو اُسکے رفیقون نے ارادہ کیا کہ اُسکو اُسی کے الفاظ قبیحہ سے جواب دین اور اس امر کی متنبی کو تکلیف دی سو اُسنے بکراہت درخواست منظور کی اور کہا جو کچھ کہا۔

وَبَاکُوْا اُمَّہُ غَلَبَہْ	رَمَوْا بِرَاْسِ اَبِیْہِ

الہوک بالباء نزوالحمار علی الاتان ویروی ناکوا ای جامعوا ترجمہ ناانصافی یہ کہ اُسکے باپ کا سر کاٹکر پھینکدیا اور زبردستی اُسکی مان پر چڑھ بیٹھے یا صحبت کی۔

وَلَا بِمَنْ نِیْکَ رَغْبَہْ	فَلَا بِمَنْ مَاتَ فَخْرٌ

ترجمہ سو اُسکو نہ اپنے باپ متوفی پر فخر ہی اور نہ اما کے ساتھ جو جماع کی گئی ہی کچھ رغبت کہ اُسکو اس فعل سے روکے۔

رَحْمَۃً لَا مَحَبَّہْ	وَاِنَّمَا قُلْتُ مَا قُلْتُ

ترجمہ اور مینے جو کہا ہی نہین کہا مگر براہ رحمت یعنی میرا قول ما انصف القوم الخ براہ رحم دلی ہی نہ بطور محبت۔

عُذِرْتَ لَوْ کُنْتَ تَاْبَہْ	وَحِیْلَۃً لَکَ حَتّٰی

تنبہ بمعنی تشعر وروی تیبہ ترجمہ اور یہ جو مینے کہا ہی تیری سگھڑ بھلائی کے لئے کہا ہی تاکہ اگر تو میری بات سمجھے تو تو معذور سمجھا جاوے اور لوگ تجکو برا نہ کہین۔

اِنَّمَا ہِیَ ضَرْبَہْ	وَمَا عَلَیْکَ مِنَ الْقَتْلِ

ترجمہ باپ کے قتل سے تجکو کیا نقصان ہی وہ قتل تو ایک سر کی چوٹ ہی۔ استہزاءً کہتا ہی۔

اِنَّمَا ہِیَ سُبَّہْ	وَمَا عَلَیْکَ مِنَ الْغَدْرِ

ترجمہ اور تجکو اگر کوئی غادر کہے تو تیرا کیا نقصان ہی وہ تو فقط ایک دشنام ہی جس کی تجکو کچھ پرواہ نہین۔

وَمَا عَلَيْكَ مِنَ الْعَارِ ۔ أَنَّ أُمَّكَ قَحْبَةٌ

ترجمہ اس بات سے کہ تیری اما قحبہ ہی تجکو کیا عار ہی۔

وَمَا يَشُقُّ عَلَى الْكَلْبِ ۔ أَنْ يَكُونَ ابْنَ كَلْبَةٍ

ترجمہ کتے کو یہ کہنا کہ وہ کتیا کا بچہ ہی کیا گران گزرتا ہی یعنی کچھ نہین۔

مَا ضَرَّهَا مَنْ أَتَاهَا ۔ وَإِنَّمَا ضَرَّ صُلْبَهُ

ترجمہ تیری اما سے جو صحبت کرتا ہی اُسکو کچھ نقصان نہین کرتا کیونکہ وہ اس کی عادی ہی ہان وہ شخص اپنی کمر کو نقصان پہنچاتا ہی۔

وَلَمْ يَنِكْهَا وَلٰكِنْ ۔ عِجَانُهَا نَاكَ زُبَّهُ

العجان ما بین القبل والدبر۔ ترجمہ مرد نے اُس سے صحبت نہین کی بلکہ تیری مادر کے جسم مخصوص نے اُس کے کیر سے صحبت کی۔

يَلُومُ ضَبَّةَ قَوْمٌ ۔ وَلَا يَلُومُونَ قَلْبَهُ

ترجمہ لوگ ضبہ کو ملامت کرتے ہین اور اُسکے دل کو ملامت نہین کرتے کہ اُسپر ملامت کا کچھ اثر نہین ہی۔

وَقَلْبُهُ يَتَشَهّٰى ۔ وَيُلْزِمُ الْجِسْمَ ذَنْبَهُ

ترجمہ اور ضبہ کا دل خواہش گناہ کرتا ہی اور اُس کے گناہ کا جسم کو الزام دیتا ہی۔

لَوْ أَبْصَرَ الْجِذْعَ شَيْئًا ۔ أَحَبَّ فِي الْجِذْعِ صَلْبَهُ

ترجمہ اگر وہ تنہ درخت کو کیر سمجھے تو وہ اس امر کو دوست رکھے کہ اُسکی اون غہتیر ہین ہو یعنی ماہون ہی۔

يَا أَطْيَبَ النَّاسِ نَفْسًا ۔ وَأَلْيَنَ النَّاسِ رُكْبَهْ

ترجمہ ای وہ شخص کہ باعتبار طبیعت سب لوگون سے اچھا ہی یعنی خلیق ہی اور ای وہ شخص کہ سب لوگون سے باعتبار زانو نرم ہی یعنی تجبین علت ابنہ اسقدر غالب ہی کہ کسی سے انکار نہین۔

وَأَخْبَثَ النَّاسِ أَصْلًا ۔ فِي أَخْبَثِ الْأَرْضِ تُرْبَهْ

ترجمہ اور ای باعتبار اصل یعنی پدر کے اخبث الناس اور تیری زمین یعنی مادر سب زمینون سے خبیث ہی یعنی تو خبیث الطرفین ہی۔

وَأَرْخَصَ النَّاسِ أُمًّا ۔ تَبِيعُ أَلْفًا بِحَبَّهْ

ترجمہ اور ای بلحاظ مادر سب لوگون سے ارزان کہ وہ ہزار بار صحبت ایکدانہ کے عوض بیچتی ہی

كُلُّ الْفُعُولِ سِهَامٌ ۔ لِمَرْيَمٍ وَهِيَ جَعْبَهْ

ترجمہ تمام بدکار زانیون کے کیر تیری مادر مریم کے لئے تیر ہین اور تیری مادر تیردان ۔

وَمَا عَلٰی مَنْ بِهِ الدَّاءُ	مِنْ لِقَاءِ الأَطِبَّةِ

ترجمہ کیا اعتراض ہو سکتا ہی بیمار پر اطبا کی ملاقات سے یعنی تجکو علۃ ابنہ لاحق ہی اور لوطی تیرے طبیب ہین بس اُنکی ملاقات مین تجھ پر کچھ اعتراض نہین ہو سکتا ۔

وَلَيْسَ بَيْنَ هَلُوكٍ	وَحُرَّةٍ غَيْرُ خِطْبَةٍ

الهلوک ہی الفاجرۃ ترجمہ اور درمیان زن فاجرہ اور صالحہ کے سوائے منگنی یعنی نکاح کے کچھ فرق نہین ہی تو تیری مادر زنا کو نکاح سمجھی ہی ۔

يَا قَاتِلاً كُلَّ ضَيْفٍ	غِنَاهُ ضَيْحٌ وَعُلْبَةٌ

الضیح لبن یمزج بالماء ۔ والعلبۃ قدح من جلود یشرب فیہ ترجمہ اى ہر مہمان قلیل المؤنۃ کے قاتل جسکو ایک پیالہ لسی کافی ہو سکتی ہی یعنی تو سخت بخیل اور غدار ہی اسقدر خرچ بھی تجکو گوارا نہین کہ اُسکی جانکا دشمن ہو جاتا ہی ۔

وَخَوْفَ كُلِّ رَفِيقٍ	أَبَاتَكَ اللَّيْلَ جَنْبَهُ

عطف علی قاتلا ترجمہ اور اى باعث خوف ہر ایسے دوست کے کہ رات نے تجکو اُسکے پہلو مین سلادیا ہی کیونکہ تو اُسکو صرف بخوف لسی کے قتل کر دیتا ہی ۔

كَذَا خُلِقْتَ وَمَنْ ذَا	الَّذِي يُغَالِبُ رَبَّهُ

ترجمہ تو ایسا ہی غدار پیدا کیا گیا ہی اور وہ کون ہی جو اپنے رب پر غالب آوے یعنی یہ غدر تیری سرشت مین داخل ہی

وَمَنْ يُبَالِي بِذَمٍّ	إِذَا تَعَوَّدَ كَسْبَهُ

ترجمہ اور مذمت کی کون پروا کرتا ہی جب ملامت کے کام کا عادی ہو جاوے یعنی تو اُس کا عادی ہو گیا ہی لہذا ملامت کی پروا نہین ہی ۔

أَمَا تَرَى الْخَيْلَ فِي النَّخْلِ	سُرْبَةً بَعْدَ سُرْبَةٍ

السربۃ ہی القطعۃ من الخیل والظباء وحمر الوحش ترجمہ کیا تو نخلستان مین گھوڑون کو ایک قطار بعد دوسری قطار کے نہین دیکھتا

عَلَى نِسَائِكَ تَجْلُو	فُعُولَهَا مُنْذُ سَنْبَةٍ

السنبۃ القطعۃ من الزمان ترجمہ کہ وہ گھوڑے تیری عورتون کے روبرو اپنے کیر ایک عرصہ سے ظاہر کرتے ہین ۔

وَهُنَّ حَوْلَكَ يَنْظُرْنَ	وَالأُحَيْرَاحُ رَطْبَةٌ

الاحیراح تصغیر احراح وہو جمع حرح ویخفف علی حر ترجمہ اور وہ عورتین تیرے گرد اُن کی آلتون کو ایسے حال مین دیکھتی ہین کہ اُنکی شرمگاہین بسبب شہوت کے تر ہوتی ہین یعنی تو ایسا بے شرم ہی کہ یہ امر تجکو ناگوار نہین ہی ۔

وَكُلُّ عَزْمُولٍ بَعْلٍ	يَرَيْنَ يَحْسُدْنَ قُنْبَهُ

العزمول الأیر من الانسان وغیرہ۔ والقنب وعاء القضیب من ذوات الحوافی ترجمہ اور جو کیر خچر کا وہ دیکھتی ہین تو اُسکے غلاف پر حسد کرتی ہین یعنی چاہتی ہین کہ اپنے جسم کو اُسکا غلاف بنادین۔

فَسَلْ فُؤَادَكَ يَاضَبَّ	أَيْنَ خَلَّفَ عُجْبَهُ

ضب ترخیم ضبۃ ترجمہ سواے ضبہ اپنے دلسے پوچھ کہ اُس نے اپنا تکبر کہان چھوڑ دیا۔

فَإِنْ يَخُنْكَ لَعَمْرِي	لَطَالَمَا خَانَ صَحْبَهُ

ترجمہ سو تکبر نے اگر تجکو چھوڑ دیا تو اپنی زندگی کی قسم کیا عجب ہی کیونکہ اُسنے بسا اوقات صاحبان تکبر کو چھوڑ دیا ہی جبکہ اُنکے پاس سامان تکبر باقی نہین رہا۔

وَكَيْفَ تَرْغَبُ فِيهِ	وَقَدْ تَبَيَّنْتَ رُعْبَهُ

ترجمہ اور تکبر کی طرف تو کسطرح رغبت کرتا ہی حالانکہ تونے اُسکی شوخی اور خوف کو ظاہر دیکھ لیا ہی۔

مَاكُنْتَ إِلَّا ذُبَابًا	نَفَتْكَ عَنْهُ مَذَبَّهُ

ترجمہ تو نہین تھا مگر ایک مکھی کہ تجکو تکبر سے ایک چوزی نے اُڑا دیا۔

وَكُنْتَ تَفْخَرُ تِيهًا	فَصِرْتَ تَضْرُطُ رَهْبَةً

ترجمہ اور تو ایسے حالمین تھا کہ براہ تکبر فخر کرتا تھا سو اب تو دہشت کے مارے گوز لگانے لگا۔ اور بعض روایت مین تنخر آیا ہی یعنے ناک سے آواز نکالتا تھا۔

وَإِنْ بَعُدْنَا قَلِيلًا	حَمَلْتَ رُمْحًا وَحَرْبَهُ

ترجمہ اور اگر ہم تجھ سے کچھ دور چلے جاتے ہین تو چھوٹا بڑا نیزہ اُٹھانے لگتا ہی۔ یعنی لڑائی کے لئے مسلح ہو جاتا ہی۔

وَقُلْتَ لَيْتَ بِكَفِّي	عِنَانَ جَرْدَاءَ شَطْبَهُ

الشطبۃ الطویلۃ من الخیل ترجمہ اور تو کہنے لگتا ہی کہ کاش میرے ہاتھ مین بے مو دراز پشت گھوڑے کی باگ ہو اور خوب روان۔

إِنْ أَوْحَشَتْكَ الْمَعَالِي	فَإِنَّهَا دَارُ غُرْبَهْ

ترجمہ اگر تو بلند نامی کے کامون سے گھبراتا ہی تو کیا عجب ہی کیونکہ وہ تیری نسبت خانہ غربت ہی۔

أَوْ آنَسَتْكَ الْمَخَازِي	فَإِنَّهَا لَكَ نِسْبَهْ

ترجمہ اور اگر رسوائی کے کامونسے تو مانوس ہوا تو کیا مضائقہ ہی کیونکہ وہ تیرے ہم نسب ہین۔

وَإِنْ عَرَفْتَ مُرَادِي	تَكَشَّفَتْ عَنْكَ كُرْبَهْ

ترجمہ اگر تو اپنی ہجو سے میرا مطلب سمجھ جاوے تو تجھ سے غم دور ہو جاوے کیونکہ میرا مقصود تیرے بخل و غدر کے اظہار سے یہ ہی کہ کوئی مہمان تیرے پاس نجاوے - اور یہ ہی تیری عمدہ غرض ہی-

وَاِنْ جَهِلْتَ مُرَادِیْ | فَاِنَّهٗ بِكَ اَشْبَهْ

ترجمہ اور اگر تو میرے مطلب کو نہ سمجھا تو یہ تیرے شایان ہی کیونکہ تو بڑا جاہل و کودن ہی-

وقال یعزی اباشجاع عضد الدولة بعمّته

آخِرُ مَا الْمُلْكُ مُعَزًّى بِهٖ | هٰذَا الَّذِیْ اَثَّرَ فِیْ قَلْبِهٖ

ترجمہ یہ غم جسنے ممدوح کے دلمین اثر کیا ہی آخر اُن غمونکا ہو جیو جس کے سبب بادشاہ تعزیت کیا جاتا ہی یعنی خدا کرے کہ اس کے بعد تعزیت کی نوبت نہ پہنچے۔

لَاجَزَعًا بَلْ اَنَفًا شَابَهٗ | اَنْ يَّقْدِرَ الدَّهْرُ عَلٰی غَصْبِهٖ

ترجمہ یہ اثر قلبی اُس پر صرف بسبب بیصبری کے نہین ہوا بلکہ اُسمین غیرت اور حمیت اس امر کی ملگئی ہی کہ زمانہ کو اُس کی چیز چھیننے پر قدرت ہی-

لَوْ دَرَتِ الدُّنْيَا بِمَا عِنْدَهٗ | لَاسْتَحْيَتِ الْاَيَّامُ مِنْ عَتْبِهٖ

ترجمہ اگر دُنیا کو اُس کے فضائل معلوم ہووین جو اُس کو حاصل ہین تو زمانہ اُس کے ناراض کرنے سے شرماوے اور آیندہ ناراض نہ کرے-

لَعَلَّهَا تَحْسَبُ اَنَّ الَّذِیْ | لَيْسَ لَدَيْهِ لَيْسَ مِنْ حِزْبِهٖ

ترجمہ شاید زمانہ یہ خیال کرتا ہی کہ جو چیز بادشاہ کے پاس نہین ہی بلکہ دور ہی وہ چیز اُس کے گروہ مین سے نہین ہی اس لئے اُس نے وہ چیز لے لی- یہ اسلئے کہا کہ اُسکی پھوپھی بغداد مین مری تھی-

وَاَنَّ مَنْ بَغْدَادُ دَارٌ لَهٗ | لَيْسَ مُقِيْمًا فِیْ ذُرٰی عَضْبِهٖ

الذری الکھف والکنف والعضب السیف ترجمہ اور شاید زمانہ نے یہ خیال کیا ہی کہ جس کا گھر بغداد مین ہی وہ اُسکی تلوار کی پناہ مین مقیم نہین ہی اس لئے اُس نے اُسکو لے لیا ورنہ یہ امر ناممکن تھا-

وَاَنَّ جَدَّ الْمَرْءِ اَوْطَانُهٗ | مَنْ لَيْسَ مِنْهَا لَيْسَ مِنْ صُلْبِهٖ

الضمیر فی صلبه راجع الی المرء ترجمہ اور شاید زمانہ نے یہ سمجھا کہ مرد کے ہم جد وہ ہین جو اُسکے وطنون مین رہتے ہین جو اُسکے وطن مین نہین ہین وہ اُس کے ہم نسب نہین ہین اس لئے تیری پھوپھی کو جو بغداد مین رہتی تھی تیرے کنبہ مین نہین سمجھا اور جس نے حد حائے مہملہ سے روایت کی اُسکے موافق یہ معنے ہونگے کہ مرد کے کنبہ کی حد اُسکے وطن ہین-

أخافُ أن يَفطِنَ أعداءُهُ فَيَجفَلُوا خَوفاً إلى قُربِهِ

ترجمہ مجکو اس بات کا ڈر ہی کہ اُسکے دشمن سمجھ لین کہ ممدوح کا قرب باعث امن وامان ہی تو حادثات سے خوف کھاکر اُسکے پاس جلد چلے آوین تاکہ اُسکی پناہ مین مصائب سے بری ہو جاوین۔

لا بُدَّ لِلإنسانِ مِن ضَجعَةٍ لا تَقلِبُ المُضجَعَ عَن جَنبِهِ

ترجمہ انسان کو قبر مین ایک دفعہ ایسا لیٹنا ضرور ہی کہ لیٹنے کی جگہ کو اپنے پہلو سے قیامت تلک نہ بدلے۔

يَنسى بِها ما كانَ مِن عُجبِهِ وَما أذاقَ المَوتُ مِن كَربِهِ

ضمیر بہا راجع الی الضجعۃ ترجمہ اُس لیٹنے کے سبب جو اُس کا تکبر تھا اور جو موت نے اپنی بیچینی سے چکھایا ہی سب بھول جاوے گا۔

نَحنُ بَنو المَوتى فَما بالُنا نَعافُ ما لا بُدَّ مِن شُربِهِ

ترجمہ ہم مُردون کی اولاد ہین کیونکہ ہمارے اجداد سب مرگئے سو کیا حال ہی ہمارا کہ ہم مکروہ جانتے ہین اُس چیز کو جسکا پینا ضروری ہی یعنے جرعہ موت کو۔

تَبخَلُ أيدينا بِأرواحِنا عَلى زَمانٍ هُنَّ مِن كَسبِهِ

ترجمہ ہمارے ہاتھ اپنی ارواح کا اُس زمانہ سے بخل کرتے ہین جو زمانہ کی پیدا کی ہوئی ہین یعنی ہماری ارواح زمانہ کے گردشون کی پیدا کی ہوئی ہین تو کوئی وجہ نہین ہی کہ ہم اُنکو واپس ندین۔

فَهَذِهِ الأرواحُ مِن جَوِّهِ وَهَذِهِ الأجسامُ مِن تُربِهِ

ترجمہ سو یہ ارواح عالم بالا سے آئی ہین اور ہمارے اجسام زمانہ کے لئے پیدا ہوئے ہین تو ضرور ہی کہ ہر عنصر اپنی حیز کی طرف رجوع کرے۔

فَلَو فَكَّرَ العاشِقُ في مُنتَهى حُسنِ الَّذي يَسبيهِ لَم يَسبِهِ

ترجمہ اگر عاشق معشوق کے حُسن کے انجام کا فکر کرے جو اُسکو قید عشق مین مقید کرتا ہی تو وہ اُس کو قید نکرے یعنی اگر عاشق یہ سمجھے کہ انجام کمال حسن زوال ہی تو کبھی عاشق نہو۔

لَم يُرَ قَرنُ الشَمسِ في شَرقِهِ فَشَكَّتِ الأَنفُسُ في غَربِهِ

ترجمہ آفتاب کا کنارہ مشرق مین ایسی طرح نہین دیکھا جاتا کہ لوگ اُس کے غروب ہونے مین شک کرین یعنے جو آفتاب کو نکلتا دیکھے گا تو اُسکو اُسکے غروب ہونے کا بھی یقین ہوگا۔ پس جب ہر چیز کو سوائے خداوند تعالے کے زوال ہی تو کسی کے مرنے سے غم کیون کیا جاوے۔

يَموتُ راعي الضَأنِ في جَهلِهِ مَوتَةَ جالينوسَ في طِبِّهِ

ترجمہ بہترین چرانیوالا اپنی حالت جہالت مین ایسا ہی مرتا ہی جیسا جالینوس مہارت طب مین غرض عالم وجاہل دونون برابر مرتے ہین -

وَرُبَّمَا زَادَ عَلَى عُمْرِهِ   وَزَادَ فِي الْأَمْنِ عَلَى سِرْبِهِ

السرب ہہنا النفس ترجمہ اور بسا اوقات جاہل کی عمر زیادہ ہوتی ہی اور با وجود جہل اُسکی جان زیادہ مامون ہوتی ہی -

وَغَايَةُ الْمُفْرِطِ فِي سِلْمِهِ   كَغَايَةِ الْمُفْرِطِ فِي حَرْبِهِ

ترجمہ اور انجام اُس شخص کا جو نہایت صلح پسند ہی مثل انجام اُس شخص کے ہی جو نہایت جنگجو ہی تو جزع وفزع کسی مصیبت پر مناسب نہین ہی

فَلَا قَضَى حَاجَتَهُ طَالِبٌ   فُؤَادُهُ يَخْفِقُ مِنْ رُعْبِهِ

ترجمہ جس شخص کا دل موت کے خوف سے کانپتا ہی وہ اپنے مطلب مین کامیاب نہو جیو - کوستا ہی کیونکہ وہ خطا پر ہی -

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لِشَخْصٍ مَضَى   كَانَ نَدَاهُ مُنْتَهَى ذَنْبِهِ

ترجمہ مین خدا سے اُس شخص کی مغفرت طلب کرتا ہون جو مر گیا اُس کا بڑا گناہ اُس کی سخاوت تھی یعنے وہ سخاوت مین مسرف تھا چونکہ اسراف ممنوع ہی لہذا استغفر اللہ کہا - یا یہ معنی کہ وہ بیگناہ تھا کیونکہ سخاوت گناہ نہین بلکہ ثواب ہی -

وَكَانَ مَنْ عَدَّدَ إِحْسَانَهُ   كَأَنَّهُ أَسْرَفَ فِي سَبِّهِ

ترجمہ اور جو شخص اُس کے احسان شمار کرتا تھا وہ اُس کو ایسا سمجھتا تھا کہ گویا اُس نے نہایت درجہ کے دُشنام دئے یعنے اس امر کو پسند نہین کرتا تھا -

يُرِيدُ مِنْ حُبِّ الْعُلَى عَيْشَهُ   وَلَا يُرِيدُ الْعَيْشَ مِنْ حُبِّهِ

ترجمہ وہ اپنی زندگی بسبب اچھے کامونکی محبت کے چاہتا تھا اور زندگی بسبب دوستی زندگی کے نہین چاہتا تھا -

يَحْسَبُهُ دَافِنُهُ وَحْدَهُ   وَمَجْدُهُ فِي الْقَبْرِ مِنْ صَحْبِهِ

ترجمہ اُسکا دفن کرنے والا قبر مین اُسے تنہا خیال کرتا ہی اور حال یہ ہی کہ اُسکی بزرگی قبر مین اُسکے بعض مصاحبون مین ہی یعنی علاوہ مجد اور بھی اُسکے مصاحب ہین مثل عفاف وسخا وغیرہ کے -

وَيُظْهَرُ التَّذْكِيرُ فِي ذِكْرِهِ   وَيُسْتَرُ التَّأْنِيثُ فِي حُجْبِهِ

ترجمہ چونکہ وہ ہمت مردانہ رکھتی تھی لہذا اُسکا ذکر مردانہ کیا گیا اور تانیث اُسکے پردون مین ہی مثل ستر وعفاف کے -

أُخْتُ أَبِي خَيْرِ أَمِيرٍ دَعَا   فَقَالَ جَيْشٌ لِلْقَنَا لَبِّهِ

ترجمہ وہ عمدہ امیر کے باپ کی بہن ہی وہ امیر ایسا ہی کہ اُس نے لشکر کو بلایا تو لشکر نے تیرون سے کہا کہ اُس کو جواب دو کیونکہ ہم سب اُسکے مطیع ہین -

یَاعَضُدَ الدَّوْلَةِ مَنْ رُكْنُهَا	اَبُوْهُ وَالْقَلْبُ اَبُوْ لُبِّهِ

ترجمہ ممدوح کو عقل اور اُسکے باپ کو قلب ٹھراکر کہتا ہی کہ اے بازوایسی دولت کے کہ اُسکا رکن اُسکا باپ ہی اور دل یعنی تیراباپ باپ ہی اپنی عقل کا۔ چونکہ عقل دلسے افضل ہی اسلیے ممدوح کو اُسکے باپ سے افضل کہا۔

وَمَنْ بَنُوْهُ زَيْنُ آبَائِهِ	كَأَنَّهَا النَّوْرُ عَلٰى قُضْبِهِ

ترجمہ اور اے وہ شخص کہ اُسکے بیٹے اُسکے باپوں کی زینت ہین گویا وہ بیٹے شگوفے ہین اُسکی شاخون مین یعنے جیسا شگوفے باعث زینت شاخ ہوتے ہین وہ اپنے اجداد کی زینت ہین۔ اُنکو ممدوح کی زینت نہ کہا کیونکہ وہ زینت کا محتاج نہین ہی۔

فَخْرُ الدَّهْرِ بِتَّ مِنْ اَهْلِهِ	وَمُنْجِبٌ اَصْبَحْتَ مِنْ عَقْبِهِ

المنجب الذی یلد النجبا ترجمہ تو اُس زمانہ کا جسکی تو اہل مین سے ہی اور اپنے باپ کا جو ایسے شریف اولاد کے تولد کا باعث ہوا اور تو اُسکی اولاد مین سے ہی فخر ہو گیا۔

اِنَّ الْاَسٰى الْقِرْنُ فَلَا تُحْيِهِ	وَسَيْفُكَ الصَّبْرُ فَلَا تُنْبِهِ

القرن ما قارنک وماثلک فی السن او فی الحرب۔ ونبا السیف اذا لم یقطع۔ ترجمہ بیشک غم حریف ہمسر ہی جو تجھ سے لڑنا چاہتا ہی سو تو اُسکو زندہ مت چھوڑ۔ اور تیری تلوار صبر ہی تو اُسکو مت اُچٹا یعنی وار خالی بجانے دے۔

مَا كَانَ عِنْدِيْ اَنَّ بَدْرَ الدُّجٰى	يُوْحِشُهُ الْمَفْقُوْدُ مِنْ شُهْبِهِ

الشہب جمع شہاب وہی الکواکب ترجمہ مین یہ نہ سمجھتا تھا کہ ماہ تمام تاریکی کو یعنی تجھکو کہ مثل بدر ہی اُس کے ستارون مین سے کسی ستارے کا مفقود ہونا وحشت مین ڈالے گا کیونکہ بدر اپنی روشنی مین ستارون کا محتاج نہین ہی۔

حَاشَاكَ اَنْ تَضْعُفَ عَنْ حِمْلِ مَا	تَحَمَّلَ السَّائِرُ فِيْ كُتْبِهِ

ترجمہ مین تجھکو اسبات سے منزہ سمجھتا ہون کہ تو اُس چیز کے اُٹھانے سے عاجز ہو جاوے جسکو قاصد وفات کی خبر لانیوالا اپنے خطون مین اُٹھالایا۔ تسکین کے لئے مغالطہ دیتا ہی۔

وَقَدْ حَمَلْتَ الثِّقْلَ مِنْ قَبْلِهِ	فَاَغْنَتِ الشِّدَّةُ عَنْ سَحْبِهِ

السحب الجر ترجمہ اور تو نے بیشک قبل اس حادثہ کے بڑا بھاری بوجھ اسی طرح اُٹھا لیا کہ شدت غم نے اُسکو کھینچنے سے بے پروا کر دیا۔ دستور ہی کہ جب کوئی بھاری چیز اُٹھ نہین سکتی تو اُسکو کھینچکر لیجاتے ہین۔

يَدْخُلُ صَبْرُ الْمَرْءِ فِيْ مَدْحِهِ	وَيَدْخُلُ الْاِشْفَاقُ فِيْ ثَلْبِهِ

ثلبہ ثلباً اذا صرح بالعیب فیہ ترجمہ مرد کا صبر اُسکی تعریف مین داخل ہی اور اُسکا جزع فزع اُسکے عیب مین۔

مِثْلُكَ يَثْنِي الْحُزْنَ عَنْ صَوْبِهِ	وَيَسْتَرِدُّ الدَّمْعَ عَنْ غَرْبِهِ

الصوب القصد والاصابۃ۔ والغروب مجاری الدمع ترجمہ تجسا صابر غم کو اپنی طرف قصد کرنے سے روکتا ہی۔

اور آنسوؤن کو اپنی آنکھ سے لوٹاتا ہی۔

اِیمَا لِتَسلِیمٍ اِلیٰ رَبِّہٖ	اِیمَا لِاِبقَاءٍ عَلیٰ فَضلِہٖ

ایما لغۃ فی اَمّا ترجمہ یہ صبر یا تو اپنی بزرگی پر رحم کرنے کے لئے ہوتا ہی یا خدا کی طرف تسلیم کرنے کو۔

سِوَاکَ یَا فَرداً بِلَا مُشبِہٖ	وَلَم اَقُل مِثلُکَ اَعنِی بِہٖ

ترجمہ اور مینے جو لفظ مثلک کہا اُس سے مراد تیرے سوا نہین کیونکہ تو بیمثل ہی ای یکتا بلاشبیہ کے۔

وقال یہجو الذہبی فی صباہ

ثُمَّ امتُحِنتَ فَلَم تَرجِع اِلیٰ اَدَبٍ	لَمَّا نُسِبتَ فَکُنتَ ابناً لِغَیرِ اَبٍ

ترجمہ جب تیرا نسب مانلیا گیا تو تو اپنے باپ کے سوا کسی اور کا بیٹا نکلا پھر تیری آزمائش کی گئی تو تیرا انجام ادب کی طرف نہ پھرا یعنی مجہول النسب بے ادب نکلا۔

مُشتَقَّۃً مِن ذَہَابِ العَقلِ لَا الذَّہَبِ	سُمِّیتَ بِالذَّہَبِیِّ الیَومَ تَسمِیَۃً

ترجمہ سو آج تیرا نام ذہبی رکھا گیا جو مشتق ہی ذہاب عقل سے نہ ذہب یعنی سونے سے۔

یَا اَیُّہَا اللَّقَبُ المُلقیٰ عَلَی اللَّقَبِ	مُلَقَّبٌ بِکَ مَا لُقِّبتَ وَیکَ بِہٖ

ویک مخفف ویلک ترجمہ جو تو لقب دیا گیا ہی وہ لقب تجھ پر افسوس تیرے ساتھ لقب دیا گیا ہی یعنے تیرے سبب یہ لقب بدنام ہوگیا ای لقب جو لقب پر ڈالا گیا ہی۔

وقال یہجو وردان بن الطائی وقد کان افسد علیہ غلمانہ عند منصرفہ من مصر

لَہٗ کَسبُ خِنزِیرٍ وَخُرطُومُ ثَعلَبٍ	لَحَا اللّٰہُ وَردَاناً وَاُمّاً اَتَت بِہٖ

لحا اللہ فلانا قبحہ ولعنہ ترجمہ خدا وردان پر اور اُسکی مادر پر جسنے اُسے جنا ہی لعنت کرے کہ اُسکا پیشہ خوک کا سا ہی اور ناک لومڑی کی۔ بنات وردان پاخانہ مین چھوٹے کیڑے ہوتے ہین نجاست خوار اس مناسبت سے اُس کو نجاست خواری مین خنزیر سے تشبیہ دی۔

عَلیٰ اَنَّہٗ فِیہِ مِنَ الاُمِّ وَالاَبِ	فَمَا کَانَ مِنہُ الغَدرُ اِلَّا دَلَالَۃً

ترجمہ سو جو اُسمین مضمون غدر ہی وہ دلالت کرتا ہی اس امر پر کہ یہ عیب اسمین مادر و پدر سے ارث مین پہنچا ہی۔

فَیَا لُؤمَ اِنسَانٍ وَیَا لُؤمَ مَکسَبٍ	اِذَا کَسَبَ الاِنسَانُ مِن ہَنِ عِرسِہٖ

الہن کنایۃ عن الفرج ترجمہ جبکہ انسان اپنی عورت کی شرمگاہ کی کمائی کھاوے یعنی دیوث بنجاوے تو وائے اُسپر اور اُسکے پیشہ پر۔

أَهٰذَا اللَّذَيَّا بِنْتُ وَرْدَانَ بِنْتُهُ ۔۔۔ هُمَا الطَّالِبَانِ الرِّزْقَ مِنْ شَرِّ مَطْلَبِ

اللذیا تصغیر الذی۔ بنات وردان ہی الدود تاکل العذرۃ ترجمہ بنات وردان کی مناسبت سے بطور تجاہل و استہزا کہتا ہی کہ کیا یہ مردک وہ ہی شخص ہی کہ نجاست خوار کیڑا اُسکی بیٹی ہی کیونکہ وہ دونون اپنا رزق بُری جگہ سے طلب کرتے ہین وردان تو اپنی زن کی فرج سے اور کیڑا انجاست سے۔

لَقَدْ كُنْتُ أَنْفِي الْغَدْرَ عَنْ تُوسِ طَيِّءٍ ۔۔۔ فَلَا تَعْذُلَانِي رُبَّ صِدْقٍ مُكَذَّبِ

التوس الاصل ترجمہ مین غدر کو اصل اور طبیعت بنی طی سے دور کرتا تھا یعنی یہ کہتا تھا کہ بنی طی غدار نہین ہین اب جو وردان نے غدر کیا تو ای میرے دونون دوستو مجھپر ملامت نکرو۔ بہت سی سچی باتین جھٹلائی جاتی ہین یعنی میری رائے درست ہی بنی طی غدر نہین کرتے اور وردان نے جو غدر کیا وہ بنی طی سے نہین ہی کچھ اور الا بلا ہی۔

وقال یہجو کافوراً۔ ولم یذکر ہذہ الاشعار صاحب التبیان

وَأَسْوَدُ أَمَّا الْقَلْبُ مِنْهُ فَضَيِّقٌ ۔۔۔ نَخِيبٌ وَأَمَّا بَطْنُهُ فَرَحِيبُ

ترجمہ اور بہت سے حبشی ایسے ہین کہ اُنکا دل بیشک ڈرپوک ہی مگر اُنکی توند بڑی ہی یعنی بسیار خوار ہین۔

أَعَدْتُ عَلَى مَخْصَاهُ ثُمَّ تَرَكْتُهُ ۔۔۔ يَتَتَبَّعُ مِنِّي الشَّمْسَ وَهْيَ تَغِيبُ

ترجمہ مینے اُس کے خصّی کرنے کی جگہ کو دوبارہ خصّی کردیا یعنی ایک تو وہ پہلے خصّی تھا اب مینے اُسکی ہجو کہکر اُسکو اور ذلیل وخوار کردیا پھر مینے اُسکو ایسے حال مین چھوڑا کہ مجھ مین سے غروب ہوتے آفتاب کو نہایت تلاش کرتا تھا۔ منی الشمس بطور تجرید ہی جیسا رأیت من زید اسداً یعنی زید ایسا دلیر ہی کہ اُسمین سے مینے ایک جداگانہ شیر دیکھا۔ منی الشمس کے یہ معنی کہ نورانیت مجھ مین اسقدر ہی کہ چاہو تو مجھ مین سے دوسرا ایسا ہی آفتاب نکال لو۔ خلاصہ مصرعہ دوم یہ ہی کہ جب مین اُسکی ہجو کہکر چلا تو وہ مجکو تلاش کرتا رہگیا مجکو نہ پکڑ سکا جیسا کوئی آفتاب کو بوقت غروب پکڑنا چاہے تو وہ کب کامیاب ہو سکتا ہی۔

يَمُوتُ بِهِ غَيْظًا عَلَى الدَّهْرِ أَهْلُهُ ۔۔۔ كَمَا مَاتَ غَيْظًا فَاتِكٌ وَشَبِيبُ

ترجمہ کافور کی ریاست کو دیکھکر اہل روزگار زمانہ پر مارے غصّہ کے مرے جاتے ہین کہ ایسے نالائق کو کیون رئیس کردیا جیسا کہ اسی غصّہ مین فاتک وشبیب مرگئے۔ فاتک جسکا لقب بسبب غایت سخاوت وشجاعت کے مجنون تھا۔ ممدوح متنبی ہی جسکی تعریف مین اُسکے چند قصیدے ہین اور اُسکا مرثیہ بھی ہی۔ اور شبیب ابن جریر قرامطہ مین سے ہی جو والی معرۃ النعمان تھا اُس نے کافور پر خروج کیا تھا اور دمشق کو محاصرہ کرلیا تھا۔ اسکا ذکر متنبی نے اپنے قصیدہ مین جس کا اول عدوک مذموم بکل لسان ؛ ہی کیا ہی اُسکو محاصرہ دمشق مین مرگ مفاجات پیش آیا۔ یہ دونون شخص

یعنی فاتک اور شبیب کافور کے دشمن جانی تھے۔ اسی کی طرف اس مصرعہ مین اشارہ کیا ہی۔

فما الحیوۃ فی جنابک طیب	اذا ما عدمت الاصل والعقل والندی

ترجمہ جبکہ تو نے اصالت اور عقل اور بخشش کو گم کیا یعنی یہ امور تجھ مین نہون تو تیری درگاہ مین زندگی اچھی نہین ہی۔

وقال فی صباہ لانسان قال لہ اسلمت علیک ولم ترد علی السلام ولم یذکرہ ایضا صاحب التبیان

متعجب لتعجبک	انا عاتب لتعتبک

ترجمہ مین عتاب کرتا ہون تیرے عتاب تکلف آمیز پر اور متعجب ہون تیرے تعجب کرنے پر۔

متوجعا لتغیبک	اذ کنت حین لقیتنی

ترجمہ اسلئے کہ جب تو مجھ سے ملا مین تیرے غائب ہونے کے سبب دردمند تھا۔

وکان شغلی بک	فشغلت عن رد السلام

شغل عنہ اعرض عنہ وشغل بہ مال الیہ ترجمہ سو مین بسبب دردمندی فراق کے تیرے جواب سلام سے روکا گیا اور تجھسے میرا اعراض اسلئے تھا کہ مین تیرے ہی یاد مین لگ رہا تھا۔ قال وقد انفذ الیہ سیف الدولۃ قول الشاعر۔

فکانت قذی عینیہ حتی تجلت	رأی خلتی من حیث یخفی مکانہا

ترجمہ ممدوح نے میری حاجت ایسے موقع سے دیکھی جہان وہ چھپی ہوئی تھی سو وہ حاجت اسکی آنکھ کا تنکا ہو گئی یہانتلک کہ وہ دفع ہو گئی اور کھل گئی۔ قال ابو الطیب والرسول واقف ارتجالاً

ممات لحی او حیاۃ لمیت	لنا ملک لا یطعم النوم ہمہ

ترجمہ ہمارا ایک بادشاہ ہی کہ اسکا قصد جب تلک پورا نہو تو وہ ذائقہ خواب نہین چکھتا یعنی صاحب عزم قوی ہی وہ اپنے زندہ دشمنون کی موت ہی اور مفلس اور مردہ دوستون کی زندگی ہی یعنی دشمنون کو لڑائی مین قتل کرتا ہی اور دوستون کو بخشش سے زندہ کرتا ہی۔

اذا ما رأتہ خلۃ بک فرت	ویکبر ان تقذی بشیء جفونہ

ترجمہ جس شاعر نے فکانت قذی عینیہ کہا ہی اسکو رد کرتا ہی کہ ممدوح اس عجز سے پاک ہی کہ اسکی آنکھو نمین کنکر و خاشاک پڑے بلکہ اسکا تو یہ حال ہی کہ جب تیری حاجت اسکو دیکھتی ہی تو وہ بھاگ جاتی ہی۔

فان نداہ الغمر سیفی ودولتی	جزی اللہ عنی سیف دولۃ ہاشم

الغمر الماء الکثیر ترجمہ خدا میری طرف سے سیف دولت بنی ہاشم کو جزائے خیر دے کیونکہ اسکی عطائے کثیر میری تلوار اور میری دولت ہین۔ وقال فی صباہ۔

فِی الشَّرْقِ وَالْغَرْبِ مَنْ عَادَاکَ مَکْبُوتَا	اُنْصُرْ بِجُوْدِکَ اَلْفَاظًا تَرَکْتُ بِھَا

الکبت الاذلال ترجمہ تو اپنی بخشش سے میرے کلام کی جس کے ذریعہ سے مینے مشرق اور مغرب مین تیرے دشمن کو خوار کر چھوڑا ہی مدد کر یعنی بخشش زیادہ کرتا کہ مین تیری اور مدح کرون۔

وَذَا الْوَدَاعُ فَکُنْ اَھْلًا لِمَا شِئْتَا	فَقَدْ نَظَرْتُکَ حَتّٰی حَانَ مُرْتَحَلٌ

نظرتک بمعنی انتظرتک والمرتحل الارتحال ترجمہ کیونکہ مین نے بیشک تیری بخشش کا انتظار کیا یہان تلک کہ میرا کوچ اور تیرا رخصت کرنا قریب آگیا سو اب تو جس چیز کا سزاوار ہونا چاہے ہوجا یا تو دے یا محروم کر۔

وقال یمدح بدر بن عمار بن اسمعیل الاسدی

وَبِیْضُ الْھِنْدِ وَھِیَ مُجَرَّدَاتٌ	فَدَتْکَ الْخَیْلُ وَھِیَ مُسَوَّمَاتٌ

المسومات المعلمات بعلامات تعرف بہا ترجمہ گھوڑے جو بسبب عمدگی کے نشانمند ہین اور شمشیر ہائے ہندی برہنہ تجھ پر قربان ہوجاوین یعنی یہ دونون چیزین فنا ہوجاوین اور تو باقی رہے کہ اس صورت مین ہمارے لئے سب کچھ ہی۔

وَقَدْ بَقِیَتْ وَاِنْ کَثُرَتْ صِفَاتٌ	وَصَفْتُکَ فِیْ قَوَافٍ سَائِرَاتٍ

ترجمہ مینے تیری تعریف ایسے شعرون مین کی جو بسبب اپنی خوبی کے سب جگہ پھیل گئے اور اگرچہ میرے شعر بہت ہوگئے مگر تیرے صفات ابتلک باقی ہین جو لکھے نہین گئے یعنی تیرے صفات کا احاطہ غیر ممکن ہی۔

وَفِعْلُکَ فِیْ فِعَالِھِمُ شِیَاتٌ	اَفَاعِیْلُ الْوَرٰی مِنْ قَبْلُ دُھْمٌ

الفعل جمعہ الفعال وجمعہا الافاعیل والشیۃ من الالوان ما خالف معظمہ کالغرۃ فی الادہم ترجمہ تمام خلق کے پہلے کام سیاہ ہین اور تیرا کام اُن کے کامون مین دوسرے رنگ کا ہی یعنی جیسا مُشکی گھوڑے کے جسم مین سفید داغ جداگانہ معلوم ہوتا ہی ایسے ہی تیرے کام اُنکے کامون سے بسبب عمدگی کے جدا معلوم ہوتے ہین۔ اور یہ بھی کہہ سکتے ہین کہ تیرے کام اُنکے کامون کی زینت ہین۔ جیسا مشکی مین سفید داغ سبب زینت ہوتے ہین۔

وقال یمدح ابا ایوب احمد بن عمران

دَانِی الصِّفَاتِ بَعِیْدٌ مَوْصُوْفَاتُھَا	سِرْبٌ مَحَاسِنُہٗ حُرِمْتُ ذَوَاتَھَا

الضمیر فی موصوفاتہا للصفات۔ والسرب بالکسر القطعۃ من الظباء والوحوش والقطا ترجمہ میری معشوقہ ایک گروہ عورتون کی ہی جسکی خوبیان ایسی ہین کہ صاحبان خوبیوں سے مین محروم ہون یعنی اُن تلک میری رسائی نہین ہی وہ گروہ باعتبار صفات کے مجھ سے نزدیک ہی کہ مین اُنکے وصف ہمیشہ بیان کرتا رہتا ہون مگر اُن صفات کے موصوف یعنی خود وہ عورتین مجھ سے دور ہین

اَدْنٰی فَکُنْتُ اِذَا رَمَیْتُ بِمُقْلَتِیْ
بَشَرًا رَأَیْتُ اَرَقَّ مِنْ عَبَرَاتِہَا

ضمیر عبراتہا للمقلۃ وادنی ای اشرف من مکان عال ۔ والبشر جمع بشرۃ وہو ظاہر الجلد ترجمہ اُس گروہ نے ہودجون سے مجھے دیکھا ۔ مین جب اُنکے ظاہر بدن کو دیکھتا تھا تو اُسکو اپنی آنکھ کے اشکون سے بھی زیادہ لطیف پاتا تھا ۔

یَسْتَاقُ عِیْسَہُمْ اَنِیْنِیْ خَلْفَہَا
تَتَوَہَّمُ الزَّفَرَاتِ زَجْرَ حُدَاتِہَا

ترجمہ میرا نالہ اُنکے پیچھے اُنکے شترونکو ہنکاتا ہی سو وہ شتر میرے نالونکو اپنی حدی خوانونکا ہنکانا سمجھتے تھے ۔

فَکَاَنَّہَا شَجَرٌ بَدَتْ لٰکِنَّہَا
شَجَرٌ جَنَیْتُ الْمُرَّ مِنْ ثَمَرَاتِہَا

ترجمہ سو وہ شتر جبکہ ہودجون کو لیکر اُٹھے گویا درخت تھے مگر ایسے درخت کہ مجکو اُنکے پھلون سے تلخ پھل ملا کیونکہ وہ سبب فراق ہوگئے ۔

لَا سِرْتِ مِنْ اِبِلٍ لَوَانِّیْ فَوْقَہَا
لَمَحَتْ حَرَارَۃُ مَدْمَعِیْ سِمَاتِہَا

سمات جمع سمۃ وہی العلامۃ ۔ مدمعی ای دمع مدمعی ترجمہ ای شتر تجکو چلنا نصیب نہو اگر مین تجھ پر سوار ہوتا تو میرے اشک کی گرمی تیرے نشان تلک کو مٹا دیتی تیرا تو کیا ذکر ہی ۔ معلوم رہے کہ غمگین کے آنسو گرم ہوتے ہین ۔

وَحَمَلْتُ مَا حُمِّلْتِ مِنْ ہٰذِی الْمَہَا
وَحَمَلْتِ مَا حُمِّلْتُ مِنْ حَسَرَاتِہَا

ترجمہ کاش مین ان گاوان دشتی کا بوجھ اُٹھاتا جو تجھ پر لادا گیا ہی اور کاش تو اُٹھاتا وہ بوجھ اُنکی حسرتونکا جو مجھپر لادا گیا ہی معشوق کو گاو دشتی کے ساتھ بوجہ خوبصورتی و حسن چشم تشبیہ دیتے ہین ۔

اِنِّیْ عَلٰی شَغَفِیْ بِمَا فِیْ خُمْرِہَا
لَاَعِفُّ عَمَّا فِیْ سَرَاوِیْلَاتِہَا

الخمر جمع خمار ترجمہ مین باوجودیکہ اُس چیز کو دوست رکھتا ہون جو اُنکی اوڑھنیون مین پوشیدہ ہی یعنی اُن کے چہرہ کو البتہ پاک ہون اُس چیز سے جو اُنکے پائجامون مین ہی ۔ اس شعر پر صاحب بن عباد نے بسبب ذکر اندام نہانی کے عیب لگایا ہی مگر دوسری روایت عما فی سرابیلاتہا اس عیب سے پاک ہی ۔ کیونکہ سرابیل کے معنی قمیص کے ہین ۔

وَتَرَی الْفُتُوَّۃَ وَالْمُرُوَّۃَ وَالْاُبُوَّۃَ
فِیْ کُلِّ مَلِیْحَۃٍ ضَرَّاتِہَا

الفتی الکریم یقال ہو فتی بین الفتوۃ والابوۃ الآباء والاعمام والخؤولۃ والمروۃ الانسانیۃ ترجمہ میری جوانمردی اور شرافت نسب اور انسانیۃ کو ہر نمکین معشوقہ اپنی سوتین سمجھتی ہی یعنی یہ میرے تینون صفات خلوت ناجائز سے مجکو منع کرتے ہین جیسا اگلے شعر مین ہی ۔

ہُنَّ الثَّلَاثُ الْمَانِعَاتِیْ لَذَّتِیْ
فِیْ خَلْوَتِیْ لَا الْخَوْفُ مِنْ تَبِعَاتِہَا

ترجمہ وہی تینون میری لذت کو روکنے والے ہین میری خلوت مین نہ خوف اُس کے انجام بد کا یعنی مین فواحش سے بالطبع متنفر ہون ۔

وَمَطَالِبٍ فِيهَا الهَلَاكُ أَتَيْتُهَا	ثَبْتَ الجَنَانِ كَأَنَّنِي لَمْ آتِهَا

ترجمہ اور بہت سے مطالب جن مین خوف ہلاک کا تھا مینے اس طرح کئے ہین کہ میرا دل ایسا مستقل تھا کہ گویا مینے اُن کاموں کو کیا ہی نہین۔

وَمَقَانِبٍ بِمَقَانِبٍ غَادَرْتُهَا	أَقْوَاتَ وَحْشٍ كُنَّ مِنْ أَقْوَاتِهَا

المقنب ہو الجماعۃ من الخیل ما بین الثلاثین الی الاربعین ترجمہ اور مینے بہت سے لشکر عظیم اعدا کو بمدد اپنے بڑے لشکر کے جنگلی جانورونکی خوراک بنادیا اور پہلے وہ وحشی جانور اُس لشکر کی خوراک تھے۔

أَقْبَلْتُهَا غُرَرَ الجِيَادِ كَأَنَّمَا	أَيْدِي بَنِي عِمْرَانَ فِي جَبَهَاتِهَا

اراد بالایدی النعم علی خلاف المتعارف وہو ان الید بمعنی النعمۃ جمعہا الایادی وبمعنی العضو جمعہا الایدی ترجمہ مینے دشمنون کے لشکر کے سامنے اپنے گھوڑے ایسے روشن پیشانی کہ گویا بنی عمران کی نعمتین اُنکی پیشانیوںپر چمک رہی ہین پیش کئے۔ نعمتون کے لئے اثبات روشنی بطور مجاز ہی۔

الثَّابِتِينَ فُرُوسَةً كَجُلُودِهَا	فِي ظَهْرِهَا وَالطَّعْنُ فِي لَبَّاتِهَا

ترجمہ وہ بنی عمران ازروئے شہسواری گھوڑون کی پشت پر جبکہ نیزے اُنکے سینون مین گھسے ہوئے ہون یعنی بحالت نہایت تیزی کے ایسے جمتے ہین جیسے اُنکی کھالین۔ اُنکی شہسواری اور اقدام کی تعریف کرتا ہی۔

العَارِفِينَ بِهَا كَمَا عَرَفَتْهُمُ	وَالرَّاكِبِينَ جُدُودُهُمْ أُمَّاتِهَا

ترجمہ بنی عمران اُن گھوڑون کو ایسا پہچانتے ہین جیسے وہ گھوڑے اُنکو۔ اور اُن کے دادے اُن کی ماؤن پر سوار ہوا کرتے تھے۔ خلاصہ یہ کہ وہ گھوڑے اُن کے خانہ زاد ہین اور یہ اور اُن کے اجداد موروثی شہسوار اور خوش حال ہین نو دولت نہین ہین۔

فَكَأَنَّهَا نُتِجَتْ قِيَامًا تَحْتَهُمْ	وَكَأَنَّهُمْ وُلِدُوا عَلَى صَهَوَاتِهَا

الصہوۃ مقعد الفارس ترجمہ وہ گھوڑے اُنسے ایسے ہلے ہوئے ہین اور وہ لوگ اُنکے مزاج سے ایسے آشنا ہین اور سواری مین ایسے مشاق ہین کہ گویا وہ گھوڑے بحالت قیام اُن کے نیچے پیدا ہوئے ہین اور گویا وہ سوار اُنکی پشتون پر پیدا کئے گئے ہین۔

إِنَّ الكِرَامَ بِلَا كِرَامٍ مِنْهُمُ	مِثْلُ القُلُوبِ بِلَا سُوَيْدَاوَاتِهَا

ترجمہ بیشک عمدہ گھوڑے جب اُنپر ایسے عمدہ سوار نہون مثل دلون کے ہین۔ جنکے سویدا یعنی دانہ سیاہ جو دلمین ہوتا ہی نہو۔ یا یون کہو کہ جب اور اشراف کے مجمع مین اُنکے اشراف نہون تو وہ مجمع مانند دل بے سویدا کے ہی۔

تِلْكَ النُّفُوسُ الغَالِبَاتُ عَلَى العُلَا	وَالمَجْدُ يَغْلِبُهَا عَلَى شَهَوَاتِهَا

ترجمہ بنی عمران ایسے نفوس ہین کہ اور لوگو نپر بزرگی مین غالب آتے ہین اور شرف اور بزرگی اُنکی نفسانی خواہشون پر غالب ہی

سُقِيَتْ مَنَابِتُهَا الَّتِي سَقَتِ الْوَرٰى | بِيَدَيْ أَبِي أَيُّوبَ خَيْرِ نَبَاتِهَا

ترجمہ اجداد و اصول بنی عمران کے جنھون نے خلق کو بذریعہ دونون ہاتھون ابو ایوب بہترین اپنی اولاد کے ترو تازہ کردیا ہی ترو تازہ کئے جاوین یعنی خدا تعالیٰ اجداد ابو ایوب کا بھلا کرے کہ اُسنے تمام خلق کو فائدہ پہنچایا ہی۔

لَيْسَ التَّعَجُّبُ مِنْ مَوَاهِبِ مَالِهِ | بَلْ مِنْ سَلَامَتِهَا إِلَى أَوْقَاتِهَا

ترجمہ اُسکے مال کی کثرت عطاے تعجب نہین ہی بلکہ اس سے کہ ان بخششون تلک یہ کیونکر سلامت رہا کیونکہ وہ جمع کرنا تو جانتا ہی نہین۔

عَجَبًا لَهُ حَفِظَ الْعِنَانَ بِأَنْمُلٍ | مَا حِفْظُهَا الْأَشْيَاءَ مِنْ عَادَاتِهَا

ترجمہ ممدوح سے تعجب ہی کہ اپنے گھوڑے کی باگ اپنے ہاتھ مین کیونکر رکھتا ہی کیونکہ چیزونکا نگاہ رکھنا تو اُسکی عادت مین نہین ہی

لَوْ مَرَّ يَرْكُضُ فِي سُطُورِ كِتَابَةٍ | أَحْصٰى بِحَافِرِ مُهْرِهِ مِيمَاتِهَا

ترجمہ ممدوح کی شہسواری کی تعریف کرتا ہی کہ اگر ممدوح گھوڑا دوڑاتا اپنے خط کی سطرون مین گزرے تو اپنے بچھیرے کے قدم سے سطور کی میم شمار کرلے۔ وجہ تخصیص میم کی یہ ہی کہ وہ سم اسپ سے زیادہ مشابہ ہی اور جبکہ بچھیرے کو جو اکثر اکھڑ ہوتا ہی ایسا قابو مین رکھتا ہی تو شایستہ گھوڑون کا کیا کہنا ہی۔

يَضَعُ السِّنَانَ بِحَيْثُ شَاءَ مُجَاوِلًا | حَتّٰى مِنَ الْآذَانِ فِي أَخْرَاتِهَا

ترجمہ وہ گھوڑا دوڑاتے اپنے نیزہ کی بھال کو جہان چاہے رکھدے یہان تلک کہ کانون کے سوراخ مین۔

تَكْبُو وَرَاءَكَ يَا ابْنَ أَحْمَدَ قُرَّحٌ | لَيْسَتْ قَوَائِمُهُنَّ مِنْ آلَاتِهَا

ضمیر الآتہا عائد الی القرح وہو جمع قارح وہو ما اتی علیہا خمس سنین۔ والکبو الخرور علی الوجہ ترجمہ ای احمد کے بیٹے تیرے سامنے اور مقابلہ مین اور پنجسالہ گھوڑے جو اپنے کمال قوۃ کو پہنچ جاتے ہین ایسے حال مین مُنھ کے بل گرتے ہین کہ گویا اُنکے پانو اُنکے قابو مین نہین رہے۔ یہ بطور مثل کے ہی حاصل یہ ہی کہ اور اسخیا تیری برابری نہین کرسکتے ہین اور اگر ارادہ برابری کرتے ہین تو زک اُٹھاتے ہین۔

رَعَدُ الْفَوَارِسِ مِنْكَ فِي أَبْدَانِهَا | أَجْرٰى مِنَ الْعَسَلَانِ فِي قَنَوَاتِهَا

الرعد جمع رعدۃ۔ والعسلان الاضطراب۔ والقنوات جمع قناۃ ترجمہ سوارون کے بدنون مین تیرے خوف سے کپکپی و لرزہ زیادہ بہنے والی ہین حرکت سے اُنکے نیزون مین یعنی ایسے نیزے نہین ہلتے جیسے وہ کانپتے ہین۔

لَا خَلْقَ أَسْمَحُ مِنْكَ إِلَّا عَارِفٌ | بِكَ رَاءَ نَفْسَكَ لَمْ يَقُلْ لَكَ هَاتِهَا

راء مقلوب رأی کما یقال ناء ونای ترجمہ تجھ سے کوئی مخلوق زیادہ سخی نہین ہی مگر وہ تیرا آشنا ساکہ اُس نے تجھے دیکھا

اور تجکو یہ نکہا کہ تو مجکو اپنی جان دیدے کیونکہ تو سوال سائل رد نہین کرتا سو وہ شخص تجھسے زیادہ سخی ہی گویا اُسنے تیری جان بے قیمت ہی تجکو بخشدی-

تَرْتِیلُكَ السُّوْرَاتِ مِنْ اٰیَاتِهَا	غَلِتَ الَّذِیْ حَسِبَ الْعُشُوْرَ بِآیَةٍ

غلت فی الحساب خاصۃ وہو مثل غلط فی الکلام وغیرہ - والعشر اعشار القرآن - والترتیل التبیین التحسین ترجمہ جس نے قرآن شریف کا تیرا پڑھنا سنا اور اُسکو ایک معجزہ شمار کیا اُسنے حساب مین غلطی کی کیونکہ تیرا سور تونکو بوضاحت و تجوید پڑھنا بھی تو قرآن کے معجزات مین سے ہی پس اُسمین دو معجزے ہوئے-

وَیَبِیْنُ عِتْقُ الْخَیْلِ فِیْ اَصْوَاتِهَا	کَرَمٌ تَبَیَّنَ فِیْ کَلَامِكَ مَاثِلًا

العتق الکرم والماثل الظاہر ترجمہ تیرے کلام مین کرم بخوبی ظاہر ہی یعنی جو تیرے کلام کو سنتا ہی وہ فوراً جان لیتا ہی کہ تو کریم ہی - جیسے گھوڑونکی عمدگی اُنکی آوازون سے ظاہر ہوتی ہی-

لَا تَخْرُجُ الْاَقْمَارُ مِنْ هَالَاتِهَا	اَعْیَا زَوَالُكَ عَنْ مَحَلٍّ نِلْتَهٗ

ترجمہ جس رتبہ شرف پر تو ہی اُس سے تنزل تیرا ایسا دشوار ہی جیسا کہ چاندون کا اپنے ہالون سے نکلنا-

اَنْتَ الرِّجَالَ وَشَائِقٌ عِلَّاتِهَا	لَا نَعْذُلُ الْمَرَضَ الَّذِیْ بِكَ شَائِقٌ

الرجال منصوب بشائق وہو یعمل عمل الفعل شاقہ اذا حملہ علی الشوق ترجمہ ہم اُس مرض کو جو تجھے ہی ملامت نہین کرتے کیونکہ تو لوگون کو بھی اپنا مشتاق کرتا ہی اور اُنکی بیماریون کو بھی حاصل یہ ہی کہ مرض تیرے پاس مشتاقانہ آیا ہی لہذا قابل ملامت نہین ہی - متنبے اُس کی حالت مرض مین مدح کرتا ہی-

فَاَضَفْتَ قَبْلَ مُضَافِهَا حَالَاتِهَا	فَاِذَا نَوَتْ سَفَرًا اِلَیْكَ سَبَقْتَهَا

ترجمہ سو جب لوگ سفر کر کے تیرے پاس آنا چاہتے ہین تو تو اُنسے آگے بڑھتا ہی اور قبل ضیافت مردان اُنکے حالات امراض کی ضیافت کر دیتا ہی یعنی اُنکے امراض براہ مہمان نوازی اپنے اوپر لے لیتا ہی-

مَا عُذْرُهَا فِیْ تَرْكِهَا خَیْرَاتِهَا	وَمَنَازِلُ الْحُمّٰی الْجُسُوْمُ فَقُلْ لَنَا

ترجمہ اور فرودگاہ تپ جسم ہین تو ہمسے فرمائیے کہ اگر تپ عمدہ اجسام کو چھوڑ دے تو اُسکا کیا عذر ہوگا - یعنی کچھ نہین-

لِتَاَمُّلِ الْاَعْضَاءِ لَا لِاَذَاتِهَا	اَعْجَبْتَهَا شَرَفًا فَطَالَ وُقُوْفُهَا

ترجمہ تونے اپنے شرف سے تپ کو متعجب کر دیا سو وہ تیرے پاس مقیم ہو گئی تاکہ اُن اعضا کو جو ایسے مصائب پر متحمل ہین بغور دیکھے - ورنہ اُسکی اقامت اعضا کی تکلیف دہی کے لئے نہین ہی-

حَتّٰی بَذَلْتَ لِهٰذِهٖ صِحَّاتِهَا	وَبَذَلْتَ مَا عَشِقَتْهُ نَفْسُكَ کُلَّهٗ

ترجمہ جو چیز تیری محبوب تھی اُسکو تونے براہ سخاوت سب خرچ کر ڈالا یہانتلک کہ تونے اپنی صحت اس بیماری کو بخشدی

حَقٌّ الْكَوَاكِبِ اَنْ تَزُوْرَكَ مِنْ عَلٍ ‌‌ ‌‌ وَتَعُوْدُكَ الْاٰسَادُ مِنْ غَابَاتِهَا

ترجمہ ستارون کولائق ہی کہ عالم بالا سے تیری زیارت کرین کیونکہ توبھی بلند رتبہ ہی اور شیرون کو سزاوار ہی کہ اپنے بیشون سے آنکر تیری عیادت کرین کیونکہ وہ شجاعت مین تیرے ہمرنگ ہین۔

وَالْجِنُّ مِنْ سُتُرَاتِهَا وَالْوَحْشُ مِنْ ‌‌ ‌‌ فَلَوَاتِهَا وَالطَّيْرُ مِنْ وُكُنَاتِهَا

ترجمہ اور جن کو سزاوار ہی کہ اپنے پردون سے نکلکر تیری عیادت کرین اور جنگلی جانور اپنے جنگلون سے اور پرندے اپنے گھونسلون سے کیونکہ تیرا فیض سب کو برابر پہنچتا ہی۔

ذُكِرَ الْاَنَامُ لَنَا فَكَانَ قَصِيْدَةً ‌‌ ‌‌ كُنْتَ الْبَدِيْعَ الْفَرْدَ مِنْ اَبْيَاتِهَا

ترجمہ تمام خلق ہمارے روبرو مذکور ہوئی سو وہ بمنزلہ ایک قصیدہ کے ہی اور تو اُسکے ابیات مین ایک نادر و یکتا فرد ہی جیسا یہ شعر اس قصیدہ مین۔ خلاصہ یہ کہ تو باعث زینت مخلوقات ہی۔

فِي النَّاسِ اَمْثِلَةٌ تَدُوْرُ حَيٰوتُهَا ‌‌ ‌‌ كَمَمَاتِهَا وَمَمَاتُهَا كَحَيٰوتِهَا

ترجمہ لوگون مین آدمی صورت بہت ہین جو گھومتے اور جوتیان چٹخاتے پھرتے ہین مگر اُنکی زندگی مثل موت کے ہی اور مرنا اُنکا مثل اُنکی زندگی کے یعنی نکمے ہین کہ اُن کا مرنا جینا برابر ہی۔

هِبْتُ النِّكَاحَ حِذَارَ نَسْلٍ مِثْلِهَا ‌‌ ‌‌ حَتّٰى وَفَرْتُ عَلَى النِّسَآءِ بَنَاتِهَا

ترجمہ سو ایسے نسب کے خوف سے مین اپنے نکاح سے ڈرتا ہون یہان تلک کہ عورتون پر اُن کی بیٹیان مینے زیادہ کردین یعنی وہ گھر بیٹھی رہگئین مگر مینے اُن سے نکاح نہ کیا۔

فَالْيَوْمَ صِرْتُ اِلَى الَّذِيْ لَوْ اَنَّهُ ‌‌ ‌‌ مَلَكَ الْبَرِيَّةَ لَاسْتَقَلَّ هِبَاتِهَا

ترجمہ سو مین آج ایسے سخی کے پاس جا پہنچا کہ اگر وہ تمام خلق کا مالک ہوجاوے اور اُسکو بخشدے تب بھی اپنی بخششونکو کمتر سمجھے۔

مُسْتَرْخِصٌ نَظَرًا اِلَيْهِ بِمَا بِهِ ‌‌ ‌‌ نَظَرَتْ وَعَثْرَةُ رِجْلِهٖ بِدِيَاتِهَا

ترجمہ اگر آنکھین دیکر اُس کا دیدار ایک دفعہ نصیب ہوجاوے تو یہ معاملہ ارزان ہی اور اُسکے پانون کا غبار یا اُسکی لغزش بدلہ خلق کی دیتونکے سستی ہی۔ **وقال یمدح سیف الدولۃ وہو یسائرہ**

لِهٰذَا الْيَوْمِ بَعْدَ غَدٍ اَرِيْجُ ‌‌ ‌‌ وَنَارٌ فِي الْعَدُوِّ لَهَا اَجِيْجُ

الاریج والارج الریح الطیبۃ۔ والاجیج تہب النہار ترجمہ اس دن کو بعد کل کے یعنی تیسرے روز ایک نہایت عمدہ خوشبو ہوگی یعنی مژدہ فتح۔ اور دشمن مین لڑائی کی ایسی آگ ہوگی جسکا شعلہ بلند ہوگا۔

تَبِيْتُ بِهَا الْحَوَاضِنُ اٰمِنَاتٍ ‌‌ ‌‌ وَتَسْلَمُ فِيْ مَسَالِكِهَا الْحَجِيْجُ

الحواضن ہی اللاتی فی حضانتہ اولادہن ترجمہ اُس فتح سے وہ عورتین جو اپنے بچونکو پرورش کرتی ہین قید و قتل سے

بیخوف ہوجاوین گی اور حاجی لوگ اپنے سفرون مین سالم رہین گے۔

فَلَا زَالَتْ عُدَاتُكَ حَيْثُ كَانَتْ	فَرَائِسَ أَيُّهَا الْأَسَدُ الْمَهِيجُ

المہیج ہو الذی اہاجہ غیرہ ترجمہ ای چھیڑے ہوئے شیر تیرے دشمن جہان ہون تیرے شکار ہین۔

عَرَفْتُكَ وَالصُّفُوفُ مُعَبَّآتٌ	وَأَنْتَ بِغَيْرِ سَيْفِكَ لَا تَعِيجُ

لاتعیج ای ماتبالی ترجمہ مینے تجھے ایسے وقت پہچانا کہ لشکر آراستہ تھا اور توسوائے اپنی تلوار کے کسی کی پروا نہین کرتا تھا۔ متنبی سیف الدولہ کے بلاد روم مین تھا۔ اُس نے سیف الدولہ کو لشکر کے صفون سے باہر دیکھا کہ اپنا نیزہ ہلا رہا تھا سو اُسنے اُسے پہچان لیا۔ یعنی تجکو کسی کی اپنی تلوار کے سوا پروا نہین ہی۔

وَوَجْهُ الْبَحْرِ يُعْرَفُ مِنْ بَعِيدٍ	إِذَا يَسْجُو فَكَيْفَ إِذَا يَمُوجُ

یسجو یسکن ویدوم ترجمہ دریا توجب ٹھرا ہوا ہو دور سے پہچانا جاتا ہی سو کیا حال ہوگا جب وہ موج زن ہو یعنے اُسوقت تو ہر کوئی اُسکو پہچان لے گا اُسکو نیزہ ہلاتے دیکھکر دریائے مواج سے تشبیہ دی۔

بِأَرْضٍ تَهْلِكُ الْأَشْوَاطُ فِيهَا	إِذَا مُلِئَتْ مِنَ الرَّكْضِ الْفُرُوجُ

الاشواط جمع شوط وہو القدم۔ والفروج مابین القوائم والبا متعلقہ بتحاول فی الشعر الآتی ترجمہ اُس زمین مین کہ چلنے والے کے قدم اُسکی وسعت کے سبب فنا ہوجاوین جبکہ لشکر کی تاخت سے اُسکے میدان پُر کئے جاوین۔

تُحَاوِلُ نَفْسَ مَلْكِ الرُّومِ فِيهَا	فَتَفْدِيهِ رَعِيَّتُهُ الْعُلُوجُ

العلوج جمع علج وہو کافر العجم ترجمہ ایسی زمین مین توروم کے بادشاہ کا قصد کرتا ہی سو اُسکی کافر رعیت اُس پر فدا ہوجاتے ہین اور وہ مقتول ومخذول ہوتے ہین۔

أَبِالْغَمَرَاتِ تُوعِدُنَا النَّصَارَى	وَنَحْنُ نُجُومُهَا وَهِيَ الْبُرُوجُ

الغمرات الشدائد ترجمہ کیا نصارے ہمکو شدائد سے ڈراتے ہین اور حال یہ ہی کہ ہم شدائد کے ستارے ہین اور وہ شدائد ہمارے لئے بمنزلہ بروج ہین جیسے ستارے بروجکو نہین چھوڑتے ایسے ہی ہم شدائد مین رہتے ہین غرض جفاکش ہین

وَفِينَا السَّيْفُ حَمْلَتُهُ صَدُوقٌ	إِذَا لَاقَى وَغَارَتُهُ لَجُوجُ

ترجمہ اور ہم مین سیف الدولہ ہی کہ جسکا حملہ سچا اور کامل ہی بوقت جنگ اور اُسکی لوٹ ایسی ہی کہ بے استیصال رُکتی ہی نہین

نُعَوِّذُهُ مِنَ الْأَعْيَانِ بَأْسًا	وَيَكْثُرُ بِالدُّعَاءِ لَهُ الضَّجِيجُ

ترجمہ ہم لوگ اُسکو خدا کی پناہ مین دیتے ہین بخوف چشم ہائے بد کے کہ اُسکی شجاعت وسخاوت کو نظر نہ لگجاوے اور اُسکی دعائے خیر کا ایک غل رہتا ہی یعنی اُس کے لئے سب دعا کرتے ہین۔

رَضِينَا وَالدُّمُسْتُقُ غَيْرُ رَاضٍ	بِمَا حَكَمَ الْقَوَاضِبُ وَالْوَشِيجُ

القواضب جمع قاضب وہو السیف القاطع - والوشیج الرماح ترجمہ ہم شمشیر ہائے بران اور نیزونکے فیصلہ پر راضی ہین مگر دمستق راضی نہین ہی کیونکہ وہ جانتا ہی کہ یہ دونون میری شکست کا حکم کرین گے -

فَاِنْ یُقْدِمْ فَقَدْ زُرْنَا سَمَنْدُوْ	وَاِنْ یُحْجِمْ فَمَوْعِدُہُ الْخَلِیْجُ

سمندو من بلاد الروم فی اولہا والخلیج نہر عند قسطنطنیۃ ترجمہ سو وہ اگر آگے بڑھا تو ہم شہر سمندو مین داخل ہوجاوینگے اور اگر پوٹا تو اُسکی ملاقات کی جگہ خلیج ہی جو اُسکی عملداری کی حد ہی وقال وقد تاخر مدحہ عنہ فتعتب علیہ

یَا ذَا ابْتِسَامٍ مِّنْکَ تَحْیَی الْقَرَائِحُ	وَتَقْوٰی مِنَ الْجِسْمِ الضَّعِیْفِ الْجَوَارِحُ

القرائح جمع قریحۃ وہی الطبیعۃ ترجمہ تیرے تھوڑے تبسم کے سبب طبیعتین زندہ ہوجاتی ہین اور جسم ناتوان کے اعضا قوی ہوجاتے ہین -

وَمَنْ ذَا الَّذِیْ یَقْضِیْ حُقُوْقَکَ کُلَّہَا	وَمَنْ ذَا الَّذِیْ یُرْضِیْ سِوٰی مَنْ تُسَامِحُ

ترجمہ وہ کون شخص ہی جو تیرے سب حقوق ادا کرے اور وہ کون ہی جو تیرے حقوق ادا کرکے تجھے راضی کرے اُس شخص کے سوا جس سے تو سہل انکاری کرے -

وَقَدْ تَقْبَلُ الْعُذْرَ الْخَفِیَّ تَکَرُّمًا	فَمَا بَالُ عُذْرِیْ وَاقِفًا وَہُوَ وَاضِحُ

ترجمہ بیشک تو عذر کو جو غیر واضح ہو براہ کرم قبول کرلیتا ہی سو کیا حال ہی میرے عذر کا کہ وہ واضح ہی قبول نہین ہوتا حالانکہ وہ بامید پزیرائی کھڑا ہی -

وَاِنَّ مُحَالًا اِذْ بِکَ الْعَیْشُ اَنْ اَرٰی	وَجِسْمُکَ مُعْتَلٌّ وَجِسْمِیْ صَالِحُ

ترجمہ اس سبب سے کہ ہماری زندگی تیرے باعث سے ہی بیشک یہ محال ہی کہ مین دیکھون کہ تیرا جسم علیل اور میرا جسم تندرست ہی

وَمَا کَانَ تَرْکِی الشِّعْرَ اِلَّا لِاَنَّہٗ	تُقَصِّرُ عَنْ وَصْفِ الْاَمِیْرِ الْمَدَائِحُ

ترجمہ اور میرا تیرے اشعار مدحیہ کو چھوڑنا کسی اور سبب سے نہین ہوا مگر اس باعث سے کہ میری تعریفین امیر کے حق تعریف سے کوتاہ ہین اس لئے شعر کہنے مین دیر ہوئی - وقال لرجل بلغہ عن قوم کلاما

اَنَا عَیْنُ الْمُسَوَّدِ الْجَحْجَاحِ	ہَیَّجَتْنِیْ کِلَابُکُمْ بِالنُّبَاحِ

المسود الذی جعلہ الناس سیدہم والجحجاح السید العظیم ترجمہ مین سردار عظیم الشان کے لئے بمنزلہ چشم ہون یا عین وہی ہون مگر تمھارے کتون نے بھونک کر مجھکو برانگیختہ کیا ہی یعنی غضبناک -

اَیَکُوْنُ الْہِجَانُ غَیْرَ ہِجَانٍ	اَمْ یَکُوْنُ الصُّرَاحُ غَیْرَ صُرَاحٍ

الہجان من الابل البیض ترجمہ کیا عمدہ و شریف غیر شریف ہوسکتا ہی یا خالص غیر خالص - یعنی مجھکو کسی کی ہجو سے ضرر نہین پہنچ سکتا -

جَهِلُوْنِیْ وَاِنْ عَمِرْتُ قَلِیْلاً	نَسَبَتْنِیْ لَهُمْ صُدُوْرُ الرِّمَاحِ

ترجمہ وہ مجکو بھول گئے ہین اور اگر کچھ اور دنون تک مین زندہ رہا تو اُنکو میرا نسب نیزونکے سر تبلا دینگے۔

وقال یمدح مساور بن محمد الرومی

جَلَلاً کَمَا بِیْ فَلْیَكُ التَّبْرِیْحُ	اَغِذَاءُ ذَا الرَّشَاِ الْاَغَنِّ الشِّیْحُ

جللاً خبر کان مقدم علیہ۔ والتبریح الشدۃ۔ والجلل الامر العظیم۔ والرشا ولد الظبیۃ والاغن الذی فی صوتہ غنۃ وہو صوت من الخیشوم والاستفہام انکاری وتقدیر البیت فلیک التبریح جللا کما بی ترجمہ جو شخص عشق مین مبتلا ہو تو لازم ہی کہ اُسکی شدت مصیبت ایسی ہو جیسی سخت محنت و مصیبت میری ہی اور میری تکلیف کیونکر سخت نہو کہ مین ایک بچہ آہو یعنی ایسی معشوقہ پر جو مثل آہو بره حسین وخوشنما ہی مبتلا ہون پھر کہتا ہی کیا غذا اس بچہ آہو کی جو گنگنا بولتا ہی یعنی براہ ناز وادا ناک مین سے آواز نکالتا ہی گیاہ شیح ہی بلکہ یہ نہین ہی اُسکی غذا تو قلوب اور ابدان عشاق ہی پھر میری شدت محنت کسطرح انتہا کو نہ پہنچے۔

لَعِبَتْ بِمِشْیَتِهِ الشَّمُوْلُ وَجَرَّدَتْ	صَنَمًا مِنَ الْاَصْنَامِ لَوْلَا الرُّوْحُ

الشمول بالفتح الخمر ترجمہ شراب نے اُسکی رفتار کو ایک کھیل وتماشا کر دیا ہی یا شراب اُسپر محیط ہو گئی ہی کہ وہ مستانہ چلتی ہی نہایت خوش رفتاری سے اور شراب نے اُسکو منجملہ اور بتونکی خوبصورتی مین ایک بت بنا کر ظاہر کر دیا ہی اگر اُسمین روح نہوتی تو بالکل حقیقی بت معلوم ہوتی۔

مَا بَالُهُ لَاحَظْتُهُ فَتَضَرَّجَتْ	وَجَنَاتُهُ وَفُؤَادِیَ الْمَجْرُوْحُ

تضرجت احمرت خجلاً ترجمہ اُس آہو بچہ کا کیا حال ہی کہ مینے اُسکو دیکھا تو اُسکے رخسار شرم سے سُرخ ہو گئے باوجودیکہ اُسکو کسی چیز نے زخم نہین پہنچایا اور حال یہ ہی کہ میرا دل زخمی ہو گیا یعنی یہ عجب تماشا ہی۔

وَرَمٰی وَمَا رَمَتَا یَدَاهُ فَصَابَنِیْ	سَهْمٌ یُعَذِّبُ وَالسِّهَامُ تُرِیْحُ

صاب السهم قصده واصابه وقوله مارمتا یداه الوجه ان یقول رمت یداه ولکنه علی لغة من قال اکلونی البراغیث ترجمہ اور اُسنے میرے تیر نگاہ مارا کہ اُسکو اُسکے دونون ہاتھون نے نہین مارا تھا سو میرے ایسا تیر لگا کہ وہ ہر وقت عذاب دیتا ہی۔ اور اور تیر تو قتل کرکے راحت بخشتا ہی۔

قَرُبَ الْمَزَارُ وَلَا مَزَارَ وَاِنَّمَا	یَغْدُو الْجَنَانُ فَنَلْتَقِیْ وَیَرُوْحُ

ترجمہ ملاقات قریب ہو گئی مگر حقیقت مین ملاقات نہین ہان دل اُسکے پاس صبح و شام جاتا ہی اور خیالی ملاقات اُس سے ہو جاتی ہی یعنی جب اُسکو یاد کرتا ہون ملجاتا ہون۔ وللہ در القائل ؎ دلکے آئینہ مین ہی تصویر یار

جب ذرا گردن جھکائی دیکھ لی +

وَفَشَتْ سَرَائِرُنَا إِلَيْكَ وَشَفَّنَا	تَعْرِيضُنَا فَبَدَا لَكَ التَّصْرِيحُ

ترجمہ ہمارے پوشیدہ بھید تجکو ظاہر ہوگئے اور ہمنے جو اپنے نفس کو تیرے عشق کے سامنے کیا سو اُس نے ہمکو لاغر کردیا سو یہ لاغری قائم مقام تصریح ہوگئی قال بعضہم ے بیتوان داشت نہان عشق ز مردم لیکن + زردی رنگ رخ و خشکی لب راچہ علاج۔

لَمَّا تَقَطَّعَتِ الْحُمُولُ تَقَطَّعَتْ	نَفْسِي أَسًا فَكَأَنَّهُنَّ طُلُوحُ

الحمول الاحمال علی الابل والمراد ہہنا الابل التی حملتہا۔ والطلوح جمع طلح وہو شجر۔ اسفلہ دقیق واعلاہ کالقبۃ ترجمہ جبکہ شتران حاملان ہودج نظر سے غائب ہوگئے تو میری جان غم کے مارے تلف ہوگئی۔ سو وہ شتران ہودج دار گویا طلح کے درخت تھے نیچے پتلے اوپر سے پھیلے ہوئے۔

وَجَلَا الْوَدَاعُ مِنَ الْحَبِيبِ مَحَاسِنًا	حَسَنُ الْعَزَاءِ وَقَدْ جُلِينَ قَبِيحُ

ترجمہ وداع نے دوست کی بہت ایسی خوبیاں ظاہر کردیں کہ جب وہ ظاہر ہوئیں تو صبر جمیل قبیح ہوگیا۔ کیا عمدہ شعر ہی

فَيَدٌ مُسَلِّمَةٌ وَطَرْفٌ شَاخِصٌ	وَحَشًا يَذُوبُ وَمَدْمَعٌ مَسْفُوحُ

اراد بالمدمع الدمع ترجمہ بوقت وداع ہمارا ہاتھ سلام کرتا ہوا اور آنکھ حیران کھلی کی کھلی اور اعضائے باطن گلے ہوئے اور آنسو ٹپکتے ہوئے رہگئے۔ یہ تقسیم نہایت عمدہ ہی۔

يَجِدُ الْحَمَامُ وَلَوْ كَوَجْدِي لَانْبَرَى	شَجَرُ الْأَرَاكِ مَعَ الْحَمَامِ يَنُوحُ

انبری اندفع واعترض واخذ ترجمہ کبوتر مغموم ہوتا ہی اور اگر میرے غم کے مانند اُس کا غم ہو تو اراک کا درخت جسپر وہ نالاں ہی کبوتر کے ساتھ رونا شروع کردے۔

وَأَمَقَّ لَوْ خَدَتِ الشَّمَالُ بِرَاكِبٍ	فِي عَرْضِهِ لَأَنَاخَ وَهْيَ طَلِيحُ

الامق الطویل۔ والوخد ضرب من السیر واراد ہہنا السرعت۔ والطلیح المُعیی ترجمہ اور بہت سے ایسے دشت وسیع ہین کہ اگر باد شمالی کسی سوار کو اُسکی مسافت کی عرض مین بہت جلد لیجاوے تو وہ سوار قبل قطع میدان و دشت اُتر پڑے ایسے حال مین کہ وہ ہوا درماندہ ہو جب عرض میدان ایسا وسیع ہی تو طول کا کیا حال ہوگا۔ الحاصل وسعت میدان کی تعریف کرتا ہی۔

نَازَعْتُهُ قُلُصَ الرِّكَابِ وَرَكْبُهَا	خَوْفَ الْهَلَاكِ حُدَاهُمُ التَّسْبِيحُ

قلص الرکاب ہی الفتیۃ من الابل ترجمہ ایسے دشت سے مینے شتران جوان کا جھگڑا کرادیا یعنی وہ دشت یہ چاہتے تھے کہ بسبب دشوار گذاری کے کسی کو چلنے ندین اور شتر اُس کو طے کرنا چاہتے تھے۔ خلاصہ یہ کہ مین نے اپنے

شترونکو اُسین روانہ کیا ایسے حال مین کہ سواران شتر بسبب خوف ہلاک حدی کی جگہ سبحان اللہ سبحان اللہ کہتے تھے

مَا جُشِّمَتْ خَطَرًا وَ رُدَّ نَصِيحُ	لَوْ لَا الْأَمِيرُ مُسَاوِرُ بْنُ مُحَمَّدٍ

ترجمہ اگر امیر مساور بن محمد سخی میرا مقصد نہوتا تو شتر ایسے پُرخطر راہ کی تکلیف نہ دئے جاتے اور نہ اُس ناصح کی بات کو جو مجھکو ایسے سفر دشوار سے منع کرتا تھا رو کا جاتا۔

فَأَتَاحَ لِي وَلَهَا الْحِمَامَ مُتِيحُ	وَمَتَى وَنَتْ وَأَبُو الْمُظَفَّرِ أَمُّهَا

ونت قصرت وفترت۔ وامہا قصدہا۔ واتاح قدر ترجمہ اور جبکہ شتر ایسے وقت مین سُستی کرین کہ اُسکا مقصد ابوالمظفر ہو تو موت کا مقدر کرنیوالا یعنی خدا میرے ئے اور شترون کے لئے موت مقدر کرے یعنی ہم دونون مرجاوین۔

وَحَرًى يَجُودُ وَمَا مَرَتْهُ الرِّيحُ	شِمْنَا وَمَا حَجَبَ السَّمَاءَ بُرُوقُهُ

شمنا نظرنا الی سحابۃ این یمطر۔ وحری حقیق۔ ومرتہ استدرتہ ترجمہ سخائے ممدوح کو باران پر تفضیل دیتا ہی ہمنے ممدوح کی بجلیونکو یعنی اُسکی عطا کے نور کو دور سے دیکھا ایسی صورت مین کہ اُنھون نے آسمان کو نہین چھپایا تھا جیسا کہ باران آسمان کو چھپاکر برستا ہی اور ممدوح لائق اس کے ہی کہ وہ بخشش کرے ایسے حال مین کہ ہوا اُسکا باران باہر نہ لاوے یعنی باران معمولی مین دو عیب ہین ایک تو یہ کہ اُس کا ابر حسن آسمان کو ہمسے پوشیدہ کر دیتا ہی دوسرا یہ کہ جب تلک ہوا اُسکو رقیق نکرے نہین برستا سو ممدوح مین یہ دونون عیب نہین ہین۔

مَغْبُوقُ كَأْسِ مَحَامِدٍ مَصْبُوحُ	مَرْجُوُّ مَنْفَعَةٍ مَخُوفُ أَذِيَّةٍ

المغبوق ہو الذی یسقی عند الغبوق وہو آخر النہار۔ والمصبوح ہو الذی یسقی عند الصباح ترجمہ وہ دوستون کے لئے مرجو المنفعۃ اور دشمنون کے واسطے اذیت کا ڈرایا گیا اور صبح وشام پیالہ محامد کا پلایا گیا ہی یعنی وہ ہر وقت محمود ہی

بِإِسَاءَةٍ وَعَنِ الْمُسِيءِ صَفُوحُ	حَنِقٌ عَلَى بِدَرِ اللُّجَيْنِ وَمَا أَتَتْ

ترجمہ چاندی کی تھیلیو نپر وہ خفا ہی حالانکہ اُنھون نے اُسکی کچھ برائی نہین کی یعنی روپیہ کے توڑون کو اپنے خزانہ مین نہین آنے دیتا ہی آتے ہی سائلون کو دے ڈالتا ہی گویا اُنپر خفا ہی اور بدکار سے درگذر کرنیوالا ہی۔

فِي النَّاسِ لَمْ يَكُ فِي الزَّمَانِ شَحِيحُ	لَوْ فَرَّقَ الْكَرَمُ الْمُفَرِّقُ مَالَهُ

ترجمہ اگر ممدوح اپنے کرم کو جو اُسکے مال کو بانٹ دیتا ہی لوگو نمین تقسیم کر دے تو زمانہ مین کوئی بخیل نرہے۔

سِمَةً عَلَى أَنْفِ اللِّئَامِ تَلُوحُ	أَلْغَتْ مَسَامِعُهُ الْمَلَامَ وَغَادَرَتْ

ترجمہ اُسکے کانون نے ملامت ملامت گرانِ سخاوت کو لغو کر دیا یعنی اُنکی نہین سُنتا اور ملامت کو بخیلون کی ناک کا نشان کر دیا جو ہر وقت اُنکے چہرو نپر عیان ہین۔

وَحَدِيثُهُ فِي كُتْبِهَا مَشْرُوحُ	هَذَا الَّذِي خَلَتِ الْقُرُونُ وَذِكْرُهُ

ترجمہ ممدوح وہ شخص ہی کہ بہت زمانے گذر گئے اور اُسکا ذکر وحدیث زمانونکی کتابون مین مفصل لکھا گیا یعنی ہمیشہ سے جو ذکر سخاوت کتب مین لکھا ہوا ہی اُس سے غرض یہی ممدوح ہی کہ وہ فرد کامل اسیکا ہی یا یہ معنی کہ قرن گزر جاوین گے کہ تیری سخاوت وسیرت کی تعریف کتب مین مذکور رہے گی۔

أَلْبَابُنَا بِجَمَالِهِ مَبْهُورَةٌ   وَسَحَابُنَا بِنَوَالِهِ مَفْضُوحُ

ترجمہ ہماری عقلین جمال ممدوح دیکھکر حیران ہین۔ اور ہمارا ابر اُسکی کثرت عطا کے سبب رسوا ہی۔

يَغْشَى الطِّعَانَ فَلَا يُرَدُّ قَنَاتُهُ   مَكْسُورَةً وَمِنَ الْكُمَاةِ صَحِيحُ

ترجمہ وہ نیزے بازی کے میدان مین آتا ہی سو جبتلک کوئی دلیر تندرست رہتا ہی یعنی مارا نہین جاتا تب تلک اُس کا نیزہ باوجود شکستگی وکثرت نیزہ زنی لوٹایا نہین جاتا یعنے جب تلک تمام دشمن قتل نہ ہوجاوین لڑائی موقوف نہین کرتا ہی۔

وَعَلَى التُّرَابِ مِنَ الدِّمَاءِ مَجَاسِدٌ   وَعَلَى السَّمَاءِ مِنَ الْعَجَاجِ مُسُوحُ

المجاسد جمع مجسد وہو المصبوغ بالزعفران۔ والمسوح ما یعمل من الشعر الاسود ترجمہ اور زمین پر دشمنون کے خونون سے لباس سُرخ زعفرانی بچھا ہوا ہی اور آسمان پر بسبب کثرت غبار کے کالا کمبل یا ٹاٹ۔

يَخْطُو الْقَتِيلَ إِلَى الْقَتِيلِ أَمَامَهُ   رَبُّ الْجَوَادِ وَخَلْفَهُ الْمَبْطُوحُ

ترجمہ عمدہ گھوڑے کا سوار بطور عام یا ممدوح اپنے آگے ایک مقتول سے دوسرے مقتول پر قدم رکھتا ہی بسبب کثرت کشتگان کے جنسے میدان پُر ہی اور اُسکے سوار کے پیچھے بھی ایک کشتہ پڑا ہی۔ غرض بیان کثرت مقتولین ہی۔

فَمَقِيلُ حُبِّ مُحِبِّهِ فَرِحٌ بِهِ   وَمَقِيلُ غَيْظِ عَدُوِّهِ مَقْرُوحُ

ترجمہ سو اس فتح کے سبب اُسکے دوست کی محبت کی قرارگاہ یعنی دل خوش ہی اور دل اُسکے دشمن کا زخمی۔

يُخْفِي الْعَدَاوَةَ وَهْيَ غَيْرُ خَفِيَّةٍ   نَظَرُ الْعَدُوِّ بِمَا أَسَرَّ يَبُوحُ

ترجمہ دشمن اُس کی عداوت کو چھپاتا ہی مگر وہ چھپی نہین رہتی کیونکہ دشمن کی نظر اُس چیز کو جسکو اُس نے چھپایا ہی یعنی عداوت کو ظاہر کرتی ہی۔

يَا ابْنَ الَّذِي مَا ضَمَّ بُرْدٌ كَابْنِهِ   شَرَفًا وَلَا كَالْجَدِّ ضَمَّ ضَرِيحُ

ترجمہ اى اُس شخص کے بیٹے کہ شرف مین اُس کے بیٹے کے مانند چادر نے کسی کو نہین چھپایا اور نہ اُس کے دادے کے مانند کسی کو قبر نے چھپایا ہو۔

نَفْدِيكَ مِنْ سَيْلٍ إِذَا سُئِلَ النَّدَى   هَوْلٍ إِذَا اخْتَلَطَا دَمٌ وَمَسِيحُ

ہول صفة لسیل۔ وثنّی الفعل مع ان الفاعل ظاہر کا کلونی البراغیث۔ والمسیح العرق ترجمہ ہم تجھ پر قربان

کہ جب تجھ سے بخشش طلب کیجائے تو تو مانند سیل ہو اور بوقت جنگ جبکہ خون اور پسینا ملجاوین دشمنونکے لئے ہول ہو۔

لَوْ كُنْتَ بَحْرًا لَمْ يَكُنْ لَكَ سَاحِلٌ	أَوْ كُنْتَ غَيْثًا ضَاقَ عَنْكَ اللُّوحُ

اللوح الہوا ما بین السماء والارض ترجمہ اگر تو دریا ہوتا تو ناپیدا کنار ہوتا اور اگر تو باران ہوتا تو مسافت جو آسمان اور زمین مین ہو تیری کثرت بارش سے تنگ ہوجاتے۔

وَخَشِيتُ مِنْكَ عَلَى الْبِلَادِ وَأَهْلِهَا	مَا كَانَ أَنْذَرَ قَوْمَهُ نُوحٌ نُوحُ

ترجمہ اور تیری کثرت بارش یعنی عطاے شہرون اور اُن کے باشندون کا مجکو وہ خوف ہوتا جس سے حضرت نوح نے اپنی قوم کو ڈرایا یعنی غرق وطوفان کا۔

عَجْزٌ بِحُرٍّ فَاقَةٌ وَوَرَاءَهُ	رِزْقُ الْإِلٰهِ وَبَابُكَ الْمَفْتُوحُ

ترجمہ آزاد مرد کو فاقہ کرنا سخت عجز کی بات ہو جبکہ اُسکے سامنے خدا کا رزق اور تیرا کشادہ دروازہ ہو جس مین کسی کی روک ٹوک نہین ہو۔

إِنَّ الْقَرِيضَ شَجٍ بِعِطْفِي عَائِذٌ	مِنْ أَنْ يَكُونَ سِوَاكَ الْمَمْدُوحُ

سواک اذا فتحت مددت وان کسرت قصرت۔ والشجی الحزین والغضبان ترجمہ بیشک شعر غضبناک ہو اور میری طرف اس امر سے پناہ مانگتا ہو کہ تیرے سواے کوئی اور ممدوح ہو۔ کیونکہ واقعی سزاوار مدح تو ہی ہو۔

وَذَكِيُّ رَائِحَةِ الرِّيَاضِ كَلَامُهَا	يَبْغِي الثَّنَاءَ عَلَى الْحَيَا فَتَفُوحُ

الحیا مقصور المطر ترجمہ تیز خوشبو باغون کی بمنزلہ اُسکے کلام کے ہو جب باغ اپنے محسن باران کی تعریف کرنا چاہتے ہین تو مہک پڑتی ہین یعنی چونکہ وہ بے زبان ہین اسلئے اُنکا خوشبو دینا بھی باران کی تعریف ہو۔

جُهْدُ الْمُقِلِّ فَكَيْفَ بِابْنِ كَرِيمَةٍ	تُولِيهِ خَيْرًا وَاللِّسَانُ فَصِيحُ

ترجمہ باغ کا مہکنا بقصد تعریف باران مفلس کی سی کوشش ہو یعنی چونکہ وہ گویا نہین ہو لہذا اُس غریب سے سوائے خوشبو دینے کے اور طرح تعریف نہین ہوسکتی۔ پس کیا خیال ہو تیرا بہ نسبت میرے جو ایک شریف عورت کا بیٹا ہون جسکا تو بھلا کرتا ہو و مال بخشتا ہو اور اُسکی زبان فصیح ہو وہ کسطرح تجھ سے محسن کا شکر و تعریف بجانہ لائے

وقال فی صورة جاریة

جَارِيَةٌ مَا لِجِسْمِهَا رُوحُ	بِالْقَلْبِ مِنْ حُبِّهَا تَبَارِيحُ

ایک چھوکری ہو جسکے جسم مین روح نہین ہو اور دل مین اُسکی محبت سے سوزشین ہین۔

فِي كَفِّهَا طَاقَةٌ تُشِيرُ بِهَا	لِكُلِّ طِيبٍ مِنْ طِيبِهَا رِيحُ

ترجمہ اُس جاریہ کے ہاتھ مین ایک گلدستہ ہو کہ اُس سے اشارہ کرتی ہو اُس گلدستہ کی خوشبو سے ہر خوشبو کو

بوے خوش پہنچتی ہی۔

سَاَشْرِبُ الْكَأسَ مِنْ اِشَارَتِهَا	وَدَمْعُ عَيْنِي فِي الْخَدِّ مَسْفُوحُ

ترجمہ اب مین جام شراب اسکے اشارہ پر پیتا ہون ایسے حالمین کہ میری آنکھ کے آنسو رخسارہ پر جارہے ہین کیونکہ مین شراب سے متنفر ہون

واراد الانصراف من عند سيف الدولة فقال

يُقَاتِلُنِي عَلَيْكَ اللَّيْلُ جِدًّا	وَمُنْصَرَفِي لَهُ اَمْضَى السِّلَاحِ

ترجمہ تیرے معاملہ مین مجھ سے رات سخت جنگ کرتی ہی یعنی میرا دل تیرے پاس سے جانیکو نہین چاہتا مگر رات جانے پر مجبور کرتی ہی اور میرا جانا اسکا چلتا ہتھیار ہی یعنی اسی سے اسکی خواہش پوری ہوتی ہی۔

لِاَنِّي كُلَّمَا فَارَقْتُ طَرْفِي	بَعِيدٌ بَيْنَ جَفْنَيْهِ وَالصَّبَاحِ

ترجمہ کیونکہ جب مین اپنی آنکھ کو تجھسے جدا کرونگا تو میری پلک اور صبح مین دوری ہو جاویگی رات بھر تیرے اشتیاق مین جاگتا رہونگا

وذكر وقعة وما فيها من القتلى فاستهول ذلك

اَبَاعِثَ كُلِّ مَكْرُمَةٍ طَمُوحٍ	وَفَارِسَ كُلِّ سَلْهَبَةٍ سَبُوحِ

الطموح الشاخص البصر تكبرا۔ والسلهبة الطويلة من الخيل ترجمہ ای ہر بزرگی صعب الحصول کے زندہ کرنے والے اور ای ہر لمبی نرم رفتار گھوڑے کے سوار۔

وَطَاعِنَ كُلِّ نَجْلَاءٍ غَمُوسٍ	وَعَاصِيَ كُلِّ عَذَّالٍ فَصِيحِ

النجلاء الواسعة التي تغمس صاحبها في الدم فهي غموس ترجمہ اور ای ہر زخم وسیع خون مین ترکرنیوالے کے نیزہ مارنے والے اور ای ہر ملامت گر ناصح کے جو درباب کثرت سخاوشجاعت ملامت کرتا ہی نافرمانی کرنیوالے۔

سَقَانِي اللّٰهُ قَبْلَ الْمَوْتِ يَوْمًا	دَمَ الْاَعْدَاءِ مِنْ جَوْفِ الْجُرُوحِ

ترجمہ خدا ایک روز قبل موت تیرے دشمنون کا خون زخمون کے بیچمین سے مجکو پلاوے۔

وقال وارسل ابو العشائر بازيا على حجلة فاخذها فقال

وَطَائِرَةٍ تَتَبَّعُهَا الْمَنَايَا	عَلَى آثَارِهَا زَجِلُ الْجَنَاحِ

من رفع زجل فهو على الابتداء والخبر الجار والمجرور متعلق بالاستقرار۔ ونصبه على الحال۔ والحجلة فارسيتها كبك ترجمہ اور بہت سے پرندے ہین کہ موت اسکا پیچھا کر رہی ہی اس کے نشانہاے قدم پر ایک اور پرندہ ہی جس کے پرون سے

بسبب تیز پری کے آواز نکلتی ہی یعنی باز۔

علے جنبیں تجسّم من دیاج	کان الریش منہ فی سہام

ترجمہ اُس زجل الجناح کے پر گویا تیر ہین لگے ہوئے ہین (بسبب اُسکی تیز پری کے یا اس سبب سے کہ وہ مثل تیر سبب ہلاک ہین) اُسکے پر ایک جسم پر لگے ہوئے ہین جو ہواؤنسے مجسم ہوا ہی تعریف سرعت رفتار کرتا ہی۔

مسحن بریش جؤجؤہ الصحاح	کان رؤس اقلام غلاظ

ترجمہ گویا موٹے سر قلمونکے اُسکے سینہ کی زوار اور پرون سے پونچھے گئے ہین۔ باز کی رنگینی کی تعریف کرتا ہی۔

لہا فعل الاسنۃ والرماح	فاقعصہا بحجن تحت صفر

القعص دق العنق۔ والحجن بالتحریک الاعوجاج۔ والاسنۃ جمع سنان وہو حدید راس الرمح والرماح جمع رمح وہو الذی یکون فیہ السنان من القنا وغیرہ ترجمہ سو اُس باز نے اُس کبک کے اپنے ٹیڑھے ناخونسے جو نیچے زرد رنگ کے پنجون کے تھے فوراً گردن توڑ دی۔

وان حرص النفوس علے الفلاح	فقلت لکل حی یوم موت

الفلاح البقاء ترجمہ جب یہ حال گذرا تو مینے کہا کہ ہر زندہ کے لئے ایک دن موت کا ہی اگرچہ جانین بقا کی حریص ہون۔

وقال یمدح سیف الدولۃ ویرثی ابن عمہ تغلب ابا وائل

اکرم من تغلب بن داؤد	ما سدکت علۃ بمولود

سدکت لزمت ترجمہ کوئی بیماری کسی مخلوق کو جو تغلب بن داؤد سے اشرف ہو لاحق نہین ہوئی یعنی شخص متوفے سب بیمارون سے افضل تھا۔

حل بہ اصدق المواعید	یانف من میتۃ الفراش وقد

یانف یکرہ ترجمہ وہ شخص بچھونے پر مرنے کو مکروہ سمجھتا تھا جبکہ اُسکے پاس وہ چیز آوے جسکا وعدہ سب وعدون سے سچا ہی۔ چنانچہ اُسکی آرزو پوری ہوئی کہ وہ جنگ مین مرا۔

غیر سوابح السوابح القود	ومثلہ انکر الممات علے

السوابح جمع سابحۃ او سابح وہو الشدید الجری کانہ یسبح فی جریہ۔ والقود الطوال من الخیل ترجمہ اُس جیسے مرد بہادر سوائے سبک رو طویل گھوڑے کے زین پر مرنے کو پسند نہیں کرتے یعنی لڑائی مین۔ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ بوقت موت فرماتے تھے کہ میرے بدن پر ایک بالشت بھر جگہ نہین ہی کہ اُسمین زخم شمشیر یا نیزہ کا نہو ہائے افسوس مین اسوقت گدھے کیسی موت مرتا ہون۔ یعنی فراش پر۔

بعد عتاد القنا بلبتہ	وضربہ ارؤس الصنادید

الصنادید السادۃ ترجمہ ایسے لوگ موت فراش کو بعد اس حال کے کہ تیر اُس کے سینے سے لگ کر پھسلجاوین اور بعد اسکے کہ اُس نے سرہائے سرداران تلوار سے اُڑا دئے ہون پسند نہین کرتے بلکہ میدان جنگ مین مرنا چاہتے ہین۔

وخوضہ غمر کل مہلکۃ	للذمر فیہا فؤاد رعدید

الذمر الشجاع - والرعدید الجبان - وغمر اصعب مواضع الحرب ترجمہ اور بعد اپنے گھسجانے کے سخت تر جائے ہلاک مین جسمین ہر بہادر کا دل مثل نامرد کے ہوجاوے بسبب خوف موت کے۔

فان صبرنا فاننا صبر	وان بکینا فغیر مردود

ترجمہ اگر ہم اس صدمہ مین صبر کرین تو ہم صابر لوگ ہین اور اگر روئین تو ممنوع نہین ہی یا مردہ ہمارے پاس لوٹایا نہین جاوے گا۔

وان جزعنا لہ فلا عجب	ذا الجزر فی البحر غیر معہود

الجزر ہو رجوع ماء البحر الی خلف ترجمہ اور اگر ہم اُسکے لئے جزع وفزع کرین تو کیا عجب ہی کیونکہ اسطرحکا جزر یعنی بھاٹا دریا مین خلاف معمول ہی - یعنی یہ نہایت بڑا جزر ہی۔

این الہبات التی یفرقہا	علی الزرافات والمواحید

الزرافات الجماعات والمواحید جمع موحد وہو الواحد ترجمہ کہان گئین وہ بخششین کہ متوفی بہت سے لوگون اور اکے دُکے کو دیتا تھا یعنی یہ اُسکی موت کے سبب معدوم ہوگئین۔

سالم اہل الوداد بعدہم	یسلم للحزن لا لتخلید

ترجمہ اُنکے بعد جو دوستون سے زندہ رہا ہی وہ اُنکے غم کے واسطے جیتا رہا ہی نہ ہمیشہ جینے کے واسطے۔

فما ترجی النفوس من زمن	احمد حالیہ غیر محمود

الاستفہام انکاری ترجمہ سو جانین ایسے زمانہ سے کیا امید رکھین جسکے دو حالون مین سے عمدہ حال یعنی بقا غیر پسندیدہ ہی کیونکہ اسکا انجام غم مفارقت احباب یا مصائب پیری ہی۔

ان نیوب الزمان تعرفنی	انا الذی طال عجمہا عودی

العجم العض ترجمہ بیشک دندان دہر مجکو خوب جانتے ہین کیونکہ مین وہ شخص ہون کہ زمانہ نے بہت دفعہ میری لکڑی کا دانت لگا کر امتحان کر لیا ہی کہ وہ سخت ہے۔

وفی ما قارع الخطوب وما	انسنی فی المصائب السود

ترجمہ اور مجھ مین صبر وقوت اسقدر ہی کہ وہ مصائب زمانہ سے لڑتے رہتے ہین اور مجھ مین اسقدر سمجھ اور صبر ہی

کہ وہ اُن مصائب مین جو روشن روز کو تاریک کر دیتے ہین میرے سبب انس ہوتے ہین یعنی مین بامید ثواب صبر کرتا ہون

مَا كُنْتَ عَنْهُ إِذَا اسْتَغَاثَكَ يَا ... سَيْفَ بَنِي هَاشِمٍ بِمَغْمُودِ

ترجمہ جب متوفی نے قید بنی کلاب مین تجھ سے فریادرسی چاہی تو ای سیف بنی ہاشم تو اُس سے غلاف مین نرہا بلکہ کھلم کھلا اُسکو رہا کرایا۔

يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ يَا مَلِكَ ... الْأَمْلَاكِ طُرًّا يَا أَصْيَدَ الصِّيدِ

الصید جمع اصید وہو المتکبر ترجمہ ای سخیون کے سخی ای بادشاہون کے بادشاہ ای متکبرون کے متکبر۔

قَدْ مَاتَ مِنْ قَبْلِهَا فَأَنْشَرَهُ ... وَقْعُ قَنَا الْخَطِّ فِي اللَّغَادِيدِ

النشرہ احیاہ واللغادید جمع لغدود وہی لحمات عند اللہوات فی باطن الحلق ترجمہ متوفی تو اس سے پہلے جب بنی کلاب نے اُسے قید کر لیا تھا مر چکا تھا مگر تیرے نیزون نے جو دشمنون کے حلقون مین لگے اُسکو زندہ کر دیا تھا۔

وَرَمْيُكَ اللَّيْلَ بِالْجُنُودِ وَقَدْ ... رَمَيْتَ أَجْفَانَهُمْ بِتَسْهِيدِ

رمیک بالرفع معطوف علی وقع القنا وقولہ بتسہید متعلق برمیت ترجمہ اور اُسکو زندہ کیا تیرے پھینکنے نے اپنے لشکرون کو رات مین درحالیکہ تو نے اُنکی پلکون مین بیخوابی پھینک ماری تھی یعنی اُسکو اس امر نے قید سے نجات دی کہ تو اُنپر مع لشکر رات کو چڑھ دوڑا اور وہ تیرے خوف سے رات بھر نسوئے۔

فَصَبَّحَتْهُمْ رِعَالُهَا شُزُبًا ... بَيْنَ ثُبَاتٍ إِلَى عَبَادِيدِ

ضمیر رعالہا للخیل وہی جمع رعلة جماعة الخیل۔ والشازب الضامر من الخیل العوالے۔ والثبات جمع ثبة وہی جماعة مجتمعة وعبادید متفرقون ترجمہ سو اُنکو گلہ اسپان سبک جسم مجتمع و متفرق نے صبح کو جا مارا۔ اور جب لشکرون کا ذکر کیا تو گھوڑون کا ذکر بھی ضمناً آگیا اس لئے اُنکی طرف ضمیر پھیر دی۔

تَحْمِلُ أَغْمَادُهَا الْفِدَاءَ لَهُمْ ... فَانْتَقَدُوا الضَّرْبَ كَالْأَخَادِيدِ

الاخادید جمع اخدود وہو الشق فی الارض ترجمہ تلوارونکے میان اُنکے لئے فدیہ اُٹھا کر لے گئے سو اُنھون نے مثل خندقون کے مار کے زخم پرکھ لئے۔ میان تلوار کو تھیلی اور تلوار کو زر نقد اور اُنکے زخمی ہونے کو پرکھنا کہا یعنی اُنکو امید تھی کہ فدیہ مین دراہم و دنانیر ملین گے سو اُنکو زخم گہرے ملے۔

مَوْقِعُهُ فِي فَرَاشِ هَامِهِمِ ... وَرِيحُهُ فِي مَنَاخِرِ السِّيدِ

الفراش جمع فراشة وہی عظام رقاق تلے قحف الراس وکل عظم رقیق والسید الذئب ترجمہ موقع اُس ضرب کا اُنکے سرونکی ہڈیون مین ہی اور بو اُس زخم کے بھیڑیون کے نتھنون مین جسکو سونگھ کر اُنکو کھانے آتے ہین

أَفْنَى الْحَيَوٰةَ الَّتِي وَهَبْتَ لَهُ ... فِي شَرَفٍ شَاكِرًا وَتَسْوِيدِ

ترجمہ اُس نے وہ زندگی جو تونے اُسے بخشی تھی بحالت شکر گذاری بزرگی اور سرداری کے کامون مین فنا کردی۔

سَقِیْمِ جِسْمٍ صَحِیْحِ مَکْرُمَۃٍ	مَنْجُوْدِ کَرْبٍ غِیَاثِ مَنْجُوْدِ

سقیم وما بعدہا بدل من شاکر والمنجود المکروب ترجمہ شخص متوفی بسبب زخمون کے سقیم الجسم تھا وبلحاظ بزرگی کے تندرست بیچینی کا ستایا ہوا اور فریاد رس بیچین آدمی کا تھا۔

ثُمَّ غَدٰی قِدُّہُ الْحِمَامُ وَمَا	تَخْلُصُ مِنْہُ یَمِیْنُ مَصْفُوْدِ

المصفود المقید۔ والقدّ ما یشد بہ الاسیر من السیر ترجمہ پھر اُسکا آلہ قید یعنے تسمہ موت ہوگئی جس سے قیدی کا ہاتھ چھوٹتا نہین ہی۔

لَا یَنْقُصُ الْہَالِکُوْنَ مِنْ عَدَدٍ	مِنْہُ عَلِیٌّ مُضَیِّقُ الْبِیْدِ

ترجمہ ممدوح یعنی سیف الدولہ کے شمار لشکر کو مرنے والے گھٹا نہین سکتے کیونکہ علی یعنی سیف الدولہ بسبب اپنے لشکرون کے میدان جنگ کو تنگ کرنے والا ہی۔

تَہُبُّ فِیْ ظَہْرِہَا کَتَائِبُہٗ	ہُبُوْبَ اَرْوَاحِہَا الْمَرَاوِیْدِ

ضمیر ظہرہا للبید۔ والمراوید الریاح تجئ وتذہب ترجمہ اُسکے لشکر دشت ومیدانون مین ایسی تیزی سے چلتے پھرتے ہین جیسے جنگل کی آنے جانے والی ہوائین۔

اَوَّلُ حَرْفٍ مِنِ اسْمِہٖ کَتَبَتْ	سَنَابِکُ الْخَیْلِ فِی الْجَلَامِیْدِ

ترجمہ اُسکے نام کا پہلا حرف گھوڑونکے سمون نے سخت پتھرون پر لکھدیا یعنی حرف عین جو بشکل سم اسپ ہی۔

مَہْمَا یُعَزَّ الْفَتَی الْاَمِیْرُ بِہٖ	فَلَا بِاِقْدَامِہٖ وَلَا الْجُوْدِ

ترجمہ جبکہ جوانمرد امیر یعنی سیف الدولہ متوفی کی نسبت تعزیت کیا جاوے تو اُسکی پیش قدمی اور بخشش سے تعزیت نہ کیا جائیو کیونکہ وہ دائم ہی۔

وَمِنْ مُنَانَا بَقَاؤُہٗ اَبَدًا	حَتّٰی یُعَزّٰی بِکُلِّ مَوْلُوْدِ

ترجمہ منجلہ ہماری آرزوؤن کے اُسکا ہمیشہ باقی رہنا ہی یہان تلک کہ وہ ہر مخلوق کیساتھ تعزیت کیا جاوے۔

وقال یمدحہ ویذکر ہجوم الشتاء الذی عاقہ عن غزو خرشنۃ ویذکر الوقعۃ

عَوَاذِلُ ذَاتِ الْخَالِ فِیَّ حَوَاسِدُ	وَاِنَّ ضَجِیْعَ الْخَوْدِ مِنِّیْ لَمَاجِدُ

العواذل جمع عاذلۃ ترجمہ صاحب خال محبوبہ کے زنان ملامت گر میرے معاملہ مین اُسپر حاسد ہین اور اُنکا حسد بجا ہی کیونکہ ہمخواب زن نازک اندام حسینہ کا یعنی مین صاحب شرف ہون یعنی ایسا ہمخواب شریف کس محبوبہ کو نصیب ہوتا ہی

وَیَعْصِی الْهَوٰی فِی طَیْفِهَا وَهُوَ رَاقِدُ	یَرُدُّ یَدًا عَنْ ثَوْبِهَا وَهُوَ قَادِرٌ

ترجمہ اپنے نزاہتہ اور عفاف کی تعریف کرتا ہو کہ وہ ہمخواب محبوبہ کے کپڑون سے بحالت اپنی قدرت کے اپنے ہاتھ کو روکتا ہو اور جب اُسکا خیال خواب مین آتا ہو تو سوتے ہوئے بھی خواہشون کی نافرمانی کرتا ہو یعنی میری بیداری کی پارسائی بمنزلہ میری سرشت کے ہوگئی اس لیے خواب مین بھی وہ نہین جاتی۔

مُحِبٌّ لَهَا فِی قُرْبِهٖ مُتَبَاعِدُ	مَتٰی یَشْتَفِی مِنْ لَاعِجِ الشَّوْقِ فِی الْحَشَا

اللاعج الشدید الحرق۔ ترجمہ وہ محبوبہ کا دوست جو اپنی حالت قرب مین بھی اُس سے دور رہے یعنی براہ پارسائی خواہان وصل نہو سوزندہ شوق باطنی سے کب شفا پا سکتا ہو۔ یعنی علاج عشق وصل ہی جب وصل سے احتراز ہی تو عاشق کے شوق کی آگ کیسے بجھ سکتی ہو۔

فَلِمْ تَتَصَبَّاكَ الْحِسَانُ الْخَرَائِدُ	اِذَا كُنْتَ تَخْشَى الْعَارَ فِی كُلِّ خَلْوَةٍ

ترجمہ اپنے اوپر اعتراض کرتا ہو کہ جب تو ایسا پارسا ہو کہ اپنی ہر خلوت مین ننگ و عار یعنی وصل سے ڈرتا ہو تو زنان خوبرو نازک اندام تجکو اپنا عاشق کس لیے بناتی ہین یعنی تیرا دل اُدھر کیون مائل ہو۔

وَمَلَّ طَبِیْبِی جَانِبِی وَالْعَوَائِدُ	اَلَحَّ عَلَیَّ السُّقْمُ حَتّٰی اَلِفْتُهٗ

ترجمہ بیماری عشق میرے حق مین لپٹ گئی ناچار مین اُس سے مانوس ہوگیا اور طبیب اور زنان عیادت گر میری طرف سے تنگدل ہوگئے۔

جَوَادِی وَهَلْ تَشْكُو الْجِیَادُ الْمَعَاهِدُ	مَرَرْتُ عَلٰی دَارِ الْحَبِیْبِ فَحَمْحَمَتْ

الحمحمۃ دون الصہیل۔ والمعاہد جمع معہد وہو الذی یعہد بہ شیئاً ترجمہ حبیب کے گھر پر میرا گذر ہوا اور اُس کو پہچانکر میرا گھوڑا آہستہ ہنہنایا گویا اُسکو بھی ایام سابق یاد کرکے غم ہوا پھر تعجب کرکے کہتا ہو کہ کیا دوستونکا خالی گھر دیکھنا گھوڑون کو بھی مغموم کرتا ہو۔

سَقَتْهَا ضَرِیْبَ الشَّوْلِ فِیْهَا الْوَلَائِدُ	وَمَا تُنْكِرُ الدَّهْمَاءُ مِنْ رَسْمِ مَنْزِلٍ

الضریب اللبن الخاثر الذی حلب بعضہ علی بعض۔ والشول النوق التی قلت البانہا۔ والولائد جمع ولیدۃ وہی الجاریۃ الخادمۃ ترجمہ تعجب سابق دور کرتا ہو کہ کیونکر مشکی گھوڑا نشان منزل دوست کو نہ پہچانے جس مین اُسکو چھوکریون نے شیر شتر پلایا ہو۔ مانا فیہ بھی ہو سکتا ہو۔

تُطَارِدُنِی عَنْ كَوْنِهٖ وَاُطَارِدُ	اَهُمُّ بِشَیْءٍ وَاللَّیَالِی كَاَنَّهَا

ترجمہ مین ایک امر کا قصد کرتا ہون اور راتون کا یہ حال ہی کہ وہ مجکو اُس امر کے ہونے سے روکتی ہین اور مین اُن کو دفع کرتا ہون۔

وَحِيدٌ مِنَ الْخُلَّانِ فِي كُلِّ بَلْدَةٍ	إِذَا عَظُمَ الْمَطْلُوبُ قَلَّ الْمُسَاعِدُ

ترجمہ مین دوستون سے جدا ہون ہر شہر مین کوئی میرا مددگار نہین ہی اور حقیقت یہ ہی کہ جب مقصد بڑا اور دشوار ہوتا ہی تو اُسکے مددگار کم ہو جاتے ہین۔

وَيُسْعِدُنِي فِي غَمْرَةٍ بَعْدَ غَمْرَةٍ	سَبُوحٌ لَهَا مِنْهَا عَلَيْهَا شَوَاهِدُ

الغمرة الشدة ترجمہ اور میری مدد کرتا ہی ایک شدت مین بعد دوسری شدت کے ایک گھوڑا سبک سیر کہ اُسکے لئے اُسمین اُسپر کریم الاصل ہونے کے گواہ ہین یعنی اُسکے خصال اُس کی نجابت کے لئے بمنزلہ بہت سے گواہون کے ہین۔

تَثَنَّى عَلَى قَدْرِ الطِّعَانِ كَأَنَّمَا	مَفَاصِلُهَا تَحْتَ الرِّمَاحِ مَرَاوِدُ

المراود جمع مرود وہو حدیدۃ تدور فی اللجام والمیل ترجمہ وہ گھوڑا باندازہ نیزہ زنی کے ایسا پھرتا ہی کہ گویا اُسکے جوڑ نیزون کے نیچے سرمہ کی سلائیان ہین یا آہنین حلقہ لگام ہین یعنی اُسکا گھوڑا بسبب اپنے اعضا کی نرمی کے نیزہ کے ساتھ پھرتا ہی۔ گھوڑیکے جوڑون کو بسبب سرعت حرکت کے بوقت پھرنے باگ کے آہنی حلقہ لگام سے تشبیہ دی جو اپنے حلقہ کے ساتھ جسطرف وہ پھیرے پھر جاتا ہی۔

مُحَرَّمَةٌ أَكْفَالُ خَيْلِي عَلَى الْقَنَا	مُحَلَّلَةٌ لَبَّاتُهَا وَالْقَلَائِدُ

ترجمہ میرے گھوڑون کے پٹھے نیزون پر حرام ہین مگر اُنکے سینے اور گردنین حلال ہین یعنی بھاگتا نہین ہون کہ دشمن میرے گھوڑونکے پٹھون پر زخم لگائے ہان سامنے ہو کر اُنکے سینون اور گردنون پر زخم لگا سکتے ہین۔

وَأُورِدُ نَفْسِي وَالْمُهَنَّدُ فِي يَدِي	مَوَارِدَ لَا يُصْدِرْنَ مَنْ لَا يُجَالِدُ

المہند السیف المشحوذ والتہنید التشحیذ او المہند ہو السیف المضروب من حدید الہند ترجمہ اور مین اپنی جان کو جبکہ میرے ہاتھ مین شمشیر تیز یا ساخت آہن ہندی ہوتی ہی ایسی مشکلون مین ڈالتا ہون کہ اُنمین سے سوائے بہادر چالاک شخص کے زندہ واپس نہین آتا۔

وَلَكِنْ إِذَا لَمْ يَحْمِلِ الْقَلْبُ كَفَّهُ	عَلَى حَالَةٍ لَمْ يَحْمِلِ الْكَفَّ سَاعِدُ

ترجمہ جب دل ضارب کے ہاتھ کو بحالت جرأت نہ اُٹھائے تو ہاتھ کو بازو نہین اُٹھائے گا یعنی قوت ضرب دل سے ہوتی ہی نہ ہاتھ سے تو اگر ہاتھ کو دل سے قوت نہ پہنچے گی تو ہاتھ کو بازو سے قوت نہ پہنچے گی۔

خَلِيلَيَّ إِنِّي لَا أَرَى غَيْرَ شَاعِرٍ	فَلِمْ مِنْهُمُ الدَّعْوَى وَمِنِّي الْقَصَائِدُ

ترجمہ ای میرے دو دوستو مین سوائے ایک شاعر یعنی متنبی کے اور شاعر نہین دیکھتا سو کس لئے اُنسے دعوٰے شاعری صادر ہوتا ہی اور مجھسے قصیدے

فَلَا تَعْجَبَا إِنَّ السُّيُوفَ كَثِيرَةٌ	وَلَكِنَّ سَيْفَ الدَّوْلَةِ الْيَوْمَ وَاحِدُ

ترجمہ سو اُنکے اس دعوے سے تعجب نکرو اور دیکھو کہ تلوارین بکثرت ہین لیکن سیف الدولہ اِس زمانہ مین ایک ہی ہی

یہی مثل میری اور اور شاعرون کی ہی۔

وَمِنْ عَادَةِ الْاِحْسَانِ وَالصَّفْحِ غَامِدُ	لَهٗ مِنْ كَرِيْمِ الطَّبْعِ فِي الْحَرْبِ مُنْتَضٍ

انتضیت السیف سللتہ ترجمہ اُسکی شریف طبیعت تلوار کو لڑائی مین سونتتی ہی اور عادت احسان اور درگذر اُسکو میان مین کرنے والی ہی۔

تَيَقَّنْتُ اَنَّ الدَّهْرَ لِلنَّاسِ نَاقِدُ	وَلَمَّا رَاَيْتُ النَّاسَ دُوْنَ مَحَلِّهٖ

ترجمہ جبکہ مینے تمام اپنے زمانہ کے لوگون کو اُسکے مرتبہ سے کمتر دیکھا تو مجکو اس امر کا یقین ہوگیا کہ زمانہ لوگون کو پرکھنا ہی جیسا کوئی شریف القدر ہوتا ہی اُسکو اُتنا ہی دیتا ہی ؎ دولت نہ بد خدا کسے را بغلط۔

وَرَبَّا لِأَمْرٍ مَنْ هَانَتْ عَلَيْهِ الشَّدَائِدُ	اَحَقُّهُمْ بِالسَّيْفِ مَنْ ضَرَبَ الطُّلَى

الطلی الرقاب الواحد طلیۃ ترجمہ تلوار باندھنے کا سزاوار تر وہ شخص ہی جو دشمنون کی گردنین اُڑا دے اور حکومت کا مستحق وہ ہی جسکو مصائب دشوار معلوم نہون۔

بِهٰذَا وَمَا فِيْهَا لِمَجْدِكَ جَاحِدُ	وَاَشْقٰى بِلَادِ اللّٰهِ مَا الرُّوْمُ اَهْلُهَا

ہذا اشارۃ الی ما تفعلہ بہم وانث العائد الی ما نظر الی المعنے لان المراد بہا الناحیۃ ترجمہ تمام خدا کے شہرون مین تیرے قتل غارت کے سبب وہ ملک بڑے بدبخت ہین کہ روم اُنکے باشندے ہین اور حال یہ ہی کہ اہل روم مین کوئی ایسا نہین ہی کہ تیری شجاعت وغارت کو دیکھکر تیری علومت کا منکر ہو وبا این ہمہ تیرے مطیع نہین ہوتے۔

وَجَفْنُ الَّذِيْ خَلْفَ الْفَرَنْجَةِ سَاهِدُ	شَنَنْتَ بِهَا الْغَارَاتِ حَتّٰى تَرَكْتَهَا

الفرنجۃ قریۃ باقصی بلاد الروم ترجمہ تونے تمام ملک روم پر غارتین پھیلادین یہان تلک کہ تونے اُسکو ایسی پرخطر حالت مین چھوڑا کہ جو لوگ فرنجہ سے پرے رہتے ہین باوجود بعد مسافت تیرے خوف سے سوتے نہین ہین۔

وَاِنْ لَّمْ يَكُوْنُوْا سَاجِدِيْنَ مَسَاجِدُ	مُخَضَّبَةٌ وَالْقَوْمُ صَرْعٰى كَاَنَّهُمْ

ترجمہ روم کے شہر خون آلودہ ہین اور وہان کے باشندے پچھڑے پڑے ہوئے ہین پس روم کے شہر گویا مسجدین ہین اور وہ لوگ سجدہ کرنیوالے گو وہ حقیقت مین سجدہ کرنے والے نہین ہین۔

وَتَطْعَنُ فِيْهِمْ وَالرِّمَاحُ الْمَكَائِدُ	تُنَكِّسُهُمْ وَالسَّابِقَاتُ جِبَالُهُمْ

ترجمہ اُنکے گھوڑون کو اُن کے لئے بمنزلہ پہاڑ کے جنکی پناہ مین وہ لوگ تھے ٹھہراکر کہتا ہی کہ اُن کے گھوڑے جو پہاڑ کے مانند تھے تونے اُن کو اُنپر سے سرنگون گرادیا یعنی قتل کردیا یا قید کرلیا۔ اور اُن کے تونے نیزے مارے اور تیری تدابیر وحیلے بمنزلہ نیزون کے ہین۔

كَمَا سَكَنَتْ بَطْنَ التُّرَابِ الْاَسَاوِدُ	وَتَضْرِبُهُمْ هَبْرًا وَقَدْ سَكَنُوا الْكُدٰى

الہبر جمع ہبرۃ وہی قطعۃ اللحم - والکدی جمع کدیۃ وہی الصلبۃ من الارض - والاساود ضرب من الحیات ترجمہ اور تو اُن کو ایسا مارتا ہی کہ اُنکے گوشت کے ٹکڑے اُڑا دیتا ہی ایسے حالمین کہ وہ سخت زمین مین گڑھے کھود کر جالیے تھے جیسے مار ہائے سیاہ زمین کے بیچ مین رہتے ہین - غرض تو نے اُنکو وہان بھی نہ چھوڑا -

وَتُضْحِي الحُصُونُ المُشْمَخِرَّاتُ فِي الذُّرَى
وَخَيلُكَ فِي أَعْنَاقِهِنَّ القَلائِدُ

المشمخر العالی - والذری اعالی الجبل ترجمہ اور اُنکے بلند قلعے جو پہاڑون کی چوٹیون پر واقع ہین ایسے حال مین ہو گئے کہ تیرے گھوڑے اُنکی گردنون کے ہار بن گئے - یعنی تو نے اُنکا حصار کر لیا -

عَصَفْنَ بِهِمْ يَوْمَ اللُّقَانِ وَسُقْنَهُمْ
بِهِنْزِيطَ حَتَّى ابْيَضَّ بِالسَّبْيِ آمِدُ

اللقان حصن للروم کہنزیط وآمد اول بلاد الروم ترجمہ بروز جنگ مقام لقان تیرے گھوڑے آندھی کے مانند اُن پر جا ٹوٹے اور تو اُنکو قید کر کے قلعہ ہنزیط مین لے گیا یہان تلک کہ شہر آمد بسبب کثرت قیدیان روم سفید ہو گیا کیونکہ رومی رنگ کے سفید ہوتے ہین -

وَأَلْحَقْنَ بِالصَّفْصَافِ سَابُورَ فَانْهَوَى
وَذَاقَ الرَّدَى أَهْلاهُمَا وَالجَلامِدُ

ترجمہ اور اُن گھوڑون نے قلعہ سابور کو تخریب مین قلعہ صفصاف سے ملا دیا یہان تلک کہ سابور مثل صفصاف گر گیا اور دونون قلعون کے باشندون اور اُنکے سخت پتھرون نے ہلاکی کا ذائقہ چکھا یعنی قیدی مقتول ہوئے اور قلعے منہدم -

وَغَلَّسَ فِي الوَادِي بِهِنَّ مُشَيَّعٌ
مُبَارَكُ مَا تَحْتَ اللِّثَامَيْنِ عَابِدُ

غلس سار فی آخر اللیل والمشیع الجری المقدام ترجمہ اور اُن گھوڑون کو میدان مین یا گھاٹی مین بوقت تاریکی ایک بہادر پیش رو یعنی سیف الدولہ لیگیا جو دونون نقابون کے تلے بابرکت ہی اور عابد - اور دونون نقابون سے مراد ایک تو وہ نقاب ہی جو مُنھ پر سردی وگرمی وغبار سے بچنے کے لئے ڈالا جاتا ہی اور دوسرا وہ جو چہرہ پر خود کے حلقون سے لٹکایا جاوے

فَتًى يَشْتَهِي طُولَ البِلادِ وَوَقْتِهِ
تَضِيقُ بِهِ أَوْقَاتُهُ وَالمَقَاصِدُ

ترجمہ سیف الدولہ درازی بلاد و زمان کو چاہتا ہی تاکہ اُسکا فضل وکمال خوب ظاہر ہو اور باانہمہ اُسکی اوقات اور مقاصد اُسکے لئے تنگی کرتے ہین یعنی اُسکی ہمت و حوصلہ بلند ہین -

أَخُو غَزَوَاتٍ مَا تُغِبُّ سُيُوفُهُ
رِقَابَهُمُ إِلاَّ وَسَيْحَانُ جَامِدُ

تغب بمعنی تؤخر - وسیحان بحر بلد الروم ولا یرید سیحان وجیحان الذان بخراسان ترجمہ ممدوح لڑائیون کا ملازم ہی اُسکا جہاد منقطع نہین ہوتا اور اُسکی تلوارین آدمیون کی گردنون سے تخلف اور تاخیر نہین کرتین مگر جبکہ بسبب سرما دریائے سیحان جمجاوے بسبب برف کے یعنی موسم سرمائے سخت مین -

فَلَمْ يَبْقَ إِلاَّ مَنْ حَمَاهَا مِنَ الظُّبَا
لَمَى شَفَتَيْهَا وَالثُّدِيُّ النَّوَاهِدُ

انظبا حد السیف - واللمی سمرۃ تکون فی شفۃ - والثدی جمع ثدی - والنواہد المرتفعات ترجمہ سو قتل نے کسی کو باقی نہین رکھا مگر اُس عورت کو جسکے ہونٹھ کے گندم گون نے اور پستان بلند نے شمشیر کی دھار سے بچالیا -

تُبَکِّی عَلَیْہِنَّ الْبَطَارِیْقُ فِی الدُّجیٰ ۔ وَھُنَّ لَدَیْنَا مُلْقَیَاتٌ کَوَاسِدُ

البطریق خواص الملک جمعہ بطاریق ترجمہ اُن قیدی عورتون پر روم کے سردار جنکی وہ بیٹیان ہین راتون کو روتے ہین حالانکہ وہ ہمارے پاس دار الاسلام مین ذلیل ومتاع کاسد ہین کہ کوئی اُنکی طرف متوجہ نہین ہوتا -

بِذَا قَضَتِ الْاَیَّامُ مَا بَیْنَ اَھْلِھَا ۔ مَصَائِبُ قَوْمٍ عِنْدَ قَوْمٍ فَوَائِدُ

ترجمہ زمانہ نے اپنی اہل مین یہ حکم کیا ہی کہ ایک قوم کو ناخوش کر کے دوسری قوم کو خوش کرتا ہی سچ ہی کہ جو امر ایک لوگونکو باعث مصائب ہی وہی دوسری قوم کے واسطے سبب فوائد -

وَمِنْ شَرَفِ الْاِقْدَامِ اَنَّکَ فِیْھِمُ ۔ عَلَی الْقَتْلِ مَوْمُوْقٌ کَاَنَّکَ شَاکِدُ

مومُوق محبوبٌ - والشاکد المعطی - والاقدام الشجاعۃ ترجمہ اور منجملہ شجاعت کے بزرگی کی ایک یہ بات ہی کہ تو باوجود اُنکے قتل کرنیکے اُنکا ایسا محبوب ہی کہ گویا تو اُنکا عطا کرنے والا ہی یعنی بہادر سب کا محبوب ہوتا ہی -

وَاَنَّ دَمًا اَجْرَیْتَہٗ بِکَ فَاخِرٌ ۔ وَاَنَّ فُؤَادًا رُعْتَہٗ لَکَ حَامِدُ

ترجمہ اور شرف شجاعت سے یہ بات ہی کہ جو خون اعدا تو گراتا ہی تو وہ تیرے سبب فخر کرتا ہی کہ مین ایسے بہادر کا کشتہ ہون اور جس دلکو تو ڈراتا ہی وہ تیرا ثنا خوان ہی -

وَکُلٌّ یَرَی طُرُقَ الشَّجَاعَۃِ وَالنَّدَی ۔ وَلٰکِنَّ طَبْعَ النَّفْسِ لِلنَّفْسِ قَائِدُ

ترجمہ اور ہر شخص شجاعت وسخاوت کی خوبی جانتا ہی مگر سرشت نفس اُسکو اپنی طرف کھینچ لے جاتی ہی خلاصہ یہ ہی کہ یہ دونون وصف تیری سرشت مین داخل ہین -

نَہَبْتَ مِنَ الْاَعْمَارِ مَا لَوْ حَوَیْتَہٗ ۔ لَھُنِّیَتِ الدُّنْیَا بِاَنَّکَ خَالِدُ

ترجمہ تو نے دشمنونکی اسقدر عمرین اُنکو قتل کر کے لوٹی ہین کہ اگر تو اُن سب کو جمع کر لیتا اور اپنی عمر پر اُنکا اضافہ کر دیتا تو دنیا کو اس امر کی مبارکبادی دیجاتی کہ تو ہمیشہ رہے گا - یہ شعر مدح مین بجائے قصیدہ بلکہ بمنزلہ ایک دیوان کے ہی اُسمین بوجوہ کثیرہ مدح ہی - ایک تو یہ کہ وہ عمرونکو لوٹتا ہی نہ اموال کو دوسرے یہ کہ اُسنے اسقدر دشمن قتل کیے ہین کہ اگر وہ اُنکی عمرونکا وارث ہوجاتا تو دنیا مین ہمیشہ رہتا تیسرے یہ کہ اُسکا دنیا مین ہمیشہ رہنا باعث صلاح اہل دنیا ہی ورنہ مبارکبادی دینے کا کیا موقع تھا چوتھے یہ کہ وہ دشمنون کے قتل مین ظالم نہین ہی کیونکہ وہ اُنکے قتل سے صلاح دنیا واہل دنیا کا قصد کرتا ہی اور لوگ اُسکے ہمیشہ رہنے سے خوش ہین اسلیے لہنیت الدنیا ای اہل دنیا کہا شارح ابن جنی کہتا ہی کہ اگر سیف الدولہ کی مدح مین متنبی اس شعر کے سوا اور کچھ نہ کہتا تو اُسکے دوام یادگار کے لیے کافی تھا

فَاَنْتَ حُسَامُ الْمُلْکِ وَاللّٰہُ ضَارِبٌ ۔ وَاَنْتَ لِوَاءُ الدِّیْنِ وَاللّٰہُ عَاقِدُ

ترجمہ سو تو شمشیر ملک ہی اور اُسکا مارنیوالا اعداہی اور تو دین کا جھنڈا ہی اور خدا اُسکا بنانے والا ہی۔

وَاَنْتَ اَبُو الْهَيْجَا ابْنُ حَمْدَانَ يَا ابْنَهُ | تَشَابَهَ مَوْلُودٌ كَرِيمٌ وَوَالِدُ

ترجمہ اے ابوالہیجا کے بیٹے تو ابوالہیجا ابن حمدان ہی یعنی گویا تو وہ ہی ہی۔ پسر کریم اور اُسکا والد باہم متشابہ ہوگئے۔

وَحَمْدَانُ حَمْدُونٌ وَحَمْدُونُ حَارِثٌ | وَحَارِثُ لُقْمَانٌ وَلُقْمَانُ رَاشِدُ

ترجمہ اور تیرا دادا حمدان بمنزلہ تیرے پردادے حمدون کے اور وہ مانند حارث اور حارث مثل لقمان اور لقمان فضائل و کمالات مین مثل اپنے والد راشد کے ہی یعنی تیرے اجداد سب عمدہ ہین۔

اُولٰئِكَ اَنْيَابُ الْخِلَافَةِ كُلُّهَا | وَسَائِرُ اَمْلَاكِ الْبِلَادِ الزَّوَائِدُ

ترجمہ یہ سب مذکورین سلطنت کے نئے مثل دانتون کے ہین یعنی باعث اُسکی قوت و دفع مضرت کے جیسا درندہ کے لئے اُسکے دانت آلۂ شکار و دفع دشمن ہین۔ اور سب شہرون کے بادشاہ اوپری دانت ہین یعنی بیکار۔

اُحِبُّكَ يَا شَمْسَ الزَّمَانِ وَبَدْرَهُ | وَاِنْ لَامَنِي فِيكَ السُّهٰى وَالْفَرَاقِدُ

السہی نجم خفی صغیر عند بنات النعش ترجمہ اے زمانہ کے آفتاب و چودھوین رات کے چاند مین تجکو دوست رکھتا ہون اگرچہ تیری محبت مین مجکو چھوٹے ستارے اور فرقدین یعنی گھٹیا لوگ ملامت کرین۔

وَذَاكَ لِاَنَّ الْفَضْلَ عِنْدَكَ بَاهِرٌ | وَلَيْسَ لِاَنَّ الْعَيْشَ عِنْدَكَ بَارِدُ

ترجمہ اور یہ میری محبت اسلیئے ہی کہ تیرا فضل و شرف ظاہر و باہر ہی اور اسلیئے نہین کہ زندگی تیرے پاس ٹھنڈی گزرتی ہی۔

فَاِنَّ قَلِيلَ الْحُبِّ بِالْعَقْلِ صَالِحٌ | وَاِنَّ كَثِيرَ الْحُبِّ بِالْجَهْلِ فَاسِدُ

ترجمہ کیونکہ تھوڑی سی محبت عقل کے ساتھ راست آتی ہی اور بیشک بہت سی محبت جہل کے ساتھ نکمی ہی یعنی میری محبت عقلی بسبب تیرے فضل کے ہی۔ **وقال یمدحہ ویہنئیہ بعید الاضحی**

لِكُلِّ امْرِئٍ مِنْ دَهْرِهِ مَا تَعَوَّدَا | وَعَادَاتُ سَيْفِ الدَّوْلَةِ الطَّعْنُ فِي الْعِدَا

ترجمہ ہر شخص کو اُسکے زمانہ سے وہ حصہ ملتا ہی جسکا وہ خوگر ہی چنانچہ سیف الدولہ کی عادتین دشمنون مین نیزہ زنی ہی یعنی باوجودیکہ وہ سیف ہی نیزہ کا بھی کام دیتا ہی۔ اور یہ قتل اعدا اُسکی سرشت مین داخل ہی بے تکلف اُس سے صادر ہوتا ہی

وَاَنْ يُكَذِّبَ الْاِرْجَافَ عَنْهُ بِضِدِّهِ | وَيُمْسِي بِمَا تَنْوِي اَعَادِيهِ اَسْعَدَا

ترجمہ اور اُسکی یہ بھی عادت ہی کہ خبر بد دشمنان کو جو اُسکی نسبت اُڑاتے ہین اُسکے خلاف کے ساتھ جھوٹا کرتا ہی یعنی اگر وہ خبر اُسکی شکست کی اڑاوین تو فتح حاصل کرتا ہی۔ اور اُسکے دشمن جو اُسکے حق مین ارادہ کرتے ہین وہ اُس سے کامیاب ہوتا ہی یعنی جب اُس سے دشمن ارادہ جنگ کرتے ہین تو وہ آخر فتحیاب ہوکر اموال غنیمت و قیدیون کا فائدہ اُٹھاتا ہی۔

وَرُبَّ مُرِيدٍ ضَرَّهُ ضَرَّ نَفْسَهُ | وَهَادٍ اِلَيْهِ الْجَيْشَ اَهْدٰى وَمَا هَدٰى

ضر نفسہ فعل ماض واہدی ایضاً ترجمہ اور بہت سے دشمن اُسکے ضرر کا ارادہ کرنے والے ہین کہ وہ الٹا اپنا ضرر کر بیٹھتے ہین
اور بہت سے لوگ اُسکی طرف اپنا لشکر بارادہ جنگ لے جانے والے ہین کہ وہ اپنے لشکر کو اُسکے پاس بطور ہدیہ پیش کرتے ہین
یعنی اُسنے اُس لشکر پر ایسا باسانی قبضہ کرلیا جیسا ہدیہ پر اور اُس نے راہ کی بات اختیار نکی کہ اُس سے لڑنے آیا۔

وَمُسْتَکْبِرٍ لَمْ یَعْرِفِ اللّٰہَ سَاعَۃً	رَأَی سَیْفَہٗ فِیْ کَفِّہٖ فَتَشَہَّدَا

ترجمہ اور بہت سے متکبر سرکش ہین کہ اُسنے خدا کو دم بھر نہین پہچانا مگر جب اُسکی تلوار اُسکے ہاتھ مین دیکھی تو کلمہ شہادت
پڑھنے لگا یا تو اُسکے خوف سے یا اُسکی نورانی صورت دیکھکر اُسکو خدا یاد آگیا۔

ہُوَ الْبَحْرُ غُصْ فِیْہِ اِذَا کَانَ رَاکِدًا	عَلَی الدُّرِّ وَاحْذَرْہُ اِذَا کَانَ مُزْبِدًا

ترجمہ ممدوح دریا ہی جب وہ ٹھہرا ہوا ہو تو اُسمین موتیونکے لئے غوطہ لگا یعنی اُسمین سے موتی نکال لے اور جب اُسمین
جھاگ آتے ہون یعنی وہ جوش مین ہو تو اُس سے بچ اور کنارہ رہ۔

فَاِنِّیْ رَاَیْتُ الْبَحْرَ یَعْثُرُ بِالْفَتٰی	وَہٰذَا الَّذِیْ یَاْتِی الْفَتٰی مُتَعَمِّدًا

معنی یعثر بالفتی یہلکہ من غیر قصد لان العثر بالشئ لایکون عن قصد ترجمہ کیونکہ مینے دریا کو دیکھا ہی کہ وہ بے قصد جوان
کو ہلاک کرتا ہی اور یہ ممدوح دشمن پر جانکر چڑھ آتا ہی پس یہ زیادہ محل خوف ہی۔

تَظَلُّ مُلُوْکُ الْاَرْضِ خَاشِعَۃً لَہٗ	تُفَارِقُہٗ ھَلْکٰی وَتَلْقَاہُ سُجَّدَا

ترجمہ بادشاہان روئے زمین اُس سے بعجز پیش آتے ہین جو لوگ یعنی بادشاہ اُس سے مفارقت و مخالفت کرتے ہین
وہ ہلاک ہوتے ہین اور جو اُسکے سامنے آتا ہی وہ بحال خضوع وسجود پیش آتا ہی۔

وَتُحْیِیْ لَہُ الْمَالَ الصَّوَارِمُ وَالْقَنَا	وَیَقْتُلُ مَا تُحْیِی التَّبَسُّمُ وَالْجَدَا

ترجمہ اور اُسکے لئے شمشیر ہائے بران و نیزے مال کو زندہ وجمع کرتے ہین اور جسکو وہ زندہ کرتے ہین اُسکو تبسم و خوشنودی
وعطا مار ڈالتی ہین یعنی فنا کردیتی ہین غرض بحالت خوشنودی سب مال بخشدیتا ہی۔

ذَکِیٌّ تَظَنِّیْہِ طَلِیْعَۃُ عَیْنِہٖ	یَرٰی قَلْبُہٗ فِیْ یَوْمِہٖ مَا تَرٰی غَدَا

التظنی۔ ہو التظنن قلبت النون یاءً کالتقضی البازی ترجمہ وہ تیز طبع ہی اُسکا گمان اُسکی آنکھ کا دیدبان ہی یعنی اُسکا
گمان ایسا صحیح ہی گویا بچشم دیدہ اُسکا دل آج اُسکو دیکھتا ہی جسکو اُسکی آنکھ کل کو دیکھے گی۔

وَصُوْلٌ اِلَی الْمُسْتَصْعَبَاتِ بِخَیْلِہٖ	فَلَوْ کَانَ قَرْنُ الشَّمْسِ مَاءً لَاَوْرَدَا

ترجمہ وہ اپنے گھوڑون کے ذریعہ سے امرہائے دشوار کو بہت جلد پہنچنے والا ہی سو اگر کنارہ آفتاب پانی ہوتا تو اپنے
گھوڑون کو وہان ہی پانی پلاتا۔

لِذٰلِکَ سَمّٰی ابْنُ الدُّمُسْتُقِ یَوْمَہٗ	مَمَاتًا وَسَمَّاہُ الدُّمُسْتُقُ مَوْلِدَا

ترجمہ ممدوح مین جو اوصاف مذکورہ بالا ہین اسلئے دمستق کے بیٹے نے جو اُسکی قید مین آگیا ہی اپنے روز قید کو اپنی موت نام رکھا ہی کیونکہ وہ اُسکی تندخوئی کو جانتا ہی اور خود دمستق نے اُس روز کا نام یوم ولادت رکھا ہی کہ وہ بھاگ کر بچگیا ہی۔

سَرَيْتَ إِلَى جَيْحَانَ مِنْ أَرْضِ آمِدٍ ۔۔۔ ثَلَاثًا لَقَدْ أَدْنَاكَ رَكْضٌ وَأَبْعَدَا

ثلاثا نصب علی الظرف ای فی ثلاث لیال۔ وجیحان نہر ببلاد الروم ترجمہ تو نہر جیحان تلک ارض آمد سے تین راتون مین پہنچا۔ بیشک تیری تیزروی نے اس تھوڑے سے عرصہ مین کس قدر جلد جیحان سے قریب اور آمد سے بعید کردیا تعجب کرتا ہی۔

فَوَلّٰى وَأَعْطَاكَ ابْنَهُ وَجُيُوشَهُ ۔۔۔ جَمِيعًا وَلَمْ يُعْطِ الْجَمِيعَ لِتُحْمَدَا

ترجمہ سو دمستق بھاگ گیا اور تجکو اپنا بیٹا اور اپنے لشکر سب دیگیا اور یہ سب جو دیا ہی اس قابل نہین ہی کہ تو اُسکی شکرگذاری کرے کیونکہ یہ امر قہراً ہوا ہی۔

عَرَضْتَ لَهُ دُونَ الْحَيٰوةِ وَطَرْفِهِ ۔۔۔ وَأَبْصَرَ سَيْفَ اللهِ مِنْكَ مُجَرَّدَا

ترجمہ تو دمستق کی زندگی اور اُسکی آنکھ مین حائل ہوگیا یعنی اُسکی آنکھ تیرے دیکھنے کے بعد دوسرے پر نہ پڑی تو ہی اُسکی آنکھونمین بسبب اپنی عظمت کے سماگیا اور اُسنے تجھ سے خدا کی شمشیر برہنہ دیکھی۔ یعنی تو خدا کی شمشیر برہنہ ہی۔

وَمَا طَلَبَتْ زُرْقُ الْأَسِنَّةِ غَيْرَهُ ۔۔۔ وَلٰكِنَّ قُسْطَنْطِينَ كَانَ لَهُ الْفِدَا

ترجمہ اور تیرے لشکر کے نیل گون نیزون نے سوائے دمستق کے کسی اور کی تلاش نہین کی مگر اُسکا بیٹا قسطنطین اُسکا فدیہ ہوگیا یعنی جب لشکر اُسکے بیٹے کی گرفتاری مین مصروف ہوا وہ فرصت پاکر بھاگ گیا۔

فَأَصْبَحَ يَجْتَابُ الْمُسُوحَ مَخَافَةً ۔۔۔ وَقَدْ كَانَ يَجْتَابُ الدِّلَاصَ الْمُسَرَّدَا

یجتاب یقطع ویلبس۔ والدلاص الدروع البارقة ترجمہ سو دمستق نے ایسے حال مین صبح کی کہ تیرے خوف سے کمبل پہن رہا تھا تاکہ اُسکو کوئی نہ پہچانے یا یہ کہ اپنی صورت ولباس راہبانہ کرلیا تھا اور اس سے پہلے چمکتی زرہ دُہری بنی ہوئی پہنا کرتا تھا یعنی جنگ سے تائب ہوگیا۔

وَيَمْشِي بِهِ الْعُكَّازُ فِي الدَّيْرِ تَائِبًا ۔۔۔ وَمَا كَانَ يَرْضَى مَشْيَ أَشْقَرَ أَجْرَدَا

العکاز عصی فی طرفہا زج ترجمہ اور اسحالتمین اُسنے صبح کی کہ اُسکو بھالا دار لاٹھی گرجا مین ایسے حالمین لئے جاتی تھی کہ اُسنے جنگ سے توبہ کرلی تھی یعنی لاٹھی کے سہارے بسبب ضعف کے جاتا تھا اور پہلے تو اسپ سرنگ عمدہ کی رفتار کو بھی پسند نہین کرتا تھا

وَمَا تَابَ حَتّٰى غَادَرَ الْكَرُّ وَجْهَهُ ۔۔۔ جَرِيحًا وَخَلّٰى جَفْنَهُ النَّقْعُ أَرْمَدَا

ترجمہ اُسنے جنگ سے توبہ نکی جب تلک تیرے حملہ نے اُسکے مُنھ کو زخمی نکردیا اور غبار نے اُسکی آنکھ کو چندھا۔

فَإِنْ كَانَ يُنْجِي مِنْ عَلِيٍّ تَرَهُّبٌ ۔۔۔ تَرَهَّبَتِ الْأَمْلَاكُ مَثْنٰى وَمَوْحَدَا

ترجمہ اگر علی یعنی سیف الدولہ کے خوف سے راہب بننا نجات دیوے تو تمام بادشاہ دو دو ایک ایک کرکے راہب بنجاوین۔

وَكُلُّ امْرِئٍ فِي الشَّرْقِ وَالْغَرْبِ بَعْدَهَا	يُعِدُّ لَهُ ثَوْبًا مِنَ الشَّعْرِ أَسْوَدَا

ضمیر بعدہا لفعلة الدمستق ترجمہ اور بعد دمستق کی اس حرکت اور بہروپ کے ہر مرد شرق و غرب مین اپنے لئے سیاہ کمبل کا لباس طیار کرلیگا اگرو جانیگا کہ راہب ہوجانا سیف الدولہ کے خوف سے نجات بخش ہی۔

هَنِيئًا لَكَ الْعِيدُ الَّذِي أَنْتَ عِيدُهُ	وَعِيدٌ لِمَنْ سَمَّى وَضَحَّى وَعَيَّدَا

ترجمہ تجکو وہ عید مبارک ہو جسکی تو عید ہی یعنی جیسا لوگ عید سے خوش ہوتے ہین خود عید تیرے دیدار مبارک سے خوش ہوتی ہی پس تم عید کی عید ہی۔ اور تو عید ہی اُس شخص کے لئے جسنے خدا کا نام لیا اور قربانی کی اور عید منائی یعنی تمام مسلمانون کے لئے۔

وَمَا زَالَتِ الْأَعْيَادُ لُبْسَكَ بَعْدَهُ	تُسَلِّمُ مَخْرُوقًا وَتُعْطَى مُجَدَّدَا

ترجمہ اور اس عید کے بعد ہمیشہ عیدہائے کثیر تیرے لئے بمنزلہ لباس رہیو کہ تو ایک عید کہنہ کو سپرد کرے اور دوسری جدید عید تجکو دیجاوے۔ جب عید کو لباس ٹھہرایا تو اُسکے لئے کہنہ و نولایا۔

فَذَا الْيَوْمُ فِي الْأَيَّامِ مِثْلُكَ فِي الْوَرَى	كَمَا كُنْتَ فِيهِمْ أَوْحَدًا كَانَ أَوْحَدَا

ترجمہ سو یہ عید کا روز زمانہ مین ایسا ہی جیسا تو تمام خلق مین جیسا تو خلق مین یگانہ ہی وہ ایام مین یگانہ ہی۔

هُوَ الْجَدُّ حَتَّى تَفْضُلَ الْعَيْنُ أُخْتَهَا	وَحَتَّى يَصِيرَ الْيَوْمُ لِلْيَوْمِ سَيِّدَا

ترجمہ یہ ایک کی دوسری پر فضیلت نصیب کی بات ہی یہان تلک کہ ایک آنکھ اپنی بہن یعنی دوسری آنکھ سے افضل ہوتی ہی اور یہان تلک کہ ایک روز دوسرے روز کا سردار ہوجاتا ہی۔

فَيَا عَجَبًا مِنْ دَائِلٍ أَنْتَ سَيْفُهُ	أَمَا يَتَوَقَّى شَفْرَتَيْ مَا تَقَلَّدَا

الدائل اسم فاعل من دال یدول ویرید بہ صاحب الدولۃ اخرجہ مخرج تا مرولابن وشفرتا السیف حداہ ترجمہ سو تعجب ہی اُس صاحب دولت یعنی خلیفہ سے جسکی تو تلوار ہی۔ کیا وہ اُس تلوار کی دونون دھارون سے نہین ڈرتا جسکو تو نے اپنی گردن سے لٹکایا ہی۔ غرض سیف الدولہ کو خلیفہ پر فضیلت دیتا ہی۔ شارح ابن قطاع کہتا ہی کہ صحیح ذائل بذال معجمہ ہی جس کے معنی مرد شمشیر بند و متنجتر اور ہر شی طویل کے ہین یعنی وہ خلیفہ مرد شمشیر بند یا متنجتر یا سیف طویل ہی۔

وَمَنْ يَجْعَلِ الضِّرْغَامَ بَازًا لِصَيْدِهِ	يُصَيِّدُهُ الضِّرْغَامُ فِيمَا تَصَيَّدَا

ترجمہ اور جو شخص شیر کو اپنے شکار کا باز کرے تو شیر منجملہ اور شکار ونکے خود اُسکا بھی شکار کرلیگا خلاصہ یہ کہ تو خلیفہ سے بڑھکر ہی

رَأَيْتُكَ مَحْضَ الْحِلْمِ فِي مَحْضِ قُدْرَةٍ	وَلَوْ شِئْتَ كَانَ الْحِلْمُ مِنْكَ الْمُهَنَّدَا

ترجمہ مینے تجکو خالص حلم خالص قدرت مین دیکھا اور اگر تو چاہے تو تیرا حلم تیز شمشیر یا ہندی تیغ ہوجاوے۔ خلاصہ یہ ہی کہ تیرا حلم اختیاری ہی اگر چاہے تو بجائے حلم قتل عمل مین لانے لگے۔

وَمَا قَتَلَ الْأَحْرَارَ كَالْعَفْوِ عَنْهُمُ	وَمَنْ لَكَ بِالْحُرِّ الَّذِي يَحْفَظُ الْيَدَا

ترجمہ آزاد مردونکو جیسا اُنسے عفو کرنا قتل کرتا ہی ایسے اُنکو دوسری چیز قتل نہین کرتی - اور ایسا آزاد مرد کہان ملتا ہی جو
نعمت واحسان کو یاد رکھے یعنی وہ ہم ہی ہین -

إِذَا أَنْتَ أَكْرَمْتَ الْكَرِيمَ مَلَكْتَهُ ‌ ‌ ‌ وَإِنْ أَنْتَ أَكْرَمْتَ اللَّئِيمَ تَمَرَّدَا

ترجمہ جب تو بھلے آدمی کی تعظیم کریگا تو تو اُسکا مالک ہوجاویگا اور وہ بمنزلہ تیرے غلام کے ہوجاویگا اور اگر تو کمینہ کی تعظیم
کریگا تو وہ سرکشی کریگا اور تیرے سر چڑھ جاویگا -

وَوَضْعُ النَّدَى فِي مَوْضِعِ السَّيْفِ بِالْعُلَى ‌ ‌ ‌ مُضِرٌّ كَوَضْعِ السَّيْفِ فِي مَوْضِعِ النَّدَى

ترجمہ استعمال بخشش تلوار کے موقع مین انسان کے علو رتبہ کو مضر ہی جیسا استعمال تلوار بخشش کے موقع مین -

وَلٰكِنْ تَفُوقُ النَّاسَ رَأْيًا وَحِكْمَةً ‌ ‌ ‌ كَمَا فُقْتَهُمْ حَالًا وَنَفْسًا وَمَحْتِدَا

المحتد الاصل ترجمہ مگر تو رائے وحکمت مین سب لوگون سے فائق ہی جیسا تو اُنسے حال یعنی امارت اور نفس یعنی علو ہمت و اصل
یعنی نجیب الطرفین ہونے مین فائق ہی جو تو کرتا ہی مناسب موقع کرتا ہی -

يَدِقُّ عَلَى الْأَفْكَارِ مَا أَنْتَ فَاعِلٌ ‌ ‌ ‌ فَيُتْرَكُ مَا يَخْفَى وَيُؤْخَذُ مَا بَدَا

ترجمہ جو کام تو کرتا ہی شعرا کے افکار کو باریک معلوم ہوتے ہین یعنی اُسکے نکات کو وہ لوگ کچھ سمجھتے ہین اور کچھ نہین سو جو
اُنکی سمجھ سے پوشیدہ ہی اُسکو چھوڑا جاتا ہی اور جو ظاہر ہی وہ لیا جاتا ہی -

أَزِلْ حَسَدَ الْحُسَّادِ عَنِّي بِكَبْتِهِمْ ‌ ‌ ‌ فَأَنْتَ الَّذِي صَيَّرْتَهُمْ لِي حُسَّدَا

الكبت الصرف والاذلال ترجمہ تو مجھ سے حاسدین کے حسد کو اُنسے اعراض کرکے دور کردے کیونکہ تونے ہی تو اُنکو میرا حاسد
بنادیا ہی یعنی تونے ہی مجکو عطایائے کثیر بخش کر اُنکو میرا حاسد بنادیا ہی سو اب تو ہی اُنکے شر سے مجکو بچا -

إِذَا شَدَّ زَنْدِي حُسْنُ رَأْيِكَ فِي يَدِي ‌ ‌ ‌ ضَرَبْتُ بِنَصْلٍ يَقْطَعُ الْهَامَ مُغْمَدَا

ترجمہ جب تیری خوبی رائے میرا پہنچا جو میرے ہاتھ مین ہی پکڑیگی تو حاسدون کے سرون مین اپنی شمشیر کا پھل ایسا مارونگا
کہ وہ غلاف مین ہی اُنکے سرونکو کاٹ دیگا یعنی درصورت تیری دستگیری مجکو حساد کا کچھ خوف نہین ہی اور تھوڑا سا
اُنسے تیرا اعراض میری سرخروئی کے لئے کافی ہی -

وَمَا أَنَا إِلَّا سَمْهَرِيٌّ حَمَلْتَهُ ‌ ‌ ‌ فَزَيَّنَ مَعْرُوضًا وَرَاعَ مُسَدَّدَا

السمهري الرمح منسوب الی اسمہر اسم رجل كان يقوم الرماح ترجمہ اور مین نہین ہون مگر ایک نیزہ جسکو تونے اُٹھایا ہی سو
وہ جب عرض مین رکھا ہو یعنی بحالت صلح تیری زینت کا سبب ہی اور جب تو اُسکو بجانب دشمن سیدھا کرے یعنی بحالت
جنگ تو مخالفون کو ڈراوے یعنی دونون حالون مین اپنے لسان اور سنان سے تیرے لئے نفع رسان ہون -

وَمَا الدَّهْرُ إِلَّا مِنْ رُوَاةِ قَلَائِدِي ‌ ‌ ‌ إِذَا قُلْتُ شِعْرًا أَصْبَحَ الدَّهْرُ مُنْشِدَا

ترجمہ زمانہ نہین ہی مگر میرے اشعار کا راوی جو خوشنمائی وتزئین مین مثل ہارون کے ہین جو گلے مین ڈالے جاتے ہین جب مین کوئی شعر کہتا ہون تو زمانہ یعنی اہل زمانہ اُسکو پڑھنے لگتے ہن یعنی کامل شاعر مین ہی ہون اور طفیلی ہین۔

فَسَارَ بِهِ مَنْ لَا يَسِيرُ مُشَمِّرًا ‏ وَغَنَّى بِهِ مَنْ لَا يُغَنِّي مُغَرِّدًا

المغرد المطرب ترجمہ سو جو شخص کا ہل چلتا نہین ہی میرا شعر سنکر دامن چڑھ لیتا ہی یعنی خوب بھاگنے لگتا ہی گویا اُسکو وجد آجاتا ہی اور جو شخص خشک دماغ گاتا نہین ہی میرے شعر کو سُنکر اُسے گاتے لگتا ہی بسبب ذوق کے جو اُسکو حاصل ہوتا ہی۔

أَجِزْنِي إِذَا أُنْشِدْتَ شِعْرًا فَإِنَّمَا ‏ بِشِعْرِي أَتَاكَ الْمَادِحُونَ مُرَدَّدَا

ترجمہ جبکہ تو کسی کا کوئی شعر سنے تو صلہ مجکو دے کیونکہ مداح لوگ میرے ہی شعر کے مضمون کو دوبارہ باندھ لاتے ہین۔

وَدَعْ كُلَّ صَوْتٍ بَعْدَ صَوْتِي فَإِنَّنِي ‏ أَنَا الصَّائِحُ الْمَحْكِيُّ وَالْآخَرُ الصَّدَا

الصدا الصوت الذی یسمع من الجبل کانہ یحکی قولک او صیاحک ترجمہ میری آواز سُنکر دوسر کی آواز مت سُن کیونکہ میری آواز اصل ہی اور دوسری آواز گونج ہی جو میری آواز کی نقل ہی۔

تَرَكْتُ السُّرَى خَلْفِي لِمَنْ قَلَّ مَالُهُ ‏ وَأَنْعَلْتُ أَفْرَاسِي بِنُعْمَاكَ عَسْجَدَا

العسجد الذہب ترجمہ مینے شب روی کو قلیل المال لوگون کے لئے اپنے پیچھے چھوڑ دیا اور تیری نعمتون کے سبب مینے اپنے گھوڑون کے نعل سونے کے بندھوائے یعنی تیری عطا کے سبب نہایت تونگر ہوگیا ہون اور سفر اور سیاحت اور مفلسون کے لئے چھوڑ دی ہی کہ وہ بھی تیرے دربار مین آوین اور خوشحال ہوجاوین۔

وَقَيَّدْتُ نَفْسِي فِي هَوَاكَ مَحَبَّةً ‏ وَمَنْ وَجَدَ الْإِحْسَانَ قَيْدًا تَقَيَّدَا

ترجمہ اور اپنے آپکو تیری الفت مین مینے براہ محبت قید کردیا اور سچ ہی کہ جسکو احسان کی قید نصیب ہوگی وہ خوشی سے قید ہوجاویگا۔

إِذَا سَأَلَ الْإِنْسَانُ أَيَّامَهُ الْغِنَى ‏ وَكُنْتَ عَلَى بُعْدٍ جَعَلْنَكَ مَوْعِدَا

ترجمہ جب کوئی انسان اپنے زمانہ سے تونگری کا سوال کرے اور تو اُس مقام سے دور ہو تو وہ ایام تیرے آنیکا وعدہ کر لیتے ہین۔

وقال فیہ وہو بمصر

فَارَقْتُكُمْ فَإِذَا مَا كَانَ عِنْدَكُمُ ‏ قَبْلَ الْفِرَاقِ أَذًى بَعْدَ الْفِرَاقِ يَدُ

ترجمہ مین تم سے جدا ہوا سو جو چیز قبل فراق تمھارے پاس تکلیف شمار ہوتی تھی وہ ہی بعد فراق احسان ہوگیا کیونکہ آدھی تکلیف باعث مفارقت ہوئی۔

إِذَا تَذَكَّرْتُ مَا بَيْنِي وَبَيْنَكُمُ ‏ أَعَانَ قَلْبِي عَلَى الشَّوْقِ الَّذِي أَجِدُ

ترجمہ جب مین اُن معاملات ملال آمیز کو یاد کرتا ہون جو مجھ مین اور تم مین گزرے ہین تو وہ ملال میرے دل کے خلاف اُس شوق کے جو مین پاتا ہون مدد کرتا ہی پس شوق مغلوب ہوجاتا ہی اُن تکالیف کو یاد کرکے جو تمھارے پاس مجکو پہنچین۔

وقال فی صباہ یمدح محمد بن عبداللہ العلوی

أَهْلاً بِدارٍ سَباكَ أَغْيَدُهَا	أَبْعَدُ مَا بَانَ عَنْكَ خُرَّدُهَا

اہلا منصوب بفعل مضمر ای جعل اللہ اہلا بتلک الدیار فتکون ماہولۃ وہو فی الحقیقۃ دعاء لہا بالسقیا ترجمہ خدا اُس گھر کو آباد اور باران سے تروتازہ رکھے جسکی زنان نازک اندام نے تجکو قید کرلیا ایسے حال مین کہ جو چیز تجھ سے دور ہی اور اس گھر کی زنان باکرہ نرم اندام اُس سے بھی زیادہ دور ہین یعنی ہر بعید سے بعید ہین اور با این ہمہ یہ عجب ہی کہ دور ہی سے اپنے دام محبت مین گرفتار کرلیا۔

ظَلْتَ بِهَا تَنْطَوِي عَلَى كَبِدٍ	نَضِيجَةٍ فَوْقَ خِلْبِهَا يَدُهَا

اصل ظلت ظللت حذف احد اللامین تخفیفا- ویدہا ارتفعت بنضیجۃ- والخلب غشاوۃ الکبد ترجمہ تو اُس گھر مین ایسی صورت سے کھڑا ہوا پیچ وتاب کھا رہا تھا اپنے ایسے جگر پر کہ اُس جگر کا ہاتھ اُسکے پردہ پر پک گیا تھا- خلاصہ یہ ہی کہ تو اُس گھر مین اپنا ہاتھ جگر پر رکھکر کھڑا ہوا تھا جیسا اکثر شخص محزون کیا کرتا ہی بسبب سوزش جگر کے اس خوف سے کہ اُسکا جگر پھٹ نجاوے اور چونکہ ہاتھ جگر سوزان پر دیر تلک رکھا رہا لہذا ہاتھ پختہ اور بریان اسکی حرارت سے ہوگیا- اور ہاتھ کو جگر کا ہاتھ اسواسطے کہا کہ وہ اُسپر دیر تلک رکھا رہا گویا اُسی کا ہوگیا-

يَا حَادِيَيْ عِيسِهَا وَأَحْسَبُنِي	أُوجَدُ مَيْتاً قُبَيْلَ أَفْقِدُهَا

ترجمہ ای محبوبہ کے شتران سفید کے ہر دو حدی خوانون اور مین آپکو خیال کرتا ہون کہ پہلے میری نظر سے غائب ہونے محبوبہ کے مین مردہ پایا جاؤن- جواب ندا اگلے شعر مین ہی-

قِفَا قَلِيلاً بِهَا عَلَيَّ فَلَا	أَقَلَّ مِنْ نَظْرَةٍ أُزَوَّدُهَا

ترجمہ تم دونون محبوبہ کو تھوڑی دیر میرے پاس ٹھہراؤ- اس صورت مین مجکو ایک نظر دیکھنے سے کم تو فائدہ نہ ہوگا جسکا مین توشہ دیا جاؤن گا- یعنی ایک نظر یار جو مجھ پر پڑجاے گی وہ میرے لئے بجاے توشہ ہی-

فَفِي فُؤَادِ الْمُحِبِّ نَارُ جَوًى	أَحَرُّ نَارِ الْجَحِيمِ أَبْرَدُهَا

ترجمہ اسلئے کہ عاشق کے دل مین سوزش درونی ایک ایسی آگ ہی کہ دوزخ کی آگ مین سے جو زیادہ گرم ہی وہ اُس کی آتش سرد کے برابر ہی-

شَابَ مِنَ الْهَجْرِ فَرْقُ لِمَّتِهِ	فَصَارَ مِثْلَ الدِّمَقْسِ أَسْوَدُهَا

اللمۃ الشعر الذی یلم بالمنکب- والدمقس الحریر الابیض ترجمہ صدمہ فراق سے اُسکے سر کے بالون کی مانگ سفید ہوگئی سو جو بال اُسکے سیاہ تھے وہ مانند سفید ابریشم کے ہوگئے-

بَانُوا بِخُرْعُوبَةٍ لَهَا كَفَلٌ	يَكَادُ عِنْدَ الْقِيَامِ يُقْعِدُهَا

الخرعوبۃ المرأۃ الشابۃ اللینۃ الطویلۃ الطریۃ ترجمہ وہ لوگ زن جوان دراز قامت نرم وگداز کو جسکے سرین ایسے ثقیل تھے کہ قریب تھا یہ امر کہ وہ سرین بوقت عزم قیام اُسکو اُٹھنے ندین لیکر چلدیئے۔

زَبَحْلَةٍ أَسْمَرٍ مُقَبَّلُهَا ۔ سَبَحْلَةٍ أَبْيَضٍ مُجَرَّدُهَا

الزبحلۃ اللحیمۃ الطویلۃ وکذلک السبحلۃ والمقبل موضع التقبیل وہو الشفۃ ویوصف بالسمرۃ۔ والمجرد الاطراف لانہا تعری من الثوب ترجمہ وہ زن گداز دراز قامت ہی کہ اُسکے لب گندم گون ہین اور بدن کے وہ اعضا جو جامہ سے باہر رہتے ہین مثل چہرہ وہاتھ پانون کے گورے ہین جب اطرف گورے ہین تو اور بدن نہایت گورا ہوگا۔

يَا عَاذِلَ الْعَاشِقِينَ دَعْ فِئَةً ۔ أَضَلَّهَا اللّٰهُ كَيْفَ تُرْشِدُهَا

ترجمہ ای عاشق کے ملامت گر تو اُس گروہ کو چھوڑ جنکو خدا نے گمراہ کردیا تو اُنکی کیونکر رہنمائی کریگا۔

لَيْسَ يُحِيكُ الْمَلَامُ فِي هِمَمٍ ۔ أَقْرَبُهَا مِنْكَ عَنْكَ أَبْعَدُهَا

حاک واحاک اذا اثر ترجمہ تیری ملامت اُن ہمتون پر اثر نکریگی کہ اُنہین سے جسکو تو اپنے سے قریب سمجھتا ہی کہ اُنپر میری فہمائش اثر کریگی وہی تجھ سے زیادہ دور ہی یعنی تیرا گمان اُنکے معاملہ مین غلط ہی۔

بِئْسَ اللَّيَالِي سَهِدْتُ مِنْ طَرَبٍ ۔ شَوْقًا إِلَى مَنْ يَبِيتُ يَرْقُدُهَا

الطرب القلق وخفۃ الشوق ترجمہ کیا بُری تھین وہ راتین جنمین مین بسبب قلق شوق اُس محبوبہ کے جو رات بھر سوتی رہی جاگتا رہا یعنی وہ بیدردتھی اسلئے سوگئی اور مین دردمند تھا جاگتا رہا۔

أَحْيَيْتُهَا وَالدُّمُوعُ تُنْجِدُنِي ۔ شُؤُونُهَا وَالظَّلَامُ يُنْجِدُهَا

الضمیر فی احییتہا وینجدہا للیالی وفی شئونہا للدموع۔ والشئون مجاری الدمع ترجمہ مینے اُس رات کو زندہ رکھا یعنی جاگتا رہا اور میرے اشکون کے بہنے کی جگہ میری مدد کرتی تھین اور تاریکی شب راتون کی مددگار تھی یعنی راتین اور میرا رونا دونون دراز تھے اور ینجدہا کی ضمیر شئون کی طرف بھی راجع ہوسکتی ہی خلاصہ یہ ہی کہ تاریکیہاے شب مجاری دمع کی مدد کرتی تھین اور وجہ مدد یہ ہی کہ تاریکی مین عاشق پر غم والم کا ہجوم ہوتا ہی اور یہ ہجوم مجاری اشک کا مددگار ہوتا ہی کہ اشک بکثرت بہتے ہین۔

لَا نَاقَتِي تَقْبَلُ الرَّدِيفَ وَلَا ۔ بِالسَّوْطِ يَوْمَ الرِّهَانِ أُجْهِدُهَا

الرہان السباق ترجمہ میری اونٹنی یعنی میری جوتی اس بات کو قبول نہین کرتی کہ مین اپنے پیچھے اُسپر دوسرے کو بٹھالون اور نہ گھڑدوڑ کے دن بذریعہ چابک اُسکو زیادہ دوڑاؤن۔ اپنے افلاس کا اظہار کرتا ہی۔

شِرَاكُهَا كُورُهَا وَمِشْفَرُهَا ۔ زِمَامُهَا وَالشُّسُوعُ مِقْوَدُهَا

شراک بالکسر بند نعل۔ والمشفر ما یقع علی ظہر الرجل من مقدم الشراک۔ کور پالان باساختگی آن۔ شسع دوال نعل۔

ترجمہ اس ناقہ کا بند نعل بمنزلہ اُسکے پالان کے ہی۔ اور وہ حصہ بند نعل کا جو پشت پا پر ہی اُسکی باگ ہی۔ اور نعل کا تسمہ ناقہ کی مہار کے مانند ہی۔

أَشَدُّ عَصْفِ الرِّيَاحِ يَسْبِقُهُ ۔۔۔ تَحْتِي مِنْ خَطْوِهَا تَأَيُّدُهَا

عصف الریاح بفتح العین شدة ہبوبہا بالضم جمع عصوف وہو عاصف۔ ومعنی تایدہا تانیہا تلبثہا وہو فاعل یسبقہ۔ ترجمہ میرے ناقہ کی رفتار نرم میرے نیچے اپنے قدم سے تیز ہوا اونکی رفتار سے سبقت لیجاتی ہی یعنی مین جوتی پہنکر آندھی سے زیادہ دوڑتا ہون۔

فِي مِثْلِ ظَهْرِ الْمِجَنِّ مُتَّصِلٌ ۔۔۔ بِمِثْلِ بَطْنِ الْمِجَنِّ قَرْدَدُهَا

الظرف متعلق بیسبقہ ومتصل یروی بالخفض والرفع اقوی لانہ خبر مبتدء موخر وہو قرددہا۔ والقردد ارض فیہا نجاد ووہاد ترجمہ میری ناقہ تیز ہوا سے ایسے ناہموار میدان مین بڑھجاتی ہی جو مثل پشت ڈہال نشیب فراز رکھتا ہی اور اُسکا ناہموار میدان ایسے ہی دوسرے میدان سے ملا ہوا ہی۔

مُرْتَمِيَاتٌ بِنَا إِلَى ابْنِ عُبَيْدِ اللهِ غِيطَانُهَا وَفَدْفَدُهَا

غیطانہا مبتدء موخر ومرتمیات خبر مقدم۔ وضمیر غیطانہا وفدفدہا للارض التی تقدم ذکرہا بقولہ فی مثل ظہر المجن والغیطان المطمئن من الارض۔ والفدفد الارض الغلیظة المرتفعة ترجمہ اُس زمین کے نیچے اونچے میدان ہمکو ابن عبید اللہ کی طرف پھینکتے ہین یعنی ہم ایسے تیز چلتے ہین کہ گویا ہمکو کسی نے پھینک دیا۔

إِلَى فَتًى يُصْدِرُ الرِّمَاحَ وَقَدْ ۔۔۔ أَنْهَلَهَا فِي الْقُلُوبِ مُورِدُهَا

بدل من ابن عبید اللہ۔ وموردہا فاعل انہلہا ای سقاہا اول مرة۔ والعلل الشرب الثانی۔ ویصدر الرماح ای ینزعہا بعد الطعن من المطعون۔ ترجمہ اُس جوان کی طرف جو نیزونکو دشمنونکے اجسام مین سے ایسے حال مین نکالتا ہی کہ اُس کے مارنیوالے یعنی ممدوح نے اُنکے دلون کا خون انکو خوب شکم سیر پلایا ہی۔ اگر مورد کو بضم پڑھین تو ممدوح مراد ہی اور اگر بفتح میم تو مصدر ہی بمعنی ورود کے

لَهُ أَيَادٍ إِلَيَّ سَابِقَةٌ ۔۔۔ أَعُدُّ مِنْهَا وَلَا أُعَدِّدُهَا

ترجمہ ممدوح کے سابق احسان مجھپر بہت ہین اُنمین سے چند گنتا ہون اور اُسکا حصر ناممکن ہی اسلیئے کل شمار نہین کرسکتا۔

يُعْطِي فَلَا مَطْلُهُ يُكَدِّرُهَا ۔۔۔ بِهِ وَلَا مَنُّهُ يُنَكِّدُهَا

ترجمہ وہ بخشتا ہی سو اُسکی دیرنگ اُن نعمتون کو مکدر نہین کرتی اور نہ اُسکا احسان جتانا اُنکو بگاڑتا ہی یعنی مطل ومن ہی نہین ہین

خَيْرُ قُرَيْشٍ أَبًا وَأَمْجَدُهَا ۔۔۔ أَكْثَرُهَا نَائِلًا وَأَجْوَدُهَا

ترجمہ ممدوح بلحاظ پدر تمام قریش سے بہتر ہی کیونکہ وہ فرزند رسول ہی اور قریش سے بخشش مین بڑھا ہوا ہی اور زیادہ سخی ہی

أَطْعَنُهَا بِالْقَنَاةِ أَضْرَبُهَا ۔۔۔ بِالسَّيْفِ جَحْجَاحُهَا مُسَوَّدُهَا

المجاح السید العظیم ترجمہ وہ قریش مین سب سے زیادہ نیزہ زن اور بڑا تلوریا بڑا سردار مسلم الثبوت ہی۔

أَفْرَسُهَا فَارِسًا وَأَطْوَلُهَا ۔۔۔ بَاعًا وَمِغْوَارُهَا وَسَيِّدُهَا

ترجمہ وہ بڑا شہسوار قریش ہی جب سوار ہو اور بڑا دراز دست یعنے سخی اور اُنمین دشمنونکے حقمین بڑا لٹیرا اور سردار ہی۔

تَاجُ لُؤَيِّ بْنِ غَالِبٍ وَبِهِ ۔۔۔ سَمَا لَهَا فَرْعُهَا وَمَحْتِدُهَا

لوی بن غالب ہو ابو قریش۔ والمحتد الاصل ترجمہ وہ لوی بن غالب کا تاج ہی اور اُسکے سبب اولاد آباے قریش بلند قدر ہوگئے

شَمْسُ ضُحَاهَا هِلَالُ لَيْلَتِهَا ۔۔۔ دُرُّ تَقَاصِيرِهَا زَبَرْجَدُهَا

التقصار مایعلق علی القصیرۃ وہی اصل العنق ترجمہ ممدوح چاشت لوی کا آفتاب ہی اور اُسکی رات کا ہلال ہی کہ ہر کوئی اُسکو مشتاقانہ دیکھتا ہی۔ اور اُسکی گردن کے ہار کا موتی اور زبرجد ہی۔

يَا لَيْتَ بِي ضَرْبَةً أُتِيحَ لَهَا ۔۔۔ كَمَا أُتِيحَتْ لَهُ مُحَمَّدُهَا

اتاح لہ ای قدر ترجمہ ای کاش وہ ضربہ جسکے لئے اُنکا محمد یعنی ممدوح مقدر ہوا ایسے ہی ضربہ کہ اُسکے واسطے مقدر ہوئے میرے لگتے اور مین اُسپر قربان ہو جاتا اور وہ محفوظ رہتا۔ قولہ محمدہا۔ اس اضافہ مین اسطرف اشارہ ہی کہ ضربہ مذکورہ سے ممدوح محمود ہو گیا نہ معیوب۔ کہتے ہین کہ ممدوح بحالت جوانی کہ اُسکی عمر بیس برس سے کم تھی ایک عرب کی قوم سے لڑا تھا اور بہت سے اُنمین قتل کئے تھے اور اُسکے چہرہ پر زخم آیا تھا جس سے اُسکا چہرہ خوبصورت ہو گیا تھا۔ سو متنبی ایسے ضربہ کی تمنا کرتا ہی۔

أَثَّرَ فِيهَا وَفِي الْحَدِيدِ وَمَا ۔۔۔ أَثَّرَ فِي وَجْهِهِ مُهَنَّدُهَا

ترجمہ ممدوح نے اُس ضربہ اور تلوار مین اثر کیا اور اُسکے چہرہ پر ضربہ کی شمشیر تیز یا ہندی لوہے کی شمشیر نے کچھ اثر نکیا ضربہ اور تلوار مین اثر کرنے کی یہ معنی کہ ضرب سے قصد ضارب کا قتل تھا سو ممدوح نے اُسکی مراد پوری نہونے دی یہ اُسکی تاثیر اُسمین ہوئی۔ اور تلوار نے اُسکے چہرہ پر اثر نکیا یعنی اثر قبیح جس سے چہرہ کی رونق کم ہو جاوے نکیا بلکہ چہرہ کی رونق اور زیادہ کر دی۔ خاص اس سبب سے کہ زخم چہرہ علامت شجاعت ہی اور عرب اسپر فخر کرتے ہین۔

فَاغْتَبَطَتْ إِذْ رَأَتْ تَزَيُّنَهَا ۔۔۔ بِمِثْلِهِ وَالْجِرَاحُ تَحْسُدُهَا

الغبطۃ ان تتمنی مثل حال المغبوط من غیر ان یرید زوالہا عنہ۔ وان تمناہ فہو حسد ترجمہ سو چوٹ نے جب اپنی زینت کو ممدوح جیسے شخص پر دیکھا تو اُسنے غبطہ کیا یعنی اُسنے یہ آرزو کی کہ یہ زینت مجکو بھی نصیب ہوتی اور اور زخم اِس چوٹ پر حسد کرنے والے تھے کہ اُنکو ایسا عمدہ موقع فخر حاصل نہوا۔

وَأَيْقَنَ النَّاسُ أَنَّ زَارِعَهَا ۔۔۔ بِالْمَكْرِ فِي قَلْبِهِ سَيَحْصُدُهَا

الضمیر فی قلبہ للزارع ترجمہ اور لوگون نے یقین کر لیا کہ بیشک اُس چوٹ کا بمکر بونے والا اپنے دل مین اُس چوٹ کو

کاٹے گا اور دل کی چوٹ قطعا قاتل ہوتی ہی - اس صورت مین فی یحصدہا کے متعلق ہوگا - اور یہ بھی ہوسکتا ہی کہ فی صلہ مکر ہو یعنی جس نے مکر اور فریب سے جو اُسکے دل مین جاگزین تھا خلاصہ یہ ہی کہ یہ ضرب براہ مکر لگائے تھے اور اگر مواجہہ ہوتا تو یہ امر ممکن نہ تھا سو لوگون کو یقین ہی کہ یہ ضارب مکار اپنے بوئے کو کاٹے گا یعنی ممدوح اُسکو سزا کامل دیگا -

اَصْبَحَ حُسَّادُہٗ وَاَنْفُسُہُمْ	یُحْدِرُہَا خَوْفُہٗ وَیُصْعِدُہَا

الواو فی وانفسہم للحال ترجمہ اور اُسکے حاسد لوگ ایسے حال مین ہوگئے کہ اُنکی جانونکو ممدوح کا خوف کبھی نیچے اتارتا ہی اور کبھی اوپر چڑھاتا ہی یعنی اُسکے خوف سے نہایت بے چین ہین -

تَبْکِیْ عَلَی الْاَنْصُلِ الْغُمُوْدُ اِذَا	اَنْذَرَہَا اَنَّہٗ یُجَرِّدُہَا

ترجمہ تلوار کے پہلون پر بخوف فراق دائمی اُنکے میان روتے ہین جبکہ ممدوح اُن میانونکو اس بات سے ڈراتا ہی کہ پہلون کو اُنمین سے نکالیگا کیونکہ میان جانتے ہین کہ اب اُن پہلون کے میان گردنہائے اعدا ہونگے جیسا اگلے شعر مین ہی -

لِعِلْمِہَا اَنَّہَا تَصِیْرُ دَمًا	وَاَنَّہٗ فِی الرِّقَابِ یُغْمِدُہَا

ترجمہ کیونکہ میان جانتے ہین کہ وہ پھل خون بنجاوینگے اور ممدوح اُنکو دشمنون کی گردنون مین چھپاوے گا -

اَطْلَقَہَا فَالْعَدُوُّ مِنْ جَزَعٍ	یَذُمُّہَا وَالصَّدِیْقُ یَحْمَدُہَا

ترجمہ ممدوح نے پہلونکو میانون سے آزاد کیا اب دشمن بسبب خوف اُنکی مذمت کرتا ہی اور دوست اُنکی تعریف -

تَنْقَدِحُ النَّارُ مِنْ مَضَارِبِہَا	وَصَبُّ مَاءِ الرِّقَابِ یُخْمِدُہَا

ترجمہ ان پہلونکے لگنے کی جگہ سے آگ جھڑتی ہی بسبب شدت ضرب کے اور ریزش گردنونکے خون کی اُس آگ کو بجھاتی ہی -

اِذَا اَضَلَّ الْہُمَامُ مُہْجَتَہٗ	یَوْمًا فَاَطْرَافُہُنَّ یُنْشِدُہَا

الانشاد ہو تعریف الضالۃ ترجمہ جبکہ کوئی سردار اپنی جان کسی روز گم کرے یعنی اُسکو اپنا قاتل معلوم نہو اور اُس کی تلاش کرے تو ممدوح کی تلوارون کے اطراف اُسکی گم ہوئی چیز کا نشان دیتے ہین یعنی وہ کہتے ہین کہ تمھارے قاتل ہم ہین خلاصہ یہ ہی کہ ممدوح قاتل ملوک ہی -

قَدْ اَجْمَعَتْ ہٰذِہِ الْخَلِیْقَۃُ لِیْ	اَنَّکَ یَا ابْنَ النَّبِیِّ اَوْحَدُہَا

ترجمہ یہ تمام مخلوق میرے ساتھ اس امر پر متفق ہوگئی ہی کہ ای فرزند نبیؐ بیشک تو تمام کمالات مین یگانہ خلق ہی -

وَاَنَّکَ بِالْاَمْسِ کُنْتَ مُحْتَلِمًا	شَیْخًا مَعَدٍّ وَاَنْتَ اَمْرَدُہَا

وانک اراد وانک بالتشدید فخفف ضرورۃ مع الضمیر ویروی انت وشیخ معد خبر کان وقولہ وانت امردہا عطف علی الحال ای محتلما امرد ترجمہ اور اس بات پر بھی متفق ہوگئے کہ تو کل بحال آغاز جوانی وامردی بمقتضائے بزرگی بعقل است نہ بسال شیخ اور بڑا بنی معد کا تھا کہ سب امور تیرے مشورہ سے ہوتے تھے اسوقت کا تو کیا کہنا ہی کہ تیری عمر

زیادہ ہوگئی اور سب چیزون کا اور لڑائیونکا تجربہ کار ہوگیا ہی۔

رَبَّيْتَهَا كَانَ مِنْكَ مَوْلِدُهَا	فَكَمْ وَكَمْ نِعْمَةٍ مُجَلَّلَةٍ

المجللۃ العظیمۃ **ترجمہ** سو بہت بہت عظیم نعمتین ہین کہ وہ تجھ سے پیدا ہوئین اور تونے اُنکی پرورش کی۔ یعنی اولاً تونے اُنکو بطور انعام عطا فرمائی اور پھر اُسپر مداومت کی اور اُنکو نباہا۔

أَقْرَبُ مِنِّي إِلَيَّ مَوْعِدُهَا	وَكَمْ وَكَمْ حَاجَةٍ سَمَحْتَ بِهَا

ترجمہ اور بہت بہت حاجتین ہین کہ تونے اُنکے پورا کرنے مین جوانمردی کی اور وعدہ کرتے ہی انکو ایسا جلد پورا کردیا کہ اُن کا وعدہ ایسا قریب تھا کہ مین بھی اپنے نفس سے اتنا قریب نہین ہون۔ ظاہر ہی کوئی چیز اپنے نفس سے زیادہ نہین قریب ہوتی۔

وَمَكْرُمَاتٍ مَشَتْ عَلَى قَدَمِ الْبِرِّ إِلَى مَنْزِلِي تُرَدِّدُهَا

ترجمہ اور بہت سے احسانات ہین کہ وہ نکوئی کے قدم پر میرے گھر تلک آئے اور تو اُن احسانات کو میری نسبت باربار عمل مین لاتا ہی۔ نکوئی کے قدم پر آنے سے مراد خلعت و انعام ہین جو ممدوح نے اُسکو بھیجے اور اگلے شعر مین جملہ اقر جلدی بہا اسپر دلالت کرتا ہی اور اس سے یہ بھی ثابت ہوتا ہی کہ حامل خلعت یعنی غلام بھی منجملہ عطایا تھا۔

أَقْدِرُ حَتَّى الْمَمَاتِ أَجْحَدُهَا	أَقَرَّ جِلْدِي بِهَا عَلَيَّ فَلَا

ترجمہ میرے بدن کی جلد نے تیرے احسانات و انعام کا مجھپر اقرار کیا سو وقت موت تلک مین اُن کا انکار نہین کرسکتا یعنی تیرے خلعت عنایتی میرے بدن پر سب کسی نے دیکھے اب اگر بالفرض تیرے احسانات کا انکار بھی کرون تو اُسے کون مانے گا۔

خَيْرُ صِلَاتِ الْكَرِيمِ أَعْوَدُهَا	فَعُدْ بِهَا لَا عَدِمْتُهَا أَبَدًا

ترجمہ سو وہ احسانات باربار فرما یہ استطاعت احسانات خدا تجھسے کبھی گم نکرے۔ سخی شخص کی عطایا مین عمدہ وہی جو بار بار آوے

وقال ایضاً فی صباہ

بِبَيَاضِ الطُّلَى وَوَرْدِ الْخُدُودِ	كَمْ قَتِيلٍ كَمَا قُتِلْتُ شَهِيدٍ

الطلی الاعناق **ترجمہ** جیسا مین عشق گردنہائے سفید و رخسارہائے سرخ مین مقتول شہید ہون ایسے بہت سے مقتول ہین۔

فَتَكَتْ بِالْمُتَيَّمِ الْمَعْمُودِ	وَعُيُونِ الْمَهَا وَلَا كَعُيُونٍ

عطف علی بیاض الطلی۔ المہا جمع مہاۃ وہی بقر الوحش تشبہ اعین النساء بعیونہا لحسنہا وسعتہا۔ وفتکت قتلت بغتۃ والمتیم المذلل والمعمود الذی ہدہ العشق **ترجمہ** اور بہت سے مقتول چشمہائے محبوبان کے ہین جو خوبصورتی مین مثل چشمہائے گاوان دشتی ہین حالانکہ اُن کی آنکھین اُن آنکھون کے مانند نہین ہین جنھون نے عاشق بیچارہ زار و نزار شکستہ حال کو یعنی مجکو دفعۃً قتل کرڈالا ہی بلکہ اُنسے حسن و خوبی مین کمتر ہین یعنی میرا معشوق بےمثل ہی۔

دَرَّ دَرُّ الصِّبَا أَيَّامَ تَجْرِيرِ ذُيُولِي بِدَارِ أَثْلَةَ عُودِي

اصل الدر فی اللبن یقال در الضرع ثم کثر استعمالہ حتے قالوا لمن یحمدونہ للہ درہ ای للہ اللبن الذی ارضعہ وللہ در زید فیہ معنی التعجب ویراد بہ الخیرلان غالب معیشۃ العرب من اللبن ودارالاثلۃ موضع بظاہر الکوفۃ۔ والاثل شجر من جنس الطرفاء اذا حرکتہ الریح سمع منہ صوت حنین۔ وجر الذیول کنایۃ عن النشاط واللہو ترجمہ بھلا ہو ایام کودکی کا ای ایام لہو ولعب ونشاط جو بمقام دار اثلہ گذرے لوٹ آؤ۔ اُن ایام کو یاد کرتا ہی اور اُنکے واپس آنے کی درخواست کرتا ہی۔

عَمْرَكَ اللهُ هَلْ رَأَيْتَ بُدُوْرًا	طَلَعَتْ فِيْ بَرَاقِعٍ وَعُقُوْدِ

ترجمہ ای یار مخاطب خدا تیری عمر دراز کرے بتا تو کہ کیا تونے چودھوین رات کے چاندون کو برقعون اور جواہر کے ہار پہنے نکلتے دیکھا ہی یعنی نہین دیکھا۔ بدور سے مراد محبوبان ماہ طلعت ہین۔

رَامِيَاتٍ بِأَسْهُمٍ رِيْشُهَا الْهُدْ بُ تَشُقُّ الْقُلُوْبَ قَبْلَ الْجُلُوْدِ

رامیات صفۃ لبدور ترجمہ ایسے بدور کے تیرہائے نگاہ جنکی پر پلکین ہین اپنے عاشقون کے مارتے ہین کہ وہ دلون کو کھالونسے پہلے چیر ڈالتے ہین۔ ذوق کا یہ شعر مشہور اسی کا ترجمہ معلوم ہوتا ہی مگر تشق القلوب الخ کے مضمون سے خالی ہی ۔ نگہ کیا اور مژہ کیا ہمتو دونون کو بلا سمجھے ۞ اسے تیر قضا اور اُسکو پر تیر قضا سمجھے۔

يَتَرَشَّفْنَ مِنْ فَمِيْ رَشَفَاتٍ	هُنَّ أَحْلٰى فِيْهِ مِنَ التَّوْحِيْدِ

ترجمہ وہ عورتین براہ محبت میرا آب دہن بہت دفعہ چوستی ہین۔ وہ اُنکا بار بار چوسنا میرے مُنھ مین کلمہ توحید سے زیادہ شیرین معلوم ہوتا ہی۔ شاعر نے اس شعر مین رندی کی داد دی اور وہ حد سے بڑھگیا اور ایک روایت ہن فیہ حلاوۃ التوحید ہی اسمین بسبب تشبیہ کے فی الجملہ مبالغہ کم ہی۔ اور بندہ نے بعض کتب مین دیکھا ہی کہ توحید ایک قسم کے تمر کا نام ہی اس صورت مین شعر عیب مبالغہ بیجا سے پاک ہوجاتا ہی۔

كُلُّ خُمْصَانَةٍ أَرَقُّ مِنَ الْخَمْرِ بِقَلْبٍ أَقْسٰى مِنَ الْجُلْمُوْدِ

کل مرفوع علی البدل من الضمیر فی یترشفن۔ والخمصانۃ الضامرۃ ترجمہ ہر محبوبہ باریک شکم شراب سے باریک تر یعنی صاف ونازک تر کہ اُنکا دل پتھر سے بھی سخت ہی۔ یعنی بدن کے نازک اور دل کے سخت ہین۔

ذَاتُ فَرْعٍ كَأَنَّمَا ضُرِبَ الْعَنْبَرُ فِيْهِ بِمَاءِ وَرْدٍ وَعُوْدِ

الفرع شعر الراس۔ ترجمہ اُنکے سر کے بال ایسے خوشبودار ہین کہ گویا اُنکے بالون پر گلاب چھڑ کا گیا ہی اور عنبر اور عود کی دھونی دیگئی ہی

حَالِكٍ كَالْغُدَافِ جَثْلٍ دَجُوْجِيٍّ أَثِيْثٍ جَعْدٍ بِلَا تَجْعِيْدِ

الحالک الشدید السواد صفۃ فرع والغداف ہو الغراب الاسود۔ والجثل الکثیر النبات والاثیث مثل الجثل والدجوجی مثل الحالک ترجمہ وہ سر کے بال مثل کالے کوے کے نہایت سیاہ ہین اور بکثرت ہین اور بے موڑے گھونگر یالے ہین یعنی ایسے ہی مخلوق ہین۔

تَحْمِلُ الْمِسْكَ عَنْ غَدَائِرِهَا الرِّيحُ وَتَفْتَرُّ عَنْ شَنِيبٍ بَرُودِ

ترجمہ ۔ ہوا اُسکے گیسوؤن سے مشک اٹھا کر لیجاتی ہی اور وہ کھڑکیدار اور ہموار دانتون سے ہنستی ہی یعنی اُس کے دندان ایسے ہین گنجان تلے اوپر نہین ہین ۔

جَمَعَتْ بَيْنَ جِسْمِ أَحْمَدَ وَالسُّقْمِ وَبَيْنَ الْجُفُونِ وَالتَّسْهِيدِ

ترجمہ اُس معشوقہ نے احمد یعنی میرے جسم اور بیماری کو اور میری پلکون اور بیخوابی کو ایک جا جمع کر دیا ہی ۔

هٰذِهٖ مُهْجَتِي لَدَيْكِ لِحَيْنِي	فَانْقُصِي مِنْ عَذَابِهَا أَوْ فَزِيدِي

المہجۃ دم القلب و موضع الروح والحین الہلاک ترجمہ یہ میری جان ہلاکی کے لئے تیرے سپرد ہی تجکو اختیار ہی کہ اُس کے عذاب کو بذریعہ اپنے وصل کے گھٹادے یا بسبب فراق زیادہ کر دے ۔

أَهْلُ مَا بِي مِنَ الضَّنَا بَطَلٌ صِيدَ بِتَصْفِيفِ طُرَّةٍ وَبِجِيدِ

ای انا اہل ترجمہ مین اپنی لاغری کا سزاوار ہون اور ایسا بہادر دلیر ہون کہ زلف کی پٹی جمانیسے اور گردن سفید محبوبہ کو دیکھ کر شکار ہو گیا ہون ۔

كُلُّ شَيْءٍ مِنَ الدِّمَاءِ حَرَامٌ	شُرْبُهُ مَا خَلَا دَمَ الْعُنْقُودِ

ترجمہ ہر شی کا خونون کی قسم سے پینا حرام ہی سوائے خون انگور کے یعنی شراب کے اور آب انگور کو خون سے بسبب سیلان تعبیر کی

فَاسْقِنِيهَا فِدًى لِعَيْنَيْكِ نَفْسِي	مِنْ غَزَالٍ وَطَارِفِي وَتَلِيدِي

ترجمہ سو تو مجکو وہ شراب پلادے ای غزال تیری دونون آنکھون پر میری جان اور میرا پیدا کردہ اور موروثی مال قربان ۔

شَيْبُ رَأْسِي وَذِلَّتِي وَنُحُولِي	وَدُمُوعِي عَلَى هَوَاكِ شُهُودِي

ترجمہ میرے سر کے بالون کی سفیدی اور میری زاری و لاغری اور میرے آنسو تیری محبت پر میرے گواہ ہین یعنی اگر مین عشق چھپاتا ہون تو یہ چارون گواہ تیری محبت کے ہو جاتے ہین لہذا وہ چھپائے نہین چھپتا ۔ شعر نتوان داشت نہان عشق ز مردم لیکن ، زردی رنگ رخ و خشکی لب را چہ علاج ۔

أَيَّ يَوْمٍ سَرَرْتَنِي بِوِصَالٍ	لَمْ تَرُعْنِي ثَلَاثَةً بِصُدُودِ

ترجمہ کون سے دن تو نے مجکو اپنے وصل سے خوش کیا ہی کہ اسکے بعد تین روز تک مجکو اپنے اعراض سے نہ ڈرایا ہو ۔

مَا مُقَامِي بِأَرْضِ نَخْلَةَ إِلَّا	كَمُقَامِ الْمَسِيحِ بَيْنَ الْيَهُودِ

المقام الاقامۃ ۔ و دار نخلۃ قریۃ بقرب بعلبک ترجمہ میری اقامت سرزمین نخلہ مین ایسی ہی جیسے حضرت عیسٰیؑ کی اقامت یہود مین یعنے جیسے یہودی حضرت مسیحؑ کے دشمن ہین ایسے ہی قریہ مذکورہ کے باشندے میرے دشمن ہین ۔

مَفْرَشِي صَهْوَةُ الْحِصَانِ وَلٰكِنَّ قَمِيصِي مَسْرُودَةٌ مِنْ حَدِيدِ

الصهوة مقعد الفارس من ظهر الفرس - والمسرودة المنسوجة من الحديد ترجمہ میرے فرش کی جگہ پشت گھوڑے کی ہی اور میرا کرتہ لوہے سے بنا ہوا ہی یعنی زرہ ہی - خلاصہ یہ کہ مین قریہ مذکورہ مین ایسی صورت سے گزران کرتا ہون -

أَحْكَمَتْ نَسْجَهَا يَدَا دَاؤُدِ	لَأْمَةٌ فَاضَةٌ أَضَاةٌ دِلَاصٌ

بدل من مسرودة - اللامة الملتئمة الصنعة - والفاضة السابغة - واضاة صافية - والدلاص البراقة ترجمہ وہ زرہ ملی ہوئی حلقون کی چوڑی چکلی صاف وبراق ہی جسکو حضرت داؤد کے دونون ہاتھون نے خوب مضبوط بنا ہی -

أَيْنَ فَضْلِي إِذَا قَنِعْتُ مِنَ الدَّهْـ ـرِ بِعَيْشٍ مُعَجَّلِ التَّنْكِيدِ

ترجمہ جبکہ مین زمانہ سے ایسی زندگی پر قناعت کرون جسکا رنج پہنچانا مجکو جلد ستا دے تو میری بزرگی کہان رہی -

ضَاقَ صَدْرِي وَطَالَ فِي طَلَبِ الرِّزْ قِ قِيَامِي وَقَلَّ عَنْهُ قُعُودِي

ترجمہ بسبب افلاس کے میرا سینہ تنگ ہوگیا اور میری کوشش طلب رزق مین بہت ہولی اور اُسکی طلب سے میرا باز رہنا کم ہی

فِي نُحُوسٍ وَهِمَّتِي فِي سُعُودِ	أَبَدًا أَقْطَعُ الْبِلَادَ وَنَجْمِي

ترجمہ طلب رزق کے لئے ہمیشہ شہروں مین پھرتا ہون اور میرے نصیب کا ستارہ منحوس اور میری ہمت سعید وبلند ہی -

فَلَعَلِّي مُؤَمِّلٌ بَعْضَ مَا أَبْـ ـلُغُ بِاللُّطْفِ مِنْ عَزِيزٍ حَمِيدِ

ترجمہ سو کاش مین بعض ایسی چیزونکی امید کرون کہ خدائے غالب وستودہ کی مہربانی سے اُنکو حاصل کرلون یعنے ورنہ یہ اُمیدہائے دور از کار تو پوری ہوتی معلوم نہین ہوتین -

لِسَرِيٍّ لِبَاسُهُ خَشِنُ الْقُطْـ ـنِ وَمَرْوِيُّ مَرْوَ لُبْسُ الْقُرُودِ

اللام تحتمل وجہین احدہما ان یکون اعجبوا السری - والآخران یکون متعلقة بلطف ای بلطف الله سبحانه لسری ہذا صفته ومروی مرو ثیاب رقاق تنسج بمرو ترجمہ تعجب کرو تم ایسے سردار کے لئے کہ اُسکا لباس سخت روئی کا ہی اور باریک کپڑے مرو کے لباس بندرون یعنی ناکسون کا - خلاصہ یہہ ہی کہ تعجب ہی مجھ سا سردار ایسا کم قیمت لباس پہنے اور تنگ ہے اور کمینے لوگ چین اُڑا دین ومثلہ فی الفارسیة ؎ اسپ تازی شدہ مجروح بزیر پالان * طوق زرین ہمہ درگردن خری بینم - اور یہہ بھی ہوسکتا ہی کہ لام متعلق لطف ہو یعنی شاید عزیز حمید کی مہربانی سے جو مجھ جیسے سردار پہ ہو جاوے اپنی امیدون کو پہنچ جاؤن -

بَيْنَ طَعْنِ الْقَنَا وَخَفْقِ الْبُنُودِ	عِشْ عَزِيزًا أَوْ مُتْ وَأَنْتَ كَرِيمٌ

البنود جمع بند وہی الاعلام الکبار - وخفق البنود اضطرابہا ترجمہ بحالت عزت جیتا رہ یا درمیان زخم نیزون کے اور حرکت جھنڈون کے ایسے حال مین کہ تو عزیز وکریم ہو - ذلت مین جینا برا ہی -

فَرُؤُوسُ الرِّمَاحِ أَذْهَبُ لِلْغَيْـ ـظِ وَأَشْفَى لِغِلِّ صَدْرِ الْحَقُودِ

یقال ذہبت بالغیظ ولا یقال ذہبتہ۔ والوجہ اشدا ذہابا للغیظ ولو قال اذہب بالغیظ لاستغنی ترجمہ کیونکہ نیزو نکے سر غصہ کو خوب دفع کرتے ہین اور کینہ صاحب کینہ کو بخوبی شفا بخش ہین۔

وَاِذَا مُتَّ مُتَّ غَیْرَ فَقِیْدِ	کَمَا قَدْ حَیِیْتَ غَیْرَ حَمِیْدٍ

ترجمہ اپنے نفس کو خطاب کرتا ہی کہ بحالت عزت جی نہ ایسی طرح جیسا تو ابتلک غیر قابل تعریف جیا ہی اور جب تو مرے تو ایسے حال مین مرکہ گویا تو مفقود نہین ہوا کیونکہ تجھ سے ابتلک کوئی ناموری کا کام نہین ہوا کہ تجھکو کوئی یاد کرے اور تیرے مثل بہت سے عوام پائے جاتے ہین۔

وَلَوْ کَانَ فِیْ جِنَانِ الْخُلُوْدِ	فَاطْلُبِ الْعِزَّ فِیْ لَظًی وَدَعِ الذُّلَّ

لظی من اسماء جہنم ترجمہ سو تو عزت طلب کر اگرچہ دوزخ مین ملے اور ذلت کو چھوڑ اگرچہ جنت مین ہو۔

یَعْجِزُ عَنْ قَطْعِ بُخْنُقِ الْمَوْلُوْدِ	یُقْتَلُ الْعَاجِزُ الْجَبَانُ وَقَدْ

البخنق ما یجعل علی راس الصبے وتلبسہ المرأۃ عند ادہان راسہا ترجمہ عاجز شخص نامرد کو مار ڈالتا ہی باوجودیکہ وہ بچے کے سر کا کپڑا بھی نہین کاٹ سکتا ہی۔ غرض نامردی کچھ مفید نہین ہوتی۔

وَیُوَقَّی الْفَتَی الْمِخَشُّ وَقَدْ خَوَّضَ فِیْ مَاءِ لَبَّۃِ الصِّنْدِیْدِ

المخش الجری۔ والصندید السید الکریم ترجمہ اور محفوظ رہتا ہی جوان مرد دلیر ایسے حال مین کہ سردار بہادر کے سینہ کے خون مین بار بار گھسا ہی یعنی پس نامردی سخت نازیبا و غیر مفید ہی۔

وَبِنَفْسِیْ فَخَرْتُ لَا بِجُدُوْدِیْ	لَا بِقَوْمِیْ شَرُفْتُ بَلْ شَرُفُوْا بِیْ

ترجمہ مینے اپنی قوم کے سبب شرف حاصل نہین کیا بلکہ میری قوم میرے سبب شریف ہوگئی اور مین اپنے نفس پر فخر کرتا ہون نہ اپنے بڑون پر۔ یعنی اوصاف اضافیہ میرے فخر کے باعث نہین ہین۔

وَبِہِمْ فَخْرُ کُلِّ مَنْ نَطَقَ الضَّادَ وَعَوْذُ الْجَانِیْ وَغَوْثُ الطَّرِیْدِ

عوذ الجانی ای یعوذون بہم ترجمہ حال آنکہ میرے اجداد باعث فخر تمام عرب ہین کیونکہ حرف ضاد سوائے عرب کوئی نہین بولتا۔ اور میرے بڑے گناہگار کی پناہ و رانده و رمانده کے فریادرس ہین۔

لَمْ یَجِدْ فَوْقَ نَفْسِہٖ مِنْ مَزِیْدٍ	اِنْ اَکُنْ مُعْجَبًا فَعُجْبُ عَجِیْبٍ

ترجمہ اگر مین اپنے نفس اور اُسکے کمالات پر تعجب کرون اور اپنے کو بڑا گنون تو یہ تعجب اُس شخص عجیب کا سا ہی جو اپنے سے کسیکو زیادہ نپاوے تو اُسکا اعجاب قابل انکار نہو گا ایسا ہی میرا حال ہی۔

وَسِمَامُ الْعِدَی وَغَیْظُ الْحَسُوْدِ	اَنَا تِرْبُ النَّدَی وَرَبُّ الْقَوَافِیْ

سمام جمع سم ترجمہ مین ہمعمر و ہمزاد بخشش کا اور صاحب اشعار زہر ہائے دشمنان و غصہ حاسدان ہون۔

أَنَا فِي أُمَّةٍ تَدَارَكَهَا اللّٰهُ	غَرِيبٌ كَصَالِحٍ فِي ثَمُودِ

ترجمہ مین ایک امت مین سے ہون جو میری قدر نہین جانتی خدا اُنکا تدارک کرے یہ جملہ دعائے خیر ہی یا دعائے بد۔ اول صورت مین یہ معنی ہونگے کہ خدا اُنکی اصلاح کرے اور صوت دوم یہ کہ اُنکا استیصال کرے اور غریب ہون مثل حضرت صالح کے قوم ثمود مین شارمین کہتے ہین کہ اس شعر مین جو اُسنے آپ کو حضرت صالح سے تشبیہ دی اور شعر گزشتہ مین حضرت عیسےٰ سے اس سبب سے لوگ اُسکو متنبی کہنے لگے یعنی بتکلف آپکو نبی بناتا ہی۔

واہدی الیہ عبید اللّٰہ بن خراسان ہدیۃ فیہا سمک فی عسل فرد الیہ وکتب علیہ ہذہ الابیات

أَقْصِرْ فَلَسْتَ بِزَائِدِي وُدًّا	بَلَغَ الْمَدَا وَتَجَاوَزَ الْحَدَّا

ترجمہ احسان سے باز رہ کیونکہ تو مجکو اپنی دوستی جو نہایت کو پہنچ گئی ہی اور حد سے بڑھگئی ہی بڑھا نہین سکتا۔

أَرْسَلْتَهَا مَمْلُوءَةً كَرَمًا	فَرَدَدْتُهَا مَمْلُوءَةً حَمْدًا

ترجمہ تونے اُس جام کو جسین حلوا تھا اپنی بخشش سے پُر بھیجا سو مینے اُسکو ایسے حال مین لوٹایا کہ وہ شکر سے بھرا ہوا تھا۔ شکر سے مراد وہ اشعار ہین جو حواشی جام پر لکھکر بھیجے تھے۔

جَاءَتْكَ تَطْفَحُ وَهِيَ فَارِغَةٌ	مَثْنَى بِهِ وَتَظُنُّهَا فَرْدًا

طفح الشئی امتلأ وفاض۔ وضمیر بہ عائد الی الشعر المکتوب علے جوانبہا ترجمہ وہ جام تیرے پاس لبریز چھلکتا ہوا آیا اور وہ خالی معلوم ہوتا ہی اور وہ حمد و شکر سے دونا بھرا ہوا ہی اور تو اسکو تنہا گمان کرے گا۔

تَأْبَى خَلَائِقُكَ الَّتِي شَرُفَتْ	أَنْ لَا تَحِنَّ وَتَذْكُرَ الْعَهْدَا

لاتحن ای لاتشتاق ترجمہ تیری عادتین جو بزرگ ہین اس امر سے انکار کرتی ہین کہ تو اپنے دوستون کا مشتاق نہو اور جو تونے اُنسے دوستی کا عہد کیا ہی اُسکو یاد نکرے اس لئے تو دوستونکو یاد فرماتا ہی۔

لَوْ كُنْتَ عَصْرًا مُنْبِتًا زَهَرًا	كُنْتَ الرَّبِيعَ وَكَانَتِ الْوَرْدَا

ترجمہ اگر تو زمانہ کلیون کا اُگانیوالا ہوتا تو تو زمانہ بہار ہوتا اور تیرے اخلاق بمنزلہ گلاب ہوتے یعنی تیرا زمانہ اشرف ہوتا اور تیرے پھول عمدہ۔

وقال یمدح شجاع بن محمد الطائی المنبجی

أَلْيَوْمَ عَهْدُكُمُ فَأَيْنَ الْمَوْعِدُ	هَيْهَاتَ لَيْسَ لِيَوْمِ عَهْدِكُمُ غَدُ

ترجمہ بوقت رخصت احباب کہتا ہی کہ آج تمھاری ملاقات کا روز ہی سوا سکے بعد کونسی جگہ ملاقات ہوگی پھر اپنے نفس کی طرف التفات کرکے کہتا ہی کہ یہ استفسار لغو ہی اور یہ مطلب نہایت بعید ہی کیونکہ ای دوستو تمھاری یوم ملاقات کے لئے کل نہوگی کیونکہ مین کل کے آنے سے پہلے مرجاؤن گا خلاصہ یہ ہی کہ مین تمھارے بعد زندہ نرہون گا۔

اَلمَوتُ اَقرَبُ مِخلَبًا مِن بَينِكُم	وَالعَيشُ اَبعَدُ مِنكُم لَا تَبعُدُوا

قولہ لاتبعدوا من روی بفتح العین کان من الہلاک بعد یبعد ای ہلک منہ قولہ تعالی الا بعداً لمدین کما بعدت ثمود - ومن روی بضم العین کان من البعد والبین ترجمہ موت بلحاظ اپنے پنجوں کے تمھاری جدائی کے بہ نسبت مجھسے قریب ہے یعنی میں قبل فراق مرجاونگا اور زندگی تمسے دور ہی کیونکہ وہ بحالت تمھاری ہجر کی کے معدوم ہوجاویگی پھر انکو دعا دیتا ہی - کہ تم ہلاک نہو ہمیشہ بنے رہو یا تم مجھسے دور نہو خدا تمکو ہمیشہ میرے پاس رکھے -

اِنَّ الَّتِی سَفَکَت دَمِی بِجُفُونِهَا	لَم تَدرِ اَنَّ دَمِی الَّذِی تَتَقَلَّدُ

ترجمہ بیشک وہ محبوبہ جسنے میرا خون اپنی آنکھوں سے گرایا ہی وہ نہیں جانتی کہ میرا ہی خون اُسکی گردن پر ہی یا وہ اُس کا بمنزلہ ہار ہی یعنی وہ سُرخ ہار جو پہنے ہوئے ہی وہ میرا خون ہی -

قَالَت وَقَد رَأَت اصفِرَارِی مَن بِهِ	وَتَنَهَّدَت فَاَجَبتُهَا المُتَنَهِّدُ

المتنہد شدة التنفس والزفرات ترجمہ جسوقت اُسنے میرے رنگ کی زردی دیکھی تو بولی کہ کس نے اسکا ایسا حال کردیا اور یہ کہکر براہ تاسف اُسنے لمبا سانس لیا تو مینے اُسکو جواب دیا کہ یہ میرا حال لمبے سانس لینے والی نے کیا ہی یعنی میری زردی رنگ کی باعث تو ہی ہی -

فَمَضَت وَقَد صَبَغَ الحَیَاءُ بَیَاضَهَا	لَونِی کَمَا صَبَغَ اللُّجَینَ العَسجَدُ

ترجمہ سو وہ ایسے حال میں چلدی کہ حیا و شرم نے اُسکے سفید رنگ کو زرد مثل میرے رنگ کے کردیا تھا جیسا چاندی کو سونا رنگ دے - یعنی اُسکا سیمین رنگ سونے کے مانند زردی مائل ہوگیا - اس پر بعض لوگون نے یہ اعتراض کیا ہی کہ شرم رنگ کو سرخ کردیتی ہی جیسا خوف زرد کردیتا ہی اُس کا جواب یہ ہی کہ اُسکی شرم خوف فضیحت اور مواخذہ خون اور خوف رقیبون سے مخلوط تھی اور خوف شرم پر غالب آگیا تھا -

فَرَاَیتُ قَرنَ الشَّمسِ فِی قَمَرِ الدُّجَی	مُتَاَوِّدًا غُصنٌ بِهِ یَتَاَوَّدُ

قرن الشمس اول ما یبدو منہا وقت الطلوع ویکون مائلا الی الصفرة متاودا ای متمائلا حال من قرن الشمس وغصن یجوز ان یکون مبتدأ لانہ نکرة موصوفة وخبر مبتدا محذوف ترجمہ سو مینے اول کرن آفتاب کو ماہ تاریکی میں خرامان و لچکتا ہوا دیکھا کہ ایک شاخ یعنی قامت محبوبہ اُسکے سبب لچکتی تھی خلاصہ یہ ہی کہ محبوبہ ماہ کے مانند سفید تھی جب وہ شرم و خوف سے زرد ہوگئی تو اُسکی زردی سفیدی اصلی سے ملکر ایسی ہوگئی جیسے آفتاب کی کرن ماہتاب میں -

عَدَوِیَّةٌ بَدَوِیَّةٌ مِن دُونِهَا	سَلبُ النُّفُوسِ وَنَارُ حَربٍ تُوقَدُ

عدویة منسوبة الی عدی والنسبة الیہ عدوی کما فی علی علویة - وبدویة منسوبة الی بدا و ہو البدو ترجمہ وہ محبوبہ بنی عدی سے گاؤن یا صحرا کی رہنے والی ہی اُسکے پاس جانے سے ورے جانون کا مسلوب ہونا اور بھڑکتی ہوئی لڑائی کی آگ ہے

یعنی وہ عزیز القدر ہی اور اپنی قوم قوی کی محافظت مین ہی۔

وَذَوَابِلٌ وَتَوَعُّدٌ وَتَهَدُّدُ	وَهَوَاجِلٌ وَصَوَاهِلٌ وَمَنَاصِلٌ

الہواجل جمع ہوجل وہی الارض الواسعۃ والنوق - والصواہل الخیول - والمناصل السیوف والذوابل الرماح ترجمہ اور اُسکے پاس جانے سے ورے بڑے وسیع میدان یا اونٹنیان اور گھوڑے اور تلوارین اور برچھے ہین یعنی اُس تلک پہنچنا دشوار ہی بے سخت خونریزی کے ممکن نہین ہی۔

وَمَشَى عَلَيْهَا الدَّهْرُ وَهُوَ مُقَيَّدُ	أَبْلَتْ مَوَدَّتَهَا اللَّيَالِي بَعْدَنَا

ترجمہ حوادث زمانے نے ہمارے بعد اُسکی محبت کو کہنہ کردیا اور زمانہ نے اُسکو ایسے حالمین روندا کہ وہ مقید تھا مقید کی قید باظہار مبالغہ روندنے کی ہی کیونکہ مقید شخص یا شتر پاس پاس قدم رکھتا ہی اور اسلئے زیادہ روندتا ہی۔

مَرِضَ الطَّبِيبُ لَهُ وَعِيدَ الْعُوَّدُ	أَبْرَحْتَ يَا مَرَضَ الْجُفُونِ بِمُمْرَضٍ

ابرح بہ وبرح بہ ای اشتد علیہ ترجمہ ای بیماری چشمان یار تونے مجھ بیمار پر ایسی زیادتی کی کہ میرا طبیب بسبب علاج لاکی مرض خود بیمار ہوگیا اور عیادت گر بیمار ہوگئے یہان تلک کہ وہ عیادت کئے گئے یعنی لوگ اُنکی عیادت کرنے لگے غرض بیان شدت وہولناکی مرض ہی۔

وَلِكُلِّ رَكْبٍ عِيسُهُمْ وَالْفَدْفَدُ	فَلَهُ بَنُو عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الرِّضَا

العیس الابل البیض المخلوط لونہا بالصفرۃ - والفدفد الارض المستویۃ ترجمہ سواس بیمار یعنی مجکو بیٹے عبدالعزیز بن الرضا کے کافی ہین اور ہر قافلہ کے لئے اُنکے شتران سفید مائل بزردی اور میدان ہی یعنی میرا مقصد ممدوح کا کنبہ ہی اور اور لوگون کو اُنکے شتر و میدان ہین یعنے اُنکو بجز تکالیف سفر کچھ حاصل نہین ہی۔

مَنْ فِيكَ شَامُ سِوَى شُجَاعٍ يُقْصَدُ	مَنْ فِي الْأَنَامِ مِنَ الْكِرَامِ وَلَا تَقُلْ

من استفہام للانکار ترجمہ سوائے شجاع کے تمام خلق مین سخیون مین کون ہی کہ اُسکے پاس بطلب عطا قصد کیا جاوے اور یہ مت کہہ کہ ای شام تجمین سوائے شجاع کے کون ہی جسکا قصد کیا جاوے یعنی شام کی کیا تخصیص ہی تمام دنیا مین کوئی اُسکا مثل نہین ہی۔

وَسَطَا فَقُلْتُ لِسَيْفِهِ مَا يُولَدُ	أَعْطَى فَقُلْتُ لِجُودِهِ مَا يُقْتَنَى

ترجمہ اُسنے بخشش شروع کی اور خوب بخشا تو مینے یہ کہا کہ جو ذخیرہ کیا گیا ہی اُسکی بخشش کے لئے ہی یعنی سب بخشدے گا اور اُس نے حملہ کیا اور دشمنون کو قتل کرنے لگا تو مینے کہا کہ جو پیدا کیا گیا ہی وہ اُسکی تلوار کے لئے ہی یعنے سب کو قتل کرڈالیگا۔ اور یہ بھی ہوسکتا ہی کہ اُس نے عطا کیا تو مینے اُسکی بخشش کو خطاب کرکے کہا کہ اب کوئی ذخیرہ جمع نکریگا کیونکہ تیری بخشش سب کو کافی ہی اب حاجت ذخیرہ کی نہین رہی اور اُس نے حملہ کیا تو مینے اُسکی تلوار سے

کہاکہ اب کوئی پیدا نہ کیا جاویگا تونے سب کو قتل کردیا۔ اور یہ بھی کہہ سکتے ہین کہ اُسنے بخشش کی تو مینے کہاکہ سارے ذخیرے اُسکی عطا کے نیچے ہین اور اُسنے حملہ کیا تو مینے کہاکہ اب جو پیدا ہوگا وہ اُسکی تلوار کا آزادکردہ بردہ ہی کیونکہ بے اُسکے امان کے سلسلہ پیدائش جاری نہین رہ سکتا۔

وَتَحَیَّرَتْ فِیہِ الصِّفَاتُ لِاَنَّہَا ۔۔۔ اَلْفَتْ طَرَائِقَہٗ عَلَیْہَا تَبْعُدُ

ترجمہ اور ممدوح مین اوصاف مادحین حیران ہین کیونکہ اُن اوصاف نے ممدوح کے طریقے جنپر وہ مدح کیا جاتا ہی اپنے اوپر بعید پائے کہ وہ وصف وہان تلک پہنچ نہین سکتے لہذا وہ حیران کھڑے رہگئے۔

فِی کُلِّ مُعْتَرَکٍ کُلیً مَفْرِیَّۃٌ ۔۔۔ یَذْمُمْنَ مِنْہُ مَا الْاَسِنَّۃُ تَحْمَدُ

المعترک موضع الحرب۔ ومفریۃ مشقوقۃ ترجمہ ہر میدان جنگ مین گروہ ہائے دشمنان پارہ پارہ ہین کہ وہ ممدوح کی اس قدر مذمت کرتے ہین جسقدر نیزے اُسکی تعریف کرتے ہین یعنے گروہ بسبب تکلیف نیزہ زنی اُسکی مذمت کرتے ہین اور نیزے اُسکی بابت اُسکی تعریف۔

نِقَمٌ عَلٰی نِقَمِ الزَّمَانِ یَصُبُّہَا ۔۔۔ نِعَمٌ عَلَی النِّعَمِ الَّتِی لَا تُجْحَدُ

ترجمہ وہ عتاب جو علاوہ عتاب زمانہ کے ممدوح دشمنو پر گراتا ہی وہ دوستونکے حق مین تہ بتہ نعمتین ہین جنکا انکار نہین ہوسکتا

فِی شَانِہٖ وَلِسَانِہٖ وَبَنَانِہٖ ۔۔۔ وَجَنَانِہٖ عَجَبٌ لِمَنْ یَتَفَقَّدُ

ترجمہ ممدوح کے حال اور زبان اور انگلیون اور دلمین اُسکے صفات کے جویا کے لئے بڑا تعجب ہی یعنی اُسکا حال عمدہ اور زبان فصیح اور سخاوت دست و دلیری دل نہایت مرتبہ کو پہنچی ہوئی ہین کہ اُسپر ترقی ممکن نہین ہی۔

اَسَدٌ دَمُ الْاَسَدِ الْہِزَبْرِ خِضَابُہٗ ۔۔۔ مَوْتٌ فَرِیصُ الْمَوْتِ مِنْہُ تُرْعَدُ

فریص جمع فریصۃ وہی لحات عند الکتف تضطرب عند الخوف۔ والہزبر الشدید الغلبۃ۔ ترجمہ وہ شیر ہی کہ خون قوی شیر کا اُسکا خضاب ہی اور وہ ایسی موت ہی جسکے خوف سے موت کے شانون کا گوشت کانپتا ہی۔

مَا مَنْبِجٌ مُذْ غِبْتَ اِلَّا مُقْلَۃٌ ۔۔۔ سَہِدَتْ وَوَجْہُکَ نَوْمُہَا وَالْاِثْمِدُ

منبج بلد من بلاد الشام ترجمہ جب سے تو شہر منبج سے غائب ہوا وہ مانند ایک چشم بے خواب کے تھا اور تیرا چہرہ اُس کی نیند اور سرمہ اثمد کے مانند ہی یعنے اُسکے مصلح کیونکہ خواب اور سرمہ اثمد مصلح چشم ہین۔

فَاللَّیْلُ حِیْنَ قَدِمْتَ فِیْہَا اَبْیَضٌ ۔۔۔ وَالصُّبْحُ مُنْذُ رَحَلْتَ عَنْہَا اَسْوَدُ

ترجمہ جب تو اُس شہر مین آیا تو اُسکی رات بھی روشن ہوگئی اور جب تو اُسمین سے چلا گیا تو اُسکی صبح سیاہ۔

مَا زِلْتَ تَدْنُوْ وَہِیَ تَعْلُوْ عِزَّۃً ۔۔۔ حَتّٰی تَوَارٰی فِیْ ثَرَاہَا الْفَرْقَدُ

الفرقد ہو نجم و مقابلہ نجم آخر لا یفترقان ترجمہ تو اُس شہر سے نزدیک ہوتا گیا اور وہ بسبب حصول عزت و قرب بلند ہوتا گیا

یہان تلک کہ اُسکی مٹی مین فرقد ستارہ بھی چھپ گیا۔

	أَرْضٌ لَهَا شَرَفٌ سِوَاهَا مِثْلُهَا		لَوْ كَانَ مِثْلُكَ فِي سِوَاهَا يُوجَدُ

ارض خبر مبتدا محذوف ای ہی وسواہا مبتدا وخبرہا مثلہا ترجمہ منبج کو شرف حاصل ہی اور اگر تیری مثل کوئی شخص سوا منبج مین پایا جاوے تو وہ بھی مثل منبج کے ہوگا۔ خلاصہ یہ ہی کہ شرف منبج تیرے سبب ہی جہان تو ہوگا وہ بھی شرف دار ہوگا۔

	أَبْدَى الْعُدَاةُ بِكَ السُّرُورَ كَأَنَّهُمْ		فَرِحُوا وَعِنْدَهُمُ الْمُقِيمُ الْمُقْعِدُ

المقیم المقعد الامر المزعج ترجمہ دشمنون نے تیرے خوف سے تیرے آنیکی خوشی سنائی گویا وہ اس سے خوش ہوئے اور حال یہی کہ تیرے حسد وخوف سے اُنپر ایسی حالت طاری ہی کہ کبھی اُنکو کھڑا کرتی ہی اور کبھی بٹھاتی ہی یعنی نہایت بیچین ہین۔

	قَطَّعْتَهُمْ حَسَدًا أَرَاهُمْ مَا بِهِمْ		فَتَقَطَّعُوا حَسَدًا لِمَنْ لَا يَحْسُدُ

قولہ اراہم ما بہم ای اراہم الحسد ما بہم من التقصیر عنک والنقص ویک ای کشفت لہم عن احوالہم ترجمہ تونے اُنکو حسد سے پارہ پارہ کر ڈالا اور حسد نے اُن کو اُن کے نقصان پر مطلع کر دیا کہ وہ تیری برابری براہ حسد کرنا چاہتے تھے اور نکر سکے تو وہ اُس شخص کے حسد سے جو کسی پر حسد نہین کرتا ٹکڑے ٹکڑے ہوگئے کسی پر حسد نکرنے کے یہ معنے کہ کوئی اس سے زیادہ نہین ہی کہ وہ اُسپر حسد کرے یا وہ حسد پیشہ نہین ہی۔

	حَتَّى انْثَنَوْا وَلَوَ انَّ حَرَّ قُلُوبِهِمْ		فِي قَلْبِ هَاجِرَةٍ لَذَابَ الْجَلْمَدُ

ترجمہ یہان تلک کہ وہ تجھ سے اور اپنے عزم سے باز آئے۔ اور اگر وہ حرارت حسد جو اُنکے دلون مین ہی دوپہر کے دلمین ہوتی تو سخت پتھر گلجاتا۔

	نَظَرَ الْعُلُوجُ فَلَمْ يَرَوْا مَنْ حَوْلَهُمْ		لَمَّا رَأَوْكَ وَقِيلَ هٰذَا السَّيِّدُ

العلوج جمع علج وہو الغلیظ الجسم من الاعجام ترجمہ سرداران روم نے تجھے دیکھا تو اُنکی نظر اُن سردارون پر جو اُنکے آس پاس کھڑے تھے نہ جمی جبکہ انھون نے تجھے دیکھا اور کہا گیا کہ یہ سردار ہی۔

	بَقِيَتْ جُمُوعُهُمْ كَأَنَّكَ كُلُّهَا		وَبَقِيتَ بَيْنَهُمْ كَأَنَّكَ مُفْرَدُ

ترجمہ اُنکی جماعت ایسی رہگئی کہ گویا تو اُن سب کا مجموعہ ہی اور تو اُنکے درمیان یکتا رہگیا کہ تیرے سوا کسی کو کوئی نہین دیکھتا تھا

	لَهْفَانَ يَسْتَوْبِي بِكَ الْغَضَبُ الْوَرَى		لَوْ لَمْ يُنَهْنِهْكَ الْحِجَى وَالسُّؤْدُدُ

لہفان حال والعامل فیہ بقیت۔ ویستوبی یستثقل من الوباء۔ واللہف حرارۃ فی الجوف من شدۃ کرب ترجمہ تو بحالت شدۃ غضب گذر گیا اور اگر تجھکو تیری عقل اور سرداری نروکتی تو تیرا غضب خلق کے لئے بمنزلہ وبا ہو جاتا اور سب کو ہلاک کر دیتا۔

	كُنْ حَيْثُ شِئْتَ تَسِرْ إِلَيْكَ رِكَابُنَا		فَالْأَرْضُ وَاحِدَةٌ وَأَنْتَ الْأَوْحَدُ

ترجمہ تو جہان چاہے رہ ہماری سواریان تیرے پاس آوین گی کیونکہ زمین ایک ہی دوسری نہین ہی اور تو تمام زمین پر یکتا

ویگانہ ہو پس جب تیرا یہ حال ہو تو تیرے سوائے کوئی منزل مقصود نہیں ہی دور سے تیرے ہی پاس آوینگے۔

وَصُنِ الْحُسَامَ وَلَا تُذِلْهُ فَإِنَّهُ	يَشْكُو يَمِينَكَ وَالْجَمَاجِمُ تَشْهَدُ

ترجمہ اور اپنی شمشیر روک اور اُسکو کام مین نہ لا کیونکہ وہ شمشیر تیرے داہنے ہاتھ کی بسبب کثرت شمشیر زنی کے شکایت کرتی ہی اور وہ شمنون کی کھوپریان کثرت قتل کی گواہی دیتی ہین۔

يَبِسَ النَّجِيعُ عَلَيْهِ وَهُوَ مُجَرَّدٌ	عَنْ غِمْدِهِ فَكَأَنَّمَا هُوَ مُغْمَدُ

ترجمہ خون اعدا تیری شمشیر پر خشک ہوگیا حال آنکہ وہ اپنے میان سے باہر ہی پس گویا وہ میان مین ہی۔

رَيَّانَ لَوْ قَذَفَ الَّذِي أَسْقَيْتَهُ	لَجَرَى مِنَ الْمُهَجَاتِ بَحْرٌ مُزْبِدُ

ریان منصوباً حال والعامل فیہ یبس ومرفوعاً خبر مبتدء محذوف ترجمہ تیری تلوار ایسی سیراب ہی کہ اگر وہ اُس چیز کو قی کردے جسکو تونے اُسے پلایا ہی تو خونہائے دشمنان سے ایک دریائے مواج جاری ہو جاوے۔

مَا شَارَكَتْهُ مَنِيَّةٌ فِي مُهْجَةٍ	إِلَّا وَشَفْرَتُهُ عَلَى يَدِهَا يَدُ

ترجمہ خونریزی مین تیری تلوار کی موت شریک نہین ہوتی مگر اُسکی تیزی کا ہاتھ موت کے ہاتھ پر ہوتا ہی یعنے وہ اُس سے مدد لیتی ہی۔

إِنَّ الرَّزَايَا وَالْعَطَايَا وَالْقَنَا	حُلَفَاءُ طَيٍّ غَوَّرُوا أَوْ أَنْجَدُوا

ترجمہ بیشک دشمنون کی مصیبتین اور دوستون کی بخششین اور نیزے بنی طی کے ہم قسم ہین وہ کھادرین ہین یا بانگرمین۔

صِحْ يَالَ جُلْهُمَةٍ تُذِرْكَ وَإِنَّمَا	أَشْفَارُ عَيْنِكَ ذَابِلٌ وَمُهَنَّدُ

یال۔اللام المفتوحۃ للاستغاثۃ۔ والعرب اذا استغاثت فی الحرب تقول یالفلان۔ وجلہمۃ اسم طی وطی لقب لہ ترجمہ جلہمہ یعنی بنی طی کی فریاد پکار وہ تجکو ایسے حال مین چھوڑے گی کہ تیری آنکھ کی پلکین نیزے اور شمشیر ہندی ہو جاوینگے یعنے اس کثرت اور تیزی سے فریادرسی کرینگے کہ جہان تلک تیری نظر جاویگی وہ ہی نظر آوین گے یا تیری حمایت کے لے تیرا ایسا احاطہ کرلین گے جیسے مژہ چشم۔چشم کو۔

مِنْ كُلِّ أَكْبَرَ مِنْ جِبَالِ تِهَامَةٍ	قَلْبًا وَمِنْ جَوْدِ الْغَوَادِي أَجْوَدُ

تہامتہ بلد۔ والغوادی جمع غادیۃ وہی السحابۃ التی تطلع صباحاً۔ والجود المطر الغزیر ترجمہ جب تو جلہمہ سے فریاد کریگا تو تیری حمایت کے لئے ایسے لوگ آئین گے جو بلحاظ دل کو ہہائے تہامہ سے بڑے ہون گے اور باران صبح سے زیادہ برسنے والے یعنی شجاعت وسخاوت مین کامل۔

يَلْقَاكَ مُرْتَدِيًا بِأَحْمَرَ مِنْ دَمٍ	ذَهَبَتْ بِخُضْرَتِهِ الطُّلَى وَالْأَكْبُدُ

ترجمہ انمین کا ہر ایک ایسے حال مین تجھ سے ملے گا کہ وہ ایسی شمشیر سُرخ خون آلود لٹکائے ہوگا جس کی سبزی اصلی کو

گردنون اور جگرون کے خون لے گئے ہون گے - عمدہ لوہے کا رنگ سبزی مائل ہوتا ہی -

حَتّٰی یُشَارَ اِلَیْکَ ذَا مَوْلَاهُمُ ۔ وَهُمُ الْمَوَالِیْ وَالْخَلِیْقَةُ اَعْبُدُ

ترجمہ یہان تلک کہ تیری طرف اشارہ کیا جاوے کہ یہ اُنکا سردار ہی - اور حقیقت مین وہ سب لوگ سردار ہین اور تمام خلق اُن کی غلام -

اَنّٰی یَکُوْنُ اَبَا الْبَرِیَّةِ اٰدَمُ ۔ وَاَبُوْكَ وَالثَّقَلَانِ اَنْتَ مُحَمَّدُ

فی البیت تعقید وتقدیرہ کیف یکون آدم ابا البریۃ وابوک محمد والثقلان انت ترجمہ تمام خلق کے باپ حضرت آدم کیسے ہو سکتے ہین حال آنکہ تیرا باپ محمد ہی اور جمیع جن وانس تو ہی یعنی تو فضل وکرم کے سبب اُن سب کے قائم مقام ہی - اس صورت مین ابو البریۃ محمد ممدوح کا باپ ہوا -

یَفْنَی الْکَلَامُ وَلَا یُحِیْطُ بِوَصْفِکُمْ ۔ اَیُحِیْطُ مَا یَفْنٰی بِمَا لَا یَنْفَدُ

ترجمہ کلام تمام ہو گیا اور تمھارے وصف کا احاطہ نکر سکا پھر کہتا ہی کہ فانی چیز غیر فانی کا کسطرح احاطہ کر سکتی ہی -

قال وقد وشی بہ قوم الی السلطان فحبسہ فکتب الیہ من الحبس

اَیَا خَدَّدَ اللّٰهُ وَرْدَ الْخُدُوْدِ ۔ وَقَدَّ قُدُوْدَ الْحِسَانِ الْقُدُوْدِ

خدد شقق ترجمہ ای لوگو خدا محبوبون کے رخسارونکے گلاب پاش پاش کر دے اور خوش قامتون کے قد وقامت چیر ڈالے معشوقون مین جو چیزین فتنہ خیز ہین اُنکے زوال کی دعا مانگتا ہی وجہ اگلے شعر مین ہی -

فَهُنَّ اَسَلْنَ دَمًا مُقْلَتِیْ ۔ وَعَذَّبْنَ قَلْبِیْ بِطُوْلِ الصُّدُوْدِ

ترجمہ کیونکہ محبوبون نے بذریعہ انھین دونون چیزونکے میری آنکھ سے خون بہایا ہی اور میرے دلکو بسبب اعراض دراز کے سخت عذاب دیا ہی

وَکَمْ لِلْهَوٰی مِنْ فَتًی مُدْنَفٍ ۔ وَکَمْ لِلنَّوٰی مِنْ قَتِیْلٍ شَهِیْدِ

ترجمہ اور محبت کے مارے جوانان لاغر بہت سے ہین اور جدائی کے قتیل شہید بہت -

فَوَا حَسْرَتَا مَا اَمَرَّ الْفِرَاقَ ۔ وَاَعْلَقَ نِیْرَانَهٗ بِالْکُبُوْدِ

ترجمہ ہائے افسوس فراق کسقدر تلخ ہی اور کسقدر اُسکے شعلے جگرون کو لپٹتے ہین -

وَاَغْرَی الصَّبَابَةَ بِالْعَاشِقِیْنَ ۔ وَاَقْتَلَهَا لِلْمُحِبِّ الْعَمِیْدِ

اغری بالشئی اذا اولع بہ - والعمید الذی قد ہدہ العشق ترجمہ اور کسقدر عشق عاشقونکو ابھارتا اور اشتعال دیتا ہی اور وہ کسقدر عاشقان بیچارہ کو قتل کرتا ہی -

وَاَلْهَجَ نَفْسِیْ لِغَیْرِ الْخَنَا ۔ بِحُبِّ ذَوَاتِ اللَّمٰی وَالنُّهُوْدِ

لہج بالشئی ولع بہ واللمی اسمرۃ الشفۃ ترجمہ اور بغیر فسق وفجور کے کسی قدر میری طبیعت زنان سرگین لب ونار پستان

کی محبت پر حریص اور مائل ہی۔

فَکَانَتْ وَکُنْتُ فِدَاءَ الْاَمِیْرِ	وَلَا زَالَ مِنْ نِعْمَةٍ فِیْ مَزِیْدِ

ضمیر کانت للنفس ترجمہ سو میری جان اور زنان محبوبہ دونون امیر پر قربان اور وہ ہمیشہ افزونی نعمت مین رہے۔

لَقَدْ حَالَ بِالسَّیْفِ دُوْنَ الْوَعِیْدِ	وَحَالَتْ عَطَایَاہُ دُوْنَ الْوُعُوْدِ

ترجمہ دھمکانے سے پہلے اُسکی تلوار آڑ ہوگئی اور وعدونسے پہلے اُسکی بخششین حائل ہین یعنی ممدوح دھمکانے سے پہلے دشمنونکو قتل کرتا ہی۔ اور دوستونکو وعدہ سے پہلے بخشش کرتا ہی۔

فَاَنْجُمُ اَمْوَالِہٖ فِی النُّحُوْسِ	وَاَنْجُمُ سُوَّالِہٖ فِی السُّعُوْدِ

ترجمہ سو اُسکے اموال کے ستارے نحوست مین ہین کہ وہ اُنکو ہمیشہ متفرق کرتا ہی اور اپنے سے دور پھینکتا ہی اور سائلون کو بخشدیتا ہی اور اُسکے سائلون کے ستارے سعادت مین ہین کیونکہ اُسکی عطا کے سبب دمبدم ترقی پر ہین۔

وَلَوْلَمْ اَخَفْ غَیْرَ اَعْدَائِہٖ	عَلَیْہِ لَبَشَّرْتُہٗ بِالْخُلُوْدِ

ترجمہ اور اگر اُسکے دشمنون کے سوا مجکو اُسپر اور کسیکا خوف نہوتا تو اُسکو مژدہ جاودانی دیدیتا۔ یعنی اُسکے باب مین مجکو اُس کے دشمنون کا توکچھ خوف نہین ہی کیونکہ وہ بسبب ضعف اُسکو کچھ ضرر نہین پہنچا سکتے مگر حوادث زمانہ کسی کو اچھوتا نہین چھوڑتے لہذا اُسکو بشارت جاودان نہین دیسکتا۔ اور بعض روایات مین عین اعدائہ ہی یعنے اگر مجکو تیری نسبت خوف چشم بد اعدا نہوتا تو تجکو مژدہ خلود دیدیتا۔

رَمٰی حَلَبًا بِنَوَاصِی الْخُیُوْلِ	وَسُمْرٍ یُرِقْنَ دَمًا فِی الصَّعِیْدِ

الصعید التراب ترجمہ اُسنے حلب پر گھوڑون کے چہرے اور گندم گون نیزے جو خون دشمنان زمین پر گرادین پھینک مارے۔

وَبِیْضٍ مُسَافِرَةٍ مَا یُقِمْنَ	لَا فِی الرِّقَابِ وَلَا فِی الْغُمُوْدِ

ترجمہ اور صیقلدار شمشیرین چلتی پھرتی جو نہ گردنون مین ٹھرین اور نہ میانون مین بسبب کثرت حرب وضرب کے۔

یَقُدْنَ الْفَنَاءَ غَدَاةَ اللِّقَاءِ	اِلٰی کُلِّ جَیْشٍ کَثِیْرِ الْعَدِیْدِ

ترجمہ وہ شمشیرین اور نیزے بروز جنگ ہر لشکر عظیم کثیر التعداد کیطرف موتکو ہنکاتے ہین یعنی اُنکو فنا کردیتے ہین۔

فَوَلّٰی بِاَشْیَاعِہِ الْخَرْشَنِیُّ	کَشَاءٍ اَحَسَّ بِزَاْرِ الْاُسُوْدِ

الخرشنی نسبۃ الی خرشنۃ بلدۃ من بلاد الروم۔ ترجمہ سو خرشنی مع اپنی فوج کے ایسا بھاگا جیسا بکری شیر کی آواز سُنکر بھاگے۔ خرشنی سے مراد خرشنہ کا رہنے والا یا حاکم ہی۔

یَرَوْنَ مِنَ الذُّعْرِ صَوْتَ الرِّیَاحِ	صَهِیْلَ الْجِیَادِ وَخَفْقَ الْبُنُوْدِ

یرون بضم الیاء من الظن ترجمہ خرشنی اور اُسکے اتباع مارے خوف کے ہوا کی آواز کو گھوڑون کے ہنہنانے کی

اور جھنڈون کی حرکت کی آواز گمان کرتے تھے۔

فَمَنْ كَالْأَمِيرِ ابْنِ بِنْتِ الْأَمِيرِ ‏ ‏ ‏ ‏ أَمْ مَنْ كَآبَائِهِ وَالْجُدُودِ

ترجمہ سو کون ہی مثل امیر کے جو بڑے امیر کا نواسہ ہی یا کون ہی مثل اُسکے آبا و اجداد کے۔

سَعَوْا لِلْمَعَالِي وَهُمْ صِبْيَةٌ ‏ ‏ ‏ ‏ وَسَادُوا وَجَادُوا وَهُمْ فِي الْمُهُودِ

المعالی جمع علاء و ہو الارتفاع صبیۃ جمع صبی ترجمہ ان لوگون نے جبکہ وہ لڑکے تھے بلند نامی کے کامون مین کوشش کی اور جبکہ وہ پنگھوڑون مین تھے جب ہی سے اپنی قوم کے سردار اور اسخیا تھے۔

أَمَالِكَ رِقِّي وَمَنْ شَأْنُهُ ‏ ‏ ‏ ‏ هِبَاتُ اللُّجَيْنِ وَعِتْقُ الْعَبِيدِ

ترجمہ ای میری غلامی کے مالک اور ای وہ شخص کہ اُسکا کام چاندی کی بخششین اور غلامون کا آزاد کرتا ہی۔

دَعَوْتُكَ عِنْدَ انْقِطَاعِ الرَّجَا ‏ ‏ ‏ ‏ ءِ وَالْمَوْتُ مِنِّي كَحَبْلِ الْوَرِيدِ

حبل الورید ہو عرق فی العنق متصل بالفواد اذا قطع مات الانسان ترجمہ مینے تجھے بوقت انقطاع امید کے تیرے غیرے پکارا ایسے حال مین کہ موت مجھسے ایسی قریب تھی جیسے شہرگ گردن۔

دَعَوْتُكَ لَمَّا بَرَانِي الْبِلَى ‏ ‏ ‏ ‏ وَأَوْهَنَ رِجْلَيَّ ثِقْلُ الْحَدِيدِ

البلی الفناء - و برانی آذانی واخلنی ترجمہ مینے تجکو فریاد رسی کے لئے جب پکارا کہ ہلاکی نے مجکو تباہ کر دیا - اور میرے دونون پانوون کو گرانی آہن قید نے سُست کر دیا۔

وَقَدْ كَانَ مَشْيُهُمَا فِي النِّعَالِ ‏ ‏ ‏ ‏ فَقَدْ صَارَ مَشْيُهُمَا فِي الْقُيُودِ

ترجمہ ان پانوونکی رفتار سابق جوتیان پہنے ہوئی تھی اب تیرے غضب کے سبب بیڑیان پہنے چلتے ہین۔

وَكُنْتُ مِنَ النَّاسِ فِي مَحْفِلٍ ‏ ‏ ‏ ‏ وَهَا أَنَا فِي مَحْفِلٍ مِنْ قُرُودِ

ترجمہ اور مین پہلے آدمیون کے مجمع مین رہتا تھا اور سُن اب مین بندرونکے مجمع مین ہون یعنے قیدیون مین جو اکثر چور و بدمعاش ہوتے ہین

تُعَجِّلُ فِيَّ وُجُوبَ الْحُدُودِ ‏ ‏ ‏ ‏ وَحَدِّي قُبَيْلَ وُجُوبِ السُّجُودِ

ترجمہ وجوب سزاے تعزیرات نے میرے باب مین جلدی کی اور میری حد نے قبل وجوب نماز کے - یعنے نابالغون پر حد نہین ماری جاتی اور مین ابھی نابالغ ہون گو پیر ہون - غرض بامید درگزر اپنے تحقیر کرتا ہی کہ حاکم کو رحم آجاوے۔

وَقِيلَ عَدَوْتَ عَلَى الْعَالَمِينَ ‏ ‏ ‏ ‏ بَيْنَ وِلَادِي وَبَيْنَ الْقُعُودِ

ترجمہ اور میرے حق مین کہا گیا کہ تونے خلق پر ظلم کیا درمیان مین میرے وقت پیدائش اور درمیان طاقت بیٹھنے کے

یعنی جب مین اسقدر چھوٹا تھا اُسوقت بھی مجھ پر یہ تہمت لگائی گئی تھی اپنی تحقیر بغرض عفو کرتا ہی۔

وَقَدْرُ الشَّهَادَةِ قَدْرُ الشُّهُوْدِ	فَمَا لَكَ تَقْبَلُ زُوْرَ الْكَلَامِ

ترجمہ سو تجکو کیا ہوگیا کہ تو جھوٹے کلام کو قبول کرتا ہی اور گواہی کی قدر مثل قدر گواہونکے ہوتی ہی پس جب گواہ جھوٹے ہین تو گواہی بھی جھوٹی ہی۔ قابل پذیرائی نہین ہی۔

وَلَا تَعْبَأَنَّ بِمَحْكِ الْيَهُوْدِ	فَلَا تَسْمَعَنَّ مِنَ الْكَاشِحِيْنَ

الکاشح من یضمر العداوۃ فی کشحہ۔ والمحک اللجاجۃ والمراد العداوۃ ویروی محل باللام السعایۃ ترجمہ سو اُن لوگونکی بات جو میرا کینہ اپنے باطن مین رکھتے ہین مت سُن اور لجاجۃ اور نمامی یہود کی طرف جو میرا پھنسوانا چاہتے ہین پروا مت کہ دشمن کی گواہی قابل سماعت نہین ہوتی۔

وَدَعْوَى فَعَلْتُ بِشَأْوٍ بَعِيْدٍ	وَكُنْ فَارِقًا بَيْنَ دَعْوَى أَرَدْتُ

الشاو الطلق والشوط ترجمہ اور درمیان دعوی اسبات کے کہ مین نے ارادہ کیا اور درمیان دعوی اس امر کے کہ مینے یہ کام کیا بفاصلہ نہایت بعید تو فرق کرنیوالا ہو۔ خلاصہ یہ کہ غمازون نے مجھ پر یہ دعوے کیا ہی کہ اسنے ارادہ فساد کیا ہی نہ یہ کہ مینے فساد کیا ہی سو ان دونون دعوونمین بڑا فرق ہی۔ اور حد ارادہ فعل بد پر نہین ماری جاتی بلکہ اُسکے کرنے پر جب مینے فساد نہین کیا تو حد کیسی۔

بِنَفْسِيْ وَلَوْ كُنْتُ أَشْقَى ثَمُوْدِ	وَفِيْ جُوْدِ كَفَّيْكَ مَا جُدْتَ لِيْ

ما فیما جدت مصدریۃ ترجمہ اور منجملہ تیرے ہاتھون کی سخاوت کے میرے نفس کو بخشنا ہی اور مجکو قید سے چھوڑ دینا اگرچہ مین بدبخت ترین ثمود ہون یعنی قدار جسنے ناقہ کے کونچے کاٹ ڈالے اور تمام قوم کو ہلاک کرایا۔

وقال وقد نام ابو بکر الطائی وہو ینشد

مُحَقِّقَةً حَتّٰى صِرْتَ مَا لَا يُوْجَدُ	إِنَّ الْقَوَافِيَ لَمْ تُنِمْكَ وَإِنَّمَا

ترجمہ بیشک اشعار نے تجکو نہین سلایا اور سوائے اسکے نہین ہی کہ انھون نے تجکو گھٹایا یہان تلک کہ تو ایک ایسی شئ ہوگیا جو نہ پائی جاوے اسلئے تو شعر سنتے سنتے سوگیا۔

وَكَأَنَّهَا مِمَّا سَكِرْتَ الْمُرْقِدُ	وَكَأَنَّ أُذْنَكَ فُوْكَ حِيْنَ سَمِعْتَهَا

ترجمہ اور جبکہ تو شعر سنتا تھا گویا تیرا کان تیرا مُنھ تھا اور گویا وہ اشعار تجکو بسبب تیرے مست ہوجانیکے سُلانے والے تھے۔ یعنی تو نے براہ گوش میرے اشعار کی شراب پی اور مستانہ سوگیا۔

وقال یمدح محمد بن زریق

إِذَا فُقِدَ نَائِلَ يُعْطِيْ قَبْلَ أَنْ يَعِدَا	مُحَمَّدَ بْنَ زُرَيْقٍ لَا أَرَى أَحَدًا

ترجمہ ای محمد زریق کے بیٹے تیری عطا جب ہم گم کرین توکسی کو نہین دیکھتے کہ وعدہ سے پہلے بخشش کرے یعنے ایسا توہی ہی۔

وَقَدْ قَصَدْتُكَ وَالتَّرْحَالُ مُقْتَرِبٌ ۔۔۔ وَالدَّارُ شَاسِعَةٌ وَالزَّادُ قَدْ نَفِدَا

ترجمہ اور بیشک مین تیرے پاس ایسے وقت مین آیا ہون کہ میرا کوچ قریب ہی اور وطن دور اور توشہ راہ تمام ہوگیا ہی۔

فَخَلِّ كَفَّكَ تَهْمِي وَاثْنِ وَابِلَهَا ۔۔۔ إِذَا اكْتَفَيْتُ وَإِلَّا أَغْرَقَ الْبَلَدَا

تہمی تدفق وتسح والوابل اشد المطر ترجمہ سو اپنے ہاتھ کو مجھ پر برستا چھوڑ اور جب میرے پاس بقدر کفایت آجاوے تو اپنی سخا کی بڑی بارش کو روک ورنہ وہ تمام شہر کو غرق کردے گی۔ یعنی تیری تھوڑی عطا میرے لئے کافی ہی بخشش کثیر کی حاجت نہین ہی۔

وقال یمدح اباعبادہ بن یحیی البحتری

مَا الشَّوْقُ مُقْتَنِعًا مِنِّي بِذَا الْكَمَدِ ۔۔۔ حَتَّى أَكُونَ بِلَا قَلْبٍ وَلَا كَبِدِ

ترجمہ شوق یاران مجھے اس اندوہ نہانی پر بس کرنیوالا نہین ہی یہان تلک کہ مین بیدل و جگر ہوجاؤن یعنے ہر دو پاش پاش ہوجاوین اور مجنون بنجاؤن یعنے شوق میرا یہہ حال کرچھوڑے گا۔

وَلَا الدِّيَارُ الَّتِي كَانَ الْحَبِيبُ بِهَا ۔۔۔ تَشْكُو إِلَيَّ وَلَا أَشْكُو إِلَى أَحَدِ

ترجمہ اور نہ وہ دیار جسمین دوست رہتا تھا میری بے چینی پر قناعت کرنیوالی ہی یہان پر کلام ختم ہوا۔ پھر کہتا ہی کہ یہہ دیار مجھسے اُس وحشت کا شکوہ کرتی ہی جو اُسکو بسبب جدائی اُسکے رہنے والون کے لاحق ہوئی ہی اور مین کسی سے کچھ شکوہ نہین کرتا یا تو اس سببسے کہ مین صابر و بہادر ہون یا اس سبب سے کہ مین رازدار اسرار عشق ہون۔ دوسری صورت یہہ ہی کہ مضمون شعر ثانی عطف کیا جاوے مضمون شعر اول پر بے اسکے کہ مصرع اول پر کلام تمام کیا جاوے۔ یعنے نہ دیار حبیب مجھسے شکوہ کرتی ہی اور نہ مین کسی سے شکوہ کرتا ہون کیونکہ دوستون کی جدائی نے دونون کو ہلاک کردیا ہی چنانچہ کہتا ہی۔

مَا زَالَ كُلُّ هَزِيمِ الْوَدْقِ يُنْحِلُهَا ۔۔۔ وَالسُّقْمُ يُنْحِلُنِي حَتَّى حَكَتْ جَسَدِي

ہزیم الودق صوت السحاب۔ واکثر مایستعملان فی صفة السحاب وہو الذی لرعدہ صوت ترجمہ ہمیشہ کڑکتا ہوا ابر اُس دیار کو لاغر اور ضعیف کرتا رہا اور بیماری عشق مجکو لاغر کرتی رہی یہان تلک کہ وہ دیار اضمحلال مین میرے جسم کے مشابہ ہوگیا۔

وَكُلَّمَا فَاضَ دَمْعِي غَاضَ مُصْطَبَرِي ۔۔۔ كَأَنَّمَا سَالَ مِنْ جَفْنَيَّ مِنْ جَلَدِي

غاض نقص دفی روایۃ فاض بمعنے سال ترجمہ اور جسقدر میرے اشک کم ہوتے ہین یا جسقدر بہتے ہین اُسی قدر میرا صبر کم ہوتا جاتا ہی گویا کہ جو پانی میری دونون آنکھون سے بہتا ہی وہ میرے صبر کا ٹکڑہ ہی۔

فَأَيْنَ مِنْ زَفَرَاتِي مَنْ كَلِفْتُ بِهِ ۔۔۔ وَأَيْنَ مِنْكَ ابْنَ يَحْيَى صَوْلَةُ الْأَسَدِ

ترجمہ میری آہوسنے میرا محبوب کہان ہی یعنی دور ہی اُن کا حال کچھ نہین جانتا اور کہان اور کس مرتبہ مین ہی ای یحیے کے بیٹے تیرے حملہ سے شیر کا حملہ یعنی شیر کا حملہ تیرے حملہ کے روبرو کچھ قدر نہین رکھتا۔

لَمَّا وَزَنْتُ بِكَ الدُّنْيَا فَمِلْتَ بِهَا ۔۔۔ وَبِالْوَرَى قَلَّ عِنْدِي كَثْرَةُ الْعَدَدِ

ترجمہ جبکہ مینے تیرے ساتھ دُنیا کو تولا تو دُنیا اور اہل دنیا سے تیرا پلہ جھکتا رہا پس میرے نزدیک کثرۃ عدد کمتر اور بحقیقت ہوگئے یعنی مینے جان لیا کہ وزن معالی و فضائل سے حاصل ہوتا ہی کثرت عدد کا کچھ اعتبار نہین ہی۔

مَا دَارَ فِي خَلَدِي إِلَّا بِأَمْرِي فَرَحٌ ۔۔۔ أَبَا عُبَادَةَ حَتَّى دُرْتَ فِي خَلَدِي

ترجمہ زمانہ کے دلمین میرے لئے کبھی کوئی خوشی نگذری ای ابو عبادہ جب تلک تو میرے دلمین نگذرا یعنی مین جب تلک تیرے پاس نہ آیا کبھی خوش نہوا۔

مَلِكٌ إِذَا امْتَلَأَتْ مَالًا خَزَائِنُهُ ۔۔۔ أَذَاقَهَا طَعْمَ ثُكْلِ الْأُمِّ لِلْوَلَدِ

ترجمہ وہ ایسا بادشاہ ہی کہ جب اُسکے خزانے مال سے پُر ہوجاتے ہین تو وہ خزائن کو ایسا مزہ چکھاتا ہی جیسا مادر کو گم کرنے فرزند کا یعنی سب بخشدیتا ہی اور خزانہ خالی رہجاتا ہی جیساکہ فرزند کے جاتے رہنے سے مادر کی گود خالی رہجاتی ہی۔ خزانہ کو مادر اور مال کو بمنزلہ فرزند ٹھیرایا ہی۔

مَاضِي الْجَنَانِ يُرِيهِ الْحَزْمُ قَبْلَ غَدٍ ۔۔۔ بِقَلْبِهِ مَا تَرَى عَيْنَاهُ بَعْدَ غَدِ

ترجمہ وہ دل چلا اور تجربہ کار ہی کہ اُسکی احتیاط و ہوشیاری اُسکی روشن دلی کے سبب اُسکو آج وہ چیز دکھلادیتی ہی جسکو اُسکی آنکھین پرسون کو دکھلاوین گی یعنی صحیح الحدس و پیش بین ہی۔

مَا ذَا الْبَهَاءُ وَلَا ذَا النُّورُ فِي بَشَرٍ ۔۔۔ وَلَا السَّمَاحُ الَّذِي فِيهِ سَمَاحُ يَدِ

ترجمہ یہ روشنی و حسن و نور کسی بشر مین نہین ہی۔ اور نہ یہ سخاوت جو اُسمین ہی ہاتھ کی سخاوت ہی بلکہ شش ابر و دریا کے ہی

أَيُّ الْأَكُفِّ تُبَارِي الْغَيْثَ مَا اتَّفَقَا ۔۔۔ حَتَّى إِذَا افْتَرَقَا عَادَتْ وَلَمْ يَعُدِ

ایُّ الاکف خبر مبتدء محذوف ای کفہ من ای الاکف و ما بمعنی ما دام ترجمہ ممدوح کی ہتھیلی کن عمدہ ہتھیلیون مین سے ہی یا سوائے کف دست ممدوح کے کونسی کف دست ایسی ہین کہ وہ اور باران جب تلک برسنے مین متفق رہین تو وہ باران کا کثرت فیض مین مقابلہ کرتی ہی اور جب وہ کف اور باران متفرق ہوجاوین تو وہ ہتھیلی پھر فیض کی طرف لوٹ آوے اور وہ باران نہین لوٹتا۔ خلاصہ یہہ کہ فیض باران منقطع ہوجاتا ہی اور اُس کا فیض دائی ہی۔

وَکُنْتُ اَحْسَبُ اَنَّ الْمَجْدَ فِیْ مُضَرٍ	حَتّٰی تَبَحْتَرَ فَهُوَ الْیَوْمَ مِنْ اُدَدِ

مضر بن نزار بن معد بن عدنان ابو العرب واد و بن قحطان ہو ابو الیمن ترجمہ اور مین گمان کرتا تھا کہ شرف اور بزرگی قبیلہ مضر کا حق ہی یہان تلک کہ وہ شرف قبیلہ بحتر مین چلا گیا سو وہ آج بحتری اددی ہی۔

قَوْمٌ اِذَا مَطَرَتْ مَوْتًا سُیُوْفُهُمْ	حَسِبْتَهَا سُحُبًا جَادَتْ عَلٰی بَلَدِ

ترجمہ ادد ایسی قوم ہو کہ جب اُنکی تلوارین برس پڑتی ہین یعنی خون اعدا بہاتی ہین تو اس کثرت سے بہاتی ہین کہ تو اُنکو ایسے ابر خیال کرے گا جو کسی شہر پر برس پڑے ہون۔

لَمْ اُجْرِ غَایَةَ فِکْرِیْ مِنْكَ فِیْ صِفَةٍ	اِلَّا وَجَدْتُ مَدَاهَا غَایَةَ الْاَبَدِ

ترجمہ مینے اپنی نہایت فکر کو تیری کسی صفت مین روان نہین کیا مگر کہ اُسکی درازی غایۃ زمانہ تلک تھی یعنے جیسا زمانہ ممتد غیر معلوم الانتہا ہی ایسے ہی تیری کسی صفت کی انتہا نہین پس خاموشی بہتر ہی۔

وقال یمدح علی بن ابراہیم التنوخی

اُحَادٌ اَمْ سُدَاسٌ فِیْ اُحَادِ	لُیَیْلَتُنَا الْمَنُوْطَةُ بِالتَّنَادِ

احادُ لاتستعمل فی موضع الواحد لایقال ہو احاد وانما یقال جاء وا احادُ احاد و سداس نادر غریب لایستعمل فی موضع الستۃ وتصغیر لییلتنا للتعظیم والتکثیر کقولہ علیہ السلام لعائشۃ یا حمیراء۔ والمنوطۃ المتعلقۃ والتناد یوم القیامۃ لان النداء یکثر فیہ ترجمہ یہہ ہماری بڑی رات جو قیامت سے ملی ہوئی ہی ایک ہی یا چھ ایک سے ملی ہوئی یعنی کل ہفتہ اور سارا زمانہ کیونکہ زمانہ ہفتون سے مرکب ہی ہر ہفتہ کے بعد دوسرا ہفتہ آتا ہی پس مراد ہفتہ سے تمام زمانہ ہی۔

كَاَنَّ بَنَاتِ نَعْشٍ فِیْ دُجَاهَا	خَرَائِدُ سَافِرَاتٌ فِیْ حِدَادِ

بنات النعش سبع کواکب معروفۃ۔ والخرائد جمع خریدۃ وہی الجاریۃ الحییۃ۔ والحداد ثیاب سود تلبس عند الحزن وسافرات بالرفع نعت لخرائد۔ وبالنصب حال ترجمہ گویا ستارے بنات النعش تاریکی شب مین زنان شرگین جامہ سیاہ ماتمی پہنے ہوئے مُنھ کھولے ہوئے ہین۔

اُفَكِّرُ فِیْ مُعَاقَرَةِ الْمَنَایَا	وَقَوْدِ الْخَیْلِ مُشْرِفَةَ الْهَوَادِیْ

اصل المعاقرۃ الملازمۃ ای تکون عقر دارہا وترید المعترک۔ ومشرفۃ الہوادی طوال الاعناق ترجمہ مین اُس شب دراز مین موتونکی ملازمت اور اسپان بلند گردن کے تئین دشمنون کی طرف ہنکانے کو سوچ رہا ہون اور اس سبب سے وہ رات دراز معلوم ہوتی ہی کہ کب صبح ہو اور کب لڑون۔

زَعِیْمًا لِلْقَنَا الْخَطِّیِّ عَزْمِیْ	بِسَفْكِ دَمِ الْحَوَاضِرِ وَالْبَوَادِیْ

الزعیم الکفیل۔ والحواضر اہل الحضر۔ والبوادی اہل البادیۃ۔ والخطی منسوبۃ الی الخط وہو موضع بالیمامۃ یحمل الیہ القنا من

بلاد الہند فیقوم فیہ ترجمہ امور مذکورہ بالا مین ایسے حال مین سوچ رہا ہون کہ میرا قصد وارادہ نیزون خطی کے لئے خونریزی دشمنان شہری ودیہاتی کا ضامن ہو گیا ہی یعنی میرے ارادہ نے نیزون سے خونریزی جملہ دشمنان کا واثق وعدہ کرلیا ہی

اِلیٰ کَمْ ذَا التَّخَلُّفُ وَالتَّوَانِیْ	وَکَمْ ھٰذَا التَّمَادِیْ فِی التَّمَادِیْ

ترجمہ طلب مقصود مین یہ تاخیر وسستی کب تلک رہے گی اور کب تلک یہ انتظار در انتظار رہے گا۔

وَشُغْلُ النَّفْسِ عَنْ طَلَبِ الْمَعَالِیْ	بِبَیْعِ الشِّعْرِ فِیْ سُوْقِ الْکَسَادِ

ترجمہ اور کب تلک بسبب بیع شعر کے بازار ناقدردانی وناروائی مین روکنا طبیعت کا طلب بزرگی سے رہے گا۔

وَمَا مَاضِی الشَّبَابِ بِمُسْتَرَدٍّ	وَلَا یَوْمٌ یَمُرُّ بِمُسْتَعَادِ

ترجمہ اور گذشتہ جوانی لوٹائی نہین جاتی اور نہ وہ دن جو گزرتا ہی لوٹایا جاتا ہی پس طلب مقصد مین جلدی چاہئے۔

مَتیٰ لَحِظَتْ بَیَاضَ الشَّعْرِ عَیْنِیْ	فَقَدْ وَجَدَتْہُ مِنْہَا فِی السَّوَادِ

ترجمہ جبکہ میری آنکھ بسبب پیری بالون کی سفیدی دیکھتی ہی تو وہ سفیدی گویا آنکھ کی سیاہی مین دیکھتی ہی اور جبکہ آنکھ کی سیاہی مین سفیدی آجاوے تو آنکھ اندھی ہو جاتی ہی۔ خلاصہ یہ ہی کہ بڑھاپا اور اندھا ہونا ایک ہی چیز ہی۔

مَتیٰ مَا ازْدَدْتُ مِنْ بَعْدِ التَّنَاہِیْ	فَقَدْ وَقَعَ انْتِقَاصِیْ فِی ازْدِیَادِیْ

ترجمہ جبکہ مین بعد انتہائے جوانی آگے بڑھتا ہون تو میرے قوی کا گھٹنا میری طاقت کے بڑھنے پر آپڑتا ہی۔

أَأَرْضیٰ اَنْ اَعِیْشَ وَلَا اُکَافِیْ	عَلیٰ مَا لِلْاَمِیْرِ مِنَ الْاَیَادِیْ

الایادی جمع ید اذا کانت بمعنی النعمۃ والعطیۃ وبمعنی الجارحۃ تجمع علی اید ترجمہ کیا مین جینے کو پسند کرون اور جو مجھپر امیر ممدوح کی نعمتین ہین اُنکی مکافات نکرون یعنی یہ نہین ہو سکتا۔

جَزَی اللّٰہُ الْمَسِیْرَ اِلَیْہِ خَیْرًا	وَاِنْ تَرَکَ الْمَطَایَا کَالْمَزَادِ

ترجمہ خدا میرے سفر کرنے کو امیر کی طرف جزائے خیر دے اگرچہ اُس سفر نے میری اونٹنیون کو گوشت سے ایسا خالی کر دیا ہی جیسے توشہ دان کو توشہ سے۔

فَلَمْ تَلْقَ ابْنَ اِبْرَاھِیْمَ عَنْسِیْ	وَفِیْہَا قُوْتُ یَوْمٍ لِلْقُرَادِ

العنس الناقۃ الصلبۃ ترجمہ میری قوی ناقہ ابن ابراہیم سے ایسے حال مین نہین ملی کہ اسمین کلنی یا چیچڑی کے لئے ایک دن کی بھی خوراک ہو۔ یعنی صرف استخوان باقی رہگئے ہین۔

اَلَمْ یَکُ بَیْنَنَا بَلَدٌ بَعِیْدٌ	فَصَیَّرَ طُوْلَہٗ عَرْضَ النِّجَادِ

البلد ہہنا المفازۃ۔ والنجاد حمائل السیف۔ والعرب تقدر فی القرب بقاب القوس وحمائل السیف ترجمہ کیا مجھمین اور ممدوح مین بعید میدان حائل نہین تھا سو اس سفر نے طول دشتہائے بعیدہ کو ایسا قریب کر دیا جیسا پرتلہ کا عرض جو عرب

مین غایت قرب مین مستعمل ہو۔

وَاَبْعَدَ بُعْدَنَا بُعْدَ التَّدَانِیْ	وَقَرَّبَ قُرْبَنَا قُرْبَ الْبِعَادِ

ترجمہ اور اس سفر نے ہماری دوری کو ایسا بعید کردیا جیسے پہلے نزدیکی دور تھی اور ہمارے قرب کو ایسا قریب کردیا جیسا پہلے دوری نزدیک تھی۔ یعنی قرب کو نزدیک کردیا اور دوری کو دور۔

فَلَمَّا جِئْتُهُ اَعْلٰی مَحَلِّیْ	وَاَجْلَسَنِیْ عَلَی السَّبْعِ الشِّدَادِ

الشداد المتقنة الضنعة ترجمہ سو مین جب ممدوح کے پاس آیا تو اُسنے میرے مرتبہ کو بڑھایا یعنی آؤ بھگت کی اور اُسنے مجکو ساتۃ آسمانون پر بٹھادیا یعنی نہایت تواضع سے پیش آیا اور میری عزّت کی۔

تَهَلَّلَ قَبْلَ تَسْلِیْمِیْ عَلَیْهِ	وَاَلْقٰی مَالَهٗ قَبْلَ الْوِسَادِ

تہلل تلألأ وجہہ۔ والوسادۃ المخدۃ ترجمہ اس سے پہلے کہ مین اُسکو سلام کرون خوشی سے اُسکا چہرہ روشن ہوگیا اور قبل اسکے کہ وہ مجھے مسند عنایت کرے کیسہ ہائے زر میرے سامنے ڈالدئے۔

نَلُوْمُكَ یَا عَلِیُّ بِغَیْرِ ذَنْبٍ	لِاَنَّكَ قَدْ زَرَیْتَ عَلَی الْعِبَادِ

ترجمہ ای علی ہم تجکو ملامت کرتے ہین بے اسکے کہ تو کوئی گناہ کرے۔ وجہ ملامت یہ ہو کہ تونے تمام لوگون پہ عیب لگادیا یعنی تیرے مقابلہ مین سب معیوب معلوم ہوتے ہین کیونکہ تیرا سا سخاوکرم کسی مین نہین ہو۔

وَاَنَّكَ لَا تَجُوْدُ عَلٰی جَوَادٍ	هِبَاتُكَ اَنْ یُّلَقَّبَ بِالْجَوَادِ

ترجمہ اور اس بات پر تجکو ملامت کرتے ہین کہ تیری بخششین کسی سخی کو لقب سخی نہین بخشتین یعنے تیری عطایا باوجودیکہ ہر شخص کو پہنچتی ہین مگر کسیکو سخی کا لقب نہین بخشتین گویا یہہ ایک قسم کا بخل ہو خلاصہ تیری عطایا بکثرت ہین اُن کے سامنے کوئی سخی کے لقب کا مستحق نہین ہو۔

كَاَنَّ سَخَاءَكَ الْاِسْلَامُ تَخْشٰی	اِذَا مَا حُلْتَ عَاقِبَةَ ارْتِدَادِ

حلت انقلبت وتغیرت ترجمہ گویا تیری سخا تیرا مذہب اسلام ہی جبکہ تو سخا کی عادت کو چھوڑے تو انجام مرتد ہونیسے ڈرتا ہی یعنے قتل و دوزخ سے۔ غرض تو سخاوت کو اسلام اور بخل کو مثل ارتداد برا سمجھتا ہی۔

كَاَنَّ الْهَامَ فِی الْهَیْجَا عُیُوْنٌ	وَقَدْ طُبِعَتْ سُیُوْفُكَ مِنْ رُقَادِ

الہام جمع ہامۃ وہی الراس ترجمہ گویا دشمنون کے سر لڑائی مین بمنزلہ آنکھون کے ہین اور تیری تلوارین خواب سے بنائی گئی ہین۔ یعنی تیری تلوارین سرونپر ایسی آسانی سے غالب ہوتی ہین جیسے خواب آنکھونپر۔ یا یہ کہ تیری تلوار کی جگہ دشمنون کے سر مین ہی۔ جیسے خواب کی جگہ آنکھ ہی۔ یا یہ کہ تیری تلوارین بہ نسبت سر اعدا مثل خواب ہین کہ آنکھ اُسکو روک نہین سکتی ایسے ہی سر تیری تلوار کو۔

وَقَدْ صُغْتَ الْاَسِنَّةَ مِنْ هُمُوْمٍ ۔۔۔ فَمَا يَخْطُرْنَ اِلَّا فِي فُؤَادِ

یخطرن یجئ بضم الطاء وکسرہا فمن ضم اراد الہموم ومن کسر اراد الرماح ترجمہ اور بیشک تونے اپنے نیزون کو غمون سے بنایا ہے سو وہ نیزے نہین گزرتے ہین مگر دشمنون کے دلون مین جیسا غم دلکے سوا کہین نہین جاتا ۔

وَيَوْمَ جَلَبْتَهَا شُعْثَ النَّوَاصِي ۔۔۔ مُعَقَّدَةَ السَّبَائِبِ لِلطِّرَادِ

یوم ظرف والعامل فیہ اذکر او ظفرت ترجمہ تو اُس روز کو یاد کر کہ تو گھوڑون کو ایسے حال مین لیگیا کہ اُنکے چہرونکے بال بسبب شدت دوش و غبار کے پریشان تھے اور اُنکے دم اور یال کے بال دوڑانیکے لئے گرہ دئے ہوئے تھے یعنے اُس روز تجکو کیسی کامل فتح حاصل ہوئی ۔ دم اور یال کے بال کو لڑائی کے وقت گرہ لگا دیتے ہین ۔

وَحَامَ بِهَا الْهَلَاكُ عَلٰى اُنَاسٍ ۔۔۔ لَهُمْ بِاللَّاذِقِيَّةِ بَغْيُ عَادِ

حام دار ترجمہ اور اُن گھوڑون کے سبب اُن لوگون پر جو بمقام لاذقیہ قوم عاد کے مانند سرکشی کر رہے تھے ہلاکی دائر ہوئی ۔

فَكَانَ الْغَرْبُ بَحْرًا مِنْ مِيَاهٍ ۔۔۔ وَكَانَ الشَّرْقُ بَحْرًا مِنْ جِيَادِ

ترجمہ سو لاذقیہ کے غرب مین پانی کا دریا تھا اور اُسکے مشرق مین گھوڑونکا دریا پس وہ دو دریا و نمین گھر گئے تھے ۔

وَقَدْ خَفَقَتْ لَكَ الرَّايَاتُ فِيهِ ۔۔۔ فَظَلَّ يَمُوجُ بِالْبِيضِ الْحِدَادِ

ضمیر فیہ لبحر الجیاد ۔ خفقت اضطربت ترجمہ اور اُس گھوڑون کے دریاؤن مین تیرے نفع کے لئے تیرے نیزے حرکت کر رہے تھے ۔ سو وہ دریا شمشیرہائے تیز کے ذریعہ سے موج زن تھا یعنی اُسکی موجین شمشیرہائے آبدار تھین ۔

لَقُوْكَ بِأَكْبُدِ الْإِبِلِ الْأَبَايَا ۔۔۔ فَسُقْتَهُمْ وَحَدُّ السَّيْفِ حَادِ

الابایا جمع ابیۃ ۔ والابل توصف بغلظ الاکباد وقال ع نحن اغلظ اکبادا من الابل ۔ والابایا صفۃ الاکبد او الابل ۔ ترجمہ وہ تجھ سے مقابل ہوتے بحالت نافرمانی کہ اُنکے جگر سخت تھے مثل جگر شتر کے سو تونے اُنکو مثل شتر آگے دھر لیا اور تیری تلوار کی دھار اُن کو ہنکانے والی تھی ۔

وَقَدْ مَزَّقْتَ ثَوْبَ الْبَغْيِ عَنْهُمْ ۔۔۔ وَقَدْ اَلْبَسْتَهُمْ ثَوْبَ الرَّشَادِ

ترجمہ اور تونے اُنکا لباس سرکشی پارہ پارہ کر دیا اور اُنکو لباس راستی یعنی اطاعت کا پہنا دیا ۔

فَمَا تَرَكُوا الْاِمَارَةَ لِاخْتِيَارٍ ۔۔۔ وَلَا انْتَحَلُوا وِدَادَكَ مِنْ وِدَادِ

انتحل ادعیٰ ترجمہ سو اُنھون نے اپنی امارت خوشی سے نہین چھوڑی اور نہ تیری دوستی کا دعوےٰ براہ دوستی کیا ۔

وَلَا اسْتَفَلُوا لِزُهْدٍ فِي التَّعَالِي ۔۔۔ وَلَا انْقَادُوا سُرُوْرًا بِانْقِيَادِ

استفلوا انخطوا ترجمہ اور اُنھون نے تیری ماتحتی اسلئے نہین چاہی کہ اُنکو بلندی مرتبہ کی خواہش نہ تھی اور نہ وہ اس لئے مطیع رہے کہ وہ اطاعت سے خوش تھے بلکہ بزور شمشیر ۔

وَلٰكِنْ هَبَّ خَوْفُكَ فِي حَشَاهُمْ ... هُبُوبَ الرِّيْحِ فِي رِجْلِ الْجَرَادِ

ہب تحرک واضطرب والحشا داخل الجوف۔ ورجل الجراد ہی القطعۃ من الجراد ترجمہ مگر اُنکے باطن مین تیرے خوف نے ایسا اثر کیا جیسا قطعہ ملخ مین ہوا چلتی ہی اور وہ متفرق ہوجاتی ہین۔

وَمَاتُوْا قَبْلَ مَوْتِهِمْ فَلَمَّا ... مَنَنْتَ أَعَدْتَّهُمْ قَبْلَ الْمَعَادِ

ترجمہ جب وہ تیرے قید مین آئے تو قبل اپنی موت کے مرگئے اور جب تو نے براہ احسان اُن کا قصور معاف کردیا تو اُنکا قبل حشر حشر کردیا یعنی وہ زندہ ہوگئے۔

غَمَدْتَّ صَوَارِمًا لَوْ لَمْ يَتُوْبُوْا ... مَحَوْتَهُمْ بِهَا مَحْوَ الْمِدَادِ

ترجمہ تو نے ایسی شمشیرہاے قاطع کو میان مین کرلیا کہ اگر وہ توبہ نکرتے تو اُن تلواروں سے اُن کو ایسا نابود کردیتا جیسا کسی چیز مثلاً کاغذ سے سیاہی دور کردیتے ہین۔

وَمَا الْغَضَبُ الطَّرِيْفُ وَإِنْ تَقَوّٰى ... بِمُنْتَصِفٍ مِنَ الْكَرَمِ التِّلَادِ

الطریف الجدید والتلاد القدیم ترجمہ اور تازہ غصہ اگرچہ قوی ہو بخشش قدیم سے انتقام نہین لے سکتا یعنی اُسپر غالب نہین آسکتا یعنی اُنکے عفو کا سبب تیرا کرم قدیم ہوا۔

فَلَا تَغْرُرْكَ أَلْسِنَةٌ مَوَالٍ ... تُقَلِّبُهُنَّ أَفْئِدَةٌ أَعَادِي

ترجمہ سو تجکو اُنکی زبانین دوستی ظاہر کرنیوالی جنکو اُنکے دشمن دل حرکت دیتے ہین فریب مین نہ ڈالین۔

وَكُنْ كَالْمَوْتِ لَا يَرْثِي لِبَاكٍ ... بَكٰى مِنْهُ وَيُرْوٰى وَهُوَ صَادِي

ترجمہ تو دشمنان دوست نما کے لئے موت کے مانند رہ کہ وہ رونے والے پر جو اُسکے خوف سے رووے رحم نہین کرتی اور اظہار سیرابی کرتی ہی حال آنکہ وہ خون خلائق کی تشنہ رہتی ہی یعنی حریص ہلاک۔

فَإِنَّ الْجُرْحَ يَنْفِرُ بَعْدَ حِيْنٍ ... إِذَا كَانَ الْبِنَاءُ عَلٰى فَسَادِ

نفر الجرح اذا ورم بعد الالتیام ترجمہ کیونکہ زخم ایک عرصہ کے بعد ورم لاتا ہی جبکہ بنا رعلاج فساد پر ہو یعنی جبکہ زخم اوپر سے بھرآوے اور اندر چرر ہے تو زخم پر پھر ورم ہوجاتا ہی پس اُنکی عداوت قدیمہ سے غافل نرہنا چاہیے۔

وَإِنَّ الْمَاءَ يَجْرِيْ مِنْ جَمَادٍ ... وَإِنَّ النَّارَ تَخْرُجُ مِنْ زِنَادِ

ترجمہ اور بیشک پتھر سے پانی نکل پڑتا ہی اور بیشک آگ چقماق سے نکلتی ہی یعنی دشمنی دلون مین پوشیدہ رہتی ہی جیسا پانی پتھر اور آگ چقماق مین مگر اپنے وقت مین ظاہر ہوجاتے ہین۔

وَكَيْفَ يَبِيْتُ مُضْطَجِعًا جَبَانٌ ... فَرَشْتَ لِجَنْبِهِ شَوْكَ الْقَتَادِ

القتاد شجر لہ شوک ترجمہ اور کس طرح تیرا نامرد دشمن کروٹ کے بل لیٹے جسکے پہلو کے تلے تو نے خار درخت

فساد بچھا دیے ہون۔

يَرٰى فِى النَّوْمِ رُمْحَكَ فِى كُلَاهُ ‏ ‏ ‏ وَيَخْشٰى اَنْ يَّرَاهُ فِى السُّهَادِ

السهاد امتناع النوم بالليل وذكر المتنبي السهاد للقافية والمراد اليقظة ليقابل بين الضدين ترجمہ وہ دشمن خواب مین تیرا نیزہ اپنے گردون مین دیکھتا ہی اور ڈرتا ہی کہ کہین بیداری مین بھی ایسا ہی دیکھے۔

اَشَرْتَ اَبَا الْحُسَيْنِ بِمَدْحِ قَوْمٍ ‏ ‏ ‏ نَزَلْتُ بِهِمْ فَسِرْتُ بِغَيْرِ زَادِ

ترجمہ اے ابا الحسین تونے مجکو ایک قوم کی مدح کا اشارہ کیا سو مین اُنکے پاس اُترا اور انھون نے مجکو کچھ ندیا سو مین اُنکے پاس سے بغیر توشہ چل پڑا یعنی اُنھون نے زاد راہ بھی ندیا۔

وَظَنُّوْنِىْ مَدَحْتُهُمْ قَدِيْمًا ‏ ‏ ‏ وَاَنْتَ بِمَا مَدَحْتُهُمْ مُرَادِىْ

ترجمہ اور اُن لوگون نے مجکو خیال کیا کہ مین اُن کا قدیم مداح ہون اور حال یہ ہی کہ اُن کی مدح سے میری مراد تیری ہی مدح تھی۔

وَاِنِّىْ عَنْكَ بَعْدَ غَدٍ لَغَادٍ ‏ ‏ ‏ وَقَلْبِىْ عَنْ فِنَائِكَ غَيْرُ غَادِ

ترجمہ اور مین بیشک تیرے پاس سے پرسون جانیوالا ہون اور میرا دل تیرے گھر سے صبح کو جانیوالا نہین ہی یعنی دل یہان ہی رہیگا

مُحِبُّكَ حَيْثُمَا اتَّجَهَتْ رِكَابِىْ ‏ ‏ ‏ وَضَيْفُكَ حَيْثُ كُنْتُ مِنَ الْبِلَادِ

ترجمہ مین تیرا دوست ہون جہان میری سواریان جاوین اور تیرا مہمان ہون شہرون مین جہان ہون کیونکہ ہر جگہ مین تیرا دیا کھاتا ہون

وقال یمدح بدر بن عمار الاسدی

اَحُلْمًا نَرٰى اَمْ زَمَانًا جَدِيْدَا ‏ ‏ ‏ اَمِ الْخَلْقُ فِىْ شَخْصِ حَىٍّ اُعِيْدَا

ترجمہ کیا ہم خواب دیکھتے ہین یا نیا زمانہ ہی یا تمام خلق جو پہلے مرگئی ہی ایک شخص زندہ۔ یعنی ممدوح مین پائی گئی ہی خوبی زمانہ کو دیکھکر تعجب کرتا ہی کہ حسن روزگار جو مین دیکھتا ہون خواب وخیال ہی یا واقعی زمانہ جدید ہی جو پہلے نہ تھا یا تمام خلق ایک شخص زندہ کے جسم مین آگئی ہی کیونکہ اُسمین تمام خوبیان جو پیشینیان مین تھین جمع ہین۔

تَجَلّٰى لَنَا فَاَضَأْنَا بِهٖ ‏ ‏ ‏ كَاَنَّا نُجُوْمٌ لَقِيْنَا سُعُوْدَا

اضاء یکون متعدیا ولازما ترجمہ ممدوح ہمارے لئے ظاہر ہوا سو ہم اُسکے سبب روشن ہوگئے۔ گویا ہم ستارے ہین کہ ہمنے سعادت سے ملاقات کی یعنی پہلے نحس تھے اب اُسکے سبب سعد ہوگئے۔

رَاَيْنَا بِبَدْرٍ وَّاٰبَائِهٖ ‏ ‏ ‏ لِبَدْرٍ وَّلُوْدًا وَّبَدْرًا وَّلِيْدَا

الولود الوالد۔ والوليد المولود ترجمہ ہمنے بسبب بدر بن عمار کے اور اُسکے اجداد کے بدر کا باپ اور بدر بیٹا دیکھا۔

طَلَبْنَا رِضَاهُ بِتَرْكِ الَّذِىْ ‏ ‏ ‏ رَضِيْنَا لَهٗ فَتَرَكْنَا السُّجُوْدَا

ترجمہ ہمنے اپنی خوشنودی چھوڑکر اُسکی خوشی طلب کی سو ہمنے اُسکو سجدہ کرنے چھوڑ دی یعنی ہماری مرضی اُس کو سجدہ کرنے کی تھی مگر چونکہ اُسنے یہ امر پسند نہ کیا اس لئے سجدہ چھوڑ دیا۔

أَمِيرٌ أَمِيرٌ عَلَيْهِ النَّدَى ۔۔۔ جَوَادٌ بَخِيلٌ بِأَنْ لَا يَجُودَا

ترجمہ وہ ایک امیر ہی کہ سخاوت اُسپر حاکم ہی اور وہ سخی ہی مگر ترک جود مین بخیل۔ بخل ترک جود مین غایت جود ہی۔

يُحَدَّثُ عَنْ فَضْلِهِ مُكْرَهًا ۔۔۔ كَأَنَّ لَهُ مِنْهُ قَلْبًا حَسُودَا

ترجمہ اُسکی بزرگی کا مذکور اُسکے خلاف مرضی کیا جاتا ہی۔ یعنی وہ اپنے روبرو اپنے فضائل کے ذکر کو ناپسند کرتا ہی گویا ممدوح کو اپنی بزرگی کی طرف سے دل حاسد ہی خلاصہ گویا وہ اپنے فضل کا حاسد ہی جیسا حاسد ذکر فضائل محسود نہین پسند کرتا ایسا ہی وہ بھی۔

وَيُقْدِمُ إِلَّا عَلَى أَنْ يَفِرَّ ۔۔۔ وَيَقْدِرُ إِلَّا عَلَى أَنْ يَزِيدَا

ترجمہ وہ ہر امر عظیم پر پیش قدمی کرتا ہی مگر لڑائی سے بھاگنے پر نہین کرتا۔ اور ہر چیز پر قادر ہی مگر اپنی قدر و منزلت بڑھانے پر یعنی فرار کو ہر خوف سے زیادہ برا جانتا ہی اور اُسکی قدر و منزلت نہایت کو پہنچ گئی ہی لہذا اُسکو زیادہ نہین کر سکتا۔

كَأَنَّ نَوَالَكَ بَعْضُ الْقَضَاءِ ۔۔۔ فَمَا تُعْطِ مِنْهُ نَجِدْهُ جُدُودَا

ترجمہ گویا تیری بخشش منجملہ قضا و قدر ہی سو تو جسمین سے جو بخشتا ہی ہم اُسکو قائم مقام نصیبون کے پاتے ہین یعنی تیری عطا موجب شرف و برکت ہی ہم اُسکو یاوری بخت سمجھے ہین۔ دوسرے یہ معنی بھی ہو سکتے ہین کہ قضا کی دو قسمین ہین۔ ایک سعد دوسری نحس تیری عطا بالکل سعد ہی۔

وَرُبَّتَمَا حَمْلَةٍ فِي الْوَغَى ۔۔۔ رَدَدْتَ بِهَا الذُّبَّلَ السُّمْرَ سُودَا

الثانی ربتما للتانیث وما زائدۃ۔ والذبل جمع ذابل وہی الرماح والسمر ترجمہ اے تیری لڑائی مین ایسے بہت سے حملے ہین کہ تمنے اُنسے گندم گون نیزون کو سیاہ لوٹایا ہی یعنی اُنپر دشمنون کے خون خشک ہو کر سیاہ ہو گئے ہین اور خون خشک ہو کر سیاہ ہو جاتا ہی۔

وَهَوْلٍ كَشَفْتَ وَنَصْلٍ قَصَفْتَ ۔۔۔ وَرُمْحٍ تَرَكْتَ مُبَادًا مُبِيدَا

ہول عطف علی حملۃ۔ ومبادا ومبیدا حال۔ والنصل السیف۔ والمبید المہلک ترجمہ اور بہت سے خوفناک امر تونے خلق سے دور کئے ہین اور بہت سی تلوارین تونے بزور ضرب توڑ ڈالی ہین اور بہت سے نیزے تونے ایسے حال مین چھوڑے کہ تو دشمنون کا ہلاک کرنے والا تھا اور وہ نیزے بھی ہلاک کئے گئے تھے یعنی وہ بعد قتل اعدا خود ٹوٹ گئے تھے بسبب قوت نیزہ زنی کے۔

وَمَالٍ وَهَبْتَ بِلَا مَوْعِدٍ ۔۔۔ وَقِرْنٍ سَبَقْتَ إِلَيْهِ الْوَعِيدَا

ترجمہ اور بہت سے مال تونے بے وعدہ بخشدئے اور بہت ہمسرون کو تونے دھمکی سے پہلے جا مارا۔

بِهَجْرِ سُيُوفِكَ أَغْمَادَهَا ۔ تَمَنَّى الطُّلَى أَنْ تَكُونَ الْغُمُودَا

ترجمہ دشمنون کی گردنین بسبب چھوڑدینے تیری تلوارون کے اپنے میانون کو یہ آرزو رکھتی ہین کہ وہ تیری تلوارونکے میان ہون تاکہ تیری تلوارونسے وہ بچے رہین یعنی چونکہ تیری تلوارین ہمیشہ دشمنون کو مارتی رہتی ہین اس لئے انھون نے اپنے میانون کو چھوڑ دیا ہی پس دشمن یہ خواہش رکھتے ہین کہ وہ تیری شمشیرونکے میان ہووین تاکہ تلوارونسے بچین۔

إِلَى الْهَامِ تَصْدُرُ عَنْ مِثْلِهِ ۔ تَرَى صَدَرًا عَنْ وُرُودٍ وُرُودَا

الصدر ہو الخروج بعد الری - والورود الدخول الی الماء و الی متعلق بہجر ترجمہ تیری تلوارین دشمنونکے سرونسے اور دشمنونکے سرون کی طرف جاتی رہتی ہین تو اُنکے بعض سرونسے لوٹنے کو بعد جانیکے دوسرے سرون پر جانا دیکھے گا یعنی اُن تلوارون کا یہی کام ہی ہمیشہ آمدورفت مین رہتی ہین اسلئے اُنھون نے اپنے میان چھوڑدئے۔

قَتَلْتَ نُفُوسَ الْعِدَى بِالْحَدِيدِ ۔ حَتَّى قَتَلْتَ بِهِنَّ الْحَدِيدَا

ترجمہ تونے دشمنون کی جانین لوہے سے مارین یہان تلک کہ تونے اُن جانون سے لوہے کو قتل کردیا یعنے اُس مین دندانے پڑگئے یا ٹوٹ گئے۔

فَأَنْفَدْتَ مِنْ عَيْشِهِنَّ الْبَقَا ۔ وَأَبْقَيْتَ مِمَّا مَلَكْتَ النُّقُودَا

الضمیر فی عیشہن للاعداء ترجمہ سو تونے اُنکی زندگی سے بقا کو کھو دیا یعنی اُنکو مار ڈالا اور اپنے مال کے لئے فنا کو باقی رکھا یعنے تونے دشمنون کو بسبب شجاعت کے اور اپنے اموال کو بسبب سخاوت کے فنا کردیا۔

كَأَنَّكَ بِالْفَقْرِ تَبْغِي الْغِنَى ۔ وَبِالْمَوْتِ فِي الْحَرْبِ تَبْغِي الْخُلُودَا

ترجمہ گویا تو بسبب فقر کے غنا کا طالب ہی اور بسبب لڑائی مین مرنے کے دوام بقا کا خواہشمند یعنے تو اس قدر رغبت سے بکثرت سخاوت کرتا ہی گویا فقر جو انجام کثرت عطا ہی تیرے نزدیک غنا ہی اور لڑائی مین مرنے کو حیات جاودانی سمجھتا ہی اس لئے سخت بے باکی سے لڑتا ہی۔

خَلَائِقُ تَهْدِي إِلَى رَبِّهَا ۔ وَآيَةُ مَجْدٍ أَرَاهَا الْعَبِيدَا

ترجمہ تیری ایسی خصلتین ہین کہ وہ صاحب خصلت یعنی تیری طرف راہ بتلاتی ہین کہ تو کیسا صاحب فضل و شرف ہی اور وہ خصلتین نشان مجد و بزرگی ہین جو خدا اپنے بندون کو دکھلاتا ہی۔

مُهَذَّبَةٌ حُلْوَةٌ مُرَّةٌ ۔ حَقَرْنَا الْبِحَارَ بِهَا وَالْأُسُودَا

ترجمہ وہ خصائل شایستہ دوستون کے لئے شیرین اور دشمنون کے لئے تلخ ہین جنکے سبب بلحاظ تیری کثرت بخشش کے دریاؤن کو ہم نے حقیر سمجھا اور بباعث تیری شجاعت کے شیرون کو کمتر جانا۔

تَغُولُ الظُّنُونَ وَتُنْضِي الْقَصِيدَا	بَعِيدٌ عَلَى قُرْبِهَا وَصْفُهَا

ترجمہ وہ خصائل باوجودیکہ وہ ہمسے قریب ہین اور ہمیشہ دیکھنے مین آتے ہین مگر اُنکا وصف وبیج ہمسے دور ہی یعنی ہماری قدرت مین نہین ہی اور وہ ایسے ہین کہ گمان خلق کو ہلاک اور قصیدونکو لاغرو بے قدر کرتے ہین غرض وہ ہمارے ادراک سے باہر اور شاعرون کے خیالات سے برتر ہین کہ ظن اور شعر مین نہین آسکتین۔

وَلَسْتَ لِفَقْدِ نَظِيرٍ وَحِيدَا	فَأَنْتَ وَحِيدُ بَنِي آدَمٍ

ترجمہ سو تو بالذات یکتائے بنی آدم ہی اور بسبب فقد نظیر کے یکتا نہین ہی کیونکہ تیرا کوئی نظیر نہوا اور نہ ہو۔

وقال لما استعظم قوم ما قاله فی آخر مرثیۃ جدتہ

لَا تَحْسُدُنَّ عَلَى أَنْ يَنْئِمَ الْأَسَدَا	يَسْتَعْظِمُونَ أُبَيَّاتًا نَأَمْتُ بِهَا

ترجمہ لوگ اُن تھوڑی اور چھوٹی بیتونکو جنکے ساتھ مین دہڑوکا بہت بڑا سمجھتے ہین ای لوگو اگر شیر آواز کرے یا دھروکے تو اُسپر تم حسد مت کرو۔

أَنْسَاهُمُ الذُّعْرُ مِمَّا تَحْتَهَا الْحَسَدَا	لَوْ أَنَّ ثَمَّ قُلُوبًا يَعْقِلُونَ بِهَا

ترجمہ جہان وہ طاعن لوگ ہین اگر وہان سمجھدار قلوب ہوتے تو اُن کو اُن مضامین کا خوف جو میرے اشعار مین ہین حسد کو بھلا دیتا۔

وقال یمدح محمد بن بشار بن مکرم التمیمی

وَذَا الْجِدُّ فِيهِ نِلْتُ أَوْ لَمْ أَنَلْ جَدُّ	أَقَلُّ فَعَالِي بَلْهَ أَكْثَرَهُ مَجْدُ

یجوز فے اکثرہ الحرکات الثلاث فالرفع یکون بلہ بمعنی کیف کما تقول کیف زید۔ والنصب تکون بلہ اسم فعل بمعنی دع وہو اجود الثلاث۔ والجر علے ان بلہ بمعنی المصدر فاضافہا الی اکثرہ کقولہ تعالیٰ فضرب الرقاب ترجمہ میرے تھوڑے اور چھوٹے کام بھی شرف ومجد ہین تو میرے بڑے کامون کی تلاش چھوڑ کہ وہ مجد ہین یا نہین خلاصہ یہ کہ جب تجکو یہ معلوم ہوگیا کہ میرے کمتر افعال بھی مجد ہین تو بڑے کامون کی تجسس کی کیا حاجت ہی وہ تو اچھے ہون ہی گے اور یہ میری کوشش طلب مجد مین بقدر نصیب اور حظ ہی کیونکہ کوشش کا استعمال طلب مجد مین حظ عظیم ہی خواہ وہ مجکو حاصل ہو یا نہو اسکی کچھ پروا نہین۔

كَأَنَّهُمْ مِنْ طُولِ مَا الْتَثَمُوا مُرْدُ	سَأَطْلُبُ حَقِّي بِالْقَنَا وَمَشَايِخٍ

اللثام ما یجعل علی الوجہ من فاضل العمامۃ ترجمہ اب مین اپنا حق بذریعہ نیزون اور بزرگان تجربہ کار کے جو بسبب دوام برقع پوشی کے گویا امرد ہین طلب کرون گا۔ یعنی وہ لوگ ہمیشہ لڑائی مین رہتے ہین اور اس لئے بسبب حفاظت غبار میدان جنگ و اظہار شرف اپنے چہرونکو عمامون کے دم اور اُسکے بقیہ سے ہمیشہ چھپائے رہتے ہین اور اُن کی

ڈاڑھیان دیکھنے مین نہین آتین گویا وہ بے ریشے ہین۔

ثِقَالٌ اِذَا لَاقَوْا خِفَافٌ اِذَا دُعُوْا	كَثِيْرٌ اِذَا شَدُّوْا قَلِيْلٌ اِذَا عُدُّوْا

ترجمہ جب وہ مشائخ لڑتے ہین تو اُنکا حملہ سخت وگران ہی اور جب وہ مدد کے واسطے بلائے جاوین تو ہلکے ہین یعنے جلد پہنچتے ہین اور جب وہ اعدا پر حملہ کرتے ہین تو بہت معلوم ہوتے ہین کیونکہ بہتونکا کام دیتے ہین اور جب وہ شمار کیے جاوین تو تھوڑے ہین یعنی اُنکا ایک ایک شخص بمنزلہ ہزار ہی۔

وَطَعْنٍ كَاَنَّ الطَّعْنَ لَا طَعْنَ عِنْدَهٗ	وَضَرْبٍ كَاَنَّ النَّارَ مِنْ حَرِّهٖ بَرْدُ

ترجمہ اور اپنا حق طلب کرونگا بذریعہ ایسی نیزہ زنی کے کہ اور لوگون کی نیزہ زنی اُسکے روبرو کالعدم ہی و بذریعہ ایسی شدید مار کے کہ گویا آتش اُسکی حرارت کے روبرو خنکی ہی۔

اِذَا شِئْتُ حَفَّتْ بِیْ عَلٰی كُلِّ سَابِحٍ	رِجَالٌ كَاَنَّ الْمَوْتَ فِیْ فِيْهَا شُهْدُ

ترجمہ مین ایسے جتھے والا ہون کہ جب مین اپنے مددگارون کو اکٹھا کرنا چاہون تو میرے گرد چارون طرف ایسے جوانمرد جمع ہوجاوین جو ہر عمدہ گھوڑے پر سوار ہون اور ایسے شجاع گویا موت اُنکے منھ مین مثل شہد شیرین ہی۔

اَذُمُّ اِلٰی هٰذَا الزَّمَانِ اُهَيْلَهٗ	فَاَعْلَمُهُمْ فَدْمٌ وَاَحْزَمُهُمْ وَغْدُ

الفدم الغبی من الرجال۔ والوغد اللئیم الضعیف ترجمہ مین اس زمانہ سے اُسکے حقیر باشندونکی برائی بیان کرتا ہون کیونکہ اُنمین جو زیادہ جانتا ہی وہ غبی ہی اور جو اُنمین زیادہ محتاط ہی وہ ناکس ہی پس جاہل وغیر محتاط لوگ کیسے ہون گے۔

وَاَكْرَمُهُمْ كَلْبٌ وَاَبْصَرُهُمْ عَمٍ	وَاَسْهَدُهُمْ فَهْدٌ وَاَشْجَعُهُمْ قِرْدُ

ترجمہ اور اُنکا بڑا بزرگ خست مین مثل کتے کے ہی اور اُنمین زیادہ بینا اندھا اور اُنکا بڑا جاگنیوالا چیتے کے مانند کثیر النوم اور اُنکا زیادہ بہادر بندر کے مانند نامرد اور تھوڑجیا۔

وَمِنْ نَكَدِ الدُّنْيَا عَلَى الْحُرِّ اَنْ يَّرٰی	عَدُوًّا لَّهٗ مَا مِنْ صَدَاقَتِهٖ بُدٌّ

ترجمہ آزاد و شریف مرد پر دنیا کی سختی اور قلت خیر سے ایک یہ ہی کہ وہ اپنے ایسے دشمن کو دیکھے جسکی دوستی سے چارہ نہین ہی

فَيَا نَكَدَ الدُّنْيَا مَتٰی اَنْتَ مُقْصِرٌ	عَنِ الْحُرِّ حَتّٰی لَا يَكُوْنَ لَهٗ ضِدٌّ

ترجمہ سواے سختی دنیا تو کب آزاد شخص کی تکلیف سے باز آوے گی تاکہ اُسکا کوئی مخالف نہو۔

يَرُوْحُ وَيَغْدُوْ كَارِهًا لِّوِصَالِهٖ	وَتَضْطَرُّهُ الْاَيَّامُ وَالزَّمَنُ النَّكْدُ

ترجمہ اب تو وہ آزاد مرد شام وصبح ایسے حال مین کرتا ہی کہ ملاقات اہل دنیا کو مکروہ جانتا ہی اور اُسکو روزگار اور سخت زمانہ بےچین رکھتا ہی۔ یہ شعر اور اُس سے پہلا تبیان مین نہین ہی۔ دیوان مطبوعہ کلکتہ سے منقول ہوئے۔

بِقَلْبِیْ وَاِنْ لَّمْ اَرْوَ مِنْهَا مَلَالَةٌ	وَبِیْ عَنْ غَوَانِيْهَا وَاِنْ وَصَلَتْ صَدٌّ

ترجمہ میرے دلمین دنیا کی طرف سے ملال ہی اگرچہ مین دنیا سے سیراب نہین ہوا اور میری عمر دراز نہین ہوئی آگے دیکھئے کیسی گذرتی ہی اور مجکو اُس کی عورتون سے جو بسبب حسن ذاتی کے آرائش سے بے پروا ہین اگرچہ وہ مجھ سے ملین اعراض ہی۔

خَلِيلَايَ دُونَ النَّاسِ حُزْنٌ وَعَبْرَةٌ ۔۔ عَلَى فَقْدِ مَنْ أَحْبَبْتُ مَا لَهُمَا فَقْدُ

ترجمہ تمام آدمیون کے سوا میرے دو دوست غم اور اشک ہین کہ وہ مجھسے دور نہین ہوتے اور یہ غم میرا اور اشک اُس کے مفقود ہونے سے ہین جسکو مین دوست رکھتا ہون یعنی محبوب تو مفقود ہی اور غم و اشک ہر وقت موجود۔

تَلُجُّ دُمُوعِي بِالْجُفُونِ كَأَنَّمَا ۔۔ جُفُونِي لِعَيْنَيْ كُلِّ بَاكِيَةٍ خَدُّ

ترجمہ میرے اشک میری پلکون سے ہر وقت چمٹے رہتے ہین گویا میری پلکین دونون آنکھون ہر رونے والے کے رخسار ہین۔ یعنی جو اشک میری آنکھون سے جاری ہین وہ اتنے ہین جتنے رخسار ہر رونے والے پر ہین۔

وَإِنِّي لَتُغْنِينِي مِنَ الْمَاءِ نُغْبَةٌ ۔۔ وَأَصْبِرُ عَنْهُ مِثْلَ مَا تَصْبِرُ الرُّبْدُ

النغبۃ الجرعۃ۔ والربد النعام ترجمہ اور بیشک مجکو پانی کا ایک گھونٹ کافی ہی اور مین پانی سے مثل شتر مرغ کے صبر کرتا ہون کیونکہ وہ پانی نہین پیتا۔ یعنی مین پانی بہت کم پیتا ہون اور وہ دلیل ہی کمی خوراک کی۔

وَأَمْضِي كَمَا يَمْضِي السِّنَانُ لِطِيَّتِي ۔۔ وَأَطْوِي كَمَا تَطْوِي الْمُجَلِّحَةُ الْعُقْدُ

الطیۃ المکان الذی تطوی الیہ الرواحل۔ واطوی اجوع۔ والمجلحۃ الذیاب المصممۃ الماضیۃ۔ والعقد جمع اعقد وہو الذے انعقد لحمہ ہزالا او ہو الذی فے ذنبہ عقدۃ ترجمہ اور مین اپنی منزل مقصود کی طرف مثل نیزے کی بھال کے جاتا ہون اور مین مثل اُس گرگ کے جو اپنے شکار پر پکا قصد رکھتا ہو اور وہ دُبلا ہو بھوکا رہتا ہون۔ اہل عرب قلت خورش اور بھوک پر صبر کو اچھا اور قابل ستائش سمجھتے ہین۔

وَأُكْبِرُ نَفْسِي عَنْ جَزَاءٍ بِغِيبَةٍ ۔۔ وَكُلُّ اغْتِيَابٍ جُهْدُ مَنْ لَا لَهُ جُهْدُ

الجہد بالضم الطاقۃ وبالفتح المشقۃ ترجمہ اور مین اپنے کو اس سے بڑا جانتا ہون کہ دشمن کی غیبت کو اُس کی جزا سمجھون کیونکہ ہر غیبت کرنا بے طاقت کی طاقت ہی یعنی جو انتقام نہین لے سکتا وہ غیبت کرتا ہو اور مجھے انتقام کی طاقت ہی پھر کیون غیبت کرون۔

وَأَرْحَمُ أَقْوَامًا مِنَ الْعِيِّ وَالْغَبَا ۔۔ وَأَعْذِرُ فِي بُغْضِي لِأَنَّهُمُ ضِدُّ

ترجمہ جو لوگ مرض کم گویائی یا عاجزی اور غباوۃ مین مبتلا ہین اُنپر مین رحم کرتا ہون اور مین اُنکو اپنے بغض مین معذور سمجھتا ہون کیونکہ وہ میری ضد ہین یعنی مین گویا اور ذکی ہون اور ایک ضد دوسری ضد کی دشمن ہوتی ہی اس لئے مین اُنکو معذور سمجھتا ہون۔

وَیَمْنَعُنِیْ مِمَّنْ سِوَی ابْنِ مُحَمَّدٍ	اَیَادٍ لَّهٗ عِنْدِیْ یَضِیْقُ لَهَا عِنْدُ

رفع عند وہی ظرف لانہ حمل الکلام علی المعنی فکانہ قال یضیق بہا المکان ترجمہ اور مجکو سوائے ابن محمد کے اور امیر کے پاس جانے سے اُسکے انعام جو میرے پاس اس کثرت سے موجود ہین کہ اُنکے رکھنے کو جگہ نہین روکتے ہین۔

تَوَالَتْ بِلَا وَعْدٍ وَلٰکِنَّ قَبْلَهَا	شَمَائِلُهٗ مِنْ غَیْرِ وَعْدٍ لَهَا وَعْدُ

ترجمہ اُسکے انعام بے وعدہ پے درپے پہنچے ولیکن اُن انعام کے پہلے اُسکی کریمانہ خصلتین بے وعدہ انعام کے وعدہ ہین یعنی گو اُس نے وعدہ نہین کیا تھا مگر اُسکے شمائل حمیدہ اُس کے وعدہ کے قائم مقام تھے۔

سَرَیْ السَّیْفُ مِمَّا تَطْبَعُ الْهِنْدُ صَاحِبِیْ	اِلَی السَّیْفِ مِمَّا یَطْبَعُ اللّٰهُ لَا الْهِنْدُ

ترجمہ میرے ساتھ سیف ساخت ہند چلی اُس سیف کی طرف جو ساخت خداوند تعالیٰ تھی نہ ہند کی یعنی مین ہندی شمشیر باندھکر اُسکے پاس آیا کہ وہ میری سیف سے افضل تھا۔

فَلَمَّا رَاٰنِیْ مُقْبِلًا هَزَّ نَفْسَهٗ	اِلَیَّ حُسَامٌ کُلُّ صَفْحٍ لَهٗ حَدُّ

رفع حسام لکونہ فاعلاً لہز او ہو خبر مبتدء محذوف ترجمہ سو جب ممدوح نے مجکو دیکھا تو اُسنے آپکو قیام تعظیمی کے لئے حرکت دی۔ وہ ایسی شمشیر ہی کہ اُسکے ہر طرف دشمنون کے لئے دھار ہی۔

فَلَمْ اَرَ قَبْلِیْ مَنْ مَشَی الْبَحْرُ نَحْوَهٗ	وَلَا رَجُلًا قَامَتْ تُعَانِقُهُ الْاُسْدُ

ترجمہ سو مینے اپنے سے پہلے ایسے شخص کو نہین دیکھا کہ دریا اُسکی طرف چلا ہو اور نہ ایسے مرد کو دیکھا کہ شیر اُس کے معانقہ کے لئے کھڑے ہوئے ہون یعنی ممدوح نے میرا استقبال کیا اور مجھ سے معانقہ کیا۔

کَاَنَّ الْقِسِیَّ الْعَاصِیَاتِ تُطِیْعُهٗ	هَوًی اَوْ بِهَا فِیْ غَیْرِ اَنْمُلِهٖ زُهْدُ

ترجمہ گویا سخت کمانین براہ محبت اُسکی مطیع ہین کہ وہ اوروں سے نہین کھنچتین اور ممدوح بے تکلف کھینچتا ہی یا اُن کو سوائے انگشتان ممدوح کے اوروں سے پرہیز ہی۔ غرض تعریف کمان کشی و قوت بازو ہی۔

یَکَادُ یُصِیْبُ الشَّیْءَ مِنْ قَبْلِ رَمْیِهٖ	وَیُمْکِنُهٗ فِیْ سَهْمِهِ الْمُرْسَلِ الرَّدُّ

ترجمہ ممدوح کے نشانہ کے سچے ہونیکی تعریف کرتا ہی کہ قریب ہی کہ قبل تیر پھینکنے کے تیر اپنے نشانہ پر جا لگے۔ اور اُس کو تیر از کمان جستہ کا لوٹانا کچھ دشوار نہین بلکہ ممکن ہی۔

وَیُنْفِذُهٗ فِی الْعَقْدِ وَهُوَ مُضَیَّقٌ	مِنَ الشَّعْرَةِ السَّوْدَاءِ وَاللَّیْلُ مُسْوَدُّ

ترجمہ اور وہ تیر کو سیاہ بال کی سخت گرہ مین نکالدیتا ہی جبکہ رات کالی ہو۔

بِنَفْسِی الَّذِیْ لَا یُزْدَهٰی بِخَدِیْعَةٍ	وَاِنْ کَثُرَتْ فِیْهِ الذَّرَائِعُ وَالْقَصْدُ

یزدہی یحرک ویستخف ترجمہ اپنی جان قربان کرتا ہون اُس شخص پر کہ کسی فریب سے اگرچہ اُسمین بہت سے ذریعے

اور قصد استعمال مین آئے ہون ہلکا اور سبکسار نہین ہوتا یعنی کسی کے دم مین نہین آتا۔

وَمَنْ بُعْدُهُ فَقْرٌ وَمَنْ قُرْبُهُ غِنًى ۔۔۔ وَمَنْ عِرْضُهُ حُرٌّ وَمَنْ مَالُهُ عَبْدُ

ترجمہ اور مین اُسپر قربان کہ اُسکی دوری فقیری ہے اور اُسکی نزدیکی تونگری اور آبرو اُسکی عزیز ہے مثل عزت آزاد کے اور اُسپر کہ اُسکا مال غلام ہے کہ اُسکی عزت نہین کرتا ہر کسی کو دیڈالتا ہے۔

وَيَصْطَنِعُ الْمَعْرُوفَ مُبْتَدِئًا بِهِ ۔۔۔ وَيَمْنَعُهُ مِنْ كُلِّ مَنْ ذَمُّهُ حَمْدُ

ترجمہ وہ احسان بدون سوال کرتا ہے اور اُس احسان کو اُس شخص سے روکتا ہے جسکی مذمت کرنا گویا اُسکی تعریف ہے خلاصہ یہ ہے کہ وہ شریفونکو بے مانگے دیتا ہے اور اُن رذیلون کو نہین دیتا کہ اگر وہ کسی کی مذمت کرین تو وہ مذمت تعریف شمار ہو کیونکہ رذیل لوگ شریفون سے چڑتے ہین بس جسکی وہ مذمت کرتے ہین معلوم ہوجاتا ہے کہ وہ شخص مذمت کردہ شدہ شریف ہے۔

وَيَحْتَقِرُ الْحُسَّادُ عَنْ ذِكْرِهِ لَهُمْ ۔۔۔ كَأَنَّهُمُ فِي الْخَلْقِ مَا خُلِقُوا بَعْدُ

ترجمہ وہ حاسدون کو اس سے کمتر سمجھتا ہے کہ اُنکا ذکر کرے گویا حاسد لوگ خلق مین ابتلک پیدا ہی نہین ہوئے یعنی معدوم ہین

وَيَأْمَنُهُ الْأَعْدَاءُ مِنْ غَيْرِ ذِلَّةٍ ۔۔۔ وَلَكِنْ عَلَى قَدْرِ الَّذِي يُذْنِبُ الْحِقْدُ

ترجمہ اور اُس کے دشمن اُس سے بےخوف ہین نہ بسبب کمزوری و ذلت ممدوح کے بلکہ اس سبب سے کہ ممدوح کا کینہ بقدر گناہگار ہے نہ بقدر گناہ کے۔ چونکہ اُس کے نزدیک مجرم بے قدر ہین اس لئے اُن کے گناہ بھی بیقدر ہین واہ کیا عمدہ مضمون ہے۔

فَإِنْ يَكُ سَيَّارُ بْنُ مُكْرَمٍ انْقَضَى ۔۔۔ فَإِنَّكَ مَاءُ الْوَرْدِ إِنْ ذَهَبَ الْوَرْدُ

ترجمہ سو اگر تیرا دادا سیار بن مکرم مرگیا تو اُسکے فضائل تیری طرف منتقل ہوگئے کیونکہ تو عرق گلاب ہے اگر گلاب جاتا رہا یعنی تو اُسکا خلاصہ اور اُس سے افضل ہے۔

مَضَى وَبَنُوهُ وَانْفَرَدْتَ بِفَضْلِهِمْ ۔۔۔ وَأَلْفٌ إِذَا مَا جُمِّعَتْ وَاحِدًا فَرْدُ

عطف بنوہ علی الضمیر المرفوع من غیر تاکید علی مذہب الکوفیین۔ وانث الضمیر والالف مذکر لانہ اراد الجماعۃ ترجمہ سیار اور اُسکے بیٹے مرگئے اور تو اکیلا اُنکی بزرگی کے ساتھ باقی رہا۔ اور ہزار جب ایک ایک کرکے جمع کیا جاوے تو وہ فرد ہوتا ہے یعنی ہزار اکائیون سے مرکب ہے مگر سب ملکر فرد ہوتا ہے۔ خلاصہ تو ایک قائم مقام ہزار کے ہے۔

لَهُمْ أَوْجُهٌ غُرٌّ وَأَيْدٍ كَرِيمَةٌ ۔۔۔ وَمَعْرِفَةٌ عِدٌّ وَأَلْسِنَةٌ لُدُّ

معرفۃ عد ای کریمۃ کثیرۃ کالماء العد وہو الذی لاینزح۔ ولد جمع الد وہو الشدید الخصومۃ ترجمہ آل سیار کے چہرے سفید ہین یعنی بے عیب اور ہاتھ سخی ہین اور معرفت کثیر و قدیم ہے اور بوقت خصومت وجدال زبانین

گویا وفصیح ہین یعنے بجاث ہین -

وَمَرْكُوزَةٌ سُمْرٌ وَمُقْرَبَةٌ جُرْدُ	وَأَرْدِيَةٌ خُضْرٌ وَمُلْكٌ مُطَاعَةٌ

ترجمہ اوران کی چادرین سبز ہین جو لباس سادات ہی اور سلطنت مطیع اور گندم گون نیزے گڑے ہوئے اور عمدہ گھوڑے یعنی لڑائی کے لئے -

تَمِيمُ بْنُ مُرٍّ وَابْنُ طَابِخَةٍ أُدُّ	وَمَا عِشْتَ مَا مَاتُوا وَلَا أَبَوَاهُمُ

تمیم بن مرّ واُدّ بن طابخہ قبیلتان مشہورتان من العرب ینسب الیہما الممدوح التیمی ترجمہ اور جب تلک تو زندہ ہی توسیار اور مکرم نہین مرے اور نہ اُنکے باپ تمیم بن مرہ واد بن طابخہ کیونکہ اُنکے فضائل تجھ مین موجود ہین سو اب وہ تیرے سبب زندہ ہین -

وَبَعْضُ الَّذِي يَخْفَى عَلَيَّ الَّذِي يَبْدُو	فَبَعْضُ الَّذِي يَبْدُو الَّذِي أَنَا ذَاكِرٌ

ترجمہ جو اُسکے فضائل ظاہر ہین مین اُن مین سے تھوڑے ذکر کرتا ہون اور اُسکے فضائل ظاہرہ بعض ہین اُن فضائل کے جو مجھ پر پوشیدہ ہین - کیونکہ مین اُنکی خوبیون کو کما حقہ نہین پہنچ سکتا - خلاصہ یہ ہی کہ اُسکے فضائل بکثرت ہین کچھ اُنمین سے مجھے معلوم ہین اُن مین سے مین بعض کا ذکر کرتا ہون اور کل مجکو معلوم نہین ہین - اور بعض جو ظاہر اور معلوم ہین اُنکی بھی حقیقت واقعی نہین جانتا - جہان تلک میرا فہم پہنچتا ہی ذکر کرتا ہون -

وَحُقَّ لِخَيْرِ الْخَلْقِ مِنْ خَيْرِهِ الْوُدُّ	أَلُومُ بِهِ مَنْ لَامَنِي فِي وِدَادِهِ

ترجمہ جو شخص مجکو اُسکی دوستی پر ملامت کرتا ہی مین اُسکو بسبب ممدوح یعنے فضائل ممدوح ملامت کرتا ہون کہ تو ایسے جامع صفات کو کیون دوست نہین رکھتا - اور ایک بہترین خلق کو دوسرے بہترین خلق سے محبت ہی سزاوار ہی یعنی وہ خیر الامرا ہی اور مین خیر الشعرا پس دونون مین محبت سزاوار ولائق ہی -

بَنِي اللُّؤْمِ حَتَّى يَعْبُرَ الْمَلِكُ الْجَعْدُ	كَذَا فَتَنَحَّوْا عَنْ عَلِيٍّ وَطُرْقِهِ

الجعد السخی - ترجمہ میرا ممدوح ایسا ہی ہی جیسا مینے ذکر کیا سواے بخیلو اور ناکسو اُس سے اور اُس کی راہ سے دور ہو جاؤ تاکہ سخی بادشاہ یعنے ممدوح راہ معانی وفضائل چلتا رہے -

وَلَا فِي طِبَاعِ التُّرْبَةِ الْمِسْكُ وَالنَّدُّ	فَمَا فِي سَجَايَاكُمْ مُنَازَعَةُ الْعُلَى

ترجمہ کیونکہ تمھاری عادتون مین بلندنامی سے جھگڑا کرنا نہین ہو یعنی تمکو شرف ومجد سے کچھ علاقہ نہین ہی جیسا کہ مٹی کی سرشت مین بوے مشک وند نہین ہوتی پس تم اس سے مجد مین وشرف مین کیون جھگڑتے ہو -

وودع صدیقا لہ اباالبہی عند مسیرہ عنہ فقال ارتجالا

هُوَ تَوْأَمِي لَوْ أَنَّ بَيْنًا يُولَدُ	أَمَّا الْفِرَاقُ فَإِنَّهُ مَا أَعْهَدُ

ترجمہ مگر فراق سو یہ وہ حضرت ہین جنکو مین خوب جانتا ہون اور اُسکو ہمیشہ دیکھتا ہون وہ میرا ہمزاد و جوڑیا ہوتا اگر فراق مولود ہوتا اور اول مصرعہ کے یہ معنی ہو سکتے ہین کہ تیرے فراق کی حقیقت مین خوب جانتا ہون اور کیا جانے گا اور فراق اُسکی نسبت کچھ بھی نہین ہین -

وَلَقَدْ عَلِمْنَا اَنَّنَا سَنُطِيعُهُ	لَمَّا عَلِمْنَا اَنَّنَا لَا نَخْلُدُ

ترجمہ اور بیشک ہمنے بخوبی جان لیا ہی کہ اب ہم فراق کے مطیع ہون گے جبکہ ہم نے جانلیا کہ ہم ہمیشہ نہین رہین گے غرض آخر الصحبۃ الفراق -

وَاِذَا الْجِيَادُ اَبَا الْبَهِيِّ نَقَلْنَنَا	عَنْكُمْ فَاَرْدَأُ مَا رَكِبْتُ الْاَجْوَدُ

ترجمہ ای ابا البہی جبکہ عمدہ گھوڑے ہمکو تمسے دور کرین اور لیجاوین تو جتنا عمدہ گھوڑا ہوگا اُسنا ہی وہ ردی ہوگا کیونکہ جسقدر گھوڑا تیز - رو ہوگا اتنا ہی جلد ہمکو تمسے دور کریگا اور فراق کا مددگار ہوگا -

مَنْ خَصَّ بِالذَّمِّ الْفِرَاقَ فَاِنَّنِي	مَنْ لَا يَرَى فِي الدَّهْرِ شَيْئًا يُحْمَدُ

ترجمہ جو شخص صرف فراق کی مذمت کرتا ہی وہ جانے کیونکہ مین ایسا شخص ہون کہ زمانہ مین کسی شی کو قابل تعریف نہین سمجھتا فراق کی کیا تخصیص ہی -

وقال یمدح الحسین بن علی الہمدانی

لَقَدْ حَازَنِي وَجْدٌ بِمَنْ حَازَهُ بُعْدُ	فَيَا لَيْتَنِي بُعْدٌ وَيَا لَيْتَهُ وَجْدُ

ترجمہ بتحقیق مجکو اُس شخص کے عشق نے گھیر لیا جسکو دوری نے گھیر لیا پس ای کاش مین دوری ہوتا تاکہ مین اُسکو گھیر لیتا اور اُسکے ساتھ رہتا اور ای کاش وہ شخص عشق ہوتا کہ وہ مجکو گھیر لیتا تاکہ وہ مجھ سے ملجاتا اور کبھی جدا نہوتا -

اُسَرُّ بِتَجْدِيدِ الْهَوَى ذِكْرَ مَا مَضَى	وَاِنْ كَانَ لَا يَبْقَى لَهُ الْحَجَرُ الصَّلْدُ

ترجمہ مین اس امر سے خوش کیا جاتا ہون کہ محبت ذکر ایام وصال گزشتہ کا از سر نو کرے اگرچہ اُس ذکر کے روبرو سخت پتھر بھی باقی نہین رہتا یعنی بصدمہ تاسف دیا د ایام وصال پگھل جاتا ہی -

سُهَادٌ اَتَانَا مِنْكَ فِي الْعَيْنِ عِنْدَنَا	رُقَادٌ وَقُلَّامٌ رَعَى سِرْبُكُمْ وَرْدُ

السرب الجماعۃ من الابل والغنم وغیرہما - والقلام نبت خبیث الرائحۃ ترجمہ جو بیخوابی آنکھ مین تیرے سبب ہمارے پاس آوے یعنی تیری یاد مین ہو وہ مثل خواب کے مزیدار ہی اور جب تمھارے گلہ شتران وغیرہ قلام جیسے بدبودار گھانس کو چرین وہ ہمارے نزدیک گلاب ہی یعنے تیرے عشق کے سبب تیری ہر چیز اچھی معلوم ہوتی ہی -

مُمَثَّلَةٌ حَتَّى كَاَنْ لَمْ تُفَارِقِي	وَحَتَّى كَاَنَّ الْيَاسَ مِنْ وَصْلِكِ الْوَعْدُ

ترجمہ میرے دل مین تیری تصویر کھنچی ہوئی ہی گویا تو کبھی مجھسے جدا نہین ہوتی ہی اور ہر وقت موجود رہتی ہی اور یہان تلک کہ تیرے وصل سے ناامیدی گویا وعدہ وصال ہی - خوب کہا ہی -

دل کے آئینہ مین ہی تصویر یار + جب ذرا گردن جھکائی دیکھ لی +-

وَحَتّٰی تَکَادِیْ تَمْسَحِیْنَ مَدَامِعِیْ ‏ وَیَعْبَقُ فِیْ ثَوْبَیَّ مِنْ رِیْحِہَا النَّدُّ

من روی یعبق بالفتح عطفہ علے تکادی ومن رفعہ عطفہ علے تمسحین ترجمہ اور چونکہ تو دلمین مصور ہی تو ایسا خیال بندھتا ہی کہ ابھی میرے اشک جاری پونچھنے لگے گی اور میرے دونون کپڑون مین تیری بوئے خوش سے گویا ند کی خوشبو بس گئی ہی

اِذَا غَدَرَتْ حَسْنَآءُ اَوْفَتْ بِعَہْدِہَا ‏ وَمِنْ عَہْدِہَا اَنْ لَّا یَدُوْمَ لَہَا عَہْدُ

ترجمہ جب خوبصورت محبوبہ وعدہ شکنی کرے تو وہ اپنے وعدہ کو پورا کرتی ہی کیونکہ اُسکے بعض عہدون مین سے یہ ہی کہ اُسکا کوئی وعدہ پورا نہو تو اسصورت مین وفا کرنا ہی خلف عہد ہی-

وَاِنْ عَشِقَتْ کَانَتْ اَشَدَّ صَبَابَۃً ‏ وَاِنْ فَرِکَتْ فَاذْہَبْ فَمَا فِرْکُہَا قَصْدُ

الفرک بالکسر البغض بین الزوجین خاصۃً ترجمہ اور اگر وہ عورت عاشق ہو جاوے تو اُسکا عشق بہت بڑھکا ہوگا اور اگر دشمن ہو جاوے تو اُسکے بغض کی کوئی حد نہو گی تو اس صورت مین تو اُس سے بھاگ اور قطع محبت کر دے-

وَاِنْ حَقِدَتْ لَمْ یَبْقَ فِیْ قَلْبِہَا رِضًی ‏ وَاِنْ رَضِیَتْ لَمْ یَبْقَ فِیْ قَلْبِہَا حِقْدُ

ترجمہ اور اگر وہ کینہ رکھے تو اُسکے دلمین فرہ بھی خوشنودی نہین رہتی اور اگر خوش ہووے تو اُسکے دلمین کچھ کینہ نہین رہتا-

کَذٰلِکَ اَخْلَاقُ النِّسَآءِ وَرُبَّمَا ‏ یَضِلُّ بِہَا الْہَادِیْ وَیَخْفٰی بِہَا الرُّشْدُ

ترجمہ عورتون کی عادتین جیسی مینے بیان کین ایسی ہی ہین مگر تعجب ہی کہ بسا اوقات اُنکے سبب وہ شخص گمراہ ہو جاتا ہی جو اورونکو راہ بتلائے اور راہ راست اُنکے سبب سے پوشیدہ ہو جاتی ہی-

وَلٰکِنَّ حُبًّا خَامَرَ الْقَلْبَ فِی الصِّبَا ‏ یَزِیْدُ عَلٰی مَرِّ الزَّمَانِ وَیَشْتَدُّ

ترجمہ مگر کیا کیجیے کہ وہ محبت جسنے دلکو ایام طفلی مین چھپا لیا ہی جسقدر زمانہ گزرتا ہی وہ زیادہ اور شدید ہوتی جاتی ہی یعنی باوجودیکہ عورتون کی عادت خراب ہی مگر ایام طفلی کی محبت قابل زوال نہین ہی مجبور ہون-

سَقَی ابْنُ عَلِیٍّ کُلَّ مُزْنٍ سَقَتْکُمُ ‏ مُکَافَاۃً یَغْدُوْا اِلَیْہَا کَمَا تَغْدُوْا

المزن جمع مزنۃ وہی المطرۃ والسحابۃ البیضاء ترجمہ ای محبوبہ ابن علے یعنے ممدوح نے ہر باران کو جس نے تمکو سیراب کیا ہی سیراب کیا تھارے سیراب کرنیکے مکافات مین سو وہ ممدوح اُس ابر کی طرف بوقت صبح اُسکے سیراب کرنے کو آتا ہی جیسا کہ وہ ابر بوقت صبح تمھارے سیراب کرنے کو آتا ہی- یہ خروج اور گریز تشبیب سے بطرف مدح نہایت خوب ہی کہ اُس مین مدح اور تشبیب دونون جمع ہین-

لِتَرْوٰی کَمَا تُرْوِیْ بِلَادًا سَکَنْتَہَا ‏ وَیَنْبُتُ فِیْہَا فَوْقَکَ الْفَخْرُ وَالْمَجْدُ

ترجمہ ممدوح باران کو سیراب کرنے ہر صبح جاتا ہی تاکہ وہ باران ایسا سیراب ہو جاوے جیسا اُسنے تیرے شہرون کو

جسمین اے ممدوح تو رہتی ہو سیراب کیا ہی اور اُن بلاد مین تجھ پر فخر اور شرف پیدا ہو یعنی اس رسمی بار اُسنے نباتات پیدا ہوتی ہی اور ممدوح کے باران سے شرف ومجد۔

ویخرق من زحم على الرجل البرد	بمن تشخص الابصار یوم رکوبه

الباء متعلقة بینبت او بقوله یروی ترجمہ وہ ابر سیراب ہو یا فخر ومجد پیدا ہو اُس شخص کی برکت سے جس کی سواری کے دن لوگون کی آنکھین اُس کے جلال وعظمت کو دیکھ کر کھلی کی کھلی رہجاتی ہین اور اژدحام کے سبب مرد کی چادر پارہ پارہ ہو جاتی ہی۔

لكثرة ایماء الیه اذا یبدو	وتلقی وما تدری البنان سلاحها

ترجمہ اور لوگون کی انگلیان بحالت بیخبری اپنے ہتھیار ڈالتی ہین کیونکہ جب وہ برآمد ہوتا ہی تو بکثرت اُسکی طرف اشارے کئے جاتے ہین اور اسلئے اُنکے ہتھیار گر پڑتے ہین اور اُنکو خبر نہین ہوتی۔

خفیف اذا ما اثقل الفرس اللبد	ضروب لهام الضاربی الهام فی الوغا

ترجمہ جو لوگ لڑائی مین سر نیز تلوار مارتے ہین یہ اُنکے سرون پر متواتر تلوار مارتا ہی اور جبکہ گھوڑے کو اُس کا عرق گیر بھی اُٹھانا بھاری کرے تو وہ اسوقت سبکدست وچالاک ہوتا ہی۔

ولو خبأته بین انیابها الاسد	بصیر باخذ الحمد من كل موضع

ترجمہ وہ تعریف کو ہر جگہ سے بذریعہ سخاوت حاصل کرنے مین بڑا ہوشیار ہی اگرچہ اُس تعریف کو شیر اپنے دانتون مین چھپالین۔

وبالذعر من قبل المهند ینقد	بتأمیله یغنی الفتى قبل نیله

الباء متعلقة بیغنی ترجمہ ہر مرد اُسکے امیدوار کرنے سے قبل حصول عطا مالدار ہو جاتا ہی یعنے اُسکا وعدہ سچا ہی پس اُسپر بھروسا کر کے غنی کی طرح خرچ کرنے لگتا ہی۔ اور بذریعہ اپنے خوف کے قبل ضرب ہندی شمشیر کے دشمنون کے دل وجگر کو پارہ پارہ کرتا ہی۔

لضرب ومما السیف منه لك الغمد	وسیفی لانت السیف لا ما تسله

الواو للقسم ترجمہ اپنی شمشیر کی قسم حقیقی شمشیر تو ہی نہ وہ جسکو تو مارنے کے لئے کھینچتا ہی اور جس چیز سے تلوار بنتی ہی یعنی لوہا تیرا میان ہی یعنے واقعی شمشیر تو ہی کہ شمشیر رسمی سے زیادہ تیز ہی اور میان تیرا وہ زرہ ہی جسے تو پہنتا ہی یعنی تیرا میان زرہ ہی جسمین تو مثل شمشیر آجاتا ہی۔

نجیعا ولولا القدح لم یثقب الزند	ورمحی لانت الرمح لا ما تبله

النجیع دم الجوف ویثقب یضیئ۔ والزند القداحة ترجمہ اور قسم ہی اپنے نیزے کی کہ حقیقی نیزہ تو ہی اگر

تیری قوت بازو نہو تو نیزہ کچھ بھی نہین کرسکتا ہی نہ وہ جس کو تو خون اعداسے تر کرتا ہی۔ جیسا کہ اگر لوہے کو چقماق پر نہ مارین تو چقماق آگ نہ دے۔

مِنَ الْقَاسِمِينَ الشُّكْرَ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ	لِأَنَّهُمْ يُسْدَى إِلَيْهِمْ بِأَنْ يُسْدُوا

اسدی الیہ احسن الیہ ترجمہ ممدوح اُن لوگون کی اولاد ہی جو شکر کو مجھ مین اور اپنے مین تقسیم کرتے ہین کیونکہ اُنکی طرف احسان اسطرح کیا جاتا ہی کہ انکا انعام لیا جاوے یعنی اُنکا احسان قبول کرنا ایسا ہی کہ گویا اُنپر احسان کیا گیا خلاصہ یہ ہی کہ وہ لوگ میرا اس بابت شکر کرتے ہین کہ مینے اُنکی مدح کی اور اُنکا انعام قبول کیا اور مین اُنکا شکر بابت قدردانی وعطائے انعام کرتا ہون پس طرفین ایک دوسرے کے شکر گذار ہین۔

فَشُكْرِي لَهُمْ شُكْرَانِ شُكْرٌ عَلَى النَّدَى	وَشُكْرٌ عَلَى الشُّكْرِ الَّذِي وَهَبُوا بَعْدُ

ترجمہ سو مجھ پر دو شکر واجب ہوئے ایک شکر انعام کا اور دوسرا شکر اُنکی شکر گذاری کا کہ وہ عطائے ثانی ہی یعنی اُنھون نے جو میرے قبول انعام پر شکر کیا گویا وہ ہبہ ثانیہ ہی جسکا مجکو شکر کرنا چاہیے۔

صِيَامٌ بِأَبْوَابِ الْقِبَابِ جِيَادُهُمْ	وَأَشْخَاصُهَا فِي قَلْبِ خَائِفِهِمْ تَعْدُو

صیام بمعنی قیام من صام الفرس اذا وقف ترجمہ اُنکے گھوڑے اُنکے ڈیرون کے دروازون پر کھڑے ہوکے ہین اور اُن گھوڑون کے اجسام اُنسے ڈرنیوالے کے دلمین دوڑ رہے ہین۔

وَأَنْفُسُهُمْ مَبْذُولَةٌ لِوُفُودِهِمْ	وَأَمْوَالُهُمْ فِي دَارِ مَنْ لَمْ يَفِدْ وَفْدُ

الوفود جمع وفد وہم الذین یقدمون علی الملوک ترجمہ اور اُنکی جانین اپنے آنیوالون پر وقف ہین اور اُنکے مال اُس شخص کے گھر مین جو نہین آئے اُترنیوالے ہین یعنی اُنکے انعام عام ہین۔

كَأَنَّ عَطِيَّاتِ الْحُسَيْنِ عَسَاكِرٌ	فَفِيهَا الْعِبِدَّى وَالْمُطَهَّمَةُ الْجُرْدُ

العبدی جمع عبد۔ والمطہمۃ الخیل الحسان ترجمہ حسین کی بخششین گویا لشکر ہین کیونکہ اُسمین غلام اور عمدہ گھوڑے کم موہوتے ہین سو یہ چیزین اُسکے عطیا تمین موجود ہین۔

أَرَى الْقَمَرَ ابْنَ الشَّمْسِ قَدْ لَبِسَ الْعُلَى	رُوَيْدَكَ حَتَّى يَلْبَسَ الشَّعَرَ الْخَدُّ

ترجمہ مین دیکھتا ہون کہ چاند آفتاب کے بیٹے نے لباس بزرگی پہن لیا یعنی تو چاند ہی اور تیرا باپ آفتاب ذرہ دم لے یہان تلک کہ تیرے رخسار پر ڈاڑھی جم آوے یعنی بالغ ہوجاوے اُسوقت دیکھنا کہ تیرے کمالات کہان تلک ترقی کرتے ہین۔ سچ ہی ہونہار بروے کے چکنے چکنے پات۔

وَغَالَ فُضُولَ الدِّرْعِ مِنْ جَنَبَاتِهَا	عَلَى بَدَنٍ قَدُّ الْقَنَاةِ لَهُ قَدُّ

غالہا ذہب بہا ای رفعہا من الارض ترجمہ اور یہان تلک کہ ممدوح کا قد جو مثل نیزے کے سیدھا اور کشیدہ ہی زوائد زرہ کو اُسکے

سب اطراف سے اُٹھائے یعنی زرہ اُسکے بدن پر ٹھیک آجائے۔

وَبَاشَرَ اَبْكَارَ الْمَكَارِمِ اَمْرَدًا	وَكَانَ كَذَا آبَاؤُهُ وَهُمْ مُرْدُ

ترجمہ اُسنے جبکہ وہ امرد تھا دوشیزگان مکارم سے صحبت کی یعنی ایسی عمر مین ہی عمدہ مکارم کی عادت ڈالی اور یہ بات نئی نہین ہی کیونکہ اُسکے آبا و اجداد بحالت بے ریشگی ویسے ہی تھے یعنے یہ خوبی موروثی ہی۔

حَبَانِي بِاَثْمَانِ السَّوَابِقِ دُونَهَا	مَخَافَةَ سَيْرِي اَنَّهَا لِلنَّوَى جُنْدُ

ترجمہ ممدوح نے مجکو عمدہ گھوڑون کی قیمت دی اور گھوڑے اس خوف سے عنایت نہین کئے ہین کہ ان پر چڑھ کر چلا اُونگا کیونکہ گھوڑے فراق کے لشکر ہین اور جدائی کے مددگار اُسکی قدرشناسی کی تعریف کرتا ہی۔

وَشَهْوَةَ عَوْدٍ اِنَّ جُودَ يَمِينِهِ	ثُنَاءٌ ثُنَاءٌ وَالْجَوَادُ بِهَا فَرْدُ

شہوۃ عطف علی مخافۃ۔ والضمیر فی بہا للاثمان۔ وثناء ثناء بمعنے مثنی مثنی ترجمہ اُسنے مجکو دراہم و دنانیر یعنے قیمت اسپان اسلئے دی کہ دوبارہ پھر بخشش کی طرف رجوع کریگا کیونکہ اُسکے ہاتھ کی بخشش مکرر ہوتی ہی اگرچہ اُن قیمتون کا دینے والا یکتا ہی مگر اُسکی بخشش دوتا ہی۔

فَلَا زِلْتُ اَلْقَى الْحَاسِدِينَ بِمِثْلِهَا	وَفِي يَدِهِمْ غَيْظٌ وَفِي يَدِيَ الرِّفْدُ

ترجمہ سو خدا ایسا کرے کہ مین ہمیشہ حاسدین سے ایسی ہی قیمت اسپان لیکر ملتا رہون کہ اُنکے ہاتھ مین غصہ حاسدانہ ہو اور میرے ہاتھ مین عطائے امیر تاکہ وہ لوگ اسی رنج مین ہلاک ہوجاوین۔

وَعِنْدِي قَبَاطِيُّ الْهُمَامِ وَمَالُهُ	وَعِنْدَهُمْ مِمَّا ظَفِرْتُ بِهِ الْجَحْدُ

القباطی جمع قبطیۃ وہی ثیاب بیض تعمل فی مصر۔ والہمام الملک العظیم الہمۃ ترجمہ اور ہمیشہ رہین میرے پاس جامہ ہاے بادشاہ بلند ہمت اور اُسکا مال اور ہمیشہ رہے حاسدونکو انکار اُس چیز سے کہ مین نے بادشاہ سے پائی ہی یعنے وہ یہ ہی حسداً کہتے رہین کہ امیر نے اسے کچھ نہین دیا۔

يَرُومُونَ شَأْوِي فِي الْكَلَامِ وَاِنَّمَا	يُحَاكِي الْفَتَى فِيمَا خَلَا الْمَنْطِقَ الْقِرْدُ

الشاو الغایۃ ترجمہ شاعر لوگ کلام مین میری برابری چاہتے ہین اور حال یہ ہی کہ بندر سوائے گویائی کے اور چیز دنین مرد کے مشابہ ہو سکتا ہی۔ انسان کی طرح گویا نہین ہوسکتا ہی۔ غرض وہ لوگ بندر ہین میری سی گفتگو کہان سے لاوین گے۔

فَهُمْ فِي جُمُوعٍ لَا يَرَاهَا ابْنُ دَايَةٍ	وَهُمْ فِي ضَجِيجٍ لَا يُحِسُّ بِهِ الْخُلْدُ

ابن دایۃ الغراب لانہ یقع علی دایۃ البعیر فینقرہا۔ والدایۃ موضع جرح البعیر من الرحل و الخلد جنس من الفار اعمی یوصف بحدۃ السمع و فی المثل اسمع من خلد ترجمہ اور اُن حاسد لوگون کی جماعت ایسی قلیل ہی کہ اُنکو کوّا باوجود حدت نظر نہین دیکھ سکتا اور اُنکے غل کو کھچھوندر بھی باوجود تیزی سماعت نہین سُن سکتی غرض بہت حقیر ہین۔

وَمِنِّی اسْتَفَادَ النَّاسُ کُلَّ غَرِیْبَۃٍ   فَجَازُوْا بِتَرْکِ الذَّمِّ اِنْ لَمْ یَکُنْ حَمْدُ

جازوا امر من المجازاۃ ترجمہ اور حال یہ ہی کہ لوگون نے ہر نیا نکتہ مجھ سے حاصل کیا ہی سوائے لوگو اس میرے احسان کے عوض ترک ذم ہی کے جزا دو اگر تمکو لیاقت تعریف و حق شناسی نہین ورنہ مین تو تعریف کا مستحق تھا

وَجَدْتُ عَلِیًّا وَابْنَہٗ خَیْرَ قَوْمِہٖ   وَھُمْ خَیْرُ قَوْمٍ وَاسْتَوَی الْحُرُّ وَالْعَبْدُ

ترجمہ مینے علی اور اُسکے بیٹے کو اپنی قوم مین سب سے بہتر پایا اور اُنکی قوم سب قومو نسے اچھی ہی اور اُسکے سوا آزاد و غلام سب آپسین برابر ہین

وَاَصْبَحَ شِعْرِیْ مِنْھُمَا فِیْ مَکَانِہٖ   وَفِیْ عُنُقِ الْحَسْنَاءِ یُسْتَحْسَنُ الْعِقْدُ

ترجمہ اور اُن دونون سے ممدوح ہونیکے سبب میرے شعر اپنے ٹھکانے لگ گئے اور خوبصورت عورت ہی کے گلے مین ہار اچھا معلوم ہوتا ہے

وسایر ابا محمد بن طغج وہو لا یدری این یرید حتے دخل کفر دیس فقال

وَزِیَارَۃٍ عَنْ غَیْرِ مَوْعِدٍ   کَالْغُمْضِ فِی الْجَفْنِ الْمُسَھَّدِ

ترجمہ اور اس قریہ کا بے وعدہ دیکھنا اُسکی خوبی کے سبب ایسا آرام بخش ہی جیسا خواب شخص بیدار کی آنکھ مین۔

مَعَجَتْ بِنَا فِیْہِ الْجِیَا   دُ مَعَ الْاَمِیْرِ اَبِیْ مُحَمَّدٍ

المعج ضرب من السیر سہل لین ترجمہ اُس قریہ مین ہمکو گھوڑے قدم قدم لے گئے امیر ابو محمد کے ساتھ۔

حَتّٰی دَخَلْنَا جَنَّۃً   لَوْ اَنَّ سَاکِنَھَا مُخَلَّدٌ

ترجمہ یہان تک چلے کہ اُس گانو مین پہنچے کہ وہ جگہ جنت تھی اگر اُسکے رہنے والے ہمیشہ رہتے اور فنا سے بچے رہتے۔

خَضْرَاءُ حَمْرَاءُ التُّرَا   بِ کَاَنَّھَا فِیْ خَدِّ اَغْیَدَ

ترجمہ وہ قریہ سرسبز ہی اور اُسکی مٹی سُرخ رنگ کی ہی وہ سبزہ سُرخ زمین پر ایسا معلوم ہوتا ہی کہ وہ خط سبز ہی سرخ و نازک رخسارے پر۔ اغید مین سرخی کے معنی بھی تھے مگر مراد شاعر رخسارہ نرم و سرخ ہی۔

اَحْبَبْتُ تَشْبِیْہَھَا لَھَا   فَوَجَدْتُّھَا مَا لَیْسَ یُوْجَدُ

ترجمہ مینے چاہا کہ اُسکو کسی سے تشبیہ کلی دون سوا اُس کا مشبہ بہ معدوم پایا۔ کلی کی قید اس لئے لگائی کہ پہلے شعر مین تشبیہ جزئی گذر چکی ہی غرض ایسی چیز مجکو نہین ملی کہ تمام اوصاف مین اُسکی مثل ہو۔

وَاِذَا رَجَعْتَ اِلَی الْحَقَا   ئِقِ فَھِیَ وَاحِدَۃٌ لِاَوْحَدَ

ترجمہ اور جب تو نفس الامر کی طرف رجوع کرے تو وہ قریہ خوبی مین ایک ہی ہی اور واسطے یکتا شخص ممدوح کے یعنے اُسکی ملک ہے۔

وہم بالنہوض فاقعدہ فقال

یَا مَنْ رَاَیْتُ الْحَلِیْمَ وَغْدًا   بِہٖ وَحُرَّ الْمُلُوْکِ عَبْدًا

الوغد الدنی وہو الذی یخدم بطعام بطنہ ترجمہ ای وہ شخص کہ اُسکے مقابلہ مین مین نے حلیم کو ناکس پایا

اور بادشاہان آزاد کو غلام۔

مَالَ عَلَى الشَّرَابُ جِدًّا	وَأَنْتَ بِالْمَكْرُمَاتِ أَهْدَى

ترجمہ مجھ پر شراب بشدت جھک پڑی اور غالب آئی اور تو عمدہ کاموں کی طرف بڑا راہ پانے والا ہے۔

فَإِنْ تَفَضَّلْتَ بِانْصِرَافِي	عَدَدْتُهُ مِنْ لَدُنْكَ رِفْدَا

ترجمہ سو اگرچہ میرا نام احمد ہے جو غیر منصرف ہے مگر تو مجھکو انصراف کی اجازت دے تو مین اُسکو تیری عطا شمار کرون۔

واطلق ابو محمد الباشق علے سماناۃ فاخذہا فقال

أَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ بَلَغْتَ الْمُرَادَا	وَفِي كُلِّ شَأْوٍ شَأَوْتَ الْعِبَادَا

ترجمہ کیا تو ہر شئی سے اپنی مراد کو پہنچا اور ہر دوڑ مین تو تمام بندگان خدا سے سبقت لے گیا۔

فَمَاذَا تَرَكْتَ لِمَنْ لَمْ يَسُدْ	وَمَاذَا تَرَكْتَ لِمَنْ كَانَ سَادَا

ترجمہ سو تو نے غیر سردار کے لئے کیا چھوڑا اور سردار کے لئے کیا یعنی تو نے تمام مراتب شرف و کامیابی حاصل کر لئے۔

كَأَنَّ السُّمَانَا إِذَا مَا رَأَتْكَ	تُصَيِّدُهَا تَشْتَهِي أَنْ تُصَادَا

السمانی جنس من الطیر اکبر من العصفور ترجمہ گویا سمانا نے جب تجھکو دیکھا کہ تو اُسکا شکار کرنا چاہتا ہے تو وہ اس بات کے خواہشمند ہوئے کہ وہ شکار کیجائے واجتاز ابو محمد ببعض الجبال فاثار خشفا فالتقطہ الکلاب فقال

وَشَامِخٍ مِنَ الْجِبَالِ أَقْوَدِ	فَرْدٍ كَيَافُوخِ الْبَعِيرِ الْأَصْيَدِ

الشامخ العالی۔ والاقود الطویل۔ والاصید الذی فے عنقہ اعوجاج من دائہ۔ والصید داء یاخذ الابل فے اعناقہا
ترجمہ اور بہت سے پہاڑ بلند و طویل اور تنہا اور ٹیڑھے مثل سر شتر کج گردن کے ہین۔

يُسَارُ مِنْ مَضِيقِهِ وَالْجَلْمَدِ	فِي مِثْلِ مَتْنِ الْمَسَدِ الْمُعَقَّدِ

المسد حبل من لیف او شعر ترجمہ اُس پہاڑ کی تنگی اور پتھرونکے سبب ایک راہ تنگ مین جو مثل بٹ دی ہوئی گرہ زدہ رسی کے پیچیدہ تھی سیر کیجاتی تھی۔

زُرْنَاهُ لِلْأَمْرِ الَّذِي لَمْ يُعْهَدِ	لِلصَّيْدِ وَالنُّزْهَةِ وَالتَّمَرُّدِ

ضمیر یعہد للامیر و للجبل ترجمہ ہم اُس پہاڑ مین ایسے امر کے لئے جسکا امیر عادی نہ تھا گئے۔ امیر کا عادی نہونا اِس سبب سے تہا کہ وہ لہو و لعب کو پسند نہین کرتا ضروری کامون مین لگا رہتا ہے یا وہ پہاڑ بسبب صعوبت اور بلندی کے شکار کا عادی نہتھا یعنی کوئی شخص اُسمین شکار کھیلنے نہین جاتا مگر یہ امیر بسبب اپنی بہادری کے وہان گیا۔ واسطے شکار اور سیر اور لہو و لعب کے۔

بِكُلِّ مَسْقِيِّ الدِّمَاءِ أَسْوَدِ	مُعَاوِدٍ مُقَوَّدٍ مُقَلَّدِ

عہ وا ین بہ جامن قول خسرو قدس سرہ ... [illegible]

ترجمہ ہم گئے کتّے ساتھ لیکر جنکو خون صید پلایا جاتا ہی اور رنگ کے کالے باربار شکار کرنے والے اور زنجیر مین بندھے ہوئے اور گلے مین پٹّے پڑے ہوئے تھے۔

بِكُلِّ نَابٍ ذَرِبٍ مُحَدَّدِ	عَلَى حِفَافَيْ حَنَكٍ كَالْمِبْرَدِ

ترجمہ اور گئے ہم کتّے لیکر وہ شکار کرتے تھے ہر دانت تیز بران مثل سوہان سے جو لگے ہوئے تھے دو جانبون حلق پر۔

كَطَالِبِ الثَّارِ وَإِنْ لَمْ يَحْقِدِ	يَقْتُلُ مَا يَقْتُلُهُ وَلَا يَدِي

ترجمہ وہ کتّے اگرچہ کسی سے کینہ نہین رکھتے تھے مگر مثل طالب انتقام شکار کے پیچھے دوڑتے تھے اور جس قدر شکار مارتے تھے اُنکی دیت نہین دیتے تھے۔

سَيَنْشُدُ مِنْ ذَا الْخِشْفِ مَا لَمْ يَفْقِدِ

الخشف ولد الظبية ترجمہ وہ اس ہرن کے بچہ سے جسکو ڈھونڈتے تھے گم نہین کرتے تھے یعنی جانے نہین دیتے تھے یہان متنبی نے بجائے خشفان جمع کے خشف واحد رکھدیا ہی۔

فَثَارَ مِنْ أَخْضَرَ مَمْطُورٍ نَدِي	كَأَنَّهُ بَدْءُ عِذَارِ الْأَمْرَدِ

ترجمہ سو وہ آہو برہ سبزہ زار باران رسیدہ وتر سے کہ گویا وہ آغاز سبزہ ریش امرد تھا کتّے کی آہٹ پاکر اُٹھ کر بھاگا۔

فَلَمْ يَكَدْ إِلَّا لِحَتْفٍ يَهْتَدِي	وَلَمْ يَقَعْ إِلَّا عَلَى بَطْنٍ يَدِ

ترجمہ وہ بچہ آہو نہین قریب تھا کہ راہ پاوے مگر طرف موت کے اور وہ نہ گرا مگر کتّے کے ہاتھ مین۔ یا یہ کہ جب وہ تھکا تو بحالت مایوسی لنبے پانو کرکے بیٹھ گیا۔

وَلَمْ يَدَعْ لِلشَّاعِرِ الْمُجَوِّدِ	وَصْفًا لَهُ عِنْدَ الْأَمِيرِ الْأَمْجَدِ

المجود له للكلب ترجمہ اور اُس کتے نے روبرو امیر امجد کے شاعر عمدہ گو کے لئے اپنا کوئی وصف نہین چھوڑا کیونکہ اگر وہ اُسکے وصف مین مبالغہ بھی کرے تو وہ حال واقعی سے کم ہی۔

الْمَلِكِ الْقَرْمِ أَبِي مُحَمَّدِ	الْقَانِصِ الْأَبْطَالِ بِالْمُهَنَّدِ

القرم السيد المكرم وهو من الابل ما لا يحمل عليه ولا يذلل ترجمہ امیر امجد کون ہی وہ ایک بادشاہ سیدکرم ابو محمد ہی جو شمشیر ہندی کے ذریعے سے دلیرون کو گرفتار کرلیتا ہی۔

ذِي النِّعَمِ الْغُرِّ الْبَوَادِي الْعُوَّدِ

الغر البيض ترجمہ جو نہایت روشن ظاہر ہونیوالی باربار لوٹنے والی نعمتون کا صاحب ہی۔

إِذَا أَرَدْتُ عَدَّهَا لَمْ أَعْدُدِ	وَإِنْ ذَكَرْتُ فَضْلَهُ لَمْ يَنْفَدِ

ترجمہ جب مین اُن نعمتون کے شمار کا ارادہ کرتا ہون تو شمار نہین کرسکتا اور اگر اُس کے فضل وکرم کا ذکر کرون تو وہ تمام نہین ہوسکتین - **وقال ارتجالا یودعہ**

مَا ذَا الْوَدَاعُ وَدَاعُ الْوَامِقِ الْكَمِدِ — هٰذَا الْوَدَاعُ وَدَاعُ الرُّوحِ لِلْجَسَدِ

ترجمہ یہ رخصت کرنا مثل رخصت کرنے عاشق غمگین کے نہین ہو بلکہ یہ رخصت کرنا روح کو جسم کا رخصت کرنا ہی کیونکہ جدائی کے صدمہ سے مین بیشک مرجاؤن گا -

إِذَا السَّحَابُ زَفَتْهُ الرِّيحُ مُرْتَفِعًا — فَلَا عَدَا الرَّمْلَةَ الْبَيْضَاءَ مِنْ بَلَدِ

زفتہ حرکتہ وساقتہ - عدا جاوز - والرملۃ من بلاد الشام وہی بلاد الممدوح ترجمہ جبکہ ابر کو ہوا اونچا اُٹھاوے تو وہ ابر شہر رملہ سے جو عمدہ شہر ہی تجاوز نکرے بلکہ سب کا سب وہان ہی برس پڑے دعاے ارزانی وبرکت دیتا ہی -

وَيَا فِرَاقَ الْأَمِيرِ الرَّحْبِ مَنْزِلُهُ — إِنْ أَنْتَ فَارَقْتَنَا يَوْمًا فَلَا تَعُدِ

ترجمہ اور اے فراق امیر کے جس کی منزل وسیع ہی اگر تو ہمسے کسی روز جدا ہو جاوے تو پھر نہ آئیو کیونکہ ہم اُس کے فراق سے خوش نہین ہین -

ودخل علی ابی العشائر الحسین بن علی بن حمدان وفی یدہ بطیخۃ من ند فی غشاء من خیزران وعلیہا قلادۃ من لؤلؤ فحیاہ بہا وقال شبہہا فقال

وَبَنِيَّةٍ مِنْ خَيْزُرَانٍ ضُمِّنَتْ — بِطِّيخَةً نَبَتَتْ بِنَارٍ فِي يَدِ

ترجمہ اور بہت سے بید کے بنے ہوئے ظرف ہین کہ اُسکے بیچ مین ایک خربزہ ہی جو ہاتھ کی آگ سے جاہی - جب اُسکو خربزہ کہا تو اُسکو جنے والی چیز کہا اور اُسکا جنا ہاتھ کی آگ سے ٹھہرایا کیونکہ آگ سے ہاتھ گرم کرکے اُسکو بنایا تھا تو گویا ہاتھ کی آگ اُسکی جنانے والی ہوئی -

نَظَمَ الْأَمِيرُ لَهَا قِلَادَةَ لُؤْلُؤٍ — كَفَعَالِهِ وَكَلَامِهِ فِي الْمَشْهَدِ

ترجمہ امیر نے اُسکے لئے ایسا موتیون کا ہار طیار کیا جیساکہ مجمع مین امیر کے کام وکلام ہوتے ہین یعنی ہار کے موتی ایسے مرتب ہین جیساکہ بوقت گفتگو اُسکے مُنھ سے موتی جھڑتے ہین -

كَالْكَأْسِ بَاشَرَهَا الْمِزَاجُ فَأَبْرَزَتْ — زَبَدًا يَدُورُ عَلَى شَرَابٍ أَسْوَدِ

قیل لا تسمی کاسا حتی یکون فیہا الشراب ترجمہ خربوزہ مذکورہ سیاہ رنگ کہ اُسکے گرد موتی مرصع ہین ایسا معلوم ہوتا ہی کہ گویا پیالہ شراب مین پانی ملایا ہی اور وہ کف لے آیا ہی جو سیاہ شراب پر پھر رہے ہین - شراب کی سیاہی بسبب سیاہی رنگ پیالہ کے ہی - **وقال فیہا ارتجالا ایضا**

وَسَوْدَاءَ مَنْظُومٍ عَلَيْهَا لَآلِئٌ — لَهَا صُورَةُ الْبِطِّيخِ وَهِيَ مِنَ النَّدِّ

ترجمہ اور بہت سے سیاہ رنگ کی چیز ہین جسپر موتی پروے ہوے ہین وہ صورت مین تو خرپزہ ہی اور حقیقت مین ایک قسم کی خوشبو سی ہی جسے ند کہتے ہین۔

كَأَنَّ بَقَايَا عَنْبَرٍ فَوْقَ رَأْسِهَا	طُلُوعُ رَوَاعِي الشَّيْبِ فِي الشَّعَرِ الْجَعْدِ

رواعی جمع راعیۃ وہی اول شعرۃ تطلع من الشیب ترجمہ گویا بقیہ عنبر اُسکے سر پر اول بڑھاپے کا ظہور ہی گھونگروالے بالون مین۔ یہ تشبیہ نہایت لطیف ہی۔ وعمل ابیاتا بدیہا فتعجب ابو العشائر من سرعتہ فقال۔

أَتُنْكِرُ مَا نَطَقْتُ بِهِ بَدِيهًا	وَلَيْسَ بِمُنْكَرٍ سَبْقُ الْجَوَادِ

ترجمہ کیا تو اُس شعر کو جو بینے فی البدیہہ کہا ادیرا سمجھا ہی حال آنکہ عمدہ گھوڑے کا بڑھجانا نہی چیز نہین

أُرَاكِضُ مُعْوِصَاتِ الْقَوْلِ قَسْرًا	فَأَقْتُلُهَا وَغَيْرِي فِي الطِّرَادِ

المعوصات الصعبات وارکض اطارد ترجمہ مین اشعار مشکلہ کے پیچھے بزور گھوڑا دوڑاتا ہون سو اسکو شکار کر لیتا ہون در مجھسے سوا اور لوگ گھوڑا ہی دوڑاتے رہجاتے ہین۔ وقال یمدح کافورا سنۃ ست واربعین وثلثمائۃ

أَوَدُّ مِنَ الْأَيَّامِ مَا لَا تَوَدُّهُ	وَأَشْكُو إِلَيْهَا بَيْنَنَا وَهِيَ جُنْدُهُ

ترجمہ مین روزگار سے اُس امر کی امید رکھتا ہون جسکو وہ دوست نہین رکھتا اور زمانہ سے فراق احباب کی شکایت کرتا ہون اور وہ زمانہ خود مددگار فراق ہی یعنی مین زمانہ سے امید رکھتا ہون کہ مجکو احباب سے ملادے مگر وہ خواہان فراق ہی۔

يُبَاعِدْنَ حِبًّا يَجْتَمِعْنَ وَوَصْلُهُ	فَكَيْفَ بِحِبٍّ يَجْتَمِعْنَ وَصَدُّهُ

ترجمہ وہ ایام اُس دوست کو جدا کر دیتے ہین جنکے ساتھ وہ اور وصل دوست اکٹھے ہوتے ہین پس کیا حال ہوگا اُنکا اُس دوست کے معاملہ مین جسکے اعراض کے ساتھ وہ جمع ہوتے ہین یعنی جبکہ زمانہ ملے ہوئے دوست کو ہمسے جدا کر دیتا ہی تو دوست مہاجر کو ہمسے کیونکر ملادے گا اور یہ جو کہا کہ زمانہ وصل اور ہجر کے ساتھ جمع ہوتا ہی اُس کے یہ معنی ہین کہ وصل اور ہجر اُسمین واقع ہوتے ہین۔

أَبَى خُلُقُ الدُّنْيَا حَبِيبًا تُدِيمُهُ	فَمَا طَلَبِي مِنْهَا حَبِيبًا تَرُدُّهُ

ترجمہ عادت دنیا اس بات سے انکار رکھتی ہی کہ کسی حبیب موجود کو ہمارے پاس ہمیشہ رکھے سو اُس سے حبیب مفقود کو کہ وہ اُسے لوٹا لاوے کس طرح مین طلب کر سکتا ہون۔

وَأَسْرَعُ مَفْعُولٍ فَعَلْتَ تَغَيُّرًا	تَكَلُّفُ شَيْءٍ فِي طِبَاعِكَ ضِدُّهُ

ترجمہ اور جو کام تو کرے اُسمین سے وہ کام جلد متغیر ہو جاتا ہی کہ جس چیز کو تو تکلف کرے اور تیری طبیعت مین اُس سے نفرت ہو۔ خلاصہ یہ ہی کہ زمانہ اگر کسی کو دوست سے ملا دیتا ہی تو چونکہ یہ امر اُسکی سرشت کے خلاف ہی اسلئے فوراً ہی وصل کو ہجر سے جو اُسکی طبیعت کے موافق ہی بدل دیتا ہی۔

رَعَی اللہُ عِیساً فَارَقَتنَا وَفَوقَہَا | مَہاً کُلُّہَا یُولِی بِجَفنَیہِ خَدَّہٗ

یولی من الولی المطر الثانی والاولی الوسمی ترجمہ خدا اُن شترون سفید کی حفاظت کرے جو ہمسے ایسے حال مین جدا ہوئے کہ اُنپر زنان خوش چشم مثل گاوان وحشی کے سوار تہین ہر کہ ہر ایک اُنمین کی اپنی دونون آنکھونسے اپنے رخسار پر اشک مثل باران بسبب صدمہ فراق کے برسا رہی تھی۔ اُنکی کثرت گریہ کو باران سے تشبیہ دی۔

بِوَادٍ بِہٖ مَا بِالقُلُوبِ کَاَنَّہٗ | وَقَد رَحَلُوا جِیدٌ تَنَاثَرَ عِقدُہٗ

ترجمہ یہہ موضع فراق ایسے صحرا مین تھا کہ اسپر اُنکی جدائی کا وہی صدمہ تھا جیسا ہمارے دلونپر تھا اور جب اسمین سے معشوق کوچ کر گئے تو گویا وہ ایسا رہگیا جیسے گردن کہ اُسکا ہار پراگندہ ہوگیا ہو یعنے صحرا اُنکی رونق افروزی سے پر زیب تھا اُنکے جاتے ہی بے رونق مثل بے ہار گردن کے ہوگیا۔

اِذَا سَارَتِ الاَحدَاجُ فَوقَ نَبَاتِہٖ | تَفَاوَحَ مِسکُ الغَانِیَاتِ وَرَندُہٗ

تفاوح من فاح یفوح۔ والرند نبت طیب الرائحۃ ویقال انہ الآس ترجمہ جبکہ اُنکے حودج صحرا کے نبات پر چل پڑے اور محبوبات مشک لگائی ہوئی تھین تو اُنکا مشک اور جنگل کے آس کی خوشبو مخلط ہوکر پھوٹ پڑین اور تمام صحرا خوشبودار ہوگیا۔

وَحَالٍ کَاِحدَاہُنَّ رُمتُ بُلُوغَہَا | وَمِن دُونِہَا غَولُ الطَّرِیقِ وَبُعدُہٗ

ترجمہ اور بہت سے حال دشوار صعوبت مین مثل ایک اُن معشوقون کے ہین یعنی صعوبت وصول مین کہ مینے اُس حال کے پہنچنے کا ارادہ کیا اور اُس حال کے ورے ہلاکی راہ اور اُسکی دوری ہے خلاصہ یہ کہ مین ایسے احوال کا قصد کرتا ہون جنکا حصول سخت دشوار ہے جیسا حصول قرب اُن معشوقون کا۔

وَاَتعَبُ خَلقِ اللہِ مَن زَادَ ہَمُّہٗ | وَقَصَّرَ عَمَّا تَشتَہِی النَّفسُ وُجدُہٗ

الوجد السعۃ ترجمہ خلق خدا مین سب سے زیادہ رنجیدہ وہ شخص ہے کہ اُسکی ہمت بڑہی ہوئی ہو اور اُسکی طاقت و وسعت اُس چیز سے جسکو اُسکی طبیعت چاہتی ہے کوتاہ ہو۔ یعنی ایسا ہی میرا حال ہے۔

فَلَا یَنحَلِل فِی المَجدِ مَالُکَ کُلُّہٗ | فَیَنحَلَّ مَجدٌ کَانَ بِالمَالِ عَقدُہٗ

ترجمہ سو چاہئے کہ طلب شرف مین تیرا سارا مال نہ کھل پڑے اور اگر ایسا کریگا تو وہ شرف اور بزرگی جسکی گرہ بسبب مال کے بندھی تھی کھل پڑے گی یعنی بزرگی مال سے ہے اگر مال نہین بزرگی بھی نہین پس سخاوت مین میانہ روی اختیار کرنا چاہیئے۔

وَدَبِّرہُ تَدبِیرَ الَّذِی المَجدُ کَفُّہٗ | اِذَا حَارَبَ الاَعدَاءَ وَالمَالُ زَندُہٗ

ترجمہ اور مال کی تدبیر مثل اُس شخص کے کر کہ جب وہ دشمنون سے لڑے تو بزرگی اُسکی ہتیلی ہو۔ اور مال اُس کا پہنچا۔ ہتیلی کو مجد ٹھرایا اور پہنچے کو مال پس جیسے کف بے پہنچے کے دشمن کو نہین مار سکتی ایسے ہی مجد بے مال کے

حاصل نہین ہوسکتی۔

وَلَا مَالَ فِی الدُّنیَا لِمَن قَلَّ مَجدُہٗ	فَلَا مَجدَ فِی الدُّنیَا لِمَن قَلَّ مَالُہٗ

ترجمہ سو جسکے پاس مال نہین ہی اُسکو دنیا مین رتبہ عالی حاصل نہین ہو اور جسکو علو رتبہ حاصل نہین تو گویا اُسکے پاس مال نہین ہی یعنی اگر صاحب مال اُسکے ذریعہ سے مجد طلب نکرے تو وہ ایسا ہی گویا اُسکے پاس مال نہین ہی کیونکہ ایسی صورت مین مالدار اور فقیر ذلت مین برابر ہین۔

وَمَرکُوبُہٗ رِجلَاہُ وَالتُّربُ جِلدُہٗ	وَفِی النَّاسِ مَن یَرضٰی بِمَیسُورِ عَیشِہٖ

ترجمہ اور لوگون مین ایسے بھی شخص ہین کہ وہ آسان وکمتر زندگی پر راضی ہین اُن کی سواری اُنکے دونون پانون ہین اور اُن کا اوڑھنا مٹی ہی۔

مَدًی یَنتَہِی بِی فِی مُرَادٍ اَحُدُّہٗ	وَلٰکِنَّ قَلبًا بَینَ جَنبَیَّ مَالَہٗ

ترجمہ مگر وہ دل جو میرے دونون پہلوؤن مین ہی اُسکو ایسی نہایت نہین ہی کہ کسی مراد مین اُس حد کے مجکو ایسی انتہا پر پُہنچا دے جو مینے اُسکے لئے مقرر کردی ہی یعنی جبکہ مین کسی مطلوب کی اُس کے واسطے حد مقرر کرتا ہون وہ اُس سے اور بڑھنا چاہتا ہی۔

فَیَختَارُ اَن یُکسٰی دُرُوعًا تَہُدُّہٗ	یَرٰی جِسمَہٗ یُکسٰی شُفُوفًا تَرُبُّہٗ

الشفوف جمع شف وہی الثیاب الرقیقۃ - ترب تنعمہ ترجمہ وہ دل اپنے جسم کو دیکھتا ہی کہ اُسکو جامے باریک پہنائے جاتے ہین جو اُسکو آرام سے رکھتے ہین مگر وہ اس بات کو پسند کرتا ہی کہ اُسکو زرہین پہنائی جاوین جو جسم کو تکلیف دین غرض اپنی جفاکشی کی تعریف کرتا ہی اور فخر وشرف جنگ مین سمجھتا ہی۔

عَلِیقِی مَرَاعِیہٖ وَزَادِی رُبُدُّہٗ	یُکَلِّفُنِی التَّہجِیرَ فِی کُلِّ مَہمَہٍ

التہجیر السیر فی الہواجر - والربد النعام الذی خالط سوادہا ببیاض ترجمہ میرا دل مجکو دوپہر کے سفر کے ہر جنگل مین تکلیف دیتا ہی کہ میرے گھوڑے کا چارہ وہ گھانس ہی جسکو اُسکی چراگاہون مین چرلے اور میرا توشہ جنگل کے بھوسلے شتر مرغ ہین جنکو مین شکار کرکے کھاتا ہون سوائے اُسکے کوئی اور توشہ نہین ہی۔

رَجَاءُ اَبِی المِسکِ الکَرِیمِ وَقَصدُہٗ	وَاَمضٰی سِلَاحٍ قَلَّدَ المَرءُ نَفسَہٗ

ترجمہ اور بڑا تیز ہتھیار کہ آدمی اپنے اوپر لٹکاوے کافور کریم کی امید وقصد ہی کہ اُنسے زیادہ باعث حفاظت کوئی اور ہتھیار نہین ہی۔ یہ گریز ومخلص بہت اچھا ہی۔

وَاُسرَۃُ مَن لَم یُکثِرِ النَّسلَ جَدُّہٗ	ہُمَا نَاصِرَا مَن خَانَہٗ کُلُّ نَاصِرٍ

الاسرۃ الاہل والاقارب ترجمہ کافور کی امید وقصد اُس شخص کے مددگار ہین جسکو تمام مددگارون نے چھوڑ دیا ہو

اور وہ دونون خویش واقارب اُس شخص کے ہین جسکے دادے کی نسل کثیر نہین ہی۔

أَنَا الْيَوْمَ مِنْ غِلْمَانِهِ فِي عَشِيرَةٍ ۔ لَنَا وَالِدٌ مِنْهُ يُفَدِّيهِ وُلْدُهُ

الولد یکون جمعاً وواحداً۔ قال ولیت زیاد کان ولد حمار ترجمہ مین آج اُسکے غلامون کے سبب جو مجکو بخشدئے ہین اپنے کنبے مین ہون کہ وہ میرے ہر وقت حامی وخیر خواہ ہین۔ ہمارے لئے اُس کافور سے والد ہی جسپر اُسکی اولاد قربان ہی۔ یعنے وہ گویا ہمارا والد ہی اور ہم اُسکے سعادتمند اولاد کہ اُسپر جان قربان کرتے ہین۔

فَمِنْ مَالِهِ مَالُ الْكَبِيرِ وَنَفْسُهُ ۔ وَمِنْ مَالِهِ دَرُّ الصَّغِيرِ وَمَهْدُهُ

ترجمہ سو منجملہ اس کے مال کے بڑے شخص کا جان ومال ہی اور اُسی کے مال سے شیر وگہوارہ طفل ہے غرض اُس کے انعام عام ہین۔

نَجُرُّ الْقَنَا الْخَطِّيَّ حَوْلَ قِبَابِهِ ۔ وَتَرْدِي بِنَا قُبُّ الرِّبَاطِ وَجُرْدُهُ

الرباط اسم لجماعۃ الخیل ویقال الرباط الخیل الخمس فما فوقہا۔ وتردی من الردیان وہو ضرب من العدو والقب ہو الضامر ترجمہ ہم اُسکے قبون اور سراپردون کے گرد خطی نیزے کھینچتے ہین یعنی اُسکی خدمت وحفاظت مین ہمیشہ مصروف رہتے ہین اور اُنکے گرد چھریرے اور کم مو یعنے عمدہ گھوڑے ہمکو تیز لئے پھرتے ہین۔

وَنَمْتَحِنُ النُّشَّابَ فِي كُلِّ وَابِلٍ ۔ دَوِيُّ الْقِسِيِّ الْفَارِسِيَّةِ رَعْدُهُ

شبہ السہام بالوابل لکثرۃ۔ ترجمہ اور ہم تیرون کے ہر تیر باران مین آزمائش کرتے ہین کہ اُس باران کی گرج آواز کمانہائے فارسی ہی۔ یعنی مشق تیر اندازی کرتے رہتے ہین۔

فَإِلَّا تَكُنْ مِصْرُ الشَّرَى أَوْ عَرِينَهُ ۔ فَإِنَّ الَّذِي فِيهَا مِنَ النَّاسِ أُسْدُهُ

الشری طریق فے جبل سلمے کثیر الاسد۔ والعرین الاجمۃ ترجمہ سو اگر مصر شری کی گھاٹی جسمین شیر بکثرت رہتے ہین یا اُسکا جنگل نہین ہی تو مت ہو کیونکہ جو مصر مین لوگ رہتے ہین بیشک مثل شیران مقام شری ہین۔

سَبَائِكُ كَافُورٍ وَعِقْيَانُهُ الَّذِي ۔ بِصُمِّ الْقَنَا لَا بِالْأَصَابِعِ نَقْدُهُ

سبائک بدل من اسد جمع سبیکۃ وہی الفضۃ المذابۃ والعقیان الذہب ترجمہ کافور کے غلام اور مصر کے لوگ اور اُس کے سپاہی پارہ ہائے سیم وزر ہین جنکے پرکھ ٹھوس نیزون سے ہوتی ہی نہ اُنگلیون سے۔ یعنی اُسکے غلام بسبب عمدگی کے مثل سیم وزر قابل ذخیرہ کرنے کے ہین جنکا کھوٹا کھرا لڑائی مین معلوم ہوتا ہی نہ انگلیون سے۔

بَلَاهَا حَوَالَيْهِ الْعَدُوُّ وَغَيْرُهُ ۔ وَجَرَّبَهَا هَزْلُ الطِّرَادِ وَجِدُّهُ

بلاہا اختبرہا ترجمہ اُن پارہ ہائے سیم وزر یعنے غلامون کا کافور کے گرد دشمن وغیرہ نے بخوبی امتحان کر لیا ہی اور اُنکا اصلی ونقلی لڑائی مین خوب تجربہ کر لیا ہی وہ دونون حالومین کھرے رہے ہین۔

أَبُو الْمِسْكِ لَا يَفْنَى بِذَنْبِكَ عَفْوُهُ ۔۔۔ وَلٰكِنَّهُ يَفْنَى بِعُذْرِكَ حِقْدُهُ

ابو المسک یعنے کافور ایسا شخص ہی کہ تیرے گناہ سے اُسکا عفو فنا نہین ہوتا مگر تیرے عذر سے اُسکا کینہ فنا ہو جاتا ہی۔ یعنی وہ کثیر العفو ہی اور کینہ ور نہین ہی جب گناہگار اُس سے عذر کرتا ہی فوراً عفو کر دیتا ہی۔

فَيَا أَيُّهَا الْمَنْصُوْرُ بِالْجَدِّ سَعْيُهُ ۔۔۔ وَيَا أَيُّهَا الْمَنْصُوْرُ بِالسَّعْيِ جَدُّهُ

ترجمہ ای وہ شخص کہ اُسکی کوشش بسبب خوش نصیبی کے کامیاب ہی اور ای وہ شخص کہ اُسکا نصیب بسبب کوشش کے فتحمند ہی یعنی تجھمین سعادت بخت اور کوشش دونون جمع ہین پس تیری کامیابی مین کیا شک ہی۔

تَوَلَّى الصِّبَا عَنِّيْ فَأَخْلَفْتَ طِيْبَهُ ۔۔۔ وَمَا ضَرَّنِيْ لَمَّا رَأَيْتُكَ فَقْدُهُ

ترجمہ میرے ایام کودکی گذر گئے سو تونے اُسکی خوشی کا مجکو خلیفہ عنایت کر دیا یعنے انعام واکرام کہ اُنکے سبب میرے ایام لہو ولعب وسرور لوٹ آئے۔ اور جب مین نے تجکو دیکھا تو بسبب تیرے حسن خلق وکرم کے مجکو ایام کودکی کے جانے نے کچھ ضرر نہین کیا۔

لَقَدْ شَبَّ فِيْ هٰذَا الزَّمَانِ كُهُوْلُهُ ۔۔۔ لَدَيْكَ وَشَابَتْ عِنْدَ غَيْرِكَ مُرْدُهُ

ترجمہ تیرے پاس اُس زمانہ مین ادھیڑ لوگ بسبب تیرے حسن خلق کے جوان ہو گئے اور تیرے غیر کے پاس اُنکے ظلم کے باعث بے ریشے لڑکے بوڑھے ہو گئے۔

أَلَا لَيْتَ يَوْمَ السَّيْرِ يُخْبِرُ حَرُّهُ ۔۔۔ فَتَسْأَلَهُ وَاللَّيْلَ يُخْبِرُ بَرْدُهُ

ترجمہ سن ای کاش یوم سفر اپنی گرمی کی اور شب سفر اپنی سردی کی تجکو خبر دے سو تو اُنسے میری مشقت کا حال پوچھے اور زیادہ مہربان ہو

وَلَيْتَكَ تَرْعَانِيْ وَحَيْرَانُ مُعْرِضٌ ۔۔۔ فَتَعْلَمَ أَنِّيْ مِنْ حُسَامِكَ حَدُّهُ

ترعانی بمعنی ترانی۔ وحیران ماء بالشام۔ ومعرض ظاہر ترجمہ اور کاش تو مجکو دیکھتا اُسوقت کہ دریائے حیران ظاہر تھا تو تو جان لیتا کہ مین تیری تلوار کی دھار ہون اور ارادہ کا پکا مثل تیری تلوار کے۔

وَإِنِّيْ إِذَا بَاشَرْتُ أَمْرًا أُرِيْدُهُ ۔۔۔ تَدَانَتْ أَقَاصِيْهِ وَهَانَ أَشَدُّهُ

ترجمہ اور بیشک مین جب کسی امر کا ارادہ کرتا ہون تو اُسکی دور کی چیز میرے نزدیک ہو جاتی ہی اور سخت کام آسان۔

وَمَا زَالَ أَهْلُ الدَّهْرِ يَشْتَبِهُوْنَ لِيْ ۔۔۔ إِلَيْكَ فَلَمَّا لُحْتَ لِيْ لَاحَ فَرْدُهُ

قولہ لی متعلق بیشتبہون والیک متعلق بمحذوف ای سائرا الیک ترجمہ جب مین تیری طرف آتا تھا تو تمام اہل روزگار تیرے ہمرنگ معلوم ہوتے تھے سو جب تو ظاہر ہوا تو یگانہ زمانہ ظاہر ہوا اور میرا گمان غلط نکلا۔

يُقَالُ إِذَا أَبْصَرْتُ جَيْشًا وَرَبَّهُ ۔۔۔ أَمَامَكَ رَبٌّ رَبُّ ذَا الْجَيْشِ عَبْدُهُ

ترجمہ جب مین کسی لشکر اور اُسکے سردار کو دیکھتا تھا اور اُسکی عظمت سے حیران رہجاتا تھا تو کہا جاتا تھا یعنے لوگ کہتے

تھے کہ ابھی سے کیون حیران رہگیا کیونکہ تیرے آگے ایک ایسا بادشاہ ہی کہ سردار اس لشکر کا جسکو دیکھتا ہی اُس بادشاہ کا غلام ہی۔

وَ اَلْقَى الْفَمَ الضَّحَّاكَ اَعْلَمُ اَنَّهٗ	قَرِيبٌ بِذِي الْكَفِّ الْمُفَدَّاةِ عَهْدُهٗ

ترجمہ اور مین روے بسیار خندان کو دیکھتا ہون تو جانتا ہون کہ اس شخص کو بیشک اس ہاتھ سے جسپر جانین فدا ہین ابھی ملاقات ہوئی ہی کہ اُسکی بخشش کے سبب وہ شادان وخندان ہی۔

فَمَ اَدْرَكَ مِنِّي مَنْ اِلَيْكَ اشْتِيَاقُهٗ	وَفِي النَّاسِ اِلَّا فِيكَ وَحْدَكَ زُهْدُهٗ

ترجمہ سو مجھ مین سے تجھے ایسے شخص نے ملاقات کی جسکا اشتیاق تیری طرف بہت تھا اور تمام لوگون سے اُسے بے رغبتی تھی مگر صرف تجھ سے تنہا بے رغبتی نہین تھی یعنی تیری طرف راغب تھا۔ اور یہان متنے تجرید کے لئے ہی جیسا رأیت منی زیدا اسداً۔

يُخَلِّفُ مَنْ لَمْ يَأْتِ دَارَكَ غَايَةً	وَيَأْتِي فَيَدْرِي اَنَّ ذٰلِكَ جُهْدُهٗ

ترجمہ جو شخص تیرے گھر نہین آتا وہ اپنے نہایت مقصود کو ترک کرتا ہی اور آتا ہی تو جان لیتا ہی کہ یہ میری کوشش اکتساب مجد وحصول اموال کے لئے ہی۔ الغرض غایۃ مرام ہر طالب مرتبہ کی تیرے ہان حاضر ہونا ہی۔

فَاِنْ نِلْتُ مَا اَمَّلْتُ مِنْكَ فَرُبَّمَا	شَرِبْتُ بِمَاءٍ يُعْجِزُ الطَّيْرَ وِرْدُهٗ

ترجمہ سو مین اگر اپنی مراد کو پہنچا تو کیا عجب ہی کیونکہ مین نے بسا اوقات وہ پانی پیا ہی کہ وہان تلک پہنچنا پرندون کو بھی عاجز کردے یعنی اگرچہ منزل مقصود مین پہنچنا سخت دشوار تھا مگر میری ہمت کے آگے کچھ مشکل نہ تھا۔ اور یہ شعر ہجو بھی ہو سکتا ہی یعنی تو نو کیا ہی بینے تو بڑے بخیلون سے لیکر چھوڑا ہی۔ متنبی کی عادت ہی کہ وہ کافور کی مدح مین اشعار ذو الجہتین لکھا کرتا ہی چنانچہ اس قصیدہ مین چند شعر ایسے ہی لکھے ہین۔

وَوَعْدُكَ فِعْلٌ قَبْلَ وَعْدٍ لِاَنَّهٗ	نَظِيرُ فِعَالِ الصَّادِقِ الْقَوْلِ وَعْدُهٗ

ترجمہ اور تیرا وعدہ فعل قبل وعدہ ہی یعنے نقد ہی کیونکہ شان یہ ہی کہ فعل شخص صادق القول کے مانند اُسکا وعدہ ہوتا ہی یعنی صادق القول صادق الوعد بھی ہوتا ہی تو اُسکا وعدہ نقد ہوا۔

فَكُنْ فِي اصْطِنَاعِي مُحْسِنًا كَمُجَرِّبٍ	يَبِنْ لَكَ تَقْرِيبُ الْجَوَادِ وَشَدُّهٗ

التقریب ضرب من العدو وقرب الفرس اذا رفع یدیہ معا ووضعہما معا فی العدو ترجمہ سو تو میرے اوپر احسان کرنے مین محسن تجربہ کار بن یعنی بعد میرے تجربہ واظہار لیاقت کے مجھ پر احسان فرما تاکہ تجکو پویا عمدہ گھوڑے کا اور اُسکا حملہ دوڑ خوب ظاہر ہو جاوے اور بے تجربہ تو مین اور غیر برابر ہین۔

اِذَا كُنْتَ فِي شَكٍّ مِنَ السَّيْفِ فَابْلُهٗ	فَاِمَّا تُنَفِّيهِ وَاِمَّا تُعِدُّهٗ

فابلہ فاختبرہ ترجمہ جبکہ تجکو خوبی وزشتی شمشیر مین شک ہو تو اُسکا امتحان کرے پھر یا تو وہ نکمی نکلیگی اور اُسکو تو پھینکدیگا اور یا عمدہ کاٹ کریگی اور اُسکو لڑائی کے لئے مہیا رکھے گا۔ یہی میرا حال ہو بعد تجربہ میرے جوہر معلوم ہو جاوینگے۔

وَمَا الصَّارِمُ الْهِنْدِيُّ إِلَّا كَغَيْرِهِ	إِذَا لَمْ يُفَارِقْهُ النِّجَادُ وَغِمْدُهُ

ترجمہ جبکہ تلوار سے اُسکا پرتلہ اور میان جدا نہو تو ہندی شمشیر اور اور تلوار برابر ہین کیونکہ تلوار کی خوبی اُسکی کاٹ سے معلوم ہوتی ہو۔ ایسا ہی میرا حال بعد تجربہ معلوم ہو سکتا ہو۔ ابو الفتح کہتا ہو کہ متنبی کی درخواست کافور سے یہ تھی کہ مجکو کسی ولایت کا والی کر دے اسلئے بار بار کہتا ہو کہ میری شجاعت وکفایت شعاری کا امتحان کرے کہ مجکو لیاقت والی ہونیکی ہی یا نہین۔

وَإِنَّكَ لَلْمَشْكُورُ فِي كُلِّ حَالَةٍ	وَلَوْ لَمْ يَكُنْ إِلَّا الْبَشَاشَةُ رِفْدُهُ

ترجمہ اور بیشک تو ہر حال مین قابل شکر گذاری ہو اگرچہ اُس مشکور کی عطا سوائے کشادہ پیشانی کے اور کچھ نہو۔

وَكُلُّ نَوَالٍ كَانَ أَوْ هُوَ كَائِنٌ	فَلَحْظَةُ طَرْفٍ مِنْكَ عِنْدِي نِدُّهُ

الند المثل ترجمہ اور جو عطا تو نے دی یا دینے والا ہی سوا ایک نظر غایت تیری میرے نزدیک مثل اُن سب بخششونکے ہی۔

وَإِنِّي لَفِي بَحْرٍ مِنَ الْخَيْرِ أَصْلُهُ	عَطَايَاكَ أَرْجُو مَدَّهَا وَهِيَ مَدُّهُ

المد الزیادہ ضد الجزر ترجمہ اور مین بیشک ایک دریائے خیر مین ہون جسکی اصل اور بیخ تیری عطایا ہین مین اُن عطایا کی زیادتی کی امید رکھتا ہون اور وہ عطایا اُس دریا کی افزائش اور مد ہین۔

وَمَا رَغْبَتِي فِي عَسْجَدٍ أَسْتَفِيدُهُ	وَلَكِنَّهَا فِي مَفْخَرٍ أَسْتَجِدُّهُ

ترجمہ اور میری رغبت زر مین کہ مین اُسکو کماؤن نہین ہی ہان میری رغبت مجد جدید مین ہو یعنی عطائے ولایت مین۔

يَجُودُ بِهِ مَنْ يَفْضَحُ الْجُودَ جُودُهُ	وَيَحْمَدُهُ مَنْ يَفْضَحُ الْحَمْدَ حَمْدُهُ

ترجمہ اس میری رغبت کو وہ عطا کریگا جسکی عطا بسبب کثرت کے اور سخیونکی عطا کو خوار کرتی ہی۔ اور ممدوح کی تعریف وہ شخص کریگا جسکی ستائش اور لوگون کی ستائش کو بیقدر کرتی ہی یعنی مین کہ میری ستائش سب سے بڑھکر ہی۔

فَإِنَّكَ مَا مَرَّ النُّحُوسُ بِكَوْكَبٍ	وَقَابَلْتَهُ إِلَّا وَوَجْهُكَ سَعْدُهُ

ترجمہ کیونکہ تو ایسے حال مین ہی کہ نحوست کسی شخص کے ستارے کے سامنے نہین ہوتی ہو اور تو اُسکے سامنے آجائے۔ مگر تیرا چہرہ اُسکے لئے سعادت ہو جاتا ہی یعنی تو منحوس کو مسعود کر دیتا ہی۔

واتصل قوم من الغلمان بابن الاخشیدی مولی کافور وارادوا ان یفسدوا الامر علی الاسود فطالبه بتسلیمهم الیه فسلمهم واصطلحا فقال

حَسَمَ الصُّلْحُ مَا اشْتَهَتْهُ الْأَعَادِي	وَأَذَاعَتْهُ أَلْسُنُ الْحُسَّادِ

ترجمہ صلح نے اُس فساد کو قطع کر دیا جسکو دشمنون نے چاہا تھا اور حاسدین کی زبانون نے اُسے مشہور کیا تھا۔

وَأَرَادَتْهُ أَنْفُسٌ حَالَ تَدْبِيرُكَ مَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ الْمُرَادِ

ترجمہ اور صلح نے اس فساد کو قطع کر دیا جسکا بہت سے مفسد آدمیون نے ارادہ کیا تھا اور تیری تدبیر دشمنون مین اور اُنکے مقصد و مراد مین حائل ہوگئی یعنی تیری تدبیر نے اُنکے ارادے پورے نہونے دیئے۔

صَادَ مَا أَوْضَعَ الْمُخِبُّونَ فِيهِ ۔ مِنْ عِتَابٍ زِيَادَةً فِي الْوِدَادِ

الایضاع اسراع الابل۔ والخبب ضرب من العدو ترجمہ وہ فساد جسکے بڑھانے مین دشمنان جلد باز نے شتابی کی تھی وہ سبب زیادتی دوستی کا ہوگیا سچ ہے الوداد بعد العتاب اصفے وما احسن قول القائل۔ ع

محبت را پس از قطع محبت لذتے باشد ٭ کہ شاخ نخل پیوندی بہ از اول ثمر دارد

وَكَلَامُ الْوُشَاةِ لَيْسَ عَلَى الْأَحْبَابِ سُلْطَانُهُ عَلَى الْأَضْدَادِ

ترجمہ اور غمازون کے کلام کو دوستونپر ایسا اثر و غلبہ نہین ہوتا جیسا دشمنون پر۔ وجہ اسکی اگلے شعر مین ہے۔

إِنَّمَا تُنْجِحُ الْمَقَالَةُ فِي الْمَرْءِ ۔ إِذَا صَادَفَتْ هَوًى فِي الْفُؤَادِ

ترجمہ کوئی گفتگو مرد پر کامیاب و موثر نہین ہوتی مگر جبکہ وہ خواہش قلب کے موافق ہو۔

وَلَعَمْرِي لَقَدْ هُزِزْتَ بِمَا قِيلَ ۔ فَأُلْفِيتَ أَوْثَقَ الْأَطْوَادِ

الاطواد جمع طود وہو الجبل العظیم۔ والفیت وجدت ترجمہ اور اپنی زندگی کی قسم تو بسبب اُن باتون کے جو تجھسے کہی گئین سخت ہلایا گیا سو تو تمام بڑے پہاڑون سے زیادہ مستحکم پایا گیا یعنی تجھ پر غمازی کا کچھ اثر نہین ہوا۔

وَأَشَارَتْ بِمَا أَبَيْتَ رِجَالٌ ۔ كُنْتَ أَهْدَى مِنْهَا إِلَى الْإِرْشَادِ

ترجمہ اُس چیز کا جسکا تو نے انکار کیا یعنی جنگ کا بہت لوگون نے اشارہ کیا جنسے تو زیادہ راہ ہدایت پر تھا کہ اُنکا کہنا نہ مانا۔

قَدْ يُصِيبُ الْفَتَى الْمُشِيرُ وَلَمْ يَجْهَدْ وَيُشْوِي الصَّوَابَ بَعْدَ اجْتِهَادِ

رماہ فاشواہ اذا لم یصب ترجمہ جوان مشورہ دہندہ کبھی بے اجتہاد صواب کو پہنچتا ہے اور کبھی بعد اجتہاد بھی خطا کرتا ہے۔ یعنی اول ہی دفعہ جو تو نے صلح پسند کی اور لوگون کے کہنے پر عمل نکیا وہ ہی درست نکلا۔

نِلْتَ مَا لَا يُنَالُ بِالْبِيضِ وَالسُّمْرِ وَصُنْتَ الْأَرْوَاحَ فِي الْأَجْسَادِ

ترجمہ تو نے وہ مطلب حاصل کیا جو صیقلدار تلوار اور گندم گون نیزونکے استعمال سے حاصل نہین ہوتا اور تو نے ارواح کو اجسام مین نگاہ رکھا یعنی کشت و خون سے بچایا۔

وَقَنَا الْخَطِّ فِي مَرَاكِزِهَا حَوْلَكَ وَالْمُرْهَفَاتُ فِي الْأَغْمَادِ

ترجمہ اور نیزے خطی اپنے گڑنیکے جگہہ مین تیرے گرد و پیش رہے اور شمشیر ہائے بران اپنے میانون مین اور باینہمہ تو کامیاب ہوا

مَا دَرَوْا إِذْ رَأَوْا فُؤَادَكَ فِيهِمْ ۔ سَاكِنًا أَنَّ رَأْيَهُ فِي الطِّرَادِ

ترجمہ اُن لوگون نے بجانا جب تیرا دل ساکن دیکھا کہ تیری رائے جنگ مین ہی یعنی تو تدابیر جنگ اور اُسکے عیب اور صواب کو سوچتا ہی کہ کون بہتر ہی۔

فقد ارأیات الذی لم تفده	کل رأیٍ معلم مستفادِ

ترجمہ سو تیری رائے پر جو کسی سے تو نے حاصل نہین کی بلکہ سرشتی ہی ہر رائے سیکھی ہوئی حاصل کی ہوئی یعنی اورونکی قربان ہووے

واذا الحلم لم یکن فی طباعٍ	لم یحلّم تقادم المیلادِ

ترجمہ اور جبکہ حلم کسی سرشت مین نہووے تو پہلے پیدا ہوتا یعنی کلانی عمر مرد کو بردبار نہین کرتی۔

فبهذا ومثله سدت یا کافور واقتدت کل صعب القیادِ

ترجمہ سو اسی معاملہ حال اور اُسکے مثل کے سبب تو اے کافور سردار ہوگیا اور ہر صعب الطاعۃ کو تو نے مطیع کرلیا۔

واطاع الذی اطاعک والطا	عۃ لیست خلائق الاسادِ

ترجمہ اور تیری تابعداری کی اُن لوگون نے جو بہادری مین مثل شیر ہین اور طاعت شیرون کی خصلت نہین ہوتی مگر یہ کام تیرے حسن تدبیر سے میسر ہوگیا۔

انما انت والد والاب القاطع	احنی من واصل الاولادِ

ترجمہ تو اپنے خواجہ زادہ کا بمنزلہ پدر ہی کیونکہ تو نے اُسکی پرورش کی ہی اور باپ قاطع الرحم واصل الرحم اولاد سے زیادہ مہربان ہوتا ہی۔

لا عدی الشر من بغی لکما الشر وخص الفساد اهل الفسادِ

ترجمہ بطور بددعائے دشمنان کہتا ہی کہ جو شخص تم دونون مین شر چاہے اُس سے بدی جدا نہووے اور فساد اُن لوگون کے ساتھ خاص رہے جو مفسد ہین۔

انتما ما اتفقتما الجسم والرو	ح فلا احتجتما الی العوّادِ

ترجمہ تم دونون جب تلک متفق رہو جسم اور روح کے مانند ہو یعنی بحالت اتفاق تندرست رہوگے اور طبیب اور بیمار پرسی سے مستغنی رہوگے۔ سو خدا کرے کہ تم عیادت گردن کے محتاج نہو۔ ہمیشہ صحیح وسالم رہو۔

واذا کان فی الانابیب خلفٌ	وقع الطیش فی صدور الصعادِ

الصعاد جمع صعدۃ وہی القناۃ المستقیمۃ۔ والطیش الخفۃ۔ والانابیب جمع انبوب ترجمہ اور جبکہ پوریون مین اختلاف ہوگا تو سیدھے نیزونکے سینون مین کجی واقع ہو جاویگی یہ بطور مثل ہی یعنی اختلاف رائے خدام باعث تنازع سرداران ہوتا ہی۔ ابن جنی کہتا ہی کہ اگر بجائے صدور رؤس کہتا تو بہتر ہوتا کیونکہ خفت اور کجی اُس مین معلوم ہوتی ہی اور بسبب بلندی کے رئیس کے زیادہ مناسب ہی۔

وَشَفَی رَبَّ فَارِسَ مِنْ اِیَادِ	اَشْمَتَ الْخُلْفُ بِالشُّرَاۃِ عِدَاہَا

الشراۃ ہم الخوارج سموا انفسہم بہذا الاسم یعنون انہم اشتروا انفسہم من اللہ بالقتال فی دینہ - وعدا جمع عدو ورب فارس ہو سابور ذو الاکتاف - وایاد مکسور آحی من معد ترجمہ اختلاف باہمی خوارج نے اُنکے دشمنون کے یعنے مہلب بن ابی صفرہ اور اُس کے گروہ کو خوش کیا یعنے مہلب خوارج پر غالب نہین آسکتا تھا جب کسی تدبیر سے اُنین اختلاف ڈالدیا اور وہ آپسمین لڑکر کٹ مرے اور اُنکا مجمع کم ہوگیا تو اُس پر غالب آگیا اور اختلاف نے فارس کے بادشاہ سابور کو قوم ایاد سے شفا دی یعنے یہ قوم اُسکے لئے بمنزلہ مرض تھی جب وہ مختلف ہوکر تتر بتر ہوگئے تو سابور امن چین مین ہوگیا اور دشمنون سے خوب انتقام لیا -

وَتَوَلَّی بَنِی الْیَزِیْدِیِّ بِالْبَصْرَۃِ حَتّٰی تَمَزَّقُوْا فِی الْبِلَادِ

الضمیر فی تولی للخلف وبنی الیزیدی مفعولہ ترجمہ اور بنی یزیدی کا مقام بصرہ اختلاف والی ومالک ہوگیا یہانتک کہ وہ لوگ شہرون مین متفرق ہوگئے - ابناء یزیدی سے مراد ابو الحسن و ابو عبد اللہ و ابو یوسف ہین جو بصرہ پر چڑھ گئے اور ابن واثق عامل خلیفہ کو وہان سے خارج کردیا اور بصرہ کے مالک ہوگئے مگر جب اُن مین اختلاف ہوا تو اُن کی سلطنت جاتی رہی -

وَکَطَسْمٍ وَاُخْتِہَا فِی الْبِعَادِ	وَمُلُوْکًا کَاَمْسِ فِی الْقُرْبِ مِنَّا

نصب ملوکا بتولی - وطسم واختہا جدیس قبیلتان من عاد ترجمہ اور اختلاف مالک ہوگیا اُن بادشاہونکا جنکا زمانہ ہم سے ایسا قریب ہی جیسا گذشتہ کل یعنے دیروز اور اُن بادشاہونکو جنکو گذرے ہوئے بہت روز ہوگئے جیسے قبائل طسم وجدیس یعنے یہ تمام لوگ بسبب اختلاف باہمی تباہ ہوگئے -

وَمِنْ کَیْدِ کُلِّ بَاغٍ وَعَادِ	بِکُمَا بِتُّ عَائِذًا فِیْکُمَا مِنْہُ

بکما ای لاجلکما - العادی الظالم ترجمہ تمھارے نفع کے لئے مین نے ایسے حال مین رات گذاری کہ خدا سے پناہ مانگنے والا تھا تمھارے دونون کے معاملہ مین اختلاف باہمی اور فریب ہر باغی وظالم سے -

وَبِلُبِّیْکُمَا الْاَصِیْلَیْنِ اَنْ تَفْرُقَ صُمُّ الرِّمَاحِ بَیْنَ الْجِیَادِ

ترجمہ اور مین خدا سے پناہ مانگی اس امر سے کہ تم دونون کی ثابت اور مستحکم رائے مین اختلاف واقع ہو یہان تلک کہ ٹھوس نیزے عمدہ گھوڑون مین متفرق ہوجاوین اور میدان جنگ قائم ہوجاوے -

بِالَّذِیْ تَذْخَرَانِہٖ مِنْ عَتَادِ	اَوْ یَکُوْنَ الْوَلِیُّ اَشْقٰی عَدُوٍّ

یکون منصوب عطف علے تفرق - والعبار متعلقۃ باشقی - ومن عتاد متعلق بتذخرانہ

والمولی المحب الموالی۔ والتعاد العدۃ والاہبۃ ترجمہ اور خدا کی پناہ ہے اس سے کہ دلی دوست کم بخت دشمن ہوجاوے اُن ہتھیارون کے اور سامان حرب کے سبب جنکا تم ذخیرہ کرتے ہو یعنی تم مین وہ ہتھیار جو دشمنون کے لئے جمع کئے گئے ہین نکل پڑین اور ایک دوسرے کو قتل کرنے لگو۔

هَلْ يَسُرَّنَّ بَاقِياً بَعْدَ مَاضٍ	مَا تَقُولُ الْعُدَاةُ فِي كُلِّ نَادِ

ترجمہ جو دشمن ہر محفل مین کہین گے وہ کیا اُس شخص کو خوش کریگا جو تم مین سے بعد مرنے والیکے زندہ رہے گا۔

مَنَعَ الْوُدُّ وَالرِّعَايَةُ وَالسُّؤْ	دَدُ أَنْ تَبْلُغَا إِلَى الْأَحْقَادِ

ترجمہ دوستی اور حفظ عہود اور سیادت یہہ تینون چیزین تم دونون کو باہمی بغض اور کینوںسے مانع ہوئین۔

وَحُقُوقٌ تُرَقِّقُ الْقَلْبَ لِلْقَلْبِ	وَلَوْ ضُمِّنَتْ قُلُوبَ الْجَمَادِ

ترجمہ اور بغض اور عداوت سے تمکو وہ حقوق مانع ہوئے جو تیرے دلکو اُسکے لئے اور اُسکے دلکو تیرے لئے نرم کرتے ہین اگرچہ وہ سنگہائے سخت کے قلوب مین رکھے جائین یعنی تونے اپنے خواجہ زادہ کو پدرانہ پرورش کیا اور اُسکے ملک کی حفاظت کی یہ ایسی باتین ہین جو تمھارے دلون کو باہم نرم کردین اگرچہ کیسے ہی سخت ہون۔

فَغَدَا الْمُلْكُ بَاهِراً مَنْ أَتَاهُ	شَاكِراً مَا أَتَيْتُمَا مِنْ سَدَادِ

الباہر الغالب۔ والسداد بالفتح الاستقامۃ والصواب ترجمہ سو تمھاری صلح کے سبب تمھاری سلطنت اُس شخص پر غالب ہوگئی جو اُس سے مقابلہ کو آوے اور وہ سلطنت تمھاری روبراہی اور درستی واستقامت کی شکرگزار ہی کہ تم نے خونریزی نہونے دی۔

فِيهِ أَيْدِيكُمَا عَلَى الظَّفَرِ الْحُلْوِ وَأَيْدِي قَوْمٍ عَلَى الْأَكْبَادِ

ترجمہ اُس صلح مین تم دونو کے ہاتھ فتح شیرین وعمدہ پر ہین اور قوم مفسد کے ہاتھ اُنکے سینون پر تا کہ پھٹ نجاوین۔

هٰذِهِ دَوْلَةُ الْمَكَارِمِ وَالرَّأْ	فَةِ وَالْمَجْدِ وَالنَّدَى وَالْأَيَادِ

ترجمہ تم دونون کی سلطنت عمدہ کامون اور شرف اور سخا اور نعمتون کی سلطنت ہے نہ لڑائی دنگے کی۔

كَسَفَتْ سَاعَةً كَمَا تَكْسِفُ الشَّمْسُ وَعَادَتْ وَنُورُهَا فِي ازْدِيَادِ

ترجمہ تمھاری دولت کو ایک ساعت گرہن لگ گیا تھا جیسا سورج گہا کرتا ہے اور پھر لوٹی ایسے حال مین کہ اُس کا نور ترقی پر تھا۔

يَزْحَمُ الدَّهْرَ رُكْنُهَا عَنْ أَذَاهَا	بِفَتًى مَارِدٍ عَلَى الْمُرَّادِ

المارد العاتی ترجمہ اس دولت کی قوت وسعادت زمانہ کو اپنی تکلیف دینے سے بذریعہ ایک جوانمرد کے جو سرکشون پر سرکش ہے روکتی ہے یعنی بذریعہ کافور کے جو کسی سرکش سے نہین دبتا بلکہ اُسکو دبالیتا ہے۔

مُتلِفٍ مُخلِفٍ وَفِیٍّ أَبِیٍّ ۔۔ عَالِمٍ حَازِمٍ شُجَاعٍ جَوَادِ

ترجمہ کیسا جوان مرد اموال کا تلف کرنیوالا یعنی سخی جب اُسکا مال خرچ ہو جاوے تو بذریعہ سیف دشمنوں کا مال چھین کر اُس کی جگہ رکھدے - وعدہ وفا کرنیوالا - ذلت سے انکار کرنیوالا - عالم - ہوشیار - بہادر سخی -

أَجفَلَ النَّاسُ عَن طَرِیقِ أَبِی المِسکِ ۔۔ وَذَلَّت لَهُ رِقَابُ العِبَادِ

ترجمہ دشمن لوگ کافور کی راہ سے چھپت ہو گئے اور اُس سے معارضہ نکر سکے اور بندگان خدا کی گردنین اُسکی مطیع ہو گئین -

کَیفَ لَا یُترَکُ الطَّرِیقُ لِسَیلٍ ۔۔ ضَیِّقٍ عَن أَتِیِّهِ کُلُّ وَادِ

الاتی السیل الذی یاتی من موضع الی موضع ترجمہ راہ کیونکر چھوڑی نجاوے اُس سیل کے لئے کہ اُسکی کثرت آمد آب سے ہر کھالہ و نالہ تنگ ہو اور اُسمین سما نسکے -

وقال یہجوہ قبل مسیرہ من مصر بیوم واحد سنۃ ست واربعین وثلثمائۃ

عِیدٌ بِأَیَّةِ حَالٍ عُدتَ یَا عِیدُ ۔۔ بِمَا مَضَى أَم بِأَمرٍ فِیکَ تَجدِیدُ

ترجمہ آج عید ہی پھر عید کی طرف مخاطب ہو کر پوچھتا ہی کہ کس حال سے ای عید تو ہمارے پاس لوٹی ہی مثل سال گذشتہ یا کوئی تجھ مین نئی بات ہی -

أَمَّا الأَحِبَّةُ فَالبَیدَاءُ دُونَهُمُ ۔۔ فَلَیتَ دُونَکَ بِیدًا دُونَهَا بِیدُ

البیداء الفلاۃ جمعہا بید لانہ تبید من سلکہا ترجمہ مگر دوستو سو اُنکا یہ حال ہی کہ اُنسے ورے جنگل مہلک حائل ہی کاش تجھسے ورے بہت سے صحرا حائل ہوتے اُنسے ورے نہوتے - غرض یہ ہی کہ مین ایسی عید سے خوش نہین ہون اُس صورت مین ضمیر دونہا کی احبہ کی طرف راجع ہوئی - اور یہ بھی ہو سکتا ہی کہ یہ ضمیر بید کی طرف پھیری جاوے اس صوت مین یہ معنی ہونگے کاش تجھسے ورے بہت سے ایسے جنگل حائل ہون کہ اُنسے ورے اور جنگل ہون یعنی مجھمین اور تجھمین ای عید اُس فاصلہ سے دونا فاصلہ حائل ہو جو مجھمین اور میرے دوستونمین ہی غرض اظہار نفرت عید ہی

لَولَا العُلَى لَم تَجُب بِی مَا أَجُوبُ بِهَا ۔۔ وَجنَاءُ حَرفٌ وَلَا جَردَاءُ قَیدُودُ

الجوب القطع - والوجناء الناقۃ العظیمۃ الوجنات او الغلیظۃ الخلق - والحرف الناقۃ الضامرۃ - والقیدود الطویلۃ

ترجمہ اگر طلب بلند نامی نہوتی تو یہ جو مسافت بعیدہ جنگل مین قطع کر رہا ہون ناقہ مضبوط لاغر اور اسپ کوتاہ موے طویل اُسکو مجھسے قطع نکراتے یعنی یہ ساری محنت طلب معالی کے لئے ہی -

وَکَانَ أَطیَبَ مِن سَیفِی مُضَاجَعَةً ۔۔ أَشبَاهُ رَونَقِهِ الغِیدُ الأَمَالِیدُ

رونق السیف بیاضہ ونقائہ - والغید الناعمات مثل الاملید ترجمہ اگر طلب معالی نہوتی تو زنان نازک اندام درخشندہ روی مشابہ براقی شمشیر میرے عمدہ ہمخواب ہوتین مگر اب جو مینے شمشیر کی ہمخوابی بجاے معشوقون کے پسند کرلی ہی

صرف بغرض طلب بلند نامی کے ہی۔

شَیْئًا تُتَیِّمُهُ عَیْنٌ وَلَا جِیْدُ	لَمْ یَتْرُكِ الدَّهْرُ مِنْ قَلْبِیْ وَلَا كَبِدِیْ

تیمہ الحب عبدہ وذللہ ترجمہ زمانہ نے میرے دل وجگر سے کچھ نہین چھوڑا جس کو معشوقون کی آنکھ و گردن اپنا غلام بنالے۔

أَمْ فِیْ كُؤُوْسِكُمَا هَمٌّ وَتَسْهِیْدُ	یَا سَاقِیَیَّ أَخَمْرٌ فِیْ كُؤُوْسِكُمَا

ترجمہ ای میرے دونون شراب پلانیوالو کیا تمھارے پیالون مین شراب ہی یا اُنمین غم اور بیداری ہی یعنے تمھاری شراب بجائے سرور مجکو بیخوابی اور غم بڑھاتی ہی بسبب مفارقت احباب کے۔

هٰذِی الْمُدَامُ وَلَا هٰذِی الْأَغَارِیْدُ	أَصَخْرَةٌ أَنَا مَا لِیْ لَا تُحَرِّكُنِیْ

الاغارید صوت الغناء ترجمہ کیا مین سخت سنگ ہون مجکو کیا ہوگیا ہی کہ یہ شراب اور یہ راگ مجکو کچھ حرکت نہین دیتے۔

وَجَدْتُهَا وَحَبِیْبُ النَّفْسِ مَفْقُوْدُ	إِذَا أَرَدْتُ كُمَیْتَ الْخَمْرِ صَافِیَةً

الکمیت من اسماء الخمر لما فیها من سوادٍ وحمرةٍ ترجمہ جب مین بھورے رنگ کی شراب چاہتا ہون تووہ فوراً ملجاتی ہی مگر شراب لیکر کیا کرون ایسے حال مین کہ ولی دوست گم ہو یعنی احباب با شرف ومجد۔

إِنِّیْ بِمَا أَنَا بَاكٍ مِنْهُ مَحْسُوْدُ	مَاذَا لَقِیْتُ مِنَ الدُّنْیَا وَأَعْجَبُهَا

ترجمہ مین نے دنیا سے کیا کیا عجیب چیزین دیکھی ہین اور سب سے عجیب تر یہ ہی کہ مین جس شئے سے روتا ہون اُسی پر حسد کیا گیا ہون یعنی مین کافور اور اُسکے بخل سے روتا ہون اور اور شاعر میرے اُس سے قرب پر حسد کرتے ہین۔

أَنَا الْغَنِیُّ وَأَمْوَالِی الْمَوَاعِیْدُ	أَمْسَیْتُ أَرْوَحَ مُثْرٍ خَازِنًا وَیَدًا

خازنا ویدا منصوبان علی التمیز۔ والمثری الغنی ترجمہ مین بڑا راحت مند تونگر بلحاظ خزانچی اور ہاتھ کے ہوگیا۔ مین مالدار ہون اور میرے اموال کافور کے وعدے ہین۔ یعنی کافور مجکو کچھ دیتا نہین صرف جھوٹے وعدے کرکے نرے گوڑے سے پیٹ بھرتا ہی اس لئے میرے خزانچی اور میرے ہاتھ کو کچھ حفاظت کی تکلیف نہین ہی دونون آرام سے ہین۔

عَنِ الْقِرٰی وَعَنِ التَّرْحَالِ مَحْدُوْدُ	إِنِّیْ نَزَلْتُ بِكَذَّابِیْنَ ضَیْفُهُمْ

محدود ممنوع ومنہ الحدود لانہا تمنع المحدود من المعاصی ترجمہ مین ایسے جھوٹون مین فروکش ہون کہ اُنکا مہمان مہمانی اور کوچ سے روکا گیا ہی یعنی وہ مہمان کو نہ کچھ دیتے ہین اور نہ اُسکو جانے دیتے ہین۔

مِنَ اللِّسَانِ فَلَا كَانُوْا وَلَا الْجُوْدُ	جُوْدُ الرِّجَالِ مِنَ الْأَیْدِیْ وَجُوْدُهُمُ

ترجمہ مردونکی بخشش بذریعہ ہاتھون کے ہوتی ہی اوران جھوٹون کی عطا زبانی وعدے سو خدا کرے کہ نہ وہ رہین

اور نہ اُنکی جھوٹی بخشش۔ دونون جاتی رہین۔

مَا يَقْبِضُ الْمَوْتُ نَفْسًا مِنْ نُفُوسِهِمْ ‏ ‏ اِلَّا وَفِي يَدِهِ مِنْ نَتْنِهَا عُوْدُ

ترجمہ موت کوئی جان اُنکی جانون مین سے قبض نہین کرتی مگر ایسے حال مین کہ اُس جان کی بوئے بد کے سبب موت کے ہاتھ مین لکڑی ہوتی ہی اُسکے ذریعہ سے قبض روح کرتی ہی جیسے ناپاک چیز کو بذریعہ لکڑی اُٹھاتے ہین۔

مِنْ كُلِّ رِخْوٍ وِكَاءِ الْبَطْنِ مُنْفَتِقٍ ‏ ‏ لَا فِي الرِّجَالِ وَلَا النِّسْوَانِ مَعْدُوْدُ

الوکاء ماتشد بہ القربۃ۔ والمنفتق الموسع لکثرۃ لحمہ کانہ انشق۔ ترجمہ وہ کافور اُن لوگون مین سے ہی جنکے شکم کا تسمہ ڈھیلا ہی باد شکم کو روک نہین سکتا گویا اُسکا شکم پھٹا ہوا ہی نہ وہ مردون مین شمار کیا جاتا ہی نہ عورتون مین یعنے وہ نہ آلہ رجولیت رکھتا ہی نہ مکان مخصوص زنان۔

اَكُلَّمَا اغْتَالَ عَبْدُ السُّوْءِ سَيِّدَهُ ‏ ‏ اَوْ خَانَهُ فَلَهُ فِي مِصْرَ تَمْهِيْدُ

اغتال اہلک وقتل غیلۃً ترجمہ کیا جب کوئی بد غلام اپنے مولیٰ کو ناگاہ قتل کریگا یا اُسکی خیانت کریگا تو اُسکا کام مصر مین درست و راست ہو جاویگا۔ یعنی مصریون سے تعجب ہی کہ ایسے خائن و غدار غلام کو اپنا سردار بنا رکھا ہی۔ یہان استفہام انکاری ہی یعنی ایسا نہونا چاہیے۔

صَارَ الْخَصِيُّ إِمَامَ الْآبِقِيْنَ بِهَا ‏ ‏ فَالْحُرُّ مُسْتَعْبَدٌ وَالْعَبْدُ مَعْبُوْدُ

مستعبد مذلل ومعبود مطاع ترجمہ خصی مصر مین سب غلامان گریختہ کا پیشوا ہو گیا سو اب وہان آزاد شخص تو ذلیل ہی اور غلام واجب الاطاعت۔

نَامَتْ نَوَاطِيْرُ مِصْرَ عَنْ ثَعَالِبِهَا ‏ ‏ فَقَدْ بَشِمْنَ وَمَا تَفْنَى الْعَنَاقِيْدُ

النواطیر جمع ناطر وہو الذی یحفظ الکرم والنخل ترجمہ نگہبانان مصر اپنی یا اُسکی لومڑیون سے غافل ہوگئے اور اُنھون نے اس کثرت سے میوے کھائے کہ اُنکا دل کھانے سے بھر گیا اور اُس سے اُنکو نفرت ہوگئی اور خوشہ ہائے انگور تمام نہین ہوتے۔ نگہبانون سے مراد سردار لوگ اور لومڑیون سے اراذل ہین۔

اَلْعَبْدُ لَيْسَ لِحُرٍّ صَالِحٍ بِأَخٍ ‏ ‏ لَوْ اَنَّهُ فِي ثِيَابِ الْحُرِّ مَوْلُوْدُ

ترجمہ غلام عمدہ آزاد کا بھائی نہین ہو سکتا ہی اگرچہ غلام آزاد کے کپڑون اور لباس مین پیدا کیا جاوے کافور کے خواجہ زادہ کو برانگیختہ کرتا ہی کہ کافور اگرچہ اظہار دوستی کرے مگر وہ قابل اعتبار نہین۔

لَا تَشْتَرِ الْعَبْدَ اِلَّا وَالْعَصَا مَعَهُ ‏ ‏ اِنَّ الْعَبِيْدَ لَاَنْجَاسٌ مَنَاكِيْدُ

مناکید جمع منکود ترجمہ غلام نخرید مگر اس حالمین کہ چوب تعلیم اُس کے ساتھ خریدے۔ بیشک غلام لوگ سرشت کے ناپاک اور بے خیر ہوتے ہین۔ بے مارے کام نہین دیتے۔

مَاكُنْتُ أَحْسَبُنِي أَبْقَى إِلَى زَمَنٍ ‏ ‏ ‏ ‏ يُسِيءُ بِي فِيهِ كَلْبٌ وَهُوَ مَحْمُودُ

ترجمہ مین اپنی نسبت یہ گمان نہین کرتا تھا کہ اُس زمانہ تلک زندہ رکھا جاؤنگا کہ میرے ساتھ ایک کتا برائی کرے گا اور اسپر بھی وہ میرا ممدوح ہوگا یعنی باوجود اسکے کہ وہ قابل مذمت ہو مجکو اُسکی ستائش کرنیکی حاجت ہوگی۔

وَلَا تَوَهَّمْتُ أَنَّ النَّاسَ قَدْ فُقِدُوا ‏ ‏ ‏ ‏ وَأَنَّ مِثْلَ أَبِي الْبَيْضَاءِ مَوْجُودُ

ترجمہ اور مجکو اسکا وہم بھی نہ تھا کہ عمدہ لوگ گم گئے گئے اور یہ کہ مثل ابے البیضاء کے موجود ہی کافور کو ابو البیضاء بطور تمسخر کہا

وَأَنَّ ذَا الْأَسْوَدَ الْمَثْقُوبَ مِشْفَرُهُ ‏ ‏ ‏ ‏ تُطِيعُهُ ذِي الْعَضَارِيطُ الرَّعَادِيدُ

العضاریط الاتباع۔ والرعادید جمع رعدید وھو الجبان و ذی مخفف ہذی ترجمہ اور یہ بھی وہم نتھا کہ اس حبشی ہونٹھ بندھے ہوئے کی یہ بے قدر ڈرپوک اطاعت کرینگے اور اُسکو اپنا سردار بنالین گے۔

جَوْعَانُ يَأْكُلُ مِنْ زَادِي وَيُمْسِكُنِي ‏ ‏ ‏ ‏ لِكَيْ يُقَالَ عَظِيمُ الْقَدْرِ مَقْصُودُ

ترجمہ وہ بھوکا ہی کہ باوجود بسیار خواری کے سیر نہین ہوتا اور میرے توشہ سے کھاتا ہی اور مجکو روک رکھا ہی اور جانے نہین دیتا تاکہ لوگ کہین کہ کافور بلند قدر ہی اور متنبی جیسے نامور شخص اُسکا قصد رکھتے ہین۔ میرے توشہ سے کھاتا ہی اسکے یہ معنی کہ مینے اُسکو بڑا ہدیہ دیا ہی جس سے وہ کھاتا ہی۔ اور بعض کہتے ہین کہ کافور نے متنبی کے واسطے چندہ کیا تھا اور وہ سب آپ ہی رکھ لیا۔ اور یہ بھی کہتے ہین کہ متنبی مدت قیام مین اپنے پاس سے کھاتا تھا اور کافور نے اُسکو کچھ نہین دیا تھا باین ہمہ اُسے رخصت نہین کرتا تھا تو گویا کافور متنبی کا توشہ کھاتا تھا۔

إِنَّ امْرَءًا أَمَةٌ حُبْلَى تُدَبِّرُهُ ‏ ‏ ‏ ‏ لَمُسْتَضَامٌ سَخِينُ الْعَيْنِ مَفْؤُودُ

المفؤود الذی لا فؤاد لہ۔ ترجمہ بیشک وہ شخص کہ ایک چھوکری حاملہ اُسکی پرورش کرتی ہی وہ بیشک مظلوم گرم چشم یعنی بیچین بیدل ہی۔ خواجہ زادہ کافور کو ترغیب سرکشی دیتا ہی۔

وَيْلُمِّهَا خُطَّةً وَيْلُمِّ قَابِلِهَا ‏ ‏ ‏ ‏ لِمِثْلِهَا خُلِقَ الْمَهْرِيَّةُ الْقُودُ

ویلمہا بضم اللام وکسرہا یرید ویل لامہ فحذف لکثرتہ فی الکلام۔ یقال عند التعجب من الشیٔ ویلمہ۔ ومنہ قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم لابی بصیر ویلمہ مسعر حرب والمہریۃ منسوبۃ الی مہرۃ بن حیدان بطن من قضاعۃ۔ والقود الطوال الطویل الظہر والعنق ترجمہ کتنا عجب ہی یہ قصہ اور کیسا عجیب ہی وہ شخص جو اس قصہ کو قبول کرے ایسے ہی قصہ کے لئے یعنی کافور کے پاس سے بھاگنے کے لئے ناقہ نسل مہریہ دراز گردن وپشت پیدا کی گئی ہین کہ اُسکے ذریعہ سے اُس سے جلد دور ہو جاوے۔

وَعِنْدَهَا لَذَّ طَعْمَ الْمَوْتِ شَارِبُهُ ‏ ‏ ‏ ‏ إِنَّ الْمَنِيَّةَ عِنْدَ الذُّلِّ قِنْدِيدُ

القندید القند والخمر ترجمہ اور ایسی ہی صورت مین موت کے پیالہ پینے والے کو اُسکا ذائقہ اچھا معلوم ہوتا ہی کیونکہ بیشک موت ذلت کے وقت مثل قند شیرین معلوم ہوتی ہی کیونکہ اشراف سے تحمل ذلت نہین ہو سکتا ہی۔

مَنْ عَلَّمَ الْاَسْوَدَ الْمَخْصِیَّ مَكْرُمَةً	اَقَوْمُهُ الْبِيضُ اَمْ آبَاؤُهُ الصِّيدُ

البیض الکرام ۔ والصید جمع اصید ہم الملوک العظام ترجمہ حبشی خصی یعنی اختہ کو بزرگی کسنے سکھائی کیا اُسکی قوم سخی یا اُسکے دادون نے جو بادشاہ تھے بیض اور صید بطور استہزاء کہتا ہی ۔

اَمْ اُذْنُهُ فِي يَدِ النَّخَّاسِ دَامِيَةً	اَمْ قَدْرُهُ وَهُوَ بِالْفَلْسَيْنِ مَرْدُودُ

ترجمہ یا اُسکو بزرگی اُسکے کان نے سکھائی ایسے حال مین کہ وہ بردہ فروش کے ہاتھ مین خون آلودہ تھا یا اُس کے قدر وقیمت نے کہ جو دو پیسونکی زیادتی کے سبب یا دو پیسونکے عوض بسبب گرانی لوٹایا جاتا ہی بسبب اُسکی خست بدخوئی وبدروئی کے

اَوْلَى اللِّئَامِ كُوَيْفِيرٌ بِمَعْذِرَةٍ	فِي كُلِّ لُؤْمٍ وَبَعْضُ الْعُذْرِ تَفْنِيدُ

التفنید اللوم وضعف الرائی وکویفیر تصغیر کافور ترجمہ ناکس لوگون مین ہر بخل وخست مین قابل پذیرائی عذر مردک کافور ہی کیونکہ وہ کمینون کی اولاد ہی جنھون نے اُسے سخاوت وکرم نہین سکھائی پس اُسکا کیا قصور ہی پھر کہتا ہی کہ بعض عذر خست وضعف رائی ہوتی ہین یعنی قائم مقام ہجو کے چنانچہ یہ میرا عذر ۔

وَذَاكَ اَنَّ الْفُحُولَ الْبِيضَ عَاجِزَةٌ	عَنِ الْجَمِيلِ فَكَيْفَ الْخِصْيَةُ السُّودُ

الخصیۃ جمع خصی کصبیۃ وصبی ترجمہ اور یہ اُسکی معذوری اسوجہ سے ہی کہ سخی نر احسان کرنے سے عاجز ہین پھر کیا حال ہوگا بیچارے کالے خصیونکا مصرعہ اول تعریض ہی اور بادشاہون پر ۔

وقال یمدح ابا الفضل محمد بن الحسین بن العمید ویہنیہ بعید النیروز

جَاءَ نَوْرُوزُنَا وَاَنْتَ مُرَادُهُ	وَوَرَتْ بِالَّذِي اَرَادَ زِنَادُهُ

نوروز ونیروز عید من اعیاد المجوس ۔ وورے الزند کنایۃ عن بلوغ المراد ترجمہ ہمارا نوروز آیا اور اُسکے آنیسے اُس کا مطلب تیرا دیکھنا ہی اور جو اُسنے ارادہ کیا تھا اُسکے موافق اُسکی چقماق نے آگ دی یعنی اُسکا مطلب دلی جو تیرا دیکھنا تھا حاصل ہوگیا ۔

هٰذِهِ النَّظْرَةُ الَّتِي نَالَهَا مِنْكَ	اِلٰى مِثْلِهَا مِنَ الْحَوْلِ زَادُهُ

ترجمہ یہ نظارہ جو نوروز نے تجھسے حاصل کیا ہی سال آیندہ کے نوروز تلک اُسکا توشہ ہی یعنی وہ ایک سال اسیکے سرور مین جئے گا پس یہ گویا اُسکا توشہ ہی سال بھر کے لئے ۔

يَنْثَنِي عَنْكَ آخِرَ الْيَوْمِ مِنْهُ	نَاظِرٌ اَنْتَ طَرْفُهُ وَرُقَادُهُ

ترجمہ آج آخر روز مین تجھسے اُسکی وہ آنکھ رخصت ہوگی جسکی تو آنکھ اور خواب ہی یعنے نوروز کے آنکھ کی تو آنکھ و خواب ہی اور اُسکا سبب راحت خلاصہ یہ کہ تجھکو دیکھ کر نوروز خناک چشم جاوے گا ۔

نَحْنُ فِي اَرْضِ فَارِسٍ فِي سُرُورٍ	ذَا الصَّبَاحُ الَّذِي نَرَى مِيلَادُهُ

ترجمہ ہم سرزمین فارس مین نہایت خوشی مین ہین یہ صبح نوروز جسکو ہم دیکھتے ہین آیندہ نوروز تلک میلاد مسرور ہی-

عَظَّمَتْهُ مَمَالِكُ الْفُرْسِ حَتّٰى ۔۔۔ كُلُّ اَيَّامِ عَامِهِ حُسَّادُهْ

ترجمہ باشندگان ممالک فارس نے نوروز کو ایسا معظم ٹھرایا ہی کہ تمام سال کے روز اُسپر حسد کرتے ہین-

مَا لَبِسْنَا فِيهِ الْاَكَالِيلَ حَتّٰى ۔۔۔ لَبِسَتْهَا تِلَاعُهُ وَوِهَادُهْ

التلاع جمع تلعۃ وہی ما ارتفع من الارض والوہاد ضدہا ترجمہ ہمنے نوروز مین تاج نہین پہنے جب تلک اُن تاجون کو اُسکے ٹیلون اور گڑہون نے نہین پہنا یعنی بسبب جوش بہار پر اُونچی و نیچی جگہ پر پھول کھل رہے تھے جو بمنزلہ اُنکے تاج کے ہین

عِنْدَ مَنْ لَا يُقَاسُ كِسْرٰى اَبُو سَا ۔۔۔ سَانَ مُلْكًا بِهِ وَلَا اَوْلَادُهْ

الظرف متعلق بہ لبسنا- کسری ابو ساسان ہو ملک فارس وقیل لملوک العجم بنو ساسان لہذا ترجمہ ہمنے تاج پہنے اُس شخص کے پاس کہ کسری ابو ساسان اور اُسکی اولاد کا ملک اُسکے ملک سے قیاس نہین کیا جاتا-

عَرَبِيٌّ لِسَانُهُ فَلْسَفِيٌّ ۔۔۔ رَاْيُهُ فَارِسِيَّةٌ اَعْيَادُهْ

ترجمہ ممدوح کی زبان عربی اور اُسکی رائے حکیمانہ اور اُسکی عیدین فارسی ہین مثل نوروز و مہرجان کے-

كُلَّمَا قَالَ نَائِلٌ اَنَا مِنْهُ ۔۔۔ سَرَفٌ قَالَ آخَرٌ ذَا اقْتِصَادُهْ

ترجمہ جب کہ ایک عطا کہتی ہی کہ مین منجانب ممدوح اسراف ہون یعنی وہ اپکو بڑا شمار کرتی ہی تو دوسری عطا کہتی ہی کہ یہ تو اُسکی میانہ روی ہی- یعنی وہ اول عطائے کثیر دیتا ہی جو اسراف معلوم ہوتی ہی بعد اُسکے اُس سے اکثر دیتا ہی کہ عطائے سابق اُسکی نسبت میانہ روی معلوم ہوتی ہی خلاصہ یہ ہی کہ اُسکی عطا ہر دم متزاید رہتی ہی-

كَيْفَ يَرْتَدُّ مَنْكِبِي عَنْ سَمَاءٍ ۔۔۔ وَالنِّجَادُ الَّذِي عَلَيْهِ نِجَادُهْ

ترجمہ کسطرح میرا شانہ آسمان سے رکے اور گھٹے حال آنکہ وہ پرتلہ جو اُس شانہ پر ہی ممدوح کا پرتلہ ہی یعنی مجکو یہ فخر حاصل ہوا تو مین آسمان سے کندھے سے کندھا ملا کر چلتا ہون اُس سے دبتا نہین ہون-

قَلَّدَتْنِي يَمِينُهُ بِحُسَامٍ ۔۔۔ اَعْقَبَتْ مِنْهُ وَاحِدًا اَجْدَادُهْ

ترجمہ ممدوح کے دست راست نے میری ایسی بے مثل تلوار لٹکا دی ہی اور عطا کی ہی کہ اُس تلوار کے دادون نے اُسکو یک لوتا چھوڑا تھا- تلوار کے اجداد سے مراد وہ کانین ہین جنمین عمدہ لوہا پیدا ہوتا ہی یعنی وہ تلوار ایسی اصیل جوہر دار لوہے کی تھی کہ اُس قسم کا لوہا کانون مین اور پیدا نہین ہوا پس وہ بیمثل و بے نظیر ہی-

كُلَّمَا اسْتُلَّ ضَاحَكَتْهُ اِيَاةٌ ۔۔۔ تَزْعُمُ الشَّمْسُ اَنَّهَا اَرْآدُهْ

ایاۃ الشمس ضوءہا- والارآد جمع راد وہو الضوء او جمع رید وہو الترب ترجمہ جب وہ سونتی جاتی ہی تو سورج کی روشنی اُس کے مشابہ ہوتی ہی یا اُس سے ہنستی ہی اور آفتاب خیال کرتا ہی کہ میری روشنی اس روشنی کے مثل یا ہمزاد ہے-

ارآد کو جمع لایا باوجودیکہ ایاۃ واحد ہی اس خیال سے کہ جب شمشیر برہنہ ہوتی ہی اسی وقت روشنی ہوتی ہی پس جمع باعتبار افراد روشنی ہی۔

مَثْلُوَّةٌ فِي جَفْنِهِ خَشْيَةَ الْفَقْدِ فَفِي مِثْلِ أَثْرِهِ إِغْمَادُهُ

اثر بفتح الالف وسکون الثار فرند السیف ترجمہ اُسکے بنانے والون نے اُسکے میان پر اس خیال سے کہ وہ نظر سے غائب نہوے اُسکی تصویر سونے سے کھینچدی ہی تاکہ وہ تصویر قائم مقام اصل شمشیر رہے اور اس تدبیر سے وہ محبوب النظر تلوار نظر سے غائب نہو اور ہر وقت پیش نظر رہے سو اُسکا میان مین کرنا اُس چیز مین ہی جو مثل تلوار جوہر دار ہی یعنے اُسکے میان پر بھی مثل شمشیر جوہر بنا دیئے ہین۔

مُنْعَلٌ لَا مِنَ الْحَفَا ذَهَبًا يَحْمِلُ بَحْرًا فِرِنْدُهُ أَزْبَادُهُ

النعل حدیدۃ فی اسفل غمد السیف۔ والفرند ماء السیف وجوہرہ ترجمہ اُسکے میان کے اخیر مین سونا لگا ہوا ہی اور یہ نعل سو وہ پائی کے سبب نہین ہی بلکہ واسطے آرائش واظہار خوبی شمشیر خلاصہ یہہ کہ اُسکی کوتھی سونے کی ہی۔ اور وہ تلوار بسبب کثرت آبداری کے گویا ایک دریا کو اُٹھائے ہوئے ہی جسکی کف اُس کے جوہر ہین یعنے اُس کے جوہر بمنزلہ کف دریا ہین۔

يَقْسِمُ الْفَارِسَ الْمُدَجَّجَ لَا يَسْلَمُ مِنْ شَفْرَتَيْهِ إِلَّا بِدَادُهُ

المدجج المغطے بالسلاح۔ والبداد ان جانبا السرج ترجمہ وہ تلوار سوار کامل مسلح اور اُسکے زین کو پورے برابر دو ٹکڑے کر دیتی ہی۔ اُسکی دو دھارون سے سوائے کنار زین اور کوئی چیز نہین بچتی۔ کنار زین کے بچنے کی یہ وجہ ہی کہ وہ وسط سے بچا ہوتا ہی۔ ہندی مین دو دھاری شمشیر کو کتی کہتے ہین۔ تلوار صرف ایک دھار سے کاٹتی ہی دونون دھارون کے یہ معنے کہ جس دھار سے چاہے۔

جَمَعَ الدَّهْرُ حَدَّهُ وَيَدَيْهِ	وَثَنَائِي فَاسْتَجْمَعَتْ آحَادُهُ

ترجمہ زمانہ نے ممدوح کے لئے تین یکتا چیزین جمع کر دین۔ ایک تیزی دھار شمشیر اور دوسرے دونون ہاتھ ممدوح کے تیسرے میری تعریف سو زمانہ کی سب یکتا چیزین جمع ہو گئین یعنی شعر جو اُسکی مدح مین ہین وہ بھی یکتا ہین۔

وَتَقَلَّدْتُ شَامَةً فِي نَدَاهُ	جِلْدُهَا مُنْفِسَاتُهُ وَعَتَادُهُ

المنفسات الاشیاء النفیسۃ واحدہا منفس۔ والعتاد العدۃ۔ والکنایۃ فی المنفسات والعتاد للممدوح ترجمہ اور مین نے اپنے گلے مین وہ چیز لٹکائی جو اُسکی عطایا مین بمنزلہ خال تھی اور جلد اُس خال کی اُسکی نفیس چیزین اور تمام سامان جو اُس نے بخشا۔ خلاصہ یہ کہ ممدوح نے اُسکو اشیائے نفیسہ مثل گھوڑون اور خلعتون اور ہتھیارون کے ہدیۃً بھیجین سو کہتا ہی کہ یہ سیف اُن سب ہدایا مین ایسی نمایان تھی گویا اُن سب کے جسم کا خال تھا۔

فَرَّسَتْنَا سَوَابِقٌ كُنَّ فِيهِ ۔۔۔ فَارَقَتْ لِبْدَهُ وَفِيهَا طِرَادُهُ

الضمیر فے فیه عائد الی نداه فے البیت الاول۔ والضمیر فے لبده وطراده للممدوح واراد بالطراد تادیبه ترجمه ان عمدہ گھوڑون نے جو منجملہ عطا تھے ہمکو سواری سکھادی کیونکہ بوقت عطا گو ممدوح کے زینونسے وہ جدا ہو گئے تھے مگر اُنمین وہ تادیب اور شایستگی جو اُسنے سکھائی تھی باقی تھی۔

وَرَجَتْ رَاحَةً بِنَا لَا تَرَاهَا ۔۔۔ وَبِلَادٌ تَسِيرُ فِيهَا بِلَادُهُ

ترجمہ اور اُن گھوڑون نے ہمارے پاس آنے سے امید اس راحت کی کی جو وہ اُسکو نہ دیکھین گے یعنی اُنکو میرے پاس بھی راحت نصیب ہوگی کیونکہ ہم اُسکے ساتھ گھوڑون پر سوار ہوکر لڑائیون مین رہین گے اور وہ شہر جنمین وہ گھوڑے پھرینگے وہ ہی شہر اُسکی عملداری کے ہین جو نہایت وسیع ہین پھر راحت کیسی۔

هَلْ لِعُذْرِي إِلَى الْهُمَامِ أَبِي الْفَضْلِ قَبُولٌ سَوَادُ عَيْنِي مِدَادُهُ

ترجمہ کیا میرے عذر کو طرف سردار ابو الفضل کے دولت قبول حاصل ہوگی۔ میری آنکھ کی سیاہی اُسکے لکھنے کی سیاہی ہو جاوے۔ چونکہ ممدوح کاتب ہی اسلئے اُسکو دعا دیتا ہی کہ کاش میری آنکھ کی سیاہی اُسکی روشنائی ہو جاوے۔

أَنَا مِنْ شِدَّةِ الْحَيَاءِ عَلِيلٌ ۔۔۔ مَكْرُمَاتُ الْمُعِلِّهِ عُوَّادُهُ

ترجمہ مین بسبب شدت حیا کے ایسا بیمار ہون کہ عطایا اُسکے بیمار کرنے والے کی اُسکی عیادت گر ہین قصہ اس شعر کا یہ ہی کہ ممدوح نے متنبی کے کسی شعر مین اُس سے مناظرہ کیا تھا اسی واسطے اُسکو اپنا بیمار کنندہ کہا یعنی مین حیا کے سبب بیمار رہون اور اُسکی عطایا ہر روز میری عیادت کو آتی ہین۔

مَا كَفَانِي تَقْصِيرُ مَا قُلْتُ فِيهِ ۔۔۔ عَنْ عُلَاهُ حَتَّى ثَنَاهُ انْتِقَادُهُ

ترجمہ میرے اشعار مدحیہ کی کوتاہی جو اُسکی بلندی مرتبہ کی تعریف مین بینے کیے مجکو کافی نہین ہوئی یہانتلک کہ اُسکے پرکھنے نے اُس تقصیر کو دوبالا کر دیا۔ یعنی اول میری تقصیر ادائے حق توصیف مین اور دوسرا اُسکا پرکھنا یہ دونون دو تقصیرین ہوگئین کہ اُسکو حاجت پرکھنے کی ہوئی۔

إِنَّنِي أَصْيَدُ الْبُزَاةِ وَلَكِنْ أَجَلُّ النُّجُومِ لَا أَصْطَادُهُ

ترجمہ بیشک مین تمام بازونسے عالی مضامین کا زیادہ شکار کرنیوالا ہون یعنی بڑا مضامین بند شاعر ہون مگر کیا کیجیے کہ مین اُس شخص کا جو ستارونسے بڑھا ہوا ہی شکار نہین کر سکتا یعنی ممدوح کا حق تعریف ادا نہین ہوسکتا۔

رُبَّمَا لَا يُعَبِّرُ اللَّفْظُ عَنْهُ ۔۔۔ وَالَّذِي يُضْمِرُ الْفُؤَادُ اعْتِقَادُهُ

ترجمہ بہت سے مضمون ایسے ہین کہ وہ لفظون سے تعبیر نہین ہو سکتے اور وہ چیز جسکو دل چھپاتا ہی وہ اُسکا اعتقاد ہی یعنی تیری تعریف کے مضامین مین بیان نہین کر سکتا مگر اُنکا تیری نسبت معتقد ہون۔

مَا تَعَوَّدْتُ اَنْ اَرٰی کَاَبِی الْفَضْلِ وَهٰذَا الَّذِیْ اَتَاهُ اِعْتِیَادُهٗ

ترجمہ مجکو یہ عادت نہین یعنی یہ اتفاق نہین پڑا کہ مثل ابوالفضل کے کوئی عظیم القدر شعر فہم دیکھون اور یہ شعر مدحیہ جو تیرے پاس لایا ہون یہ میری ہمیشہ کی عادت ہی یعنی اگرچہ شعرگوئی میرا قدیم شغل ہو مگر کہین مجکو ایسا ممدوح شعر کا پرکھنے والا نہین ملا۔ اس سے معلوم ہوتا ہو کہ متنبی اُسکی تعریف کرتا ہوا جھیپتا ہی اور دبتا ہی۔ کہتے ہین کہ یہ متکبر خود غلط شخص کبھی اپنے اشعار مین کسی سے ایسا نہین لچا اور کسی کی ایسی تواضع نہین کی جیسی ابوالفضل کی سچ ہی ہر فرعون را موسٰی

اِنَّ فِی الْمَوْجِ لِلْغَرِیْقِ لَعُذْرًا ۔ وَاضِحًا اَنْ یَفُوْتَهٗ تَعْدَادُهٗ

ترجمہ بیشک اُس شخص کے لیے جو موج مین غریق ہو البتہ کھلا ہوا عذر ہی اس امر مین کہ وہ تعداد امواج بتا سکے خلاصہ یہ کہ مین تیرے اوصاف کے دریا مین بسبب اُنکی کثرت کے غرق ہون پس اُنکا شمار نہین کر سکتا۔

لِلنَّدٰی الْغَلَبُ اِنَّهٗ فَاضَ وَالشِّعْرُ عِمَادِیْ وَابْنُ الْعَمِیْدِ عِمَادُهٗ

ترجمہ اُسکی سخاوت کو غلبہ ہی کیونکہ وہ کثیر ہین اور کیونکر غلبہ نہو کیونکہ میرا بھروسا شعر پر ہی اور سخاوت کا بھروسہ ابن العمید ممدوح پر ہی پس اعتماد سخاوت ایسے بڑے سخی پر ہی تو وہ کیونکر میرے شعر پر غالب آوے۔

نَالَ ظَنِّی الْاُمُوْرَ اِلَّا کَرِیْمًا ۔ لَیْسَ لِیْ نُطْقُهٗ وَلَا فِیَّ آدُهٗ

الآد القوۃ والظن ہہنا بمعنی العلم ترجمہ میرا علم سب چیزونکو پہنچ گیا سوائے اُس سخی کے کہ میری گویائی اُسکی گفتگو کے مانند فصیح نہین ہی اور نہ مجھین اُسکی سی شعر فہمی کی قوت۔

ظَالِمُ الْجُوْدِ کُلَّمَا حَلَّ رَکْبٌ ۔ سِیْمَ اَنْ تَحْمِلَ الْبِحَارَ مَزَادُهٗ

المزاد جمع مزادۃ ترجمہ اُسکی بخشش ظالم ہی جبکہ کوئی قافلہ شتر سواران بطلب عطا اُسکے پاس آتا ہی تو وہ اس امر کی تکلیف دیا جاتا ہی کہ اُن کے توشے دان دریاؤن کو اُٹھالین جو امکان سے باہر ہی یعنے اتنا دیتا ہو کہ کوئی اٹھا نہین سکتا

غَمَرَتْنِیْ فَوَائِدُ شَاءَ فِیْهَا ۔ اَنْ یَکُوْنَ الْکَلَامُ مِمَّا اُفَادُهٗ

ترجمہ اُسکے فوائد نے مجکو ڈھانپ لیا منجملہ اُن فوائد کے ایک یہ تھا کہ اُسنے چاہا طرز کلام بھی اُن چیزونمین ہو جو اُس سے فائدہ اُٹھایا جاؤن یعنے مین اُس سے حسن نظم وصحت کلام سیکھے اور اُس کے انتقاد سے مجکو وہ شی حاصل ہوئی جس سے مین غافل تھا۔

مَا سَمِعْنَا بِمَنْ اَحَبَّ الْعَطَایَا ۔ فَاشْتَهٰی اَنْ یَکُوْنَ فِیْهَا فُؤَادُهٗ

ترجمہ ہمنے ایسا سخی نہین سنا تھا کہ اُسکی یہ خواہش ہو کہ عطایا مین دل ممدوح بھی ہو یعنی علم بھی منجملہ اُسکی بخششون کے ہی۔ علم کو دل سے تعبیر کیا کیونکہ دل محل علم ہی۔

خَلَقَ اللّٰهُ اَفْصَحَ النَّاسِ طُرًّا ۔ فِیْ بِلَادٍ اَعْرَابُهٗ اَکْرَادُهٗ

ترجمہ خداوند تعالیٰ نے اُن شہرون مین جنہین بجائے فصحاء اعراب غیر فصیح کردیے رہتے ہون تمام لوگون سے زیادہ فصیح پیدا کردیا یعنی ممدوح باوجودیکہ غیر فصحا مین یعنی فارس مین رہتا ہی مگر وہ افصح الناس ہی۔

فِی زَمَانٍ کُلُّ النُّفُوسِ جَرَادُہٗ	وَاَحَقَّ الْغُیُوثِ نَفْسًا بِحَمْدٍ

احق عطف علی قولہ افصح ترجمہ اور اُسکو پیدا کیا جو باران سے زیادہ اپنی ذات مین قابل ستائش ہی ایسے زمانہ مین کہ تمام جانین اُسکی مثل ملخ مفسد ہین یعنی وہ مصلح ہی اور سب مفسد۔

مِثْلَ مَا اَحْدَثَ النُّبُوَّۃَ فِی الْعَالَمِ وَالْبَعْثَ حِیْنَ شَاعَ فَسَادُہٗ

ترجمہ اُسکو بوقت حاجت ایسا پیدا کیا جیساکہ نبوۃ اور ارسال رسل کو جبکہ عالم مین فساد پھیل گیا خلاصہ یہ ہی کہ جب عالم مین فساد شائع ہوگیا تو ممدوح کو اُسکا مصلح مثل انبیا علیہم السلام پیدا کردیا۔

زَانَتِ اللَّیْلَ غُرَّۃُ الْقَمَرِ الطَّالِعِ فِیْہِ وَلَمْ یَشِنْہُ سَوَادُہٗ

ترجمہ رات کو چہرہ ماہ نے جو اُسمین طالع ہی زینت دیدی اور اُس ماہ کو تاریکی شب نے عیب نہین لگایا۔

کَثُرَ الْفِکْرُ کَیْفَ نُھْدِی کَمَا اَھْدَتْ اِلیٰ رَبِّھَا الرَّئِیْسِ عِبَادُہٗ

ترجمہ میری فکر اس امر مین بہت ہوئی کہ کیونکر تیری طرف ہدیہ لیجاوین جیسے غلام لوگ اپنے رئیس مربی کے پاس ہدیہ لیجاتے ہین۔

وَالَّذِیْ عِنْدَنَا مِنَ الْمَالِ وَالْخَیْلِ فَمِنْہُ ھِبَاتُہٗ وَقِیَادُہٗ

ترجمہ اور جو چیز ہمارے پاس از قسم مال وگھوڑون کے ہی تو وہ اسی کی بخششین اور سیان ہین یعنے سب اُسی کا دیا ہی پس اُسکو کیونکر ہدیہ پیش کرین۔

کُلُّ مُھْرٍ مَیْدَانُہٗ اِنْشَادُہٗ	فَبَعَثْنَا بِاَرْبَعِیْنَ مِھَارٍ

مہار بالجر بدل وبالنصب تمیز ترجمہ سو ناچار ہم چالیس بچھیرے یعنی چالیس شعر بھیجتے ہین اور ہر بچھیرہ کا میدان اُسکا پڑھنا ہی یعنے جیسے بچھیرون کی خوبی میدان مین دوڑانیسے معلوم ہوتی ہو ایسے ہی میرے شعرونکی خوبی پڑھنے سے ظاہر ہوتی ہی۔

اَرَبًا لَا یَرَاہُ فِیْمَا یُزَادُہٗ	عَدَدٌ عِشْتَہٗ یَرَی الْجِسْمُ فِیْہِ

ترجمہ چالیس ایسے عدد ہین کہ اُسمین جسم کا ایسا مطلب ہی کہ اُس مطلب کو وہ جسم اُس سے زیادہ مین نہین دیکھتا اور بطور دعا کہتا ہی کہ تو اُتنے ہی برس اور جیتا رہے۔ خلاصہ یہ ہی کہ مینے عدد مذکور اسواسطے اختیار کیا ہی کہ چالیس برس حد شباب ہین اُسکے بعد انحطاط قویٰ شروع ہوجاتا ہی۔ اور ابن العمید کی عمر قریب اسی برس کے تھی پس گویا یہ کہتا ہی کہ ایکسو بیس برس جیتا رہے جو انسان کی عمر طبعی ہی۔

مُرْبِطٌ تَسْبِقُ الْجِیَادَ جِیَادُہٗ	فَارْتَبِطْھَا فَاِنَّ قَلْبًا نَمَاھَا

نما ای النشاٰ ها و صنعہا ترجمہ سو توان بچھیرون کو باندھے کیونکہ وہ دل جسنے انھین بنایا ہی ایسا طویا ہی کہ اُسکے عمدہ گھوڑے اور عمدہ گھوڑونسے آگے بڑھجاتے ہین یعنی میرے اشعار کو اورونکے اشعار نہین پہنچتے۔

	ورد علیہ کتاب ابن العمید یشوقہ فقال	

بکتب الانام کتاب ورد	فدت ید کاتبہ کل ید

الباء متعلقۃ بمحذوف تقدیرہ یفدی بکتب الانام کتاب ترجمہ یہ خط جو میرے پاس آیا ہی تمام دنیا کے خط اُسپر قربان کیے جاوین اور اُسکے کاتب کے ہاتھ پر سب ہاتھ قربان۔

یخبر عن حالہ عندنا	ویذکر من شوقہ ما نجد

ترجمہ وہ خط خبر دیتا ہی اپنے حال سے یعنی شوق سے جو ہمارے اوپر گذر رہا ہی اور اپنے شوق کی وہ کیفیت بیان کرتا ہی جسکو ہم اپنے دل مین پاتے ہین خلاصہ یہ کہ وہ ہمارا مشتاق ہی اور ہم اُسکے۔

واخرق رائیہ ما رأی	وابرق ناقدہ ما انتقد

الخرق التحیر من ہم وشدۃ۔ وبرق اذا شخص بطرفہ من عجب وفزع ترجمہ اور اُس کتابکے دیکھنے والے کو اُس خوبی خط نے جو اُسمین دیکھی حیران کردیا اور اُسکے پرکھنے والے کو خوبی امتحان وحسن الفاظ ومعانی وبلاغت نے متعجب کردیا کہ اُس کی آنکھ براہ تعجب کھلی کی کھلی رہگئی۔

اذا سمع الناس الفاظہ	خلقن لہ فی القلوب الحسد

ترجمہ جبکہ لوگ اُسکے الفاظ کو سنین تو وہ الفاظ سامع کے دل مین حسد پیدا کردین۔

فقلت وقد فرس الناطقین	کذا یفعل الاسد ابن الاسد

ترجمہ سو جب اُسکے الفاظ ومعانی نے گویا لوگون کا شکار کرلیا تو مینے کہا کہ شیر بچہ شیر ایسا ہی کیا کرتا ہی۔

	وقال یمدحہ ویودعہ	

نسیت وما انسی عتابا علی الصد	ولا خفرا زادت بہ حمرۃ الخد

الخفر الحیاء ترجمہ فراق کی تکلیفونسے مین سب چیزین بھول گیا مگر معشوقہ کی عتاب کو باوجود اُسکے اعراض کے نہین بھولا اور نہ بوقت عتاب اُسکی شرم کو جس سے اُسکے رخسار کی سُرخی زیادہ ہوگئی۔

ولا لیلۃ قصرتہا بقصورۃ	اطالت یدی فی جیدہا صحبۃ العقد

القصیرۃ والقصورۃ ہی المحبوسۃ فی خدرہا ترجمہ اور نہ اُس رات کو بھولا ہون جو ایک پردہ نشین عورت کے سبب اور اُسکی لذت وصال مین مینے کوتاہ کی کہ میرا ہاتھ اُسکی گردن مین ہار کے ساتھ دیر تلک رہا۔ شبہائے وصال ہمیشہ کوتاہ معلوم ہوتی ہین جیسے شبہائے فراق دراز۔

ومن لی بیوم مثل یوم کرہتہ ۔ قربت بہ عند الوداع من البعد

ترجمہ اور کون شخص میرے لئے ضامن ہووے اُس روز کا جو مثل اُس روز کے ہووے جسکو مینے مکروہ جانا یعنی یوم فراق کے مانند جسکو مینے بخیال مصائب دوری مکروہ جانا ایسا کوئی دن لاوے جیسا یوم وداع تھا اور یہ آرزو اس سبب سے ہی کہ مین بروز وداع محبوبہ سے بدلہ دوری کے نزدیک ہوگیا یعنے معانقہ رخصت کے لئے الحاصل یہ اُسکی تمنا بخیال قربت ہی نہ بطمع وقت۔

وان لا یخص الفقد شیئا فانّنی ۔ فقدت فلم افقد دموعی ولا وجدی

ترجمہ اور کون اس امر کا ضامن ہووے اور میرے لئے تدبیر کرے کہ گم کرنا یعنی جدا ہونا کسی شی کے ساتھ خاص نہ ہو کیونکہ مین نے بیشک اپنے دوست گم کئے اور اپنے اشکون اور اپنے عشق کو گم نکیا سو اب میری یہہ آرزو ہی کہ فقد عام ہو نہ خاص پس جب حبیب کو گم کرون تو عشق بھی گم ہوجاوے۔

تمنٍّ یلذّ المستہام بمثلہ ۔ وان کان لا یغنی فتیلا ولا یجدی

الفتیل ہو ملے علے شق النواة والمراد بہ القلیل ترجمہ یہ جو مین ذکر کررہا ہون ایک آرزو ہی کہ اس قسم کی تمنا سے عاشق متلذذ ہوتا ہی اگرچہ یہ آرزو کچھ مفید نہین ہی اور بیحاصل ہی۔

وغیظ علی الایام کالنار فی الحشا ۔ ولکنہ غیظ الاسیر علی القدّ

القد سیر یشد بہا الاسیر ترجمہ اور مجکو زمانہ پر ایسا غصہ آرہا ہی جو مثل آگ میرے باطن یا دل مین بھڑک رہا ہی مگر وہ محض بیکار ہی جیسا قیدی کا غصہ تسمہ پر جس سے وہ بندھا ہوا کہ یہ اُسکو فائدہ بخش نہین ہی۔

فاما ترینی لا اقیم ببلدة ۔ فآفة غمدی فی دلوقی من حدّی

الدلوق بالدال المہملة ہو سرعة الانسلال ترجمہ سو اگر مجکو تو ایسے حال مین دیکھتی ہی کہ مین کسی شہر مین نہین ٹہرتا سو اُسکی وجہ یہہ ہی کہ آفت میرے میان شمشیر کی میری جلد اُگلنے مین ہی میری تیزی کے سبب یعنی جسطرح تیز شمشیر اپنے میان کو کاٹ کر اگل پڑتی ہی اسی طرح مجکو کسی شہر مین قرار نہین ہی۔

یحلّ القنا یوم الطعان بعقوتی ۔ فاحرمہ عرضی واُطعمہ جلدی

بعقوتی ای بقربی وقد احاط بے ترجمہ بروز جنگ نیزہ بازی نیزے مجکو گھیر لیتے ہین سو اُسپر اپنی آبرو حرام کرتا ہون اور اپنی کھال اُسکو کھلاتا ہون یعنی مین بھاگتا نہین اور زخمی ہوتا ہون۔

تبدّل ایامی وعیشی ومنزلی ۔ نجائب لا یفکرن فی النحس والسعد

النجائب جمع نجیب وہو الکریم من الابل او جمع نجیبة وہی الناقة الکریمة ترجمہ میرے ایام عمر اور زندگی اور میرے مقام کو عمدہ گھوڑے اور ناقے جو نامبارک و مبارک ایام کا کچھ فکر نہین کرتے بدلتے رہتے ہین یعنے برابر لئے پھرتے ہین اس لئے مین اُنکے سبب

راحت قیام سے محروم ہون۔

وَاَوْجُهُ فِتْيَانٍ حَيَاءً تَلَثَّمُوْا	عَلَيْهِنَّ لَاخَوْفًا مِنَ الْحَرِّ وَالْبَرْدِ

اوجہ معطوف علی نجائب ترجمہ اور میرے مقام وغیرہ کو میرے جوان مرد غلام گھوڑون پر سوار جنھون نے چہرون پر براہ حیا نقاب ڈال رکھی ہو نہ بخوف گرمی و سردی بدلتے رہتے ہین۔

وَلَيْسَ حَيَاءُ الْوَجْهِ فِي الذِّئْبِ شِيْمَةً	وَلٰكِنَّهٗ مِنْ شِيْمَةِ الْاَسَدِ الْوَرْدِ

الشیمۃ الخلیقۃ ترجمہ اور شرم روئی بھیڑئے کی خصلت نہین ہی مگروہ خصلت شیر سرخ رنگ کی ہی کہتے ہین جب تلک شیر سے آنکھین ملائے رہو اُسوقت تلک حملہ نہین کرتا یعنی میرے جوان باحیا ہین۔

اِذَا لَمْ تُجِزْهُمْ دَارَ قَوْمٍ مَوَدَّةٌ	اَجَازَ الْقَنَا وَالْخَوْفُ خَيْرٌ مِنَ الْوُدِّ

ترجمہ جبکہ اُن غلامون کو کسی قوم کے گھر مین جانیکی محبت اجازت ندے یعنی اسمین براہ محبت بجا سکین تو اُنکو اُنکے نیزے اُس گھر مین جانیکی اجازت دیدیتے ہین یعنے بزور سلاح گھر پر دخل کرلیتے ہین اور خوف دوستی سے بہتر ہی کیونکہ ڈرنے والا شخص بہ نسبت دوست کے زیادہ اطاعت کرتا ہی۔

يَحِيْدُوْنَ عَنْ هَزْلِ الْمُلُوْكِ اِلَى الَّذِيْ	تَوَفَّرَ مِنْ بَيْنِ الْمُلُوْكِ عَلَى الْجِدِّ

حاد بتاعد ترجمہ میرے جوانان ہمراہی بادشاہون کی خوش طبعی اور لہو ولعب سے کنارہ کرتے ہین اور اُس بادشاہ کیطرف جاتے ہین جو جد وجہد یعنی سبھاؤ مین سب بادشاہون سے زیادہ ہو یعنی لہو ولعب کو پسند نہین کرتے۔

وَمَنْ يَصْحَبِ اسْمَ ابْنِ الْعَمِيْدِ مُحَمَّدٍ	يَسِرْ بَيْنَ اَنْيَابِ الْاَسَاوِدِ وَالْاُسْدِ

الاساود والا فاعی ترجمہ جو سفر مین نام ابن العمید محمد کا ساتھ رکھے گا یا اُسکا نام پڑھتا رہے گا تو وہ درمیان دانتون افاعی یعنی مارہائے افعی اور شیرونکے بیخوف جاسکے گا بہ برکت نام ممدوح۔

يَمُرُّ مِنَ السَّمِّ الْوَحِيِّ بِعَاجِزٍ	وَيَعْبُرُ مِنْ اَفْوَاهِهِنَّ عَلٰى دُرْدِ

الوحی السریع - والدرد جمع اورد وہو الذی ذہبت اسنانہ ویمر ویعبر فی موضع الحال من قولہ یسر بین انیاب ای یسیر مارا عابرا ترجمہ اور جو ابن العمید کا نام اپنے ساتھ رکھے گا تو وہ افاعی اور شیرونکے دانتون مین ایسے حال مین گذریگا کہ سریع الاثر زہر اُسکی مضرت سے عاجز ہوگا اور سانپون کے اور شیرون کے دانت ایسے ہوجاوینگے کہ گویا اُن کے مُنھ مین نہین ہین سب ٹوٹ گئے ہین یعنی سالم گذرے گا کوئی نقصان اُسکو نہین پہنچے گا۔

كَفَانَا الرَّبِيْعُ الْعِيْسَ مِنْ بَرَكَاتِهٖ	فَجَاءَتْهُ لَمْ تَسْمَعْ حُدَاءً سِوَى الرَّعْدِ

ترجمہ موسم بہار نے اُسکی برکتون کے سبب شتر ہنکانے کی تکلیف ہمکو ہونے دی سو وہ شتر ممدوح کے پاس ایسے حال مین آئے کہ انھون نے سوائے رعد آواز حدی نہ سنی یعنی آواز رعد قائم مقام حدی ہوگئی۔

اذا ما استحین الماء یعرض نفسہ	کرعن بسبت فی اناء من الورد

السبت جلود تدبغ بالقرظ فیبقے علیہا الشعر ترجمہ جبکہ ہمارے شتر اُس پانی سے جو آپ کو اُنکے روبرو ظاہر کرتا تھا شرم کرتے تھے تو وہ بذریعہ ادھوڑی مدبوغ یعنے اپنے ہونٹون کے جو مثل چرم مدبوغ نرم تھے ایک گلاب کے برتن مین پانی پینے لگتے تھے۔ یعنی وہ پانی جو بسبب سیلاب راہ مین جابجا باقی رہگیا تھا اور بسبب کثرت گل وریاحین جو اس کے گرد کھڑے تھے وہ جگہ گلاب کا برتن معلوم ہوتا تھا اور وہ شترون کے سامنے باربار آتا تھا تو وہ براہ شرم وقبول تواضع اُسکو پینے لگتے تھے۔ مراد بیان کثرت بارش ہی۔ شارح عروضی نے روایت سابق ابن جنی پر بہت تشنیع کی ہی اور کہا ہی کہ روایت صحیح استجبن جیم سے ہی کہ یہہ ہی مناسب لفظ عرض کے ہی یعنے پانی اپنے آپکو شترون پر پیش کرتا تھا اور وہ اُسکو قبول کرتے تھے یعنی پینے لگتے تھے۔

کانّا ارادت شکرنا الارض عندہٗ	فلم یخلنا جوٌّ ھبطناہُ من رفد

الجو ما اتسع من الاودیۃ ترجمہ گویا زمین نے یہہ ارادہ کیا کہ ہم اُسکا شکر ممدوح سے کرین سو ہمکو کسی فراخ نالے نے جس مین ہم اُترے بے بخشش نہ چھوڑا یعنے پانی اور گھاس دیا۔

لنا مذہب العُبّاد فی ترک غیرہ	واتیانہ نبغی الرّغائب بالزُّہد

ترجمہ ممدوح کی خدمت مین ہمکو آنے مین اور سوا ممدوح کے اوامرا کے چھوڑنے مین ہمارا مذہب زاہد لوگون کا ہی کہ بسبب چھوڑدینے لذائذ دنیائے فانی کے جو قلیل اور حقیر ہین نعمائے اخروی کے جو کثیر اور دائمی ہین طالب ہین ایسا ہی ہم اورامرا کی عطائے قلیل کو چھوڑکر ممدوح کی اشیائے مرغوبہ کثیرہ کو چاہتے ہین۔

رجونا الّذی یرجون فی کلّ جنّۃ	بارجان حتی مایئسنا من الخلد

خفف ارجان بتشدید الراء لانہ اسم اعجمی ترجمہ جن نعمتون کی زاہد ہر جنت مین آرزو کرتے ہین ہم اُن لذتون کی خواہش ارجان شہر ممدوح مین کرتے ہین کہ وہان سب نعمتین ہین یہان تلک کہ ہم مقام مذکور مین صفت بقا سے بھی کہ مخصوص بجنت ہی ناامید نہین ہین۔

تعرّض للزّوّار اعناق خیلہ	تعرّض وحش خائفات من الطّرد

الطرد التصید ترجمہ ممدوح کے گھوڑون کی گردنین اُسکے سائلون کو ایسی ہوڑ موڑ کر دیکھتی ہین جیسے بسبب خوف صیاد کے وحشی جانور خوفناک گردنین اُٹھا اُٹھا کر دیکھا کرتے ہین۔ خلاصہ یہہ کہ اُسکے گھوڑے جانتے ہین کہ وہ ہمکو سائلونکو بخشدیگا اور انکو اُسکی مفارقت منظور نہین ہی اس لئے وہ سائلون کو اُس خوف کی نظر سے دیکھتے ہین جیسے وحشی جانور صیاد کو۔

وتلقی نواصیہا المنایا مشیحۃ	ورود قطا صمٍّ تشایحن فی ورد

المشیح المسرع المجد ترجمہ اور اُسکے گھوڑے اپنے چہرونکو نہایت تیزی سے موتون مین ڈالدیتے ہین جیسے بھرے قطا پانی کیطرف جانے مین جلدی کیا کرین - اول تو قطا کی عادت ہی تیز روی کی ہوتی ہی خصوصاً جبکہ وہ بھرے ہون کہ کسی آواز سے رُکتے نہین ہین -

وَتَنْسُبُ اَفْعَالُ السُّيُوفِ نُفُوسَهَا	اِلَيْهِ وَيَنْسُبْنَ السُّيُوفَ اِلَى الْهِنْدِ

الضمیر فے نفوسہا و فے ینسبن للافعال ترجمہ اور تلوار کے کام اپنے کو ممدوح کی طرف نسبت کرتے ہین اور وہ کام تلوارون کو ہند کی طرف یعنی ضرب شدید قوی دست ممدوح کی طرف منسوب ہی کیونکہ وہ اُس کی قوت سے حاصل ہوئی اور تلوار ہند کی طرف پس ضرب قوی سے قوت دست ضارب اور خوبی شمشیر دونون معلوم ہوتے ہین -

اِذَا الشُّرَفَاءُ الْبِيضُ مَتُّوا بِقِتْوِهِ	اَتَى نَسَبٌ اَعْلَى مِنَ الْاَبِ وَالْجَدِّ

البیض الکرام السادۃ و متوا تقربوا - و القتو الخدمۃ ترجمہ جبکہ شرفا کرام ممدوح کی خدمت سے تقرب ڈھونڈھتے ہین تو اُن کو بہ نسبت باپ و دادے کے ایک نسب اعلےٰ حاصل ہوجاتا ہی - یعنی اُن کو اُسکی خدمت سے وہ شرف حاصل ہوتا ہی جو باپ دادے سے نہین ملتا -

فَتًى فَاتَتِ الْعَدْوَى مِنَ النَّاسِ عَيْنُهُ	فَمَا اَرْمَدَتْ اَجْفَانَهُ كَثْرَةُ الرُّمْدِ

فاتت سبقت - و العدوی ان یعدی الشیٔ الشیٔ فیصیر مثلہ ترجمہ ممدوح ایک جوان ہی کہ اُسکی آنکھ دوسرے کے مرض لگ جانیسے بڑھگئی ہی یعنی اورونکا حمق اُسپر اثر نہین کرتا - سو لوگونکا کثرت سے آنکھ کا دکھنا اُسکی آنکھ کو نہین دُکھاتا - یہ بطور مثل ہی کہ اورون کے عیب اُسمین سرایت نہین کرتے -

وَخَالَفَهُمْ خَلْقًا وَخُلْقًا وَمَوْضِعًا	فَقَدْ جَلَّ اَنْ يُعْدَى بِشَيْءٍ وَاَنْ يُعْدِي

ترجمہ ممدوح لوگون سے بلحاظ سرشت و عادت و مرتبہ کے جدا ہی سو وہ بیشک بڑا ہی اس امر سے کہ اُسپر غیر کا اثر پہنچایا جاوے یا وہ کسی پر اثر کرے کیونکہ کسی مین ایسی لیاقت نہین ہی کہ اُسکی تعلیم کے لائق ہووے -

يُغَيِّرُ اَلْوَانَ اللَّيَالِي عَلَى الْعِدَى	بِمَنْشُورَةِ الرَّايَاتِ مَنْصُورَةِ الْجُنْدِ

ترجمہ وہ راتون کے رنگ دشمنون پر بذریعہ جھنڈون پراگندہ اور لشکر منصور کے بدلدیتا ہی یعنی رات کا رنگ جو سیاہ ہوتا ہی بسبب سلاح درخشان لشکر منصور بدل ڈالتا ہی اور اُنکو روشن کردیتا ہی -

اِذَا ارْتَقَبُوا صُبْحًا رَاَوْا قَبْلَ ضَوْئِهِ	كَتَائِبَ لَا يَرْدِي الصَّبَاحُ كَمَا تَرْدِي

الردیان ضرب من العدو ترجمہ جبکہ دشمن صبح کے منتظر ہون تو وہ قبل روشنی صبح دیکھین گے کہ صبح ایسی جلدی نہین کرتی جیسے وہ لشکر جلدی کرتے ہین یعنی صبح سے پہلے اُنکو جا مارتے ہین -

وَمَبْثُوثَةً لَا تُتَّقَى بِطَلِيعَةٍ	وَلَا يُحْتَمَى مِنْهَا بِغَوْرٍ وَلَا نَجْدِ

عطف علی کتائب ترجمہ اور قبل صبح اعدا اُسکے پھیلے ہوئے لشکر کو دیکھیں گے جس سے بذریعہ دیدبان و محافظ بچنا نہین ہو سکتا
اور نہ اُنسے کہا در و بانگرہ بن بچایا جاتا ہی۔

یَغِضْنَ اِذَا مَا عُدْنَ فِی مُتَفَاقِدٍ   مِنَ الْکُثْرِ غَانٍ بِالْعَبِیْدِ عَنِ الْحَشْدِ

یغضن من غاض الماء اذا ذہب ونقص۔ والمتفاقد الذی یفقد بعضہ بعضا لکثرۃ واضطرابہ وغان بمعنی مستغن والحشد الجمع
ترجمہ جبکہ اُسکے لشکر لوٹ پر پڑتے ہین تو بسبب اپنی کثرت کے ایک دوسرے کو گم کرتا ہی اور بسبب کثرت غلامون کے
وہ اس سے بے پرواہی کہ اورونکو خدمت کے لئے جمع کرے یا یہ کہ اُسکا سب لشکر اُسکا غلام ہی بیچ میل لوگ نہین ہین۔

حَثَتْ کُلُّ اَرْضٍ تُرْبَۃً فِی غُبَارِہٖ   فَھُنَّ عَلَیْہِ کَالطَّرَائِقِ فِی الْبُرْدِ

ترجمہ ہر زمین کچھ مٹی غبار لشکر مین بکھیرتی اور ملاتی ہی سو وہ مٹیان اُس لشکر پر مثل دھاریون کے ہین چادر مین
خلاصہ یہ کہ اُسکا لشکر مختلف زمینون پر لڑتا پھرتا ہی سو اگر ایسی زمین مین جاتا ہی کہ جسکی مٹی سیاہ ہی تو اُسپر سیاہ غبار
اور سُرخ زمین پر سُرخ غبار پڑتا ہی تو یہ رنگا رنگ کے غبار اُسپر چادرون کی سی دھاریان معلوم ہوتی ہین۔

فَاِنْ یَکُنِ الْمَھْدِیُّ مَنْ بَانَ ھَدْیُہٗ   فَھٰذَا وَاِلَّا فَالْھُدٰی ذَا فَمَا الْمَھْدِیْ

ترجمہ سو اگر مہدی موعود وہ شخص ہی کہ جسکی عادت وخصلت نیک و روشن ہو تو وہ یہ ہی شخص ہی اور نہین تو یہ شخص
ہدایت مجسم ہی پھر امام مہدی کس کام کے رہے یا کیا چیز ہین۔ نعوذ باللہ من القول الباطل۔

یُعَلِّلُنَا ھٰذَا الزَّمَانُ بِذَا الْوَعْدِ   وَیَخْدَعُ عَمَّا فِی یَدَیْہِ مِنَ النَّقْدِ

ترجمہ ہمکو یہ زمانہ بوعدہ امام مہدی پھسلا رہا ہی اور یہ جو نقد اُسکے سامنے ہی اُس سے ہمکو فریب دیتا ہی یعنی ممدوح نقد
مہدی ہی پھر زمانہ کو نسیہ کی کیا ضرورت۔

ھَلِ الْخَیْرُ شَیْءٌ لَیْسَ بِالْخَیْرِ غَائِبٌ   اَمِ الرُّشْدُ شَیْءٌ غَائِبٌ لَیْسَ بِالرُّشْدِ

اصل المصرع الاول ہل الخیر شئی غائب لیس بالخیر ترجمہ کیا خیر وہ ہی شی ہی جو غائب ہی سو یہ تو خیر کی بات نہین ہی اور
کیا راستی وہ ہی چیز ہی جو غائب ہی سو یہ تو راہ کی بات نہین ہی یعنی یہ درست بات نہین ہی کہ خیر و رشد کو غائب مانین
یعنی ابن العمید کو جو حاضر ہی مہدی تسلیم نکرنا اور غائب کو مہدی ماننا درست نہین ہی۔

اَاَحْزَمَ ذِی لُبٍّ وَاَکْرَمَ ذِی یَدٍ   وَاَشْجَعَ ذِی قَلْبٍ وَاَرْحَمَ ذِی کَبِدِ

وَاَحْسَنَ مُعْتَمٍّ جُلُوْسًا وَرِکْبَۃً   عَلَی الْمِنْبَرِ الْعَالِی اَوِ الْفَرَسِ النَّھْدِ

نصب احزم وما بعدہ علی النداء بالہمزۃ۔ والنہد العالی المرتفع ترجمہ ای ہر عاقل سے ہوشیار تر اور ہر سخی سے زیادہ کریم
اور ای ہر دلاور سے زیادہ بہادر اور ہر جگر دار سے زیادہ رحیم۔ اور ہر عمامہ بند سے عمدہ باعتبار نشست وسواری
بلند منبر اور اونچے گھوڑے کے۔

تَفَضَّلَتِ الْاَیَّامُ بِالْجَمْعِ بَیْنَنَا	فَلَمَّا حَمِدْنَا لَمْ تُدِمْنَا عَلَی الْحَمْدِ

ترجمہ ہم دونون کے اکٹھا کرنے مین اولاً زمانہ نے ہمپر مہربانی کی سو جب ہمنے اُسکی بابت اجتماع کے تعریف کی تو اُس نے ہم کو تعریف پر دائم نرکھا بلکہ جب نوبت فراق پہنچی تو اُسکی تعریف ہمنے واپس کرلی - اس شعر مین تین ضمائر جمع کی لایا اس غرض سے کہ ہم دونون ایک دوسری کی ملاقات کے مشتاق تھے -

جَعَلْنَ وَدَاعِیْ وَاحِدًا لِثَلَاثَةٍ	جَمَالِکَ وَالْعِلْمِ الْمُبَرِّحِ وَالْمَجْدِ

راد بالمبرح ہہنا الغزیر فانہ ہو الذی یشتد علے العالم حصولہ ترجمہ اُن ایام نے میری ایک رخصت کو تین چیزون سے رخصت ہونا قرار دیا ایک تو تیرے جمالسے اور دوسرے تیرے علم کثیر سے اور تیسرے تیری بزرگی سے کہ تیرے سو یہ تینون چیزین اور جگہ نہین پائی جاتین -

وَقَدْ کُنْتُ اَدْرَکْتُ الْمُنٰی غَیْرَ اَنَّنِیْ	یُعَیِّرُنِیْ اَھْلِیْ بِاِدْرَاکِھَا وَحْدِیْ

ترجمہ اور تیری خدمت مین آنے سے میری سب آرزوئین مجکو ملگئین سوائے اس امر کے کہ میرا کنبہ مجھپر تنہا خوری کا عیب لگاویگا اس لئے یہ تیری نعمتین اُن پاس لیجانا مجکو ضرور ہی -

وَکُلُّ شَرِیْکٍ فِی السُّرُوْرِ بِمُصْبَحِیْ	اَرٰی بَعْدَہٗ مَنْ لَّا یَرٰی مِثْلَہٗ بَعْدِیْ

ترجمہ جب مین وطن پہنچون گا تو میری خوشی کے شریک لوگ یعنے میرے کنبہ کے آدمی اور میرے احباب مجھ سے صبح کو آملینگے اور تیری بخششونکو دیکھ کر محظوظ ہونگے مگر مین بعد ممدوح اُس شخص کو دیکھون گا جو بعد میری مفارقت کے ممدوح کی مثل کو نہین دیکھے گا کیونکہ اُسکا کوئی نظیر نہین ہی -

فَجُدْ لِیْ بِقَلْبٍ اِنْ رَحَلْتُ فَاِنَّنِیْ	مُخَلِّفُ قَلْبِیْ عِنْدَ مَنْ فَضْلُہٗ عِنْدِیْ

ترجمہ سو تو اے ممدوح اگر مین کوچ کرون مجکو ایک دل اپنے پاس سے بخشدے کیونکہ مین اپنے دل کو اُس شخص کے پاس چھوڑے جاتا ہون جسکی عطا میرے پاس ہی یعنی مین بلحاظ جسم تجھسے جدا ہوتا ہون اور اپنے دل کو تیرے پاس بسبب شدت محبت جو باعث کثرت عطا ہی چھوڑے جاتا ہون -

وَلَوْ فَارَقَتْ نَفْسِیْ اِلَیْکَ حَیَاتَھَا	لَقُلْتُ اَصَابَتْ غَیْرَ مَذْمُوْمَةِ الْعَهْدِ

ترجمہ اور اگر میرا نفس اپنی زندگی چھوڑ دے اور تجکو اختیار کرلے تو مین بیشک کہون کہ میرے نفس نے راہ کی بات اختیار کی اور اُسکا عہد غیر مذموم ہی یعنی ایفائے عہد اسی کا نام ہی - **وقال یمدح عضد الدولة ابا شجاع**

اَزَائِرٌ یَا خَیَالُ اَمْ عَائِدُ	اَمْ عِنْدَ مَوْلَاکَ اَنَّنِیْ رَاقِدُ

ترجمہ خیال محبوبہ کو خطاب کرکے کہتا ہی کہ اے خیال کیا تو میری ملاقات کو آیا یا بطور عیادت کے اور عیادت ملاقات سے لائق تر ہی کیونکہ مین بیمار ہون بسبب عشق تیرے بھیجنے والیکے کیا تیرا مولے یہ سمجھتا ہی کہ مین سونے والا ہون یعنی تندرست ہون -

لَيْسَ كَمَا ظَنَّ غَشْيَةٌ لَحِقَتْ ۔۔۔ فَجِئْتَنِي فِي خِلَالِهَا قَاصِدْ

ترجمہ تیرے مولی کا یہ خیال کہ مین سوتا ہون درست نہین ہی بلکہ بصدمہ فراق مجکو ایک گونہ بیہوشی آگئی تھی کہ تو اُس غشی مین میرے پاس آگیا یعنی مین سوتا نتھا بلکہ بیہوش تھا۔

عُدْ وَأَعِدْهَا فَحَبَّذَا تَلَفٌ ۔۔۔ أَلْصَقَ ثَدْيِي بِثَدْيِهَا النَّاهِدْ

الناہد المرتفع ترجمہ ای خیال محبوبہ تو پھر آ اور غشی کو بھی لوٹا لا اگرچہ اُس غشی مین ہلاک ہو جاؤن کیونکہ وہ ہلاکی بہت عمدہ ہی جو میری چھاتی کو اُسکی اُبھری ہوئی چھاتی سے ملا دے۔

وَجُدْتَ فِيهِ بِمَا يَشِحُّ بِهِ ۔۔۔ مِنَ الشَّنِيبِ الْمُؤَشَّرِ الْبَارِدْ

الثغر الشنیب المتفرق الذی فیہ اشر وہو الحسن ترجمہ اور ای خیال تونے اُس چیز کی بخشش کی جسمین دوست بخل کرتا تھا یعنی بوسہ اچھے دندان متفرق خنک کے۔

إِذَا خَيَالَاتُهُ أَطَفْنَ بِنَا ۔۔۔ أَضْحَكَهُ أَنَّنِي لَهَا حَامِدْ

ترجمہ جبکہ دوست کے خیالات ہمارے گرد گھومتے ہین اور ہم اُن کے آنیکی شکر گذاری کرتے ہین تو اُسکو یہ امر ہنساتا ہی کہ مین خیالات کی تعریف کرتا ہون کیونکہ خیال بے حقیقت شی ہی قابل شکر گذاری نہین ہی۔

وَقَالَ إِنْ كَانَ قَدْ قَضَى أَرَبًا ۔۔۔ مِنَّا فَمَا بَالُ شَوْقِهِ زَائِدْ

الارب الوطر والحاجۃ ترجمہ اور دوست میری طرف اشارہ کر کے کہتا ہی کہ اگر متنبی نے بذریعہ خیال ہمسے اپنا مطلب پورا کر لیا ہی اور اُسکو تسلی ہو گئی ہی تو اُسکا شوق ہماری طرف کیون بڑھتا ہی۔

لَا أَجْحَدُ الْفَضْلَ رُبَّمَا فَعَلَتْ ۔۔۔ مَا لَمْ يَكُنْ فَاعِلًا وَلَا وَاعِدْ

ترجمہ مین اُسکے خیالات کے فضل و احسان کا انکار نہین کرتا کیونکہ اُسنے بہت دفعہ وہ کام کئے ہین کہ جنکو حبیب نے نہ کبھی کیا اور نہ وعدہ کیا یعنے اُسکا خیال آیا اور ہمسے ملا اور معانقہ کیا اور دوست نے یہ کام کبھی نہین کیا۔

لَا تَعْرِفُ الْعَيْنُ فَرْقَ بَيْنِهِمَا ۔۔۔ كُلٌّ خَيَالٌ وِصَالُهُ نَافِدْ

ترجمہ ملاقات واقعی و خیالی مین میری چشم کچھ فرق نہین جانتی کیونکہ وہ دونون خیال ہین اُسکا وصال جسمانی بھی تو جلد تمام ہو جاتا ہی مثل خیال کے۔

يَا طِفْلَةَ الْكَفِّ عَبْلَةَ السَّاعِدْ ۔۔۔ عَلَى الْبَعِيرِ الْمُقَلَّدِ الْوَاخِدْ

الطفلۃ الناعمۃ - والعبلۃ - الممتلئۃ - والمقلد الذی فی عنقہ قلادۃ - والواخد المسرع فی السیر ترجمہ ای نازک و نرم دست گداز شانہ جو قلادہ پڑے ہوئے تیز رو شتر پر سوار ہی - جواب ندا اگلے شعر مین ہی۔

زِبْدِيَ أَذَى مُهْجَتِي أَزِدْكِ هَوًى ۔۔۔ فَأَجْهَلُ النَّاسِ عَاشِقٌ حَاقِدْ

ترجمہ تو مجکو زیادہ تکلیف دے مین تیری محبت مین بڑھونگا اور رنج نہین کرونگا کیونکہ تمام لوگون مین سب سے نادان وہ عاشق ہی جو معشوق سے اُسکے ستانے پر کینہ رکھنے لگے۔

حَكَيْتَ يَا لَيْلُ فَرْعَهَا الْوَارِدُ   فَاحْكِ نَوَاهَا لِجَفْنِيَ السَّاهِدُ

الوارد الشعر الطویل المسترسل۔ ترجمہ ای شب فرقت تو اُسکے دراز گیسو کے مشابہ ہوگئی یعنی رنگ کی سیاہی و درازی مین تو میری چشم بیدار کے لئے اُسکی دوری فراق کے بھی مشابہ ہو جا یعنی تو مجھ سے دور ہو جا جیسا وہ دوست مجھسے دور ہی۔ درازی شب ہجر سے گھبرا کر کہتا ہی کہ تو چلی جا اور کہین صبح ہونے دے۔

طَالَ بُكَائِي عَلَى تَذَكُّرِهَا   وَطُلْتَ حَتَّى كِلَاكُمَا وَاحِدُ

ترجمہ محبوبہ کی یاد مین میرا رونا طویل ہی اور ای رات تو بھی طویل ہی یہان تلک کہ دونون کی درازی ایک ہی ہی۔

مَا بَالُ هٰذِي النُّجُوْمِ حَائِرَةً   كَأَنَّهَا الْعُمْيُ مَا لَهَا قَائِدُ

ترجمہ ان ستارون کا بحالت حیرانی کیا حال ہی کہ اپنی جگہ سے ہلتے ہی نہین گویا وہ نابینا ہین جن کا کوئی ہاتھ پکڑ کے لیجانے والا نہین ہی۔

أَوْ عُصْبَةٌ مِنْ مُلُوْكِ نَاحِيَةٍ   أَبُوْ شُجَاعٍ عَلَيْهِمُ وَاجِدُ

علیہم المیم اذا تحرک عند التقاء الساکنین یحرک بالضم والکسر والضم اولی ترجمہ یا وہ ستارے بادشاہان گرد و پیش کے ایک گروہ ہین کہ ابوشجاع اُنپر خفا ہی اور وہ حیران کھڑے ہین اُسکے خوف سے۔

إِنْ هَرَبُوْا أُدْرِكُوْا وَإِنْ وَقَفُوْا   خَشُوْا ذَهَابَ الطَّرِيْفِ وَالتَّالِدُ

ترجمہ اگر وہ بھاگین تو پکڑے جادین اور اگر کھڑے رہین تو اموال جدیدہ و قدیمہ کے جاتے رہنے کا اُنکو خوف ہی۔

فَهُمْ يُرَجُّوْنَ عَفْوَ مُقْتَدِرٍ   مُبَارَكِ الْوَجْهِ جَائِدٍ مَاجِدُ

ترجمہ سو وہ لوگ ایک قابو یافتہ مبارک چہرہ صاحب جود و مجد کے عفو کے امیدوار ہین۔

أَبْلَجَ لَوْ عَاذَتِ الْحَمَامُ بِهٖ   مَا خَشِيَتْ رَامِيًا وَلَا صَائِدُ

الابلج الذی ما بین حاجبیہ بیاض ترجمہ ایسا مقتدر و کشادہ ابرو ہی کہ اگر کبوتر اُسکی پناہ پکڑ لین تو اُنکو کسی تیر انداز و شکاری کا کچھ خوف نرہے۔

أَوْ رَعَتِ الْوَحْشُ وَهِيَ تَذْكُرُهٗ   مَا رَاعَهَا حَابِلٌ وَلَا طَارِدُ

ترجمہ یا وحشی جانور اُسکی یاد مین چرین تو اُنکو کوئی جال والا و شکاری نہ ڈراوے۔

تُهْدِيْ لَهُ كُلُّ سَاعَةٍ خَبَرًا   عَنْ جَحْفَلٍ تَحْتَ سَيْفِهٖ بَائِدُ

الجحفل الجیش العظیم۔ والبائد الہالک اگر تہدی معروف پڑھا جاوے تو ترجمہ یہ ہوگا کہ زمانہ ممدوح کے لئے ہر ساعت

دشمن کے بڑے لشکر کی کہ وہ تیغ ممدوح سے ہلاک ہوئے خبر لاتا ہی اور اگر تہدی مجہول پڑھا جاوے تو ترجمہ یہ ہوگا کہ اُسکو یہ خبر ہدیۃ پہنچائی جاتی ہی۔

اَوْ مُوْضِعًا فِیْ فِتَانٍ نَاجِیَۃٍ ۔۔ تَحْمِلُ فِی التَّاجِ ھَامَۃَ الْعَاقِدِ

عطف علی خبرا۔ والموضع المسرع فی السیر۔ والفتان غشاء من ادم یغشے بہ الرحل والناجیۃ الناقۃ السریعۃ ترجمہ اور ہر ساعت اُسکے پاس زمانہ ایک تیز رو قاصد کو کہ اُسکے سریع السیر ناقہ کے تو برے مین سر ایک تاجور کا مع تاج ہوتا ہی لاتا ہی یعنی ہر وقت اُسکے پاس خبر فتح بلاد اور دشمن بادشاہونکے سر مع تاج آتے رہتے ہین کیونکہ اُس کے کثیر لشکر مختلف ممالک مین پھیل رہے ہین۔

یَا عَضُدًا رَبُّہٗ بِہٖ الْعَاضِدُ ۔۔ وَسَارِیًا یَبْعَثُ الْقَطَا الْھَاجِدَ

العاضد المعین ترجمہ ای وہ مددگار خلافت کہ اُسکا رب یعنی خداوند تعالےٰ اُسکے ذریعہ سے دین اسلام کی مدد کرتا ہی اور ای شب رو کہ بسبب انبوہ لشکر کے سوتی قطاؤنکو اُڑا دیتا ہی یعنے اُنکے آشیانون سے۔

وَمُمْطِرَ الْمَوْتِ وَالْحَیَاۃِ مَعًا ۔۔ وَاَنْتَ لَا بَارِقٌ وَّلَا رَاعِدٌ

ترجمہ ای اپنے دشمنون پر موت اور اپنے دوستون پر زندگی ایک ساتھ برسانے والے حالانکہ نہ تو برق کے مانند چمکنے والا اور نہ رعد کی طرح گرجنے والا ہی۔

نِلْتَ وَمَا نِلْتَ مِنْ مَضَرَّۃٍ وَھْسُوْذَانَ مَا نَالَ رَأْیُہُ الْفَاسِدُ

وہسوذان ملک الدیلم ترجمہ وہسوذان کی مضرت تونے اس قدر کی جسقدر چاہیئے یعنی بہت زیادہ مگر تونے اُس کو اس قدر نقصان نہین پہنچایا جسقدر اُسکی رائے فاسد نے اُسکو ستایا خلاصہ یہ کہ ہر چند تونے اُسکو بہت نقصان پہنچایا ہی مگر اُسکی رائے فاسد نے تجھ سے زیادہ اُسکو مضرت پہنچائی۔

یَبْدَأُ مِنْ کَیْدِہٖ بِغَایَتِہٖ ۔۔ وَاِنَّمَا الْحَرْبُ غَایَۃُ الْکَائِدِ

ترجمہ اُسکی رائے کا فساد ظاہر کرتا ہی کہ اُس نے اول ہی وہ فریب کیا جو آخر مین کرنا چاہیئے تھا یعنی پہلے ہی لڑ پڑا اور لڑائی تو مدبر لڑنے والے کی آخر مین ہوتی ہی مثل ہی کہ آخر الدواء الکی۔

مَاذَا عَلٰی مَنْ اَتٰی مُحَارِبَکُمْ ۔۔ فَذَمَّ مَا اخْتَارَ لَوْ اَتٰی وَافِدٌ

ترجمہ کیا ضرر ہی اُس شخص پر کہ وہ تمسے لڑنے والے یعنی وہسوذان کے پاس آوے اور اُس رائے کی جو اُس نے پسند کی ہی یعنی لڑائی کی برائی بیان کرے اور کہے کہ کاش وہسوذان تمھالیے پاس سائل ہو کر آتا تو اُسکے لیے بہتر ہوتا کیونکہ درصورت جنگ وہ ناکامیاب رہا۔

بِلَا سِلَاحٍ سِوٰی رَجَائِکُمْ ۔۔ فَفَازَ بِالنَّصْرِ وَانْثَنٰی رَاشِدٌ

البار متعلقۃ باتی وافد ترجمہ وہ تمھارے پاس سائل ہو کر کہ اُسکے پاس سوائے تمھاری امید کے کوئی اور ہتھیار نہوتا آتا تو وہ فتح کو پہنچتا اور کامیاب لوٹتا یعنے اس صورت مین وہ ہر طرح فائدہ مین تھا۔

يُقَارِعُ الدَّهْرُ مَنْ يُقَارِعُكُمْ	عَلَى مَكَانِ الْمَسُودِ وَالسَّائِدِ

يقارع يحارب۔ والمسود الذی سادہ غیرہ۔ والسائد الذی ساد غیرہ ترجمہ جو تمسے لڑتا ہو اُس سے زمانہ لڑتا ہی پھر وہ رتبہ مین کسی کا تابع ہو یا اُسکے اور لوگ تابع ہون۔

وَلَيْتَ يَوْمَيْ فَنَاءِ عَسْكَرِهِ	وَلَمْ تَكُنْ دَانِيًا وَلَا شَاهِدْ

ترجمہ اور کاش ان دو روزونمین کہ وہسوذان کا لشکر تیرے باپ کے مقابلہ مین فنا ہو گیا تھا اور تو اُسوقت نہ اُنکے قریب تھا اور نہ انہین حاضر تو موجود ہوتا اور اُسکی تباہی کو دیکھتا کہ وہ بھی شکستین ایسی ہی تھین جیسے تیرے مقابلہ مین خلاصہ یہ کہ جیسے اُسکو تیرے باپ نے شکست دی تھی ایسے ہی تو نے دی اور بعض نسخ مین ولیت بوزن رضیت ہی یعنی اُن دو روزون مین کہ تیرے باپ نے وہسوذان کو شکست دی تھی درحقیقت تو نے ہی اُس کے لشکر کو بھگایا تھا کیونکہ باپ کی فتح بیٹے کی فتح ہی چنانچہ اگلے شعر مین ہی۔

وَلَمْ يَغِبْ غَائِبٌ خَلِيفَتُهُ	جَيْشُ أَبِيهِ وَجَدُّهُ السَّاعِدْ

ترجمہ اور حقیقت مین وہ شخص غائب نہین شمار ہوتا جس کا خلیفہ اُس کے باپ کا لشکر اور اُس کا نصیب درجہ سعد پر چڑھنے والا ہو۔

وَكُلُّ خَطِّيَّةٍ مُثَقَّفَةٍ	يَهُزُّهَا مَارِدٌ عَلَى مَارِدْ

عطف علی جیش۔ والخطیۃ المثقفۃ ہی القناۃ المقومۃ المستویۃ۔ والمارد ہو الذی لا یطاق خبثا و عتوا ترجمہ اور وہ شخص غائب نہین سمجھا جاتا ہی جسکا خلیفہ ہر نیزہ سیدھا ہو جسکو ایک سرکش سوار ایک سرکش گھوڑے پر یا شخص سرکش یعنے دشمن پر ہلاتا اور اُسکا زخم مارتا ہو۔ ممدوح کے باپ کے لشکر کی تعریف کرتا ہی۔ یہ تفصیل بعد اجمال ہی۔

سَوَافِكٌ مَا يَدَعْنَ فَاصِلَةً	بَيْنَ طَرِيِّ الدِّمَاءِ وَالْجَاسِدْ

سوافک بالجر نعت خطیۃ و بالرفع خبر مبتدء محذوف۔ والجاسد اللاصق الذی قد جف ترجمہ وہ نیزے ایسے خونریز ہین کہ درمیان خون تازہ و جامد کے فاصلہ نہین چھوڑتے یعنی متواتر زخم لگاتے ہین۔

إِذَا الْمَنَايَا بَدَتْ فَدَعْوَتُهَا	أُبْدِلَ نُونًا بِدَالِهِ الْحَائِدْ

الحائد الذی یحید عن الشئ ترجمہ جبکہ موتین ظاہر ہو دین تو وہ یہ دعا مانگتی ہین کہ حائد کی دال نون سے بدلجایئو اور حائن یعنی ہلاک ہو جایئو۔ خلاصہ یہ ہی کہ لشکر عضد الدولہ کے سپاہی لوٹ کے وقت یہ دعا کرتے ہین۔

إِذَا دَعَى الْحِصْنُ مَعَ دِمَائِهِمَا	خَرَّ لَهَا فِي أَسَاسِهِ سَاجِدْ

الضمیر فی بہا للخیل یدل علیہا ذکر الحرب ترجمہ جبکہ قلعہ نے معلوم کیا کہ کس شخص نے یہ گھوڑے اُسکی طرف تیزی سے دوڑائے کے ہین تو وہ اپنی بنیاد مین سجدہ کرتا ہوا گر پڑا یعنی ممدوح کی ہیبت سے۔

مَا كَانَتِ الطِّرْمُ فِي عَجَاجَتِهَا
إِلَّا بَعِيرًا أَضَلَّهُ نَاشِدُ

الطرم ناحیۃ وہسوذان وبلادہ او حصنہ۔ والناشد الطالب ترجمہ نواحی طرم یا یہ قلعہ اپنے غبار مین ایک شتر کے مانند تھا جسکو ڈھونڈھنے والے نے گم کیا تھا سو تونے اُسپر قبضہ کرلیا۔

تَسْأَلُ أَهْلَ الْقِلَاعِ عَنْ مَلِكٍ
قَدْ مَسَخَتْهُ نَعَامَةً شَارِدُ

یسأل بالیاء للحصن وبالتاء للخیل ترجمہ وہ گھوڑے اہل قلعہ سے بادشاہ کا حال پوچھتے ہین جسکو اُن گھوڑون نے بھاگنے والا شترمرغ مسخ کردیا ہی یعنی وہسوذان جو بسبب کثرت غبار اسپان مسخ ہوکر مثل شترمرغ گریزان ہوگیا ہی اُسکا حال گھوڑے اہل قلعہ سے پوچھتے ہین کہ وہ کہان گیا۔ عرب شترمرغ کو شدید النفرۃ بڑا بھاگنے والا کہتے ہین۔

تَسْتَوْحِشُ الْأَرْضُ أَنْ تُقِرَّ بِهِ
فَكُلُّهَا مُنْكِرٌ لَهُ جَاحِدُ

ترجمہ زمین اس بات سے گھبراتی ہی کہ وہسوذان کے چھپانے کا اقرار کرے سو سب قطعات زمین اُس کے چھپانے سے انکار کرتے ہین۔

فَلَا مُشَادٌ وَلَا مَشِيدٌ حَمَى
وَلَا مُشِيدٌ أَغْنَى وَلَا شَائِدُ

المشاد والمشید جمیعا البناء المرتفع۔ والمشید بالفتح المبنی بالشید وہو الکلس وشادہ بناہ وشاد بناءہ رفعہ والشائد فاعل منہ۔ والحمی ما یحمی وحمی فلان فلانا منعہ من ان یصل الیہ ضرر ترجمہ سونہ تو بناہائے مرتفعہ وہسوذان کی ممدوح کو روک سکین اور نہ چونہ گچ کی دیوارین اُس کو مفید ہوئین اور نہ بنانے والا۔ یعنے قلعہ کے گچ کی دیوارین اور لشکر اُس کو نہ روک سکا۔

فَاغْتَظْ بِقَوْمٍ وَهْسُوذُ مَا خُلِقُوا
إِلَّا لِغَيْظِ الْعَدُوِّ وَالْحَاسِدِ

وہسوذ منادی مرخم ترجمہ ای وہسوذان تو اُس قوم سے ہمیشہ غضبناک رہ جو دشمن اور حاسد ہی کے جلانے کے واسطے پیدا کئے گئے ہین یعنی قوم عضد الدولہ سے۔

رَأَوْكَ لَمَّا بَلَوْكَ نَابِتَةً
يَأْكُلُهَا قَبْلَ أَهْلِهِ الرَّائِدُ

بلوک اختبروک۔ والرائد الذی یرتاد لاہلہ الکلاء ترجمہ قوم عضد الدولہ نے جب تیرا امتحان کیا تو تجکو ایک شئ حقیر مثل اُس گھانس کے پایا کہ جسکو گھانس کے ڈھونڈھنے والے اپنے لوگون کے آنے سے پہلے کھا جاتے ہین۔

وَخَلِّ زِيًّا لِمَنْ يُحَقِّقُهُ
مَا كُلُّ دَامٍ جَبِينُهُ عَابِدُ

ترجمہ ای وہسوذان اپنا ملوکانہ لباس اُس شخص کے لئے چھوڑ دے جو اُسکا لائق و سزاوار ہی کیونکہ ہر وہ شخص

جسکی پیشانی خون آلودہ ہی عابد نہین ہوتا تو یہ تیر الموکانہ لباس کچھ مفید نہین ہی۔

لَقِیتَ مِنْهُ فَیُمْنُهُ عَامِدُ	اِنْ كَانَ لَمْ يَعْمِدِ الْاَمِيْرُ لِمَا

الیمن السعود والاقبال فی کل شئی وہو الجد المیمون ترجمہ اگر امیر نے تیرے لشکر کے قتل وغارت کا ارادہ نہین کیا کیونکہ وہ معرکہ مین موجود نہ تھا تو اُسکے طالع میمون نے اسکا ارادہ کیا ہی یعنی یہ تیری شکست وقتل اُسکے اقبال سے ہوئے ہین۔

بُشْرٰی بِفَتْحٍ كَاَنَّهُ فَاقِدُ	يُقْلِقُهُ الصُّبْحُ لَا يَرٰى مَعَهُ

ترجمہ ممدوح کو وہ صبح بیچین کرتی ہی جس مین کوئی مبشر فتح نآوے اس صورت مین اُسکی ایسی حالت ہوتی ہی کہ گویا اُسنے کوئی چیز گم کی ہو کہ پھرے اس طرح جیسے بھولا ہوا۔

مَا خَابَ اِلَّا لِاَنَّهُ جَاهِدُ	وَالْاَمْرُ لِلّٰهِ رُبَّ مُجْتَهِدٍ

ترجمہ اور فتح وشکست کا اختیار خداوند تعالیٰ کو ہی بہت سے کوشش کرنے والے ناکام نہین ہوتے مگر اس سبب سے کہ وہ کوشش کرنے والے تھے اور اس کوشش پر بھروسہ رکھتے تھے کیونکہ بھروسہ صرف خدا کا چاہیئے۔

يَجْحَصُ عَنْ حَابِصٍ اِلٰى صَارِدُ	وَمُتَّقٍ وَالسِّهَامُ مُرْسَلَةٌ

عطف علے مجتہد حبص السہم اذا وقع بین یدی الرامی لضعف الرمی - والصارد وہو السہم النافذ ترجمہ اور بہت سے اپنی جان بچانے والے ہین اُس حالت مین کہ تیر چھوڑے جا رہے ہون کہ وہ کم زور تیر سے بچکر زور آور تیر کی طرف چلے جاتے ہین اور اس لئے ہلاک ہوتے ہین۔

اَقَائِمًا نَالَ ذَاكَ اَمْ قَاعِدُ	فَلَا يُبَلْ قَاتِلٌ اَعَادِيَهُ

لایبل اصلہ لایبالی حذف الیاء قیاسا علے لاتبل اصلہ لاتبالی مع ان المقیس علیہ جاز فیہ الحذف لکثرۃ الاستعمال ولایبل لایکثر استعمالہ فیجوز فیہ ما جوز فے غیرہ ترجمہ سو جو شخص اپنے دشمنون کو قتل کرتا ہی وہ پروا نہین کرتا ہی کہ آیا اُسکو کھڑے ہوئے مارا یا بیٹھے ہوئے۔ غرض یہ ہی کہ مطلب قتل دشمنان ہی اسمین کچھ فرق نہین ہی کہ اُس کو آپ قتل کیا یا اور سے قتل کرایا۔

مَنْ صِيغَ فِيهِ فَاِنَّهُ خَالِدُ	لَيْتَ ثَنَائِيَ الَّذِي اَصُوغُ فِدَاءُ

ترجمہ کاش میری تعریف جسکو مین ڈھال رہا ہون اُس شخص پر قربان جس کے لئے وہ ڈھالی گئی ہی کہ اُس کے ذریعہ سے یہ تعریف بھی ہمیشہ رہے گی۔

لِدٌ وَلَّتْهُ رُكْنُهَا لَهُ وَالِدُ	لَوَيْتُهُ دُمْلُجًا عَلٰى عَضُدٍ

العضد مؤنثۃ وذکر الضمیر العائد الیہا فی قولہ لہ حملا علے المعنے لانہ اراد بہ عضد الدولۃ وہو مذکر ترجمہ مینے اپنے اشعار مدحیہ کا بازو بند بنا کر اُس بازوے دولت پر جسکا رکن اُسکا والد ہی یعنے اُسکا لقب رکن الدولہ ہی جو پدر ممدوح ہی باندھا ہی

چونکہ لقب ممدوح عضد الدولہ ہے اس لئے اُسکی مدح کو بازو بند لکھا - **وقال فی صباہ**

سَیْفُ الصُّدُوْدِ عَلیٰ اَعْلیٰ مُقَلِّدِہٖ

ترجمہ شمشیر اعراض معشوق کی اوپر بالائی حصہ اُسکی گردن کے ہی - یعنی وہ عاشقون کو اپنے اعراض سے قتل کرتا ہے پس گویا اعراض کی تلوار اُسکی گردن سے لٹکتی ہی اور مصرع ثانی محفوظ نہین رہا - ایک فریق تو یہ کہتا ہی کہ مصرع ثانی یہ ہی یفری طلے واقبہ فی تجردہٖ ترجمہ وہ اپنے عاشقون کی گردنین اعراض کو ظاہر کرکے کاٹتا ہی - اور ایک فریق یہ کہتا ہی کہ دوسرا مصرع بکف اھیف ذی مطل بموعدہٖ ہی ترجمہ وہ اعراض کی تلوار ایک معشوق باریک کمر کے ہاتھ مین ہی جسکا وعدہ پورا ہونے مین بہت دیر لگتی ہی یعنی وعدہ خلاف ہی جو خاصہ معشوق ہی اور ابن قطاع کہتا ہی کہ اول کا مصرع یہ ہی - وشادنٍ روح من یھواہ فی یدہٖ ترجمہ اور بہت سے معشوق مثل آہو برہ کے خوشنما ہین کہ روح عاشق اُس کے ہاتھ مین ہی -

مَا ھَزَّہٗ مِنْہُ عَلیٰ عُضْوٍ لِیَبْتُرَہٗ | اِلَّا اتَّقَاہُ بِتُرْسٍ مِنْ تَجَلُّدِہٖ

ترجمہ وہ شمشیر معشوق عاشق کے کسی عضو کے کاٹنے کے لئے نہین ہلتی مگر وہ عاشق اُس شمشیر کے صدمہ سے بذریعہ سپر صبر بچتا ہی یعنی جسقدر وہ اعراض کرتا ہی عاشق صبر کرتا ہی -

ذَمَّ الزَّمَانُ اِلَیْہِ مِنْ اَحِبَّتِہٖ | مَا ذَمَّ مِنْ بَدْرِہٖ فِیْ حَمْدِ اَحْمَدِہٖ

الضمیران فی الیہ واحبتہ راجعان الی المتنبی وضمائر المصراع الثانی للزمان واحمد ہو المتنبی او ممدوح آخر - ترجمہ زمانہ نے متنبی کے روبرو اُسکے دوستون کی اسقدر برائی کی جسقدر زمانہ نے اپنے چاند کی برائی اپنے احمد کی تعریف مین بیان کی - خلاصہ یہ کہ زمانہ نے میرے احباب کی اسلئے برائی کی کہ اُنھون نے متنبی جیسے عاشق صابر سے مفارقت اختیار کی - اور یہ بھی کہا کہ میرا بدر باوجود اپنے کمال روشنی کے احمد کی نسبت مذموم ہی -

شَمْسٌ اِذَا الشَّمْسُ لَاقَتْہُ عَلیٰ فَرَسٍ | تَرَدَّدَ النُّوْرُ فِیْھَا مِنْ تَرَدُّدِہٖ

ترجمہ ممدوح ایسا آفتاب ہی کہ جب رسمی آفتاب اس سے اُسوقت ملاقات کرے جسوقت وہ سوار ہو کر گھوڑے کو جولانگاہ مین پھیرتا ہو تو اُسکے بار بار جانے آنیسے نور آفتاب مین بار بار آتا ہی یعنی یہ آفتاب ممدوح سے اکتساب نور کرتا ہی -

اِنْ یَقْبُحِ الْحُسْنُ اِلَّا عِنْدَ طَلْعَتِہٖ | فَالْعَبْدُ یَقْبُحُ اِلَّا عِنْدَ سَیِّدِہٖ

ترجمہ حسن مخلوقات برا معلوم نہین ہوتا مگر اُسکے چہرہ تابان کے روبرو یا اُس کے سامنے جیساکہ غلام ہر جگہ برا معلوم ہوتا ہی مگر اپنے مالک کے پاس گویا وہ مالک حسن ہی اور سب کا حسن اُسکے بہ نسبت قبیح ہی -

قَالَتْ عَنِ الرِّفْدِ طِبْ نَفْسًا فَقُلْتُ لَھَا | لَا یَصْدُرُ الْحُرُّ اِلَّا بَعْدَ مَوْرِدِہٖ

ترجمہ ملامت گر عورت نے جسکو میرا سفر گوارا نتھا مجھ سے کہا کہ عطا و بخشش کے طلب کو چھوڑ دے کہ وہ ملنے والی نہین ہے

تو مینے اُسکو جواب دیا کہ باہمت آزاد شخص گھاٹ سے نہین لوٹتا مگر اُسپر پہنچنے کے بعد۔

لَمْ اَعْرِفِ الْخَیْرَ اِلَّا مُذْ عَرَفْتُ فَتًی ** لَمْ یُوْلَدِ الْجُوْدُ اِلَّا عِنْدَ مَوْلِدِہٖ

ترجمہ مینے خیر و بھلائی کو نہین پہچانا مگر جبکہ ایسے جوانمرد کو دیکھا کہ بخشش پیدا نہین ہوئی مگر بوقت اُسکی پیدائش کے۔

نَفْسٌ تُصَغِّرُ نَفْسَ الدَّھْرِ مِنْ کِبَرٍ ** لَھَا نُھٰی کَھْلِہٖ فِیْ سِنِّ اَمْرَدِہٖ

ضمیر اکہلہ و امردہ للدہر۔ ترجمہ ممدوح ایسا شخص باخبر ہی کہ وہ اپنی بڑائی کے سبب زمانہ کو جو مجمع خیر ہی حقیر سمجھتا ہے اُس نفس کو عقل پیران زمانہ ہی سن بے ریشگی مین سچ ہی۔ بزرگی بعقل است نہ بسال۔

وقال یمدح مساور بن محمد الرومی

اَمُسَاوِرٌ اَمْ قَرْنُ شَمْسٍ ھٰذَا ** اَمْ لَیْثُ غَابٍ یَقْدُمُ الْاُسْتَاذَا

یقدم بمعنے یتقدم۔ والاستاذ ہو الوزیر فی بعض اللغات ترجمہ کیا یہ شخص مسلور ہی یا اول شعاع آفتاب یا شیر بن کا ہی جو وزیر سے بھی رتبہ مین بڑھا ہوا ہی۔

شِمْ مَا انْتَضَیْتَ فَقَدْ تَرَکْتَ ذُبَابَہٗ ** قِطَعًا وَقَدْ تَرَکَ الْعِبَادَ جُذَاذَا

ذباب السیف حد طرفہ۔ والجذاذ جمع جذاذۃ بمعنے المکسور المقطوع۔ وشم اغمد ترجمہ جس تلوار کو تو نے سونتا ہی اُس کو میان مین کر کیونکہ تو نے بسبب کثرت ضربات کے اُسکی دھار کے ٹکڑے ٹکڑے کر دئے اور اُس دھار نے بندگان خدا کے پارے پارے۔

ھَبْکَ ابْنَ یَزْدَادٍ حَطَمْتَ وَصَحْبَہٗ ** اَتَرَی الْوَرٰی اَضْحَوْا بَنِیْ یَزْدَاذَا

یزداذ اسم اعجمی لاینصرف وصرفہ فی الاول لضرورۃ ترجمہ تو خیال کرے کہ تو نے ابن یزداذ اور اُسکے ہمراہیونکو مار ڈالا کیا تو خیال کرتا ہی کہ تمام خلق بنی یزداذ بن گئی ہی کہ تو اُن سب کو قتل کر ڈالے گا۔

غَادَرْتَ اَوْجُھَھُمْ بِحَیْثُ لَقِیْتَھُمْ ** اَقْفَاءَ ھُمْ وَکُبُوْدَ ھُمْ اَفْلَاذَا

ترجمہ تو اُنسے لڑا تو اُنکی پشت گردن کو اُنکا چہرہ بنا دیا یعنی جب وہ بھاگے تو بجائے چہرہ اُنکی گردن کی پشت تیرے سامنے ہوگئی گویا پشت اُنکا چہرہ ہوگیا یا یہ کہ جب اُنکے ناک و کان کٹ گئے تو اُنکا چہرہ اور قفا سپاٹ یکسان ہوگئے۔ اور تو نے اُنکے جگرون کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔

فِیْ مَوْقِفٍ وَقَفَ الْحِمَامُ عَلَیْھِمِ ** فِیْ ضَنْکِہٖ وَاسْتَحْوَذَا اسْتِحْوَاذَا

الضنک الضیق۔ واستحوذ استولی۔ ترجمہ یہ سارے کام مذکورہ بالا تو نے ایسی جگہ کئے جو نہایت تنگ تھی کہ اُسمین اُنکو موت نے گھیر لیا اور اُنپر پورا غلبہ حاصل کیا اور سبکو قتل کر ڈالا۔

جَمَدَتْ نُفُوْسُھُمْ فَلَمَّا جِئْتَھَا ** اَجْرَیْتَھَا وَسَقَیْتَھَا الْفُوْلَاذَا

قافیۃ الذال

ترجمہ بسبب شدت خوف اُنکے خون جمگئے سو تو جب اُنکے پاس آیا تو اُنکو جاری کر دیا یا یہ کہ اُنکی جانین محفوظ نہین تو نے اُنکو تلوارون کے واسطے مباح کر دیا۔ اس صوت مین جمود سے مراد اُنکا محفوظ رہنا ہی۔ یا یہ کہ اُنکے دل مثل سخت پتھر کے جامد تھے اور تکالیف جنگ پر صابر تو نے اگر اُنکو جاری کر دیا اور شمشیرونکو پلادیا۔

لَمَّا رَأَوْكَ رَأَوْا أَبَاكَ مُحَمَّدًا	فِي جَوْشَنٍ وَأَخَا أَبِيكَ مُعَاذَا

ترجمہ جبکہ اُن لوگون نے تجھے دیکھا تو گویا تیرے باپ محمد کو زرہ پوش دیکھا اور تیرے چچا معاذ کو یعنے تجھمین تیرے باپ اور چچا کی سی بہادری دیکھی اور بسبب کمال مشابہت گویا اُن دونون کو دیکھا۔

أَعْجَلْتَ أَلْسُنَهُمْ بِضَرْبِ رِقَابِهِمْ	عَنْ قَوْلِهِمْ لَا فَارِسٌ إِلَّا ذَا

ترجمہ اُنکی جلد قتل کر دینے کے سبب تو نے اُنکی زبانون سے یہہ کہنے ندیا کہ کوئی شہسوار نہین ہی مگر یہہ ممدوح یعنے اگر اُنکے قتل مین مہلت ہوتی تو یہہ کلمہ ضرور کہتے مگر تو نے اُنکے قتل مین شتابی کی اور کہنے ندیا۔

غِرٌّ طَلَعْتَ عَلَيْهِ طَلْعَةَ عَارِضٍ	مَطَرَ الْبَلَايَا وَابِلًا وَرَذَاذَا

الغر الغافل والذی لایجرب الامور۔ والعارض السحاب۔ والوابل المطر الکبار الکثیر والرذاذ الصغار الخفیف ترجمہ تیرا مخالف یزداد غافل و ناتجربہ کار تھا کہ تو اُسپر مثل ایسی باران کثیر کبیرۃ القطرات کے ظاہر ہوا جنے اُسپر مصیبتونکا باران بڑی بڑی بوندون اور چھوٹی بوندونکا برسا دیا۔ بڑی اور چھوٹی بوندونکے یہہ معنی کہ کسی کو قتل کر دیا اور کسی کو زخمی اور کسیکو قید

فَغَدَا أَسِيرًا قَدْ بَلَلْتَ ثِيَابَهُ	بِدَمٍ وَبَلَّ بِبَوْلِهِ الْأَفْخَاذَا

ترجمہ سو وہ ایسے حال مین قید ہوا کہ تو نے اُسکے کپڑے اُسکے خون سے تر کر دئے اور اُسنے اپنے پیشاب سے اپنی رانین تر کر لین یعنی اُسکا پیشاب مارے خوف کے خطا ہو گیا۔

سَدَّتْ عَلَيْهِ الْمَشْرَفِيَّةُ طُرْقَهُ	فَانْصَاعَ لَا حَلَبًا وَلَا بَغْدَاذَا

المشرفیۃ جمع مشرفی وہو السیف المنسوب الی مشارف الیمن قری تعمل بہا السیوف۔ والنصاع انصرف ونصب حلبا بالفعل مضمر ای لایقصد حلبا ولا بغداذا ترجمہ تیری شمشیر مشرفی نے اُسکی سب راہین روک دین سو وہ بھاگا مگر نہ حلب کی طرف جو تیری دار الامارۃ ہی اور نہ بغداد کی طرف جو دار الخلافۃ ہی یونہین آوارہ ہو گیا۔

طَلَبَ الْإِمَارَةَ فِي الثُّغُورِ وَنَشْؤُهُ	مَا بَيْنَ كَرْخَايَا إِلَى كَلْوَاذَا

کرخایا وکلواذا قریتان من اعمال بغداد ترجمہ اُسنے سرحدون کی امیری طلب کی حال آنکہ نشو و نما اُسکا مابین کرخایا اور کلواذا کے تھا یعنی دیہاتی کم اصل تھا اُسکو امارت سے کیا نسبت۔

فَكَأَنَّهُ ظَنَّ الْأَسِنَّةَ حُلْوَةً	أَوْ ظَنَّهَا الْبَرْنِيَّ وَالْآزَاذَا

البرنی والآزاذ نوعان من جید التمر۔ ترجمہ سو گویا اُس نے نیزون کو شیرین سمجھا تھا یا اُن کو خرمائے برنی و آزاذ

خلاصہ یہ کہ وہ پھلون کا کھانے والا تھا نہ جنگی اور بہادر۔

لَمْ یَلْقَ قَبْلَكَ مَنْ اِذَا اخْتَلَفَ الْقَنَا ۔۔۔ جَعَلَ الطِّعَانَ مِنَ الطِّعَانِ مَلَاذَا

ترجمہ وہ تجھ سے پہلے ایسے شخص بہادر سے نہین ملا تھا کہ جب نیزے بازی ہونے لگے تو نیزہ بازی کو نیزہ بازی کی پناہ کرے یعنی بوقت جنگ استعمال سلاح کو اپنی نجات دلانیوالا سمجھے اور دشمن کے نیزہ کو اپنے نیزہ سے روکے۔

مَنْ لَا تُوَافِقُهُ الْحَيٰوةُ وَطِيْبُهَا ۔۔۔ حَتّٰى يُوَافِقَ عَزْمُهُ الْاِنْفَاذَا

ترجمہ وہ شخص تجھ سے پہلے ایسے بہادر صاحب عزم سے نہین ملا تھا کہ اگر اُسکا قصد پورا نہو تو اُسکو اپنی زندگی اور طیب عیش گوارا نہو۔ یعنے اُسکو اپنی زندگی جب ہی اچھی معلوم ہوتی ہے جب اُسکا قصد پورا ہو۔

مُتَعَوِّدًا لُبْسَ الدُّرُوْعِ يَخَالُهَا ۔۔۔ فِي الْبَرْدِ خَزًّا وَالْهَوَاجِرِ لَاذَا

الخز ثیاب من الحریر۔ واللاذ ثوب رقیق یعمل من الکتان یلاذ بہ من الحر۔ و متعوداً منصوب علی النعت لقولہ من وہو فی محل المنصب ترجمہ وہ تجھ سے پہلے ایسے جفاکش مرد سے نہین ملا تھا کہ وہ زرہ پوشی کا ایسا عادی و خوگر ہو اور زرہ کو جاڑون مین جامہ ریشمین دفع برد کے واسطے اور شدت گرمی اور دوپہریون مین اُسکو جامہ کتان دفع حرارت کے لئے خیال کرے۔

اَعْجِبْ بِاَخْذِكَهٗ وَاَعْجَبُ مِنْكُمَا ۔۔۔ اَنْ لَا تَكُوْنَ لِمِثْلِهٖ اَخَّاذَا

ترجمہ تیرا اُسکو باوجود اُسکے کثرت لشکر و سامان گرفتار کرنا نہایت عجیب ہے اور تم دونون سے زیادہ عجیب یہ امر ہوتا کہ تجھسا صاحب اقبال اُس جیسے بداقبال کو گرفتار کرنے والا نہوتا۔

وقال یمدح سیف الدولۃ ابا الحسن علی بن حمدان سنۃ سبع وثلث وسبعمائۃ

سِرْ حَيْثُ شِئْتَ تَحُلُّهُ النُّوَّارُ ۔۔۔ وَاَرَادَ فِيْكَ مُرَادَكَ الْمِقْدَارُ

النوار جمع نور وہو الزہر الابیض واذا اطلق علیہ اسم الزہر فہو الاصفر ترجمہ جس جگہ تو چاہے سیر کر اور چل تیری برکت سے وہ مکان شگوفہ زار ہو جاویگا یعنی بارش ہونے لگے گی اور قحط رفع ہو جاوے گا اور تیرے معاملہ مین قضا وقدر تیری مراد کے موافق ہین۔

وَاِذَا ارْتَحَلْتَ فَشَيَّعَتْكَ سَلَامَةٌ ۔۔۔ حَيْثُ اتَّجَهْتَ وَدِيْمَةٌ مِدْرَارُ

الدیمۃ المطر الذی لیس فیہ رعد وبرق۔ والمدرار الدائم الدر ترجمہ اور جب تو کوچ کرے جہان تو جائے سلامتی اور برابر برسنے والا باران تیرے ساتھ رہے تا کہ قحط معدوم ہو جاوے۔

وَاَرَاكَ دَهْرُكَ مَا تُحَاوِلُ فِي الْعِدٰى ۔۔۔ حَتّٰى كَاَنَّ صُرُوْفَهٗ اَنْصَارُ

ترجمہ اور تجکو تیر ا زمانہ تیرے دشمنون مین وہ دکھلاوے جسکا تو قصد رکھتا ہی یعنی اُنکی ہلاکی اور شکست اور زمانہ تیرا ایسا دوست ہو کہ گویا اُسکے حوادث تیرے مددگار ہون۔

وَصَدَرْتَ اَغْنَمَ صَادِرٍ عَنْ مَوْرِدٍ	مَرْفُوعَةً لِقُدُومِكَ الْاَبْصَارُ

الاصدار ہو الخروج عن الماء۔ والورود الدخول لطلب الماء ترجمہ اور جس گھاٹ پر تو جائے وہانسے بہت سی غنیمت لیکر ایسی طرح آئے کہ سب لوگ تجکو مشتاقانہ دیکھتے ہون۔

اَنْتَ الَّذِیْ تَجِحُ الزَّمَانُ بِذِکْرِہٖ	وَتَزَیَّنَتْ بِحَدِیْثِهِ الْاَسْمَارُ

بجح بالجیم بعدہ الحاء فرح ترجمہ تو وہ ہی کہ اُسکے ذکر سے زمانہ خوش ہوتا ہی کیونکہ تو اُسکا مایہ فخر ہی اور اُسکی حکایت سے کہانیون نے زینت پکڑلی کیونکہ اُنمین تیرے حُسن اخلاق وشجاعت وسخاوت کے مذکور ہوتے ہین۔

وَاِذَا تَنَکَّرَ فَالْفَنَاءُ عِقَابُهٗ	وَاِذَا عَفَا فَعَطَاؤُہُ الْاَعْمَارُ

ترجمہ اور تو وہ ہی کہ جب وہ بگڑتا ہی تو اُسکا عذاب ہلاک مغضوب علیہ ہی اور جب وہ معاف کرے تو اُسکی بخشش عمرین ہوتی ہین یعنی جیسا اُسکا غصہ باعث ہلاک ہی ایسا ہی اُسکا عفو باعث زندگی۔

وَلَهٗ وَاِنْ وَهَبَ الْمُلُوْكُ مَوَاهِبٌ	دَرُّ الْمُلُوْكِ لِدَرِّهَا اَغْبَارُ

الاغبار جمع غبر وہو بقیۃ اللبن فی الضرع ترجمہ اگرچہ اور بادشاہ بھی بخشتے ہین مگر ممدوح کی اپنی بخششین ہین کہ عطائے شاہان دیگر اُسکی عطا سے وہ نسبت رکھتی ہی جو کہ وہ قلیل دودھ جو دوہنے کے بعد تھنون مین رہجاتا ہی دوہے ہوئے شیر سے یعنی نہایت کم۔

لِلّٰهِ قَلْبُكَ مَا یَخَافُ مِنَ الرَّدٰی	وَیَخَافُ اَنْ یَدْنُوْ اِلَیْكَ الْعَارُ

العرب اذا تعجب تقول للہ زیدًا ای للہ درہ ای لایقدر علی خلقہ الا اللہ ترجمہ تیرا دل عجیب ہی کہ اُسکو ہلاکی کا خوف نہین ہی مگر اس بات کا خوف ہی کہ اُس سے عار وننگ قریب ہو جاوے۔

وَتَحِیْدُ عَنْ طَبْعِ الْخَلَائِقِ کُلِّهٖ	وَیَحِیْدُ عَنْكَ الْجَحْفَلُ الْجَرَّارُ

کلہ تاکید للطبع۔ والجحفل الجیش العظیم۔ والجرار ہو الذی یجر ذیل التراب ترجمہ خلائق کے کل عادات زبون سے تو احتراز کرتا ہی اور لشکر عظیم کثیر الغبار تجسے کنارہ کرتا ہی۔

یَا مَنْ یَعِزُّ عَلَی الْاَعِزَّةِ جَارُہٗ	وَیَذِلُّ فِیْ سَطَوَاتِهِ الْجَبَّارُ

ترجمہ ای وہ شخص کہ بادشاہان صاحب عزت پر اُسکا ہم عہد عزیز ہی یعنی اُسکو کوئی ستا نہین سکتا اور زبردست متکبر لوگ اُسکے دبدبون سے ذلیل ہو جاتے ہین۔

کُنْ حَیْثُ شِئْتَ فَمَا تَحُوْلُ تَنُوْفَةٌ	دُوْنَ اللِّقَاءِ وَلَا یَشُطُّ مَزَارُ

التنوفۃ الفلاۃ البعیدۃ۔ وشط بعد۔ وتحول تمنع۔ ترجمہ تو جہان چاہے تشریف رکھ تیری ملاقات سے ہمکو کوئی بعید جنگل نہین روک سکتا۔ اور تیری ملاقات کی جگہ ہمین دور نہین معلوم ہوتی۔ یعنی بسبب غایت شوق کے۔

وَ بِدُوْنِ مَا اَنَا مِنْ وِدَادِکَ مُضْمِرٌ	یُضْنِی الْمَطِیَّ وَیَقْرُبُ الْمُسْتَارُ

المستار مفتعل من السیر والتیار تفعال منہ ترجمہ اور جو تیری محبت میرے دل مین ہو اُس سے کم مین ماندہ ہائے شتر لاغر ہو جاتے ہین اور سیر کرنے والا قریب۔ یعنی جس شخص کو میری نسبت تجھ سے محبت کم ہو اُسکو بھی یہہ سفر دور و دراز معلوم نہین ہوتا میری محبت تو بہت بڑھی ہوئی ہو مجکو یہہ سفر کیون دور معلوم ہوگا۔

اِنَّ الَّذِیْ خَلَّفْتُ خَلْفِیْ ضَائِعٌ	مَالِیْ عَلٰی قَلَقِیْ اِلَیْہِ خِیَارُ

ترجمہ بیشک وہ چیز جسکو مینے اپنے پیچھے چھوڑا یعنی اہل وعیال میری غیبت مین ضائع ہونے والے ہین مجکو جو اُن کا رنج ہی اُسمین میرا اختیار نہین ہی واقعی کشش دل بے اختیار مرہی۔

وَاِذَا صُحِبْتُ فَکُلُّ مَاءٍ مَشْرَبٌ	لَوْلَا الْعِیَالُ وَکُلُّ اَرْضٍ دَارُ

ترجمہ اور جب مین تیرے ساتھ رکھا جاؤن یعنی تیرے ہمراہ رہون تو ہر پانی پینے کی جگہ ہی اور ہر زمین گھر ہی مگر کیا کیجیے کہ عیال کا بڑا جھگڑا ہی اور اُسکی سخت مجبوری۔

اِذْنُ الْاَمِیْرِ بِاَنْ اَعُوْدَ اِلَیْہِمْ	صِلَۃٌ تَسِیْرُ بِشُکْرِہَا الْاَشْعَارُ

ترجمہ امیر کی اجازت اس بات کی کہ مین اپنے عیال مین چلا جاؤن ایک عطا ہی منجملہ اُسکی عطایا کے کہ مین اُسکا شکر اپنے اشعار مین کرونگا اور وہ شعر اُسکو سارے جہان مین لئے پھرینگے اور تیری نیکنامی کا سبب ہون گے۔

وخیرہ بین فرسین دہما وکمیت فقال

اِخْتَرْتُ دَہْمَاءَ تَیْنِ یَا مَطَرُ	وَمَنْ لَہٗ فِی الْفَضَائِلِ الْخِیَرُ

تین بمعنی ہاتین ای اخترت من ہاتین والخیر بمعنی الاختیار ای یا خذ المختار ترجمہ مینے ان دونون گھوڑونمین سے مشکی اختیار کیا ای وہ شخص کہ اُسکی سخاوت مثل باران ہی اور ای وہ شخص کہ اُسکے لئے فضائل مین عمدہ چیزین ثابت ہین اور اگر خیر بائے موحدہ سے پڑھین تو اُس سے مراد اشتہار ہی۔

وَرُبَّمَا فَالَتِ الْعُیُوْنُ وَقَدْ	یَصْدُقُ فِیْہَا وَیَکْذِبُ النَّظَرُ

فالت اخطئت ترجمہ اور آنکھین اکثر غلطیان کرتی ہین اور ناقص کو عمدہ سمجھتی ہین کبھی تو آنکھ گھوڑے کے دیکھنے مین صادق ہوتی ہے اور کبھی کاذب یعنی جسکو وہ اچھا سمجھتی ہے کبھی وہ واقعی اچھا ہوتا ہی اور کبھی ناقص۔

اَنْتَ الَّذِیْ لَوْ یُعَابُ فِیْ مَلَاءٍ	مَا عِیْبَ اِلَّا بِاَنَّہٗ بَشَرُ

ترجمہ تو وہ ہی کہ اگر کسی مجمع مین تجھپر عیب لگایا جاوے تو کوئی عیب نہین لگایا جاویگا مگر یہہ کہ تو بشر ہی یعنی تجھکو

بشر کہنا ہی عیب لگانا ہی کیونکہ تجھمین جو فضائل ہین وہ شان بشر سے بڑھکر ہین تو تو ملکی اخصال ہی

وَاَنَّ اِعْطَاءَہُ الصَّوَارِمُ وَالْخَیْلُ وَسُمْرُ الرِّمَاحِ وَالْعَکَرُ

الاعطاء ہہنا بمعنی العطاء - والعکر جمع عکرۃ وہی ما بین الخمسین الی المائۃ ترجمہ اور تجکو کوئی عیب نہین لگا سکتا سوائے امر کے کہ تیری عطا تلوارین اور گھوڑے اور گندم گون نیزے وگلہ شتران ہی یعنی اگر تجھ پر کوئی عیب لگاوے تو سوائے اکثر عطا کے اور کچھ عیب نہین لگا سکتا حالانکہ یہہ عیب نہین ہی -

فَاضِحُ اَعْدَائِہٖ کَاَنَّھُمْ	لَہٗ یَقِلُّوْنَ کُلَّمَا کَثُرُوْا

ترجمہ ممدوح اپنے دشمنون کو فضیحت کرنے والا ہی بسبب کثرت فضائل کے - گویا اعدا جسقدر شمار مین زیادہ ہون اُسکی نسبت کمتر ہین کیونکہ اُسکی سی قوت و شرف اُنہین نہین ہی گو شمار مین کثیر ہون

اَعَاذَکَ اللّٰہُ مِنْ سِہَامِھِمْ	وَمُخْطِئٌ مَنْ رَمِیُّہُ الْقَمَرُ

الرمی المرمی ترجمہ اُسکو دعا دیتا ہی کہ خدا تجکو دشمنونکے تیر سے بچاوے یا خبر ہی کہ تجکو خدا نے اُنکے تیر سے بچالیا اور کیونکر نہ بچاوے کہ وہ شخص جسکا نشانہ قمر ہی خطا پر ہی کیونکہ قمر تک تیر پہنچ نہین سکتا الٹ کر اُسی پر آویگا اور تو قمر سے بھی رفیع القدر ہی اُنکا تیر تجھ تلک بدرجہ اولی نہین پہنچیگا - وقال وقد سائرہ واحبل ذکرہ بطریق آمد

اَنَا بِالْوُشَاۃِ اِذَا ذَکَرْتُکَ اَشْبَہُ	تَاتِی النَّدٰی وَیُذَاعُ عَنْکَ فَتَکْرَہُ

ترجمہ جب مین تیری سخاوت کا ذکر کرتا ہون تو چغلخورونکے مشابہ ہوتا ہون کیونکہ تو اپنی سخاوت کو چھپاتا ہی اور مین تیرے ارادہ کے خلاف اُس کو مشتہر کرتا ہون - تو سخاوت کرتا ہی اور وہ میرے سبب مشہور ہوتی ہی سو تو اس شہرت کو مکروہ سمجھتا ہی بخوف ریا وحبط ثواب -

وَاِذَا رَاَیْتُکَ دُوْنَ عِرْضٍ عَارِضًا	اَیْقَنْتُ اَنَّ اللّٰہَ یَبْغِیْ نَصْرَہٗ

عارضًا حال لان رویۃ العین لاتتعدی الا الی مفعول واحد ترجمہ اور جب مین تجکو ایسے حال مین دیکھتا ہون کہ تو کسی کی عزت بچانے کے واسطے آڑے ہو رہا ہی تو مین یقین کر لیتا ہون کہ خداوند تعالے اُس عزت کی مدد کرنا چاہتا ہی اور آبرو سے مراد متنبی کی آبرو ہی کیونکہ سیف الدولہ نے اُسکی تعریف کی تھی خلاصہ یہہ ہی کہ جب تو نے میری تعریف کی تو مین جان گیا کہ اللہ تعالے میری آبرو کو حاسدون سے بچاوے گا - ان دونون شعرون مین قافیے مضطرب ہین -

وجاء رسول سیف الدولۃ برقعۃ فیہا بیتان للعباس بن الاحنف فیہما

اَمِنِّیْ تَخَافُ انْتِشَارَ الْحَدِیْثِ	وَحَظِّیْ فِیْ سَتْرِہٖ اَوْفَرُ
فَاِنْ لَّمْ اَصُنْہُ لِبُقْیَا عَلَیْکَ	نَظَرْتُ لِنَفْسِیْ کَمَا تَنْظُرُ

ترجمہ ای محبوبہ کیا تو مجھ سے افشاے راز کا خوف کرتی ہی حالانکہ اُسکے چھپانے مین میرا فائدہ زیادہ ہی اگر مین اُس راز کو تجھ پر رحم کرکے اظہار سے نہ بچاؤن تو مین اپنا بھی تو انجام دیکھتا ہون جیسا تو اپنے لیئے دیکھتی ہی۔

وسالہ اجازتہما فقال

رِضَاكِ رِضَايَ الَّذِي اُوْثِرُ	وَسِرُّكِ سِرِّي فَمَا اُظْهِرُ

فما اظہر استفہام انکاری ای لا اظہر سرک ترجمہ تیری خوشنودی جسکو مین اپنے لئے پسند کرتا ہون تیری خوشنودی ہی اور تیرا راز میرا راز ہی سو مین کس چیز کو ظاہر کرون کیا اپنے بھید کو سو یہہ نہین ہو سکتا۔

كَفَتْكِ الْمُرُوَّةُ مَا تَتَّقِي	وَآمَنَكِ الْوُدُّ مَا تَحْذَرُ

ترجمہ میری مروت تجکو اُس خوف سے کافی ہی جس سے تو ڈرتا ہی یعنی افشاے راز سے اور میری دوستی نے تجکو اُس خوف سے جس سے تو بچتا ہی بیخوف کردیا۔

وَسِرُّكُمُ فِي الْحَشَا مَيِّتٌ	اِذَا اُنْشِرَ السِّرُّ لَا يُنْشَرُ

ترجمہ اور تمھارا بھید اپنے باطن مین مینے اسقدر چھپایا ہی کہ گویا وہ ایسی طرح مرگیا ہی کہ جب اورون کے بھید بروز حشر زندہ ہوکر اُٹھین گے تو میرا بھید جب بھی زندہ نہوگا۔

كَأَنِّي عَصَتْ مُقْلَتِي فِيكُمُ	وَكَاتَمَتِ الْقَلْبَ مَا تُبْصِرُ

ترجمہ میرا یہہ حال ہی کہ گویا میری چشم نے تمھارے راز کے معاملہ مین میری نافرمانی کی اور اپنی دیکھی ہوئی کو دل سے چھپایا ہی اور اپنی دیکھی ہوئی شی سے دلکو خبر نہین ہونے دی پس وہ کیونکر ظاہر ہو سکتا ہی۔

وَاِفْشَاءُ مَا اَنَا مُسْتَوْدَعٌ	مِنَ الْغَدْرِ وَالْحُرُّ لَا يَغْدِرُ

ترجمہ اور اُس بھید کا اظہار جو میرے پاس امانت ہی عہد شکنی مین داخل ہی اور شریف آدمی عہد شکنی نہین کرتا ہی۔

اِذَا مَا قَدَرْتُ عَلَى نُطْقِهِ	فَاِنِّي عَلَى تَرْكِهَا اَقْدَرُ

ترجمہ جبکہ مجکو اظہار راز پر قدرت ہی تو ترک اظہار پر زیادہ قدرت ہی یعنی جو کسی کام کرنے پر قدرت رکھتا ہی اُسکو ترک پر زیادہ قدرت ہوتی ہی۔

اُصَرِّفُ نَفْسِي كَمَا اَشْتَهِي	وَاَمْلِكُهَا وَالْقَنَا اَحْمَرُ

ترجمہ اپنی طبیعت کو جسطرح چاہون پھیر سکتا ہون اور مین اُسپر قابو یافتہ ہون اُس حالمین کہ نیزے خون دلیرونسے سُرخ ہون

دَوَالَيْكَ يَا سَيْفَهَا دَوْلَةً	وَاَمْرَكَ يَا خَيْرَ مَنْ يَأْمُرُ

دوالیک نصب علی المصدر ای والت لک الدولۃ دولاً بعد دول۔ وہذا من المصادر التی استعملت مثناۃ وہو للتاکید ومثلہ لبیک وسعدیک وحنانیک۔ ودولۃ منصوب علے التمیز ونصب امرک باضمار فعل ای مرامرک

ترجمہ اے سیف الدولہ تجکو متواتر دولتین حاصل ہون اور اپنا حکم جاری رکھ اے امر کرنے والون مین سب سے بہتر کہ تیرا حکم واجب الاتباع ہی۔

أَتَانِي رَسُولُكَ مُسْتَعْجِلاً فَلَبَّاهُ شِعْرِي الَّذِي أَذْخَرُ

ترجمہ میرے پاس تیرا قاصد شتابی کرتا ہوا آیا سو اُسکو میرے شعر نے جسپر مین قادر تھا جوابدیا کہ مین حاضر ہون۔

وَلَوْ كَانَ يَوْمَ وَغًى قَاتِمًا لَلَبَّاهُ سَيْفِي وَالْأَشْقَرُ

القاتم المظلم الذی علاہ غبار ترجمہ اور اگر مجکو تیرا طلب فرمانا اُس جنگ کے روز ہوتا جو کثرت غبار سے تاریک معلوم ہوتا ہی تو تیری طلب کا میری تلوار اور سُرخ رنگ گھوڑا ضرور جوابدیتا یعنی مین اپنی تلوار اور گھوڑے سمیت حاضر ہوتا۔

فَلَا غَفَلَ الدَّهْرُ عَنْ أَهْلِهِ فَإِنَّكَ عَيْنٌ بِهَا يَنْظُرُ

ترجمہ سو زمانہ اہل زمانہ سے غافل نہو جیو کیونکہ تو ایسی آنکھ ہی جس سے زمانہ دیکھتا ہی سو اُسکی یہہ آنکھ ہمیشہ بنی رہے یعنی تجکو خدا ہمیشہ سالم و قائم رکھے اگر تو نہو تو زمانہ اندھا اور اپنے اہل سے غافل ہوجاویگا۔

ولما استبطا سیف الدولة مدحه تنکر له فقال

أَرَى ذَلِكَ الْقُرْبَ صَارَ ازْوِرَارَا وَصَارَ طَوِيلُ السَّلَامِ اخْتِصَارَا

الازورار الانحراف ترجمہ وہ قرب جو مجکو حاصل تھا اب وہ تیرے عتاب کے سبب انحراف ہوگیا یعنی تیرا مزاج مجھ سے منحرف ہوگیا ہی اور سلام دراز مشتاقانہ میرا یا تیرا مختصر رہگیا۔

تَرَكْتَنِي الْيَوْمَ فِي خَجْلَةٍ أَمُوتُ مِرَارًا وَأَحْيَى مِرَارَا

ترجمہ تو نے مجکو آج ایسی خجالت مین کردیا ہی کہ بہت دفعہ مرتا ہون اور بہت دفعہ جیتا ہون یعنی درصورت یاد آنے وبھولجانے خجالت کے

أُسَارِقُكَ اللَّحْظَ مُسْتَحْيِيًا وَأَزْجُرُ فِي الْخَيْلِ مُهْرِي سِرَارَا

ترجمہ اب براہ شرم مین تجکو نظر چرا کر دیکھتا ہون اور گھوڑون مین اپنے بچھیرے کو آہستہ ہنکاتا ہون یعنے شرم سے

وَأَعْلَمُ أَنِّي إِذَا مَا اعْتَذَرْتُ إِلَيْكَ أَرَادَ اعْتِذَارِي اعْتِذَارَا

ترجمہ اور مین جانتا ہون کہ اگر مین بیجرم ہوکر تجسے عذر قصور کرون تو میری عذر خواہی عذر خواہی کی طالب ہو گی کیونکہ بغیر جرم عذر خواہی جھوٹ ہی اور جھوٹ اگر بولے تو عذر خواہی ضرور ہی۔

وَلَكِنْ حَمَى الشِّعْرَ إِلَّا الْقَلِيلَ هَمٌّ حَمَى النَّوْمَ إِلَّا غِرَارَا

الغرار بالکسر النوم القلیل ترجمہ لکن میری شعر گوئی کو روکدیا مگر بقدر قلیل ایک غم جسنے میرے خواب کو روکدیا مگر کمتر خلاصہ یہہ ہی کہ ایک شدید غم نے میری شعر گوئی اور خواب کو منع کردیا۔ یہہ دونون امر مجسے نہو سکے مگر قدر قلیل۔

كَفَرْتُ مَكَارِمَكَ الْبَاهِرَاتِ إِنْ كَانَ ذَلِكَ مِنِّي اخْتِيَارَا

ترجمہ اگر یہہ ترک اشعار مدح مجھسے باختیار خود ہوا ہو تو مین تیرے احسانات ظاہرہ کا منکر ہو جاؤن جسکا بسبب غایت ظہور انکار ممکن ہی نہین ہی یعنی اگر اسمین جھوٹ بولتا ہون تو ایسے جرم کبیرہ کا مرتکب ہین جس کے سبب ساری دنیا مجکو جھوٹا جاننے لگے۔

وَمَا اَنَا اَسْقَمْتُ جِسْمِی بِہٖ	وَمَا اَنَا اَضْرَمْتُ فِی الْقَلْبِ نَارَا

ترجمہ مینے اُسی غم کے سبب اپنے جسم کو بیمار نہین کیا اور مینے باختیار خود دل مین آگ نہین بڑھکائی۔ یہہ سارے کام غم کے ہین کہ اُسنے میری شعرگوئی اور خواب کو روکدیا جسمین میرا کچھ اختیار نہ تھا۔

فَلَا تُلْزِمَنِّی ذُنُوْبَ الزَّمَانِ	اِلَیَّ اَسَاءَ وَاِیَّایَ ضَارَا

ضارہ یضیرہ بمعنی ضرہ یضرہ ترجمہ سو تو قصورات زمانہ کو میرے سر نہ لگا کہ اُس نے خاص میرے ساتھ بدی کی اور خاص مجھی کو نقصان پہنچایا۔

وَعِنْدِیْ لَکَ الشُّرَّدُ السَّائِرَا	تُ لَا یَخْتَصِصْنَ مِنَ الْاَرْضِ دَارَا

الشرد جمع شرود وہو البہیمۃ النافرۃ یرید القصائد وجعلہا شردا لانہا لاتستقر بموضع ترجمہ اور میرے پاس تیرے لئے قصائد مدحیہ ہر جگہ جانیوالے اور ہر مقام پر پھیلنے والے ہین کہ کسی خاص زمین مین اقامت نہین کرتے بلکہ تمام جہان مین پھیلے ہوئے ہین۔

قَوَافٍ اِذَا سِرْنَ مِنْ مِقْوَلِیْ	وَثَبْنَ الْجِبَالَ وَخُضْنَ الْبِحَارَا

ترجمہ وہ ہر جگہ پھیلنے والے میرے اشعار ہین کہ جب وہ میری زبان سے باہر آتے ہین سو پہاڑون کو کود جاتے ہین اور دریاؤن مین گھس جاتے ہین یعنی لوگ اُنکو بطور تحفہ لیجاتے ہین پہاڑ اور دریا اُنکو روک نہین سکتے۔

وَلِیْ فِیْکَ مَا لَمْ یَقُلْ قَائِلٌ	وَمَا لَمْ یَسِرْ قَمَرٌ حَیْثُ سَارَا

ترجمہ اور تیری تعریف مین میرے ایسے قصائد ہین کہ ایسے کسی نے نہین کہے اور بسبب عمدگی اور خوبی کے جہان وہ پہنچ گئے ہین وہان ماہتاب بھی نہین پہنچا۔

فَلَوْ خُلِقَ النَّاسُ مِنْ دَہْرِہِمْ	لَکَانُوْا الظَّلَامَ وَکُنْتَ النَّہَارَا

ترجمہ سو اگر لوگ اپنے زمانہ سے پیدا کئے جاوین تو وہ تاریکی ہون اور تو نور مثل روز روشن کے۔

اَشَدُّہُمْ فِی النَّدَی ہِزَّۃً	وَاَبْعَدُہُمْ فِیْ عَدُوٍّ مُغَارَا

اشد بنصب الدال خبر کان وبالرفع خبر مبتدا ای انت ترجمہ تو سخاوت مین تمام اسخیا سے زیادہ خوش ہونیوالا ہی اور باعتبار غارتگری دشمنان تیری غارت بہت بڑھی ہوئی ہو۔

سَمَا بِکَ ہَمِّیْ فَوْقَ النُّجُوْمِ	فَلَسْتُ اَعُدُّ یَسَارًا یَسَارَا

ترجمہ میری ہمت تیری سخاوت کے سبب ستاروں سے اونچی ہو گئی ہی اسلئے مین تونگری کو تونگری نہین سمجھتا ہون بلکہ اس سے زیادہ خواہش رکھتا ہون۔

وَمَنْ كُنْتَ بَحْرًا لَهُ يَا عَلِيُّ ... لَمْ يَقْبَلِ الدُّرَّ إِلَّا كِبَارًا

ترجمہ اور اے علی جسکا تو دریا ہی وہ نہین قبول کرتا موتیونکو مگر جبکہ وہ کلان ہون یعنے جس کا تو ممدوح ہی وہ تھوڑی عطا پر راضی نہین ہوتا۔ **وقال یہنئیہ بعید الفطر**

اَلصَّوْمُ وَالْفِطْرُ وَالْأَعْيَادُ وَالْعُصُرُ ... مُنِيرَةٌ بِكَ حَتَّى الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ

العصر جمع عصر ترجمہ روزہ اور فطر اور عیدین اور زمانے سب تجھ سے روشن ہین یہان تلک کہ سورج اور چاند یعنے تو زمانون اور دین کے لئے موجب فرحت و سرور ہی اور سب چیزین تجھ سے روشن ہین یہان تلک کہ آفتاب جو اصل تمام نور کا ہی

تُرِي الْأَهِلَّةَ وَجْهًا عَمَّ نَائِلُهُ ... فَمَا يَخُصُّ بِهِ مِنْ دُونِهَا الْبَشَرُ

ترجمہ تو ہلالونکو وہ چہرہ دکھاتا ہی جسکی عطا عام ہی یعنی وہ تجھ سے اکتساب نور کرتے ہین سو تیرے چہرہ منور کے فیض کے ساتھ انسان خاص نہین ہی بلکہ ہلال بھی تجھ سے مستفیض ہین۔ بلکہ خود آفتاب۔

مَا الدَّهْرُ عِنْدَكَ إِلَّا رَوْضَةٌ أُنُفٌ ... يَا مَنْ شَمَائِلُهُ فِي دَهْرِهِ زَهَرُ

الانف التی لم ترع ترجمہ زمانہ تیرے پاس ہوتے نہین ہی مگر ایک باغ جسکو مویشی نے چرا نہین یعنے تروتازہ اور اچھوتا بارونق ہی اے وہ شخص کہ اسکے خصال حمیدہ اُس کے زمانہ مین بمنزلہ کلیون کے ہین۔ زمانہ باغ ہی اور تیرے شمائل اُس کی کلیان۔

مَا يَنْتَهِي لَكَ فِي أَيَّامِهِ كَرَمٌ ... فَلَا انْتَهَى لَكَ فِي أَعْوَامِهِ عُمُرُ

ترجمہ ایام زمانہ مین تیرا کرم بے نہایت ہی تو سالہائے دہر مین تیری عمر بے نہایت رہے۔ دعائے دوام بقا دیتا ہی جس سے مراد بقائے ذکر خیر ہی۔

فَإِنَّ حَظَّكَ مِنْ تَكْرَارِهَا شَرَفٌ ... وَحَظَّ غَيْرِكَ مِنْهَا الشَّيْبُ وَالْكِبَرُ

ترجمہ کیونکہ تیرا حصہ برسونکے مکرر آنے سے تیرے شرف و مجد کی افزائش ہی اور تیرے غیر کا حصّہ تکرار اعوام سے ضعف پیری ہی۔

وجلس سیف الدولہ لرسول ملک الروم ولم یصل الیہ لزحام الناس فعاتبہ علی تاخیرہ وانقطاعہ

ظُلْمٌ لِذَا الْيَوْمِ وَصْفٌ قَبْلَ رُؤْيَتِهِ ... لَا يَصْدُقُ الْوَصْفُ حَتَّى يَصْدُقَ النَّظَرُ

ترجمہ اس روز کا وصف کرنا اسکے دیکھنے کے پہلے اُسپر ظلم کرنا ہی اور وصف کا صادق ہونا بدون صادق ہونے نظر کے نہین ہو سکتا ہی یعنے مین بسبب کثرت اژدحام اُس جلسہ مین جا نہین سکا تو اُسکا کیا وصف کرون۔

تَزَاحَمَ الْجَيْشُ حَتَّى لَمْ أَجِدْ سَبَبًا ... إِلَى بِسَاطِكَ لِي سَمْعٌ وَلَا بَصَرُ

ترجمہ لشکر نے ایسی دھکا پیل کی کہ نے تیری مسند تلک پہنچنے اور اپنی سامعہ و باصرہ کے لئے کوئی سبب پایا یعنی مین خود وہان تلک جاسکا اور نہ کچھ سننے اور دیکھنے پایا صرف لوگون سے سُنا۔

مُعَايِنًا وَعِيَانِي كُلُّهُ خَبَرُ	فَكُنْتُ أَشْهَدَ مُخْتَصٍّ وَأَغْيَبَهُ

ترجمہ سو مین سب خواص سے زیادہ حاضر تھا کہ میرا دل وہان ہی تھا اور سب سے زیادہ غائب تھا باعتبار دیکھنے کے کیونکہ مین وہان نجاسکا اور میرا دیکھا ہوا بیان کرنا سب سُنا سنایا ہو نہ دیکھا ہوا۔

لِأَنَّ عَفْوَكَ عَنْهُ عِنْدَهُ ظَفَرُ	اَلْيَوْمَ يَرْفَعُ مَلِكُ الرُّومِ نَاظِرَهُ

ترجمہ شاہ روم آج اپنی نظر اُٹھا کر دیکھے گا ورنہ پہلے توبسبب ذلت کے اوپر کو نہین دیکھ سکتا تھا اور اوپر کو دیکھنے کی وجہ یہہ ہی کہ تو نے جو اُسکا قصور معاف کردیا ہی وہ اُسکے نزدیک حصول فتح ہی۔

فَمَا يَزَالُ عَلَى الْأَمْلَاكِ يَفْتَخِرُ	وَإِنْ أَجَبْتَ بِشَيْءٍ عَنْ رَسَائِلِهِ

ترجمہ اور اگر تو نے اُسکے پیام سے کچھ قبول کرلیا تو وہ اور شاہون پر ہمیشہ اس بات کا فخر کرتا رہے گا۔

مِنَ السُّيُوفِ وَبَاقِي النَّاسِ يَنْتَظِرُ	قَدِ اسْتَرَاحَتْ إِلَى وَقْتٍ رِقَابُهُمْ

ترجمہ اب ایک وقت معین تلک اُنکی گردنین تلوارونسے آرام پاگئی ہین اور سوائے روم کے اور بادشاہ تیرے حملہ کے منتظر ہین کیونکہ وہ جانتے ہین کہ تجھے بے لڑے چین نہین آتا۔ یا باقی لوگ بھی صلح کے منتظر ہین۔

لِكَي تَجَمَّمَ رُؤُسُ الْقَوْمِ وَالْقَصَرُ	وَقَدْ تُبَدِّلُهَا بِالْقَوْمِ غَيْرُهُمُ

والضمیر فی تبدلہا للروم۔ وتجم من الاجام بالجیم ای تکثر او بمعنے تستریح۔ والقصر جمع قصرة وہی اصل العنق ترجمہ اور بیشک تو نے روم کے بدلے اور لوگ سوائے روم کے بدل دیے اب تو بجائے روم اُنسے لڑیگا تاکہ روم کے سر اور گردنین صلح کی مدت مین کثیر ہوجاوین اور آرام پاوین پھر بعد انقضائے مدت صلح تو اُنکی طرف متوجہ ہو اور اُنکو قتل کرڈالے۔

جُودٌ لِكَفِّكَ ثَانٍ نَالَهُ الْمَطَرُ	تَشْبِيهُ جُودِكَ بِالْأَمْطَارِ غَادِيَةً

غادیۃً حال ترجمہ تیری بخشش کی تشبیہ دینا اُن باران سے جو صبح کو برستے ہین اور وہ کثرت بارش مین مشہور ہین تیرے ہاتھ کی دوسری تعریف ہی جسکا مستحق باران ہوگیا یعنی تیری بخشش کو جو اس سے تشبیہ دی تو اُسکو فخر حاصل ہوگیا

كَمَا تَكَسَّبَ مِنْهَا نُورَهَا الْقَمَرُ	تَكَسَّبَ الشَّمْسُ مِنْكَ النُّورَ طَالِعَةً

ترجمہ آفتاب بحالت طلوع تجھ سے اکتساب نور کرتا ہی اور اس لئے تمام جہان کو منور کردیتا ہی ورنہ آفتاب مین یہہ نور کہان وہ تجھ سے ایسا اکتساب نور کرتا ہی جیسا جناب اُس سے اُسکا نور اکتساب کرتا ہی۔

وقال لما اوقع سیف الدولۃ ببنی عقیل وقشیر وبنی العجلان وبنی کلاب حین عاثوا فی عملہ فخالفوا علیہ ویذکر اجفالہم من بین یدیہ وظفرہ بہم ولہ خبر طویل

طِوَالُ قَنًا تُطَاعِنُهَا قِصَارٌ ‏ ‏ ‏ ‏ وَقُطْرُكَ فِي نَدًى وَوَغًى بِحَارُ

تطاعنہا ای تطاعن اصحابہا ترجمہ لمبے نیزے جنکے اُٹھانے والون سے تو لڑتا ہی وہ گویا چھوٹے ہین کہ تجکو کچھ نقصان نہین پہنچا سکتے اور تیرے قطرے سخاوت وجنگ مین دریا ہین یعنی تیری تھوڑی چیز بھی بہت ہی۔

وَفِيكَ إِذَا جَنَى الْجَانِي أَنَاةٌ ‏ ‏ ‏ ‏ تُظَنُّ كَرَامَةً وَهِيَ احْتِقَارُ

ترجمہ اور تیرے مزاج مین جب گناہگار گناہ کرتا ہی ایسا حلم ہو کہ وہ گناہگار کے لئے بظاہر عزت کی بات ہی اور حقیقت مین اُسکی سُبکی ہی یعنی تو اُسکو ذلیل قابل انتقام نہین سمجھتا۔

وَأَخْذٌ لِلْحَوَاضِرِ وَالْبَوَادِي ‏ ‏ ‏ ‏ بِضَبْطٍ لَمْ تَعَوَّدْهُ نِزَارُ

ترجمہ اور تیرے مزاج مین گرفت شہریون اور دیہاتیونکی ایسے بندوبست سے ہو کہ بنی نزار یعنے عرب اُسکے عادی نہین ہین۔

تَشَمَّمُهُ شَمِيمَ الْوَحْشِ إِنْسًا ‏ ‏ ‏ ‏ وَتُنْكِرُهُ فَيَعْرُوهَا نِفَارُ

ترجمہ بنی نزار ممدوح کی ایسی بُو لیتے ہین جیسے وحشی جانور انسان کی اور اُس بو کو اوپری سمجھتے ہین اور اُنکو نفرت عارض ہوتی ہی۔ یعنی اول وہ لوگ تیری اطاعت کرتے ہین اور جب تیری سیاست دیکھتے ہین تو ایسے بھاگتے ہین جیسے وحشی انسان سے کیونکہ اُنکو عادت اطاعت نہین ہی۔

وَمَا انْقَادَتْ لِغَيْرِكَ فِي زَمَانٍ ‏ ‏ ‏ ‏ فَتَدْرِي مَا الْمَقَادَةُ وَالصَّغَارُ

المقادۃ الانقیاد والصغار الذل ترجمہ عرب سوائے تیرے کسی زمانہ مین کسی کے مطیع نہین ہوئے کہ وہ تابعداری ذلت کو سمجھین

فَأَقْرَحَتِ الْمَقَاوِدُ ذِفْرَيَيْهَا ‏ ‏ ‏ ‏ وَصَعَّرَ خَدَّهَا هٰذَا الْعِذَارُ

اقرحت بالقاف من القرح وبالفاء بمعنے اثقلت یقال دین فارح ای ثقیل۔ والذفرتان ماخلف الاذنین ویجمع علے ذفاری وذفار کصحاری وصحار۔ والصعر المیل والعذار مایجعل علے خد الدابۃ من الرسن۔ والمقود مایقاد بہ ترجمہ سو تیری باگڈورون نے اُن کے کانون کے پیچھے کی جگہ زخمی کردی یا بھاری کردی اور اُن کے رخسارون کو تیری اس لگام نے ٹیڑھا کردیا خلاصہ یہہ ہو کہ وہ لوگ غارت گری کرتے تھے سو تو اُن کو بڑی حکمت سے راہ پر لایا ہو۔ خد سے مراد خدود ہین۔

وَأَطْمَعَ عَامِرَ الْبُقْيَا عَلَيْهِمْ ‏ ‏ ‏ ‏ وَنَزَّقَهَا احْتِمَالُكَ وَالْوَقَارُ

انما ترک صرف عامر لانہ اراد القبیلۃ ولہذا قال علیہم وفی روایۃ علیہا۔ ونزقہا النزق الخفۃ والطیش۔ ویرید بالبقیا الابقاء ترجمہ اور بنی عامر کو تیرے اُنکے باقی رکھنے نے سرکشی کی طمع مین ڈالا۔ اور اُن کو سبکسر کردیا تیرے احتمال اور وقار نے یعنے تیری درگذر نے۔

وَغَيَّرَهَا التَّرَاسُلُ وَالتَّشَاكِي ‏ ‏ ‏ ‏ وَأَعْجَبَهَا التَّلَبُّبُ وَالْمُغَارُ

التلبب بالباء الموحدۃ التحزم والتشمر ومن روی بالثاء المثلثۃ فمعناہ الاقامۃ والناءی ۔ والمغار الغارۃ ترجمہ اوراُن کو تیری اطاعت سے اُنکے نامہ وپیام اور تیرے لشکر یونسے شکوہ کرنے نے متنغیر کردیا یعنی وہ تیرے پاس قاصد بھیجتے رہے اور تیرے لشکر سے جواُن کو تکالیف پہنچتی تھین اُن کی شکایت کرتے رہے ۔ اوراُنکو مغرور کردیا اُنکی طیاری جنگ وغارتگری نے

جِیَادٌ تَعجَزُ الاَرْسَانُ عَنہَا	وَفُرْسَانٌ تَضِیقُ بِہَا الدِّیَارُ

ترجمہ اُنکے گھوڑون وسوارون کی کثرت بیان کرتا ہی ۔ کہ اُنکے پاس اتنے گھوڑے ہین کہ رسیان اُنکے لیے بہم نہین پہنچتین یا وہ گھوڑے بسبب قوت کے رسیونکی کچھ حقیقت نہین سمجھتے اور اُنکے پاس اتنے سوار ہین کہ بڑے بڑے مکان اُنکی کثرت کے سبب تنگی کرنے لگین ۔

وَکَانَتْ بِالتَّوَقُّفِ عَنْ رَدَاہَا	نُفُوْسًا فِی رَدَاہَا تُسْتَشَارُ

الردا وہنا بمعنے الارداء ۔ والضمیر فی کانت للفرسان ترجمہ تونے جو اپنے عفو کی عادت کے سبب اُنکے قتل مین تاخیر کی تو وہ ایسی کثیر جانین ہوگئین کہ اُنکے ہلاک کرنے مین مشورہ لیا جاتا ہی ۔ حالانکہ وہ لوگ اپنی سرکشی پر قائم رہے بلکہ ترقی کرتے رہے ۔

وَکُنْتَ السَّیْفَ قَائِمُہُ اِلَیْہِمْ	وَفِی الاَعْدَاءِ حَدُّکَ وَالغِرَارُ

الغراران حدا السیف ترجمہ اور قبل بغاوت تو اُنکی حمایت کے لیے ایک تلوار تھا کہ اُسکا قبضہ بنی عامر کے ہاتھ مین تھا یعنے اُنکی حمایت کرتا تھا اور اُن کے دشمنون مین تیری تیزی اور دھار تھی مگر جبکہ وہ باغی ہوگئے تو تیری دونون دھارین اُن مین ہوگئین ۔

فَاَمْسَتْ بِالْبُدَیَّۃِ شَفْرَتَاہُ	وَاَمْسیٰ خَلْفَ قَائِمِہِ الحِیَارُ

البدیۃ والحیار ماران معروفان ترجمہ سو مقام بدیہ اُسکی دونون دھارین اُنکے قتل مین کام آئین ۔ اور اُسکے قبضہ کے پیچھے مقام حیار ہوگیا یعنے تو اُنکے تعاقب مین حیار سے آگے بڑھ گیا ۔

وَکَانَ بَنُو کِلَابٍ حَیْثُ کَعْبٌ	فَخَافُوا اَنْ یَصِیرُوا حَیْثُ صَارُوا

رفع کعب بالابتداء وکائنۃ خبرہ محذوف اذحیث لایضاف الاالی الجمل ترجمہ اور بنی کلاب تمرد اور سرکشی مین وہان ہی تھے جہان کعب تھے مگر وہ ڈرے اسبات سے کہ اُن کا انجام بھی وہ ہو جو کعب کا ہوا یعنے قتل اور غارت کیے جاوین پس وہ یہہ سمجھ کر تجھ سے ملتجی ہوگئے ۔

تَلَقَّوا عِزَّ مَولاہُمْ بِذُلٍّ	وَسَارَ اِلٰی بَنِی کَعْبٍ وَسَارُوا

ترجمہ بنو کلاب اپنے مولے کی عزت کے روبرو بذلت پیش آئے یعنی یہ لوگ سیف الدولہ سے بخضوع وانقیاد پیش آئے اور اُسکے ساتھ بنی کعب کے قتل کے لئے ہولیے ۔ اس کا قصہ یہہ ہی کہ سرداران بنی کلاب جبکہ

وہ حیارے بدیہ کو جاتے تھے سیف الدولہ سے ملے اور یہہ سمجھ کر کہ اگر اس سے بھاگے تو پیاس کے مارے مرجاوینگے ناچار اُسکی اطاعت قبول کرلی۔

فَاَقْبَلَهَا الْمُرُوْجَ مُسَوَّمَاتٍ ۔ ضَوَامِرَ لَا هِزَالَ وَلَا شِيَارُ

الضمیر فی اقبلها للخیل۔ ورفع شیار لتکرار لا ومثلہ قول الشاعر ۔ لاام لی ان کان ذاک ولا اب فالرفع علی ان لا بمعنے لیس۔ وہزال جمع ہزیل۔ وشیار حسنة المناظر سمان ترجمہ سو سیف الدولہ نے اُن گھوڑون کو جو بسبب عمدگی کے نشانمند اور باریک اندام نہ دُبلے اور نہ خوشنما ہوتے تھے سبزہ زارون سلیمہ کی طرف جہان نزاری بھاگ کر گئے تھے متوجہ کردیا۔ خوش نما نہونا گھوڑون کا بسبب سفر دائمی کے تھا کہ وہ غبار آلودہ پریشان بال تھے اور موٹا نہونا بسبب تغیر کے تھا

تُثِيرُ عَلٰى سُلَيْمَةَ مُسْبَطِرًّا ۔ تَنَاكَرُ تَحْتَهُ لَوْلَا الشِّعَارُ

المسبطر العجاج الممتد الساطع۔ والشعار العلامة التی تیعارفون بہا ترجمہ وہ گھوڑے مقام سلیمہ پر پھیلا ہوا غبار اُڑاتے تھے کہ اُس غبار مین لشکری پہچانے نہین جاتے تھے اگر علامت مقررہ نہ ہوتی جسے پلول کہتے ہین۔

عَجَاجًا تَعْثُرُ الْعِقْبَانُ فِيهِ ۔ كَاَنَّ الْجَوَّ وَعْثٌ اَوْ خَبَارُ

عجاجا بدل من مسبطرا۔ والوعث من الارض السہل الکثیر الرمل وہی ما تغیب الاقدام فیہ لسہولتہ۔ والخبار الارض اللینة ترجمہ ایسا پراگندہ غبار اُڑاتے تھے کہ پرندے معروف عقاب جو لشکر کے ساتھ ساتھ اڑتے تھے اُسمین پھسلے جاتے تھے یعنی غبار جو بکثرت چڑھ گیا تھا وہ بجائے خود ایک پھسلتی زمین بنگیا تھا گویا کہ آسمان اور زمین کا فاصلہ ایک دھنسانے والی یا نرم زمین ہوگیا تھا۔

وَظَلَّ الطَّعْنُ فِي الْخَيْلَيْنِ خَلْسًا ۔ كَاَنَّ الْمَوْتَ بَيْنَهُمَا اخْتِصَارُ

خلسا بمعنے اختلاس ترجمہ اور نیزہ زنی فریقین کے گھوڑون مین جانون کا اوچکنا ہوگئی گویا اُن گھوڑون مین موت کا ایک مختصر طریق نکل آیا تھا۔ یا وہ لوگ موت کو ایک مختصر وذبیل سمجھتے تھے۔

فَلَزَّهُمُ الطِّرَادُ اِلٰى قِتَالٍ ۔ اَحَدُّ سِلَاحِهِمْ فِيهِ الْفِرَارُ

لزہ الشیٔ الجاہ واوناہ ترجمہ سو تیرے حملہ نے اُنکو ایسے جنگ کے لئے مضطر کردیا تھا کہ اُنکے ہتھیارون مین سے وہان تیز ہتھیار بھاگنا تھا یعنی اُنکو بھاگتے ہی بنی۔

مَضَوْا مُتَسَابِقِي الْاَعْضَاءِ فِيهِ ۔ لِاَرْؤُسِهِمْ بِاَرْجُلِهِمْ عِثَارُ

ترجمہ وہ ایسے بھاگے کہ بھاگنے مین ہر عضو دوسرے عضو سے شتابی کرتا تھا یعنی ہر عضو یہہ چاہتا تھا کہ دوسرے مین پہلے بھاگ جاؤن۔ اُنکے پانو اُنکے سر کے بچانے کے واسطے لغزش کھاتے تھے اور گر جاتے تھے یعنی جب دیکھتے تھے کہ شمشیر یا نیزے کے زخم سے سر کٹتا تو اُنکو طریق نجات یہ ہی معلوم ہوتا تھا کہ گر پڑتے تھے۔

تَشُلُّهُمْ بِكُلِّ أَقَبَّ نَهْدٍ ۔۔۔ لِفَارِسِهِ عَلَى الْخَيْلِ الْخِيَارُ

تشلهم تطردهم والاقب الضامر البطن اللاحق بالباطل - والنهد العالی المرتفع ترجمہ تو اُنکو بذریعہ ہر گھوڑے دُبلے شکم لگے ہوئے مُٹھیبنکے بھگاتا تھا کہ اُن گھوڑون کے سوار کو گھوڑے پر اختیار کامل حاصل تھا - وہ چاہے تو دشمنون کو پیچھے سے قتل کرے یا آگا روک کر -

وَكُلِّ أَصَمَّ يَعْسِلُ جَانِبَاهُ ۔۔۔ عَلَى الْكَعْبَيْنِ مِنْهُ دَمٌ مُمَارُ

یعسل یضطرب - والكعبان اللذان فی عامله وهما یغیبان فی المطعون - والممار الجاری ترجمہ اور اُن کو تو بھگاتا ہی بذریعہ ہر ٹھوس نیزہ کے کہ بسبب نرمی کے اُس کے دونون جانب بالا وزیر مین لچکتے ہین کہ اُس کی دونون گرہون پر جو دشمن کے بدن مین گھس گئی ہین خون جاری ہی یا زخمی کے دونون ٹخنون پر خون بہتا ہی یعنی اس کثرت سے خون نکلتا ہی کہ سر سے پانٔو تلک خون مین نہا گئے ہین -

يُغَادِرُ كُلَّ مُلْتَفِتٍ إِلَيْهِ ۔۔۔ وَلَبَّتُهُ لِثَعْلَبِهِ وِجَارُ

الثعلب الداخل من الرمح فی السنان - والوجار بیت الضبع والثعلب ترجمہ جو شخص اُس نیزہ کی طرف دیکھتا تھا اُسکو وہ ایسے حال مین کر چھوڑتا تھا کہ اُسکا سینہ اُس نیزہ کے حصہ کا جو بھال مین ہوتا ہی مثل سوراخ کفتار یا لومڑی کے بنجاتا تھا یعنی وہ بھال ساری اُسکے جسم مین غائب ہو جاتی تھی - یہان وجار و ثعلب کا توریہ بہت عمدہ ہی اور اچھا استعارہ ہی -

إِذَا صَرَفَ النَّهَارُ الضَّوْءَ عَنْهُمْ ۔۔۔ دَجَا لَيْلَانِ لَيْلٌ وَالْغُبَارُ

ترجمہ جب روز اپنی روشنی اُنسے پھیر لیتا تھا تو اُنپر دو راتین تاریک جمع ہو جاتی تھین ایک رات کی ایک غبار کی -

وَإِنْ جُنْحُ الظَّلَامِ انْجَابَ عَنْهُمْ ۔۔۔ أَضَاءَ الْمَشْرَفِيَّةُ وَالنَّهَارُ

ترجمہ اور اگر پارہ تاریکی شب اُنسے جدا ہو جاتا تھا تو شمشیر مشرفی اور روز کی دو روشنیان اُنپر ہو جاتی تھین -

يُبَكَّى خَلْفَهُمْ دَثْرٌ بُكَاهُ ۔۔۔ رُغَاءٌ أَوْ ثُؤَاجٌ أَوْ يُعَارُ

الدثر المال الكثير - والرغاء صوت الابل - والثؤاج صياح الغنم - واليعار صوت الشاة ترجمہ اُنکے پیچھے اُن کا مال کثیر روتا تھا - وہ اونٹون کا بلبلانا یا بکریون کا یا بھیڑونکا آواز کرنا یا ممیانا تھا یعنے جب وہ لوگ بھاگ گئے تو یہہ چوپائے چیختے رہگئے اُنکے بولنے کو رونے سے تشبیہ دی ہی -

غَطَا بِالْعِثْيَرِ الْبَيْدَاءَ حَتَّى ۔۔۔ تَحَيَّرَتِ الْمَتَالِي وَالْعِشَارُ

العنثر بالغين المعجمة والنون والثاء المثلثة اسم ماءٍ هناك وفی رواية العثير بالعين المهملة والمثلثة وهو الغبار والمتالی جمع متلية وهی الناقة التی تيلوها ولدها - والعشار جمع عشراء وهی التی قربت ولادتها

وتحیرت بالحاء المہملۃ وفی روایۃ بالخاء المعجمۃ ترجمہ ممدوح نے بمقام غشر جنگل کو بسبب کثرت لشکر چھپالیا یہان تلک کہ باوجود مدت بھر بچہ والی اور قریب الولادت اونٹنیان حیران رہگئین کہ انکو راہ معلوم نہوتی تھی۔ یا غبار نے دشت کو چھپالیا اور اموال غنیمت کو جمع کیا یہان تلک کہ اہل لشکر نے بچہ والی اور قریب الولادۃ اونٹنیان پسند کرلین اور باقی چیزونکو چھوڑدیا اور ان اونٹنیو کی تخصیص کی وجہ یہہ ہی کہ عرب انکو نہایت عزیز مال سمجھتے ہین۔

وَمَرُّوْا بِالْجِبَاهِ يَضُمُّ فِيهَا	كِلَا الْجَيْشَيْنِ مِنْ نَقْعٍ إِزَارُ

الجباہ ماء ترجمہ اور وہ گذرے جباہ کے پانی پر وہان کے دونون لشکرون کو ایک غبار کے ازار نے جمع کردیا یعنے طرفین کے لشکر ایک غبار کی ازار مین آگئے اور جمع ہوگئے یعنی ممدوح نے انکو آپکڑا۔

وَجَاءُوا الصَّحْصَحَانَ بِلَا سُرُوجٍ	وَقَدْ سَقَطَ الْعِمَامَةُ وَالْخِمَارُ

الصحصحان اسم صحراء ہناک ترجمہ اور وہ بمقام صحرائے صحصحان آئے ایسے حال مین کہ بسبب تیزروی کے اکثر اسباب پھینک دیا تھا یہان تلک کہ گھوڑون کے زین بھی اور مردونکے عمامے اور عورتون کی اوڑھنیان گرگئی تھین۔

فَأُرْهِقَتِ الْعَذَارَى مُرْدَفَاتٍ	وَأُوطِئَتِ الْأُصَيْبِيَةُ الصِّغَارُ

ارہقہ کلفہ المشقۃ۔ والاصیبیۃ تصغیر الصبیۃ والصبیان ترجمہ اور باکرہ عورتین سواری کی تکلیف دیگئین کہ انکو انھون نے بارادہ گریز اپنے پیچھے بٹھایا تھا اور بچے جو گھوڑن پر ٹہر نہین سکے گرپڑے اور روندے گئے۔

وَقَدْ نُزِحَ الْغُوَيْرُ فَلَا غُوَيْرٌ	وَنِهْيَا وَالْبُيَيْضَةُ وَالْجِفَارُ

ترجمہ اور غویر کا پانی بسبب شدت تشنگی تمام نکالا گیا اب اسکا پتہ بھی نہین ہی اور مقامات نہیا اور بییضہ اور جفار کا بھی اور یہہ سب مشہور جھیلین ہین۔

وَلَيْسَ بِغَيْرِ تَدْمُرَ مُسْتَغَاثٌ	وَتَدْمُرُ كَاسْمِهَا لَهُمْ دَمَارُ

تدمر موضع بالشام ترجمہ اور انکے لئے سوائے مقام تدمر کے کوئی فریادرسی کی جگہ نہ تھی اور یہہ سمجھتے تھے کہ وہان پہنچکر قتل سے بچ جاوینگے مگر حال یہہ ہوا کہ تدمر اپنے نام کے مانند انکے واسطے ہلاکی بنگیا کہ وہ مشتق دمار سے ہی غرض لشکر نے وہان بھی انکو جامارا۔

أَرَادُوا أَنْ يُدِيرُوا الرَّأْيَ فِيهَا	فَصَبَّحَهُمْ بِرَأْيٍ لَا يُدَارُ

ترجمہ دشمنون نے چاہا کہ بمقام تدمر اپنی نجات کے لئے مشورہ کرین سو ممدوح نے انکو اس رائے کے موافق جو پھرتی نہین اور اول ہی سے درست ہوتی ہی بوقت صبح جامارا۔

وَجَيْشٍ كُلَّمَا حَارُوا بِأَرْضٍ	وَأَقْبَلَ أَقْبَلَتْ فِيهِ تَحَارُ

ترجمہ اور ایسے لشکر سے اسپر صبح کو حملہ کیا کہ جب وہ لوگ کسی میدان مین اسکی وسعت سے حیران ہوجاوین اور

لشکر اُنپر آن پڑے تو وہ بھگوڑے اُس وسیع میدان مین حیران کھڑے رہجاوین یعنی بسبب شدت خوف کے وہ کشادہ میدان اُن کو تنگ معلوم ہونے لگے۔

وَلَا دِیَةٌ تُسَاقُ وَلَا اعْتِذَارُ	یَحُفُّ اَغَرَّ لَا قَوَدٌ عَلَیْهِ

لا بمعنی لیس ۔ وحیف یحیط او یخدم ترجمہ وہ لشکر گرداگرد اُس روشن پیشانی یعنے سیف الدولہ کے ہی یا اُسکی خدمت کرتا ہی کہ قتل اعدا کے سبب اُسپر قصاص نہین ہی اور نہ دیت ہی کہ اُسکے شتر وارثان مقتول کی طرف ہنکائے جاوین اور نہ عذر قتل کا ہی کیونکہ وہ خود سر بادشاہ ہی۔

وَکُلُّ دَمٍ اَرَاقَتْهُ جُبَارُ	تُرِیْقُ سُیُوْفُهُ مُهَجَ الْاَعَادِیْ

الجبار الدم الذی لا قود فیہ ولا دیۃ ترجمہ اُسکی تلوارین خونہائے اعدا گراتی ہین اور جو خون کہ اُسکو تلوارین بہاوین وہ ہدر ورائگان ہی کہ اُس کا قصاص اور دیۃ نہین لیجاتی۔

عَلٰی طَیْرٍ وَلَیْسَ لَهَا مَطَارُ	وَکَانُوْا الْاُسُدَ لَیْسَ لَهَا مَصَالٌ

مصال صولۃ و قوۃ ترجمہ اور وہ لوگ بغاوت سے پہلے شیر تھے مگر جب تو اُنپر غضبناک ہوا تو وہ ایسے ضعیف ہو گئے کہ ایک پرندہ پر بھی حملہ نہین کر سکتے تھے اور اُڑ بھی نہین سکتے تھے اسلئے تو نے اُنکو ہلاک کر دیا اس صورت مین یہہ شعر بھگوڑون کی صفت ہوئی۔ اور ظاہر یہہ ہی کہ یہہ صفت ہی سواران سیف الدولہ کی اعتذار ہی اس امر کا کہ دشمن کیون بھاگ گئے اور سب گرفتار ہوئے یعنی تیرے سوار شیر تھے تو اسمین اُنکا عیب نہین ہی کہ مفرورین ایسے بھاگے جیسا پرندہ اُڑ جاتا ہی کیونکہ شیرونکا قوت پرواز و صید اطیار نہین ہوتے۔ اگلا شعر ان معنونکا مؤید ہی۔

بِاَرْمَاحٍ مِنَ الْعَطَشِ الْقِفَارُ	اِذَا فَاتُوْا الرِّمَاحَ تَنَاوَلَتْهُمْ

ترجمہ جبکہ بھگوڑے نیزونکی زد سے بچ جاتے تھے تو دشتہائے بے آب و گیاہ پیاس کے نیزون سے اُن کی خبر لیتے تھے یعنی وہ بسبب تشنگی کے ہلاک ہوتے تھے۔

فَیَخْتَارُوْنَ وَالْمَوْتُ اضْطِرَارُ	یَرَوْنَ الْمَوْتَ قُدَّامًا وَخَلْفًا

ترجمہ وہ لوگ اپنے آگے اور پیچھے موت کو دیکھتے تھے بس اُنہین سے ایک قسم کی موت پسند کر لیتے تھے اور موت تو امر اختیاری نہین پس حقیقت مین اُنکا اختیار بھی اضطرار تھا۔ اگلی موت تشنگی اور پچھلی نیزے۔

فَقَتْلَاهُمْ لِعَیْنَیْهِ مَنَارُ	اِذَا سَلَکَ السَّمَاوَةَ غَیْرُ هَادٍ

ترجمہ جب کوئی انجان بغیر رہنما کے سماوہ کو جانا چاہے تو اُسکے مقتول لوگ اُسکی دونون آنکھونکے لئے بجائے منار ہونگے جو راہ پر نشان راہ کے طور بنایا جاتا ہی۔ غرض اُنکی لاشون کے سبب راستہ نہین بھولے گا۔

وَفِی الْمَاضِیْ لِمَنْ بَقِیَ اعْتِبَارُ	وَلَوْ لَمْ یُبْقِ لَمْ تَعِشِ الْبَقَایَا

ترجمہ اور اگر تو اُنکو معاف نکرتا تو باقی لوگ بھی زندہ نرہتے بلکہ سب مارے جاتے اور اُنکی جان بخشی سے کچھ فخر بھی نہین
کہ باقیماندون کو زمانہ گزشتہ موجب عبرت ہی - آیندہ بغاوت اختیار نکرین گے -

إِذَا لَمْ يَرْعَ سَيِّدُهُمْ عَلَيْهِمْ ۔۔۔ فَمَنْ يَرْعَى عَلَيْهِمْ أَوْ يَغَارُ

ارعیٰ فلان علی فلان اذا کف عنه ورق له والغور ایصال النفع او من الغیرة ترجمہ جب اُنکا سردار اُنپر رحم نکرے تو
کون رحم کریگا اور نفع پہنچا دیگا یا کون اپنی ہمقوم ہونیکی غیرت کرے گا - غرض اُنپر مہربان کرتا ہی -

تُفَرِّقُهُمْ وَإِيَّاهُ السَّجَايَا ۔۔۔ وَيَجْمَعُهُمْ وَإِيَّاهُ النِّجَارُ

السجایا الاخلاق - والنجار الاصل ترجمہ باغیون اور سیف الدولہ کے اخلاق متفرق ہین اور اصل یعنی نسب اُن کو
اکٹھا کرتا ہی کیونکہ دونون بنی نزار سے ہین مگر تیرا سا کرم وفضل اُنمین نہین ہی -

وَمَالَ بِهَا عَلَى أَرَكٍ وَعُرْضٍ ۔۔۔ وَأَهْلُ الرَّقَّتَيْنِ لَهَا مَزَارُ

ارک وعرض موضعان قریبان من الفرات - والرقتین موضع علے الفرات ترجمہ اور ممدوح اپنے سوارونکو لیکر مقامات
ارک وعرض پر گیا - حالانکہ اُسکا قصد باشندگان موضع رقتین کا تھا یعنی اگرچہ وہ دونون موضع اُسکی منزل مقصود سے
فاصلہ بعید پر تھے مگر بنی کعب کے تجسس مین وہان بھی گیا -

وَأَجْفَلَ بِالْفُرَاتِ بَنُو نُمَيْرٍ ۔۔۔ وَزَأْرُهُمُ الَّذِي زَأَرُوا خُوَارُ

الزئیر والزار للاسد - والخوار للثیران ترجمہ اور بنو نمیر فرات پر بھاگے ایسے حال مین کہ اُنکی آواز اور دھڑوکنا جو مثل
دھڑوکنے شیر کے تھا بسبب ذلت وخواری کے مثل آواز گاؤ رہگیا تھا - یعنی اُنکی عزت ذلت سے بدل گئی -

فَهُمْ حِزَقٌ عَلَى الْخَابُورِ صَرْعَى ۔۔۔ بِهِمْ مِنْ شُرْبِ غَيْرِهِمُ خُمَارُ

الحزق الجماعات المتفرقة واحدہ حزقة ترجمہ سو بنو نمیر مقام خابور متفرق جماعتونمین بچھڑے ہوئے پڑے ہین ایسے حال مین کہ اُنکو
اورونکے شراب پینے سے خمار ہی یعنی ممدوح کا قصد اور فرقون پر تھا یہ مارے خوف کے بھاگ نکلے - اورون نے پی اور اُنپر
چڑھی - خلاصہ یہ کہ مجرم اور لوگ تھے اور ڈرے یہ -

فَلَمْ يَسْرَحْ لَهُمْ فِي الصُّبْحِ مَالٌ ۔۔۔ وَلَمْ تُوقَدْ لَهُمْ بِاللَّيْلِ نَارُ

ترجمہ سو بخوف ممدوح بنو نمیر کا بوقت صبح کوئی شتر چراگاہ مین نہ گیا اور نہ راتکو اُنکے یہان آگ جلی تاکہ اُنکا پتہ نہ لگے -

حِذَارَ فَتًى إِذَا لَمْ يَرْضَ عَنْهُمْ ۔۔۔ فَلَيْسَ بِنَافِعٍ لَهُمُ الْحِذَارُ

ترجمہ یہ اُنکی ساری تکالیف بسبب خوف اُس جوانمرد کے تھین کہ جب وہ اُنسے راضی نہو تو اُنکو احتیاط مفید نہین ہی -

تَبِيتُ وُفُودُهُمْ تَسْرِي إِلَيْهِ ۔۔۔ وَجَدْوَاهُ الَّذِي سَأَلُوا اغْتِفَارُ

الوفود جمع وفد - ووفد فلان علے الامیر جاء لیطلب منه شیئا ترجمہ اُنکے سائلونکا قافلہ راتون رات ممدوح کے پاس آیا اور وہ

بخشش جو انھون نے اُس سے مانگی وہ عفو تقصیرات تھا۔

فَخَلَّفَهُمْ بِرَدِّ الْبِيضِ عَنْهُمْ　　وَهَامُهُمْ لَهُ مَعَهُمْ مُعَارُ

ترجمہ سو اُنکو بسبب روکنے تلوارونکے باقی رکھا اور فنا نکیا اور اُنکے سر اُنکے ساتھ ممدوح سے مستعار ہین جب چاہے اُنسے لیلے کیونکہ وہ لوگ اُسکی رعیت ہین۔

وَهُمْ مِمَّنْ أَذَمَّ لَهُمْ عَلَيْهِ　　كَرِيمُ الْعِرْقِ وَالْحَسَبُ النُّضَارُ

اذم صیرهم فے ذمامه۔ والعرق الاصل والنضار الخالص من كل شئ ترجمہ اور وہ لوگ منجملہ اُن اشخاص کے ہین کہ اصل کریم اور نسب خالص ممدوح نے اُسکے ہاتھ پر اُن لوگون کے لئے عفو حال اور حمایت استقبال کا عہد لیلیا یعنے شرافت ممدوح باعث اُنکی نجات کی ہوئی ورنہ وہ قابل قتل تھے۔

وَأَضْحَى بِالْعَوَاصِمِ مُسْتَقِرًّا　　وَلَيْسَ لِبَحْرِ نَائِلِهِ قَرَارُ

ترجمہ ممدوح دیہات انطاکیہ مین مقیم ہوا اور اُسکے دریائے عطا کے لئے قیام وقرار نہین ہی ہرجگہ برابر جاری ہی۔

وَأَصْبَحَ ذِكْرُهُ فِي كُلِّ أَرْضٍ　　تُدَارُ عَلَى الْغِنَاءِ بِهِ الْعُقَارُ

ترجمہ اور اُسکا ذکر خیر ہر جگہ ہی بیان تلک کہ اُسکے اشعار مدحیہ گائے جاتے ہین اور انپر دور شراب چلتا ہی۔

تَخِرُّ لَهُ الْقَبَائِلُ سَاجِدَاتٍ　　وَتَحْمَدُهُ الْأَسِنَّةُ وَالشِّفَارُ

الشفار جمع شفرة وہی حد السیف ترجمہ قبائل عرب اُسکے سامنے بحالت سجدہ گرتے ہین یعنی نہایت خضوع سے پیش آتے ہین اور نیزے اور تلوار کی دھارین بسبب حسن استعمال اُسکی تعریف کرتے ہین۔

كَأَنَّ شُعَاعَ عَيْنِ الشَّمْسِ فِيهِ　　فَفِي أَبْصَارِنَا عَنْهُ انْكِسَارُ

ترجمہ گویا آفتاب کے چشمہ کی شعاع اُسمین ہی کیونکہ ہماری آنکھین اُسکے سامنے بند ہوئی جاتی ہین اور اُسکو ہم آنکھ بھر کے بسبب اُسکی عظمت وجلال کے نہین دیکھ سکتے جیسے آفتاب کو۔

فَمَنْ طَلَبَ الطِّعَانَ فَذَا عَلِيٌّ　　وَخَيْلُ اللهِ وَالْأَسَلُ الْحِرَارُ

الحرار العطاش والاسل الرماح ترجمہ اُن باغیون کا تو کام تمام ہولیا اب آیندہ جو نیزے بازی کا طالب ہی سو یہ علی ہی اور اُسکے ساتھ خدا کا لشکر اور دشمن کے لہو کے پیاسے نیزے ہین۔

يَرَاهُ النَّاسُ حَيْثُ رَأَتْهُ كَعْبٌ　　بِأَرْضٍ مَا لِنَازِلِهَا اسْتِتَارُ

ترجمہ ممدوح کو تمام آدمی ایسے ہی بیابانون مین ہمیشہ دیکھتے ہین جیسے میدان مین اُسکو بنی کعب نے دیکھا ایسی زمین مین کہ اُسمین اُترنیوالیکو کوئی آڑ اور پوشیدہ ہونیکی جگہ نہین ہی یعنے وہ ہمیشہ بیابان نورد اور جنگ پیشہ ہی۔

يُوَسِّطُهُ الْمَفَاوِزَ كُلَّ يَوْمٍ　　طِلَابُ الطَّالِبِينَ لَا الِانْتِظَارُ

المفاوز جمع مفازۃ وہی الفلاۃ المہلکۃ وانما سمیت مفازۃ تفاولا من الفوز ترجمہ اُسکو ہر روز جنگلہائے بے آب و گاہ مین طلب دشمنان اُتارتی ہی نہ انتظار تعاقب کرنیوالون کا خلاصہ یہ ہی کہ اور لوگ جنگلون مین دشمنونسے بچنے کے لئے اُترتے ہین اور یہہ وہان اُنکی تلاش مین جاتا ہی۔

تصاہل خیلہ متجاوبات	وما من عادۃ الخیل السرار

ترجمہ اُسکے گھوڑے ایک دوسریکے ہنہنانے پر ہنہناتے ہین اور اُنکو کوئی آواز کرنے سے منع نہین کرتا اور گھوڑونکی عادت آہستہ بولنے کی نہین ہی۔ یعنی سیف الدولہ اپنے دشمنون پر نقارہ کی چوٹ حملہ کرتا ہی اور ناگاہ اور دفعتہً چڑھائی نہین کرتا بسبب اپنی قوت و دلیری و کثرت لشکر کے۔

بنو کعب وما اثرت فیہم	ید لم یدمہا الا السوار

بنو کعب مبتدا خبرہ ید ترجمہ بنو کعب اور تیری تاثیر انمین ایسی ہی جیسا ہاتھ کہ اُسکو کنگن ہی نے زخمی کیا ہو یعنی گو تو نے بنی کعب کو قتل کیا مگر اسمین اُنکی بے آبروئی نہین ہی اور اس حرکت سے وہ ایسے نہین ہوگئے کہ وہ ہمیشہ معتوب رہین جیسا کنگن کبھی ہاتھ کو زخمی کر دیتا ہی مگر وہ اُسکی زینت کا سبب ہی۔

بہا من قطعہ الم ونقص	وفیہا من جلالتہ افتخار

ترجمہ ہاتھ کو کنگن کے زخمی کرنے سے درد اور نقصان پہنچتا ہی مگر ہاتھ کو اُسکی عظمت سے فخر ہوتا ہی یعنے ہر چند تو نے اُنکو قتل کیا مگر تو ہر حال اُنکے لئے مایۂ فخر ہی کہ وہ ایسا سردار اپنے سر پر رکھتے ہین۔

لہم حق بشرکک فی نزار	وادنی الشرک فی اصل جوار

ترجمہ بنی کعب کا تجھ پر ایک یہہ حق ہی کہ وہ تیرے نزار مین شریک ہین کہ تو اور وہ دونون بنی نزار ہین اور ادنی مرتبہ شرکت نسب کا حق ہمسائگی ہی یعنی اُنکے تجھ پر دو حق ہین ایک شرکت نسب اور دوسرے ہمسائگی پس انپر رحم لازم ہی۔

لعل بنیہم لبنیک جند	فاول قرح الخیل المہار

ترجمہ شاید اُنکے بیٹے آیندہ تیرے بیٹونکا لشکر بنجاوین کیونکہ پنج سال گھوڑے اول بچھیرے ہوتے ہین۔

وانت ابر من لو عق افنی	واعفی من عقوبتہ البوار

ترجمہ اور تو اُس شخص سے زیادہ نیک و رحیم ہی کہ اگر وہ نافرمانی کیا جاوے تو نافرمان کو ہلاک کردے اور تو اُس آدمی سے کہ جسکا عذاب دینا قتل کرنا ہی زیادہ عفو والا ہی۔ جب یہہ حال ہی تو تجکو عفو شایان ہی۔

واقدر من یہیجہ انتصار	واحلم من یحلمہ اقتدار

ترجمہ اور تو زیادہ قدرت رکھتا ہی اُس شخص سے کہ اُسکو انتقام برانگیختہ کرے اور زیادہ حلیم ہی اُس سے جسکو قابو پانا زیادہ حلیم بنا دے۔ عفو بوقت قدرت سر فہرست اخلاق حسنہ ہی تو تجکو یہی زیبا ہی۔

وَمَا فِی سَطْوَۃِ الْاَرْبَابِ عَیْبٌ ۔۔۔ وَلَا فِی ذِلَّۃِ الْعِبْدَانِ عَارُ

العبدان جمع عبد - والارباب جمع رب وہو الملک ترجمہ اور بادشاہون کے عتاب مین کچھ عیب نہین ہے اور نہ غلامونکی ذلت مین کچھ ننگ و عار یعنی وہ لوگ تیرے غلام ہین تیرے عتاب سے اُنکی بے آبروئی نہین ہے، **وقال یہجو سوارا وقد نزلوا منزلا اصابہم مطر وریح**

بَقِیَّۃُ قَوْمٍ اٰذَنُوْا بِبَوَارٍ ۔۔۔ وَاَنْضَاءُ اَسْفَارٍ کَشَرْبِ عُقَارِ

ترجمہ ہم لوگ اُس قوم کے بقیہ ہین جنھون نے ایک دوسرے کو خبر ہلاکی دی تھی یعنی یہہ کہا تھا کہ اس جگہ کی اقامت موجب ہلاکی ہے - اور ہم سفرون کے لاغر کئے ہوئے مثل مے نوشون کے بیحس و حرکت ہین -

نَزَلْنَا عَلٰی حُکْمِ الرِّیَاحِ بِمَسْجِدٍ ۔۔۔ عَلَیْنَا لَھَا ثَوْبَا حَصًا وَّغُبَارِ

ترجمہ ہم بسبب مجبور کرنے آندھیون کے ایک مسجد مین اُترے کہ اُن ہواؤن کے ہمپر دو لباس سنگریزون اور غبار کے ہین جنھون نے ہمین ڈھک رکھا تھا -

خَلِیْلَیَّ مَا ھٰذَا مُنَاخًا لِّمِثْلِنَا ۔۔۔ فَشُدَّا عَلَیْھَا وَارْحَلَا بِنَھَارِ

ترجمہ ای میرے دونون یارو یہہ جگہ ہم جیسے شریفون کے قیام کی نہین ہے تو شتر و نپر پالان کسو اور دن ہی سے چلدو -

وَلَا تُنْکِرَا عَصْفَ الرِّیَاحِ فَاِنَّھَا ۔۔۔ قِرٰی کُلِّ ضَیْفٍ بَاتَ عِنْدَ سِوَارِ

ترجمہ اور تم آندھی کا چلنا اوپر امت سمجھو کیونکہ وہ ضیافت ہر اُس مہمان کی ہے جو سوار کے پاس شب باش ہوا - متنبی ایک مسجد مین جو سوار نامی شخص کے گھر کے پاس تھی فروکش ہوا اُسنے اُنکی مہمانی نکی لہذا اُسکی ہجو کرتا ہے -

وقال فی صباہ

اِذَا لَمْ تَجِدْ مَا یَبْتُرُ الْفَقْرَ قَاعِدًا ۔۔۔ فَقُمْ وَاطْلُبِ الشَّیْءَ الَّذِیْ یَبْتُرُ الْعُمْرَا

ترجمہ جب تو وہ چیز نہ پاوے کہ وہ فقر کو درحالت قعود قطع کرے تو اُٹھ کھڑا ہو اور اُس چیز کو طلب کر جو عمر کو قطع کرے وہ قتل دشمنان و طلب ملک و ریاست ہے -

ھُمَا خَلَّتَانِ ثَرْوَۃٌ اَوْ مَنِیَّۃٌ ۔۔۔ لَعَلَّکَ اَنْ تُبْقِیْ بِوَاحِدَۃٍ ذِکْرَا

ترجمہ وہ دو خصلتین ہین یا تو تونگری اور یا موت شاید تو ان دونون مین سے کسی ایک کے ذریعہ سے دُنیا مین اپنا ذکر باقی چھوڑے یا تو بذریعہ تونگری یا بذریعہ موت بہادرانہ کے -

وقال فی صباہ ایضا ولم ینشدہا احدا

حَاشَی الرَّقِیْبَ فَخَانَتْہُ ضَمَائِرُہٗ ۔۔۔ وَغَیَّضَ الدَّمْعَ فَانْہَلَّتْ بَوَادِرُہٗ

حاشاہ توقاہ وتجنبہ - والضمائر جمع ضمیر وہو ما یضمرہ الانسان ویخفیہ - وبوادرہ سوابقہ ترجمہ جب عاشق نے اپنے معشوق کو دیکھا تو وہ رقیب سے ڈرا مگر اُسکی بیچینی کے سبب اُس کے اسرار نے اُس سے خیانت کی یعنے راز عشق ظاہر

ہوگیا اور عاشق نے بخوف ظہور عشق اپنے اشک روک لئے مگر کیا کیجے کہ وہ اشک جو سب سے آگے بڑھے ہوئے تھے آنکھون سے نکل ہی پڑے اور بہنے لگے -

وَصَاحِبُ اللّٰہِ مَعٍ لَا تَخْفٰی سَرَائِرُہٗ	وَ كَاتِمُ الْحُبِّ یَوْمَ الْبَیْنِ مُنْهَتِكٌ

ترجمہ اور محبت کا پوشیدہ رکھنے والا بروز فراق فضیحت ہوتا ہی اور رونے والے کے اسرار چھپے نہیں رہتے -

وَلَا بَرَبْرَ بِهِمْ لَوْلَا جَآذِرُہٗ	لَوْ لَا ظِبَاءُ عَدِیٍّ مَا شَقِیْتُ بِهِمْ

الربرب القطیع من بقر الوحش - والجآذر جمع جوذر وہو ولد البقرۃ الوحشیتہ ترجمہ اگر یہہ بنی عدی کی معشوقین جو خوبی چشم وگردنون مین ہرنون کے مانند ہین نہوتین تو مین اُن سے اپنی کمبختی نہ لگاتا اور نہ اُنکے گلون سے مصیبت مین پڑتا اگر اُنمین نوجوان عورتین جو خوبصورتی مین مثل بچہ ہائے گاؤ دشتی ہین نہوتین -

خَمْرٌ مُخَامِرُهَا مِسْكٌ تُخَامِرُہٗ	مِنْ كُلِّ اَحْوَرَ فِیْ اَنْیَابِہٖ شَنَبٌ

الشنب صفاء الاسنان ورقتہا - والاحور شدید بیاض العین وسوادہا - ومن یتعلق بمحذوف تقدیرہ لولا جآذرہ من کل احور - وخمر مرفوع بالابتداء - ومخامرہا مبتدء ثان ومسک خبرہ وہما فی محل الرفع بالخبر عن خمر - والضمیر فی تخامرہ المشنب ترجمہ وہ جآذر یا ظبا اُن معشوقان خوش چشم مین سے ہین جنکے دانتون مین آبداری وصفائی ہی کہ وہ بجائے شراب کے ہی جسمین ایسا مشک مخلوط ہی جو آب دندان سے ملا ہوا ہی یعنے میرا قاتل اُن محبوبون مین کا ہی جنکے دندان کی آبداری مانند شراب مشکبو ہی -

حُمْرٌ غَفَائِرُہٗ سُوْدٌ غَدَائِرُہٗ	نُعْجٌ مَحَاجِرُہٗ دُعْجٌ نَوَاظِرُہٗ

النعج جمع انعج وہو البیاض - والدعج السواد - والغفائر جمع غفارۃ وہی خرقۃ تکون علی الراس توقی بہا المرءۃ الخمار من الدہن وقد یکون اسما للخمار - وحمرتہا لکثرۃ استعمال الطیب - والمحاجر جمع محجر وہو ما حول العین ترجمہ اُس محبوب کے گرداگرد چشم سفید ہی کیونکہ اُنکا رنگ گورا ہی اور اُسکی آنکھین سیاہ ہین اور اُنکے اوڑھنے سرخ ہین - اور اُن کے گیسو سیاہ ہین - یہہ تقسیم نہایت عمدہ ہی -

مِنَ الْهَوٰی ثِقْلَ مَا تَحْوِیْ مَآزِرُہٗ	اَعَارَنِیْ سُقْمَ عَیْنَیْہِ وَ حَمَّلَنِیْ

یرید بسقم العین الفتور وہو المحمود - والمآزر جمع ازار ویرید الکفل ترجمہ اُس محبوب بیمار چشم نے اپنی دونون آنکھون کی بیماری مجکو مستعار دیدی یعنی مین اُنکے سبب اُنکے مانند بیمار ہوگیا - علاوہ ازین اُنھون نے مجھپر بار عشق اتنا لادیا جتنے اُسکے سرین بوجھل اور بھاری ہین - خلاصہ یہہ کہ بیمار پر اتنا بوجھ رکھدیا -

وَمَنْ فُؤَادِیْ عَلٰی قَتْلِیْ یُضَافِرُہٗ	یَا مَنْ تَحَكَّمَ فِیْ نَفْسِیْ فَعَذَّبَنِیْ

المضافرۃ المعاونۃ ترجمہ اے وہ شخص کہ میری جان کا بزور حاکم بنگیا اور مجکو ستایا اور اے وہ شخص کہ میرے قتل مین

میرا دل اُسکا مددگار ہی کہ وہ میرا کہنا نہین مانتا اور اسنے مجکو ایسے ظالم کے پنجہ مین ڈالدیا ہی۔

بِعَوْدَةِ الدَّوْلَةِ الْغَرَّاءِ ثَانِيَةً　　سَلَوْتُ عَنْكَ وَنَامَ اللَّيْلَ سَاهِرُهُ

ترجمہ مین تجکو بھول گیا اور تجھ سے بے پروا ہوگیا بسبب لوٹ آنے دولت روشن ممدوح کے دوسری دفعہ اور رات بھر سویا اُسکا جاگنے والا یعنی مین۔ ممدوح معزول ہوکر پھر اپنے عہدہ پر واپس آیا ہی اُسکی طرف اشارہ کرتا ہی۔

مِنْ بَعْدِ مَا كَانَ لَيْلِي لَا صَبَاحَ لَهُ　　كَأَنَّ أَوَّلَ يَوْمِ الْحَشْرِ آخِرُهُ

ترجمہ یہہ راحت مجکو اس حال کے بعد نصیب ہوئی کہ میری رات بشدت غموم اتنی دراز ہوگئی تھی کہ گویا اُسکے لئے صبح ہی نہین تھی اور ایسی دراز تھی کہ گویا اُس رات کا آخر اول روز حشر سے ملا ہوا تھا۔

غَابَ الْأَمِيرُ فَغَابَ الْخَيْرُ عَنْ بَلَدٍ　　كَادَتْ لِفَقْدِ اسْمِهِ تَبْكِي مَنَابِرُهُ

ترجمہ امیر ممدوح بسبب معزولی کے چلا گیا تھا تو شہر سے بھلائی ہی غائب ہوگئی تھی اُسکی خوبیان یاد کرکے قریب تھا کہ اُسکے منبر بسبب نہ مذکور ہونے اُسکے مبارک نام کے رونے لگین۔

قَدِ اشْتَكَتْ وَحْشَةَ الْأَحْيَاءِ أَرْبُعُهُ　　وَخَبَّرَتْ عَنْ أَسَى الْمَوْتَى مَقَابِرُهُ

ضمیر اربعہ للبلد ترجمہ اُس شہر کی منازل نے وحشت زندگان کا شکوہ کیا اور اموات کی بیچینی کی خبر اُسکے مقبرون نے دی یعنی اُسکے جانے سے زندے اور مُردے دونون بیچین ہوگئے تھے۔

حَتَّى إِذَا عُقِدَتْ فِيهِ الْقِبَابُ لَهُ　　أَهَلَّ لِلّٰهِ بَادِيهِ وَحَاضِرُهُ

الاہلال رفع الصوت ترجمہ یہہ لوگون کی بیقراری بنی رہی یہان تلک کہ جب اُسکے ڈیرے اور خیمے اُس شہر مین قائم ہوئے تو اُسکے شہری اور دیہاتیون نے ادائے شکر خدا کا نعرہ بڑے زور شور سے مارا۔

وَجَدَّدَتْ فَرَحًا لَا الْغَمُّ يَطْرُدُهُ　　وَلَا الصَّبَابَةُ فِي قَلْبٍ تُجَاوِرُهُ

الضمیر فی جددت لعودۃ الدولۃ۔ ترجمہ اور اس دولت کے لوٹ آنے نے ایسی تازہ خوشی بخشی جسکو کوئی غم دفع نہین کرسکتا اور نہ عاشقی جو باعث آلام ہوتی ہی کسی دل کے پاس پھٹکے گی یعنی جور معشوقان بھی کسی کو نہین ستاوے گا غرض مصائب اختیاری وغیر اختیاری دونون دفع ہوگئین۔

إِذَا خَلَتْ مِنْكَ حِمْصُ لَا خَلَتْ أَبَدًا　　فَلَا سَقَاهَا مِنَ الْوَسْمِيِّ بَاكِرُهُ

الوسمی اول مطر الخریف وباکرہ اولہ ترجمہ جبکہ تیرے جود باجود سے شہر حمص خالی ہو۔ (خدا ایسا نکرے) تو اول موسم بہار کا پہلا باران اُس شہر کو سیراب نکرے اور ہمیشہ قحط بنا رہے۔

دَخَلْتَهَا وَشُعَاعُ الشَّمْسِ مُتَّقِدٌ　　وَنُورُ وَجْهِكَ بَيْنَ الْخَيْلِ بَاهِرُهُ

ترجمہ تو حمص مین ایسے وقت آیا کہ آفتاب کی روشنی خوب چمک رہی تھی مگر با این ہمہ تیرے روئے مبارک کا نور

اپنی اردلی کے سوار دن مین نورشمس پر غالب تھا یعنی تیرے نور کے سامنے نور شمس ماندہ ہوگیا تھا۔

فِیْ فَیْلَقٍ مِنْ حَدِیْدٍ لَوْ قَذَفْتَ بِہٖ ۔۔۔ صَرْفَ الزَّمَانِ لَمَا دَارَتْ دَوَائِرُہٗ

ترجمہ توشہر مین ایسے لشکر آہن پوش مسلح کے ساتھ آیا کہ اگر تو اُسکے ساتھ گردش زمانہ پر حملہ کرتا تو اُسکی گردشین اور مصائب سب دفع ہوجاتین اور کسی کو ستا نہ سکتین۔

تَمْضِی الْمَوَاکِبُ وَالْاَبْصَارُ شَاخِصَۃٌ ۔۔۔ مِنْہَا اِلَی الْمَلِکِ الْمَیْمُوْنِ طَائِرُہٗ

الطائر الفال۔ والعرب تتفاول فی الخیر والشر بما طار ترجمہ سوارون کے پرے جارہے ہین اور لوگون کی آنکھین اُن سوارون سے مبارک فال بادشاہ کی طرف دیکھتی ہین اور حیران ہین یعنی سب لوگ تیری ہی طرف دیکھتے ہین نہ لشکر وغیرہ کی طرف۔

قَدْ حِرْنَ فِیْ بَشَرٍ فِیْ تَاجِہٖ قَمَرٌ ۔۔۔ فِیْ دِرْعِہٖ اَسَدٌ تَدْمِیْ اَظَافِرُہٗ

ترجمہ وہ نظرین ایک ایسے بشر مین حیران ہین کہ وہ ماہتاب تاج پوش اور شیر زرہ پوش ہی کہ اُسکے ناخن دشمنون کو خون آلودہ کرتے ہین یعنی ممدوح مین جو باین صفات متصف ہی۔

حُلْوٌ خَلَائِقُہٗ شُوْسٌ حَقَائِقُہٗ ۔۔۔ تُحْصَی الْحَصَی قَبْلَ اَنْ تُحْصٰی مَآثِرُہٗ

الخلائق جمع خلیقۃ وہی الخلق۔ وشوس جمع اشوس وہو الذی ینظر نظر المتکبر والحقیقۃ مایحق علی الرجل حفظہ من الاہل والجار ترجمہ ایسا بشر کہ اُسکے اخلاق شیرین ہین اور اُسکے واجب الحفاظت کام یعنی حمایت اہل وہمسایہ متکبرانہ ہی کہ اُنمین کبھی فرق نہین آسکتا جیسے متکبر شخص کے خلاف کوئی کچھ نہین کرسکتا۔ سنگریزونکا شمار اُسکے فضائل کے شمار سے پہلے ختم ہوجاتا ہی کہ وہ سنگ ریزون سے شمار مین زیادہ ہین۔ غرض کثیر الفضائل ہی۔

تَضِیْقُ عَنْ جَیْشِہِ الدُّنْیَا فَلَوْ رَحُبَتْ ۔۔۔ کَصَدْرِہٖ لَمْ تَبِنْ فِیْہَا عَسَاکِرُہٗ

ترجمہ اُسکا لشکر اتنا کثیر ہی کہ تمام دُنیا مین سما نہین سکتا سو اگر دُنیا اُسکے سینے کے موافق وسیع ہوتی تو اسمین اُسکے لشکر معلوم بھی نہین ہوتے یعنی ممدوح کا سینہ دنیا سے بہت زیادہ فراخ ہی۔

اِذَا تَغَلْغَلَ فِکْرُ الْمَرْءِ فِیْ طَرَفٍ ۔۔۔ مِنْ مَجْدِہٖ غَرِقَتْ فِیْہِ خَوَاطِرُہٗ

التغلغل الدخول فی الشئ ترجمہ جبکہ انسان اُسکے شرف کے ایک کنارہ مین خوض کرے تو اُسکے افکار اور خیالات اُسی کنارہ مین غرق ہوجاتے ہین یعنی اُسکے پارہ فضائل کی بھی تعریف نہین ہوسکتی چہ جائے تمام فضائل۔

تَحْمِی السُّیُوْفُ عَلٰی اَعْدَائِہٖ مَعَہٗ ۔۔۔ کَاَنَّہُنَّ بَنُوْہُ اَوْ عَشَائِرُہٗ

حمی الشئ یحمی حمی فہو حام وحم اذا اشتد حرہ ترجمہ ممدوح کے اعدا پر اُسکے غصے ہوتے ہی تلوارین غضبناک ہوجاتی ہین۔ گویا وہ تلوارین ممدوح کے فرزند ہین یا اُسکا کنبہ۔

اِذَا انْتَضَاهَا لِحَرْبٍ لَمْ تَدَعْ جَسَدًا | اِلَّا وَبَاطِنُهُ لِلْعَيْنِ ظَاهِرُهُ

ترجمہ جب وہ تلوارون کو کسی لڑائی کے لئے سونتتا ہی تو دشمنون مین کسی کے جسم کو نہین چھوڑتا مگر ایسے حال مین کہ آنکھ کے لئے جسم کا باطن مثل ظاہر کے ہوجاتا ہی یعنی اُسکو پارہ پارہ کرتا ہی۔

وَقَدْ تَيَقَّنَّ اَنَّ الْحَقَّ فِيْ يَدِهٖ | وَقَدْ وَثِقْنَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَاصِرُهُ

ترجمہ تلوارون نے بیشک یقین کرلیا ہی کہ حق ممدوح کے ہاتھ مین ہی یعنی اُسکی طرف اور بیشک اُنھون نے وثوق کرلیا ہی کہ خدا ممدوح کا مددگار ہی۔ یہہ یقین بسبب کثرت مشاہدہ جنگہا ہوا ہی۔

تَرَكْنَ هَامَ بَنِيْ عَوْفٍ وَثَعْلَبَةٍ | عَلٰى رُؤُوْسٍ بِلَا نَاسٍ مَغَافِرُهُ

بنو عوف وثعلبة قبیلتان من العرب۔ والمغافر جمع مغفر وهو الذی یلبس علی الراس ترجمہ اُن تلوارون نے سر قبائل بنی عوف وثعلبہ کے ایسے حال مین کر چھوڑے ہین کہ اُنکے خود اُنکے سرون پر ہین اور آدمی ندارد ہی۔ یعنے اُن کے سر مع خود ممدوح کے روبرو پیش ہوئے اور لاشہ چھوڑ آئے۔

فَخَاضَ بِالسَّيْفِ بَحْرَ الْمَوْتِ خَلْفَهُمُ | وَكَانَ مِنْهُ اِلَى الْكَعْبَيْنِ زَاخِرُهُ

زخر البحر اذا تموج۔ وبحر الموت المعركة ترجمہ سو ممدوح دشمنون کے پیچھے دریاے موت مین گھس گیا یعنی معرکہ مین جو پر از خون تھا اور اُسکا دریائے مواج ممدوح کے ٹخنون تلک آیا یعنے اُسکو کچھ نقصان نہین پہنچایا۔ یا یہہ کہ اُسنے ایسی جنگ کی کہ وہ بہ نسبت دشمنان امر عظیم تھا اور اُسکے روبرو اُسکی حقیقت نہ تھی۔ دشمنون کے لئے وہ بحر زخار تھا اور ممدوح کے ٹخنون تلک۔

حَتّٰى انْتَهَى الْفَرَسُ الْجَارِيْ وَمَا وَقَعَتْ | فِي الْاَرْضِ مِنْ جُثَثِ الْقَتْلٰى حَوَافِرُهُ

ترجمہ یہان تلک کہ ممدوح کا سبکرو چالاک گھوڑا انتہائے معرکہ مین پہنچا اور بسبب کثرت مردون کی لاشون کے اُسکے سُم زمین پر نہ پڑے کیونکہ مقتول لوگ برابر زمین پر بچھے ہوئے تھے۔

كَمْ مِنْ دَمٍ رُوِيَتْ مِنْهُ اَسِنَّتُهُ | وَمُهْجَةٍ وَلَغَتْ فِيْهَا بَوَاتِرُهُ

الولوغ شرب السباع بالسنتها۔ والبواتر السیوف القواطع۔ والمهجة دم القلب ترجمہ بہت سے خون تھے کہ اُس سے اُسکے نیزے سیراب کئے گئے اور بہت سے خون دلکے تھے کہ اُسکی شمشیر ہائے قاطع نے اُسمین مُنھ ڈالکر مثل درندون کے اُس کو پیا۔

وَحَائِنٍ لَعِبَتْ سُمْرُ الرِّمَاحِ بِهٖ | فَالْعَيْشُ هَاجِرُهُ وَالنَّسْرُ زَائِرُهُ

الحائن الهالك ترجمہ اور بہت سے ہلاک ہونیوالے ہین کہ ممدوح کے گندم گون نیزون نے اُس کے ساتھ بازی کی یعنی اُسپر قادر ہوگئے اور اپنے قابو مین کرلیا سو اُن کی زندگی تو اُس سے جدا ہوگئی اور کرگس اُسکے پاس

آے تاکہ اُسکا گوشت کھاوین۔

فجھلہ بات عند الناس عاذرہ	من قال لست بخیر الناس کلھم

ترجمہ جو شخص یہہ بات کہے کہ تو اپنے زمانہ کے سب لوگون سے اچھا نہین ہو تو اُس کا تیرے قدر و مرتبہ کو نجاننا لوگون کے نزدیک اُسکے جہل کا عذرخواہ ہو۔

بلا نظیر ففی دوحی اخاطرہ	او شاک انک فرد فی زمانھم

خاطر من الخطر الذی یکون بین المتراہنین ترجمہ یا کوئی آدمی اس بات مین شک کرے کہ تو اُنکے زمانہ کا یکتا و یگانہ بلا مثل ہی تو اپنی جان کی اُس سے شرط بدتا ہون یعنے اگر کوئی تیرا مثل تبلادے تو مین اُسکو اپنی جان دے ڈالون گا۔

ومن اعوذ بہ مما احاذرہ	یا من الوذ بہ فیما اؤملہ

ترجمہ ای وہ شخص کہ مین اپنی امیدون مین اُسکی پناہ پکڑتا ہون اور ای وہ شخص کہ مین خوفناک امور سے اُس کی پناہ چاہتا ہون۔

جوداً وان عطایاہ جواھرہ	ومن توھمت ان البحر راحتہ

ترجمہ اور ای وہ شخص کہ مین نے اُسکے بارہ مین یہہ وہم کیا ہو کہ اُسکی ہتیلی بخشش مین دریا ہو اور یہہ کہ اُس کی بخششین جواہر اُس دریا کی ہین۔ جواب ندا اگلے شعر مین ہو۔

ولا یھیضون عظما انت جابرہ	لا یجبر الناس عظما انت کاسرہ

الہیض الکسر بعد الجبر ترجمہ لوگ اُس استخوان کو نہین جوڑ سکتے جسکا تو توڑنے والا ہو اور توڑ نہین سکتے اُس ہڈی کو جسکا تو جوڑنیوالا ہو۔ یعنی کوئی شخص تیری مرضی کے خلاف کوئی کام نہین کر سکتا۔

ید البلا وذوی فی السجن ناضرہ	ارحم شباب فتی اودت بجدتہ

ترجمہ تو اُس جوان کی جوانی پر رحم کر جسکی نوخیزی کو کنگی کے ہاتھ نے ہلاک کر دیا اور قیدخانہ مین اُسکی تازگی پژمردہ ہوگئی ہی۔ یعنے قید مین اُسکی اُٹھتی جوانی کی بہار جاتی رہی فتے سے مراد نفس شاعر ہی۔

وقال یمدح ابا احمد عبید اللہ بن یحیی البحتری المنبجی

بفی برود وھو فی کبدی جمر	ارِیقک ام ماء الغمامۃ ام خمر

ترجمہ یہ جو مینے چکھا ہی یہہ تیرا آب دہن ہی یا ابر کا پانی یا شراب ہی کہ وہ میرے منہ مین خنک ہی اور میرے جگر مین آگ کیونکہ وہ آتش شوق کو مشتعل کرتا ہی اور محبت کو بڑھاتا ہی۔ اس طرحکا کلام تجاہل عارفانہ کہلاتا ہی۔

وذیا الذی قبلتہ البرق ام ثغر	اذا الغصن ام ذا الدعص ام انت فتنۃ

ذیا تصغیر ذا و ہو تصغیر محبۃ ترجمہ کیا یہہ تیرا قد تازہ شاخ درخت کی ہی اور کیا تیرا سرین مدوّر تودہ ریگ ہی اور کیا تو سراپا فتنہ ہی

کہ عاشقون کو مفتون بناتی ہو اور کیا یہہ تیرے پیارے دانت جنکا مینے بوسہ لیا ہی چمک دمک مین بجلی ہین یا واقعی دندان ہین تصغیر بسبب صغرسن یا پیار کے ہی۔

فَقُلْنَ نَرَی شَمْسًا وَمَاطَلَعَ الْفَجْرُ	رَأَتْ وَجْہَ مَنْ اَھْوٰی بِلَیْلٍ عَوَاذِلِیْ

ترجمہ میری معشوقہ کا روئی تابان رات کو زنان ملامت گرنے دیکھا تو بے اختیار بول اُٹھین کہ ہم آفتاب کو دیکھتے ہین حال آنکہ ابھی صبح نہین ہوئی۔ زنان ملامت گر کی تخصیص اسوجہ سے کی کہ وہ میرے عشق کو معشوقہ سے ہٹانیکو اُسکی صورت کی مذمت کیا کرتی ہین۔ جب اُنھون ہی نے اُسکو آفتاب مانلیا تو میری اُنپر حجت تمام ہوگئی۔

سُیُوْفٌ ظُبَاھَا مِنْ دَمِیْ اَبَدًا حُمْرٌ	رَاَیْنَ الَّتِیْ لِلسِّحْرِ فِیْ لَحَظَاتِھَا

ترجمہ اُنھون نے ایسی محبوبہ کو دیکھا کہ اُس کے نظارون مین جادو کی ایسی تلوارین ہین جنکی دھارین میرے خون سے ہمیشہ سُرخ رہتی ہین۔

فَلَیْسَ لِرَاءٍ وَجْھَھَا لَمْ یَمُتْ عُذْرٌ	تَنَاھٰی سُکُوْنُ الْحُسْنِ فِیْ حَرَکَاتِھَا

ترجمہ معشوقہ کے حرکات مین سکون حسن نہایت درجہ کو پہنچ گیا ہی یعنی اُسکے حرکات وسکنات نہایت خوشنما ہین پس جو اُسکا چہرہ دیکھے اور نہ مرے اُسکو نہ مرنے مین کچھ عذر نہین ہی اُسکو مرنا ہی چاہئے تھا۔

بِیْ الْبِیْدِ عَنْسٌ لَحْمُھَا وَالدَّمُ الشِّعْرُ	اِلَیْکَ ابْنَ یَحْیٰی ابْنَ الْوَلِیْدِ تَجَاوَزَتْ

العنس الناقۃ الصلبۃ۔ ترجمہ ای پسر یحیی بن الولید کے تیری طرف ایسے ناقہ قویہ مجکو جنگلون مین سے نکال لائے کہ اُسکا گوشت اور خون میرے اشعار مدحیہ تھے جو بطور حدی اُسپر گاتے جاتے تھے اور اُنکو سُنکر تیزی سے چلتے تھے۔ یہہ مشہور ہی کہ شتر حدی سے مست ہوکر خوب چلتا ہی یعنی اُسکی غذا تیری تعریف کے شعر تھے جو قائم مقام گوشت اور خون کے تھے

فَسَارَتْ وَطُوْلُ الْاَرْضِ فِیْ عَیْنِھَا شِبْرٌ	نَضَحْتُ بِذِکْرَاکَ حَرَارَۃَ قَلْبِھَا

نضح الشئی بالماء رشہ علیہ ترجمہ مین تمھارے ذکر سے یعنی اُن اشعار سے جنمین تمھاری مدح تھی ناقہ کے دل کی حرارت خنک کرتا تھا سو وہ ایسی چلی کہ زمین کی درازی اُسکی آنکھ مین بقدر ایک بالشت کے تھی۔

وَبَحْرٍ نَدَی فِیْ مَوْجِہٖ یَغْرَقُ الْبَحْرُ	اِلٰی لَیْثِ حَرْبٍ یُلْحِمُ اللَّیْثَ سَیْفُہٗ

ترجمہ میری ناقہ ایسے شیر جنگ کی طرف چلی کہ وہ اپنی تلوار کو شیر کا گوشت کھلاتا ہی اور ایسے دریائے سخاوت کی طرف کہ اُسکی بخشش مین دریا غرق ہو جاوے۔

شَبِیْھًا بِمَا یُبْقِیْ مِنَ الْعَاشِقِ الْھَجْرُ	وَاِنْ کَانَ یُبْقِیْ جُوْدُہٗ مِنْ تَلِیْدِہٖ

ترجمہ اور اگرچہ اُسکی بخشش اپنے مال موروثی مین سے اتنا ہی باقی رکھتی ہی جسقدر جسم عاشق مین سے ہجر یعنی کچھ باقی نہین رکھتا غرض مجکو امید نہ تھی کہ وہان سے بسبب کثرت سخاوت کچھ ملیگا کیونکہ وہ کچھ باسی ہی نہین رکھتا کہ لُٹا کھاوے۔

فَتًى كُلَّ يَوْمٍ يَحْتَوِي نَفْسَ مَالِهِ		رِمَاحُ الْمَعَالِي لَا الرُّدَيْنِيَّةُ السُّمْرُ	

احتوی علیہ اخذہ ترجمہ وہ ایسا جوانمرد ہی کہ نیزے بلند نامی کے اُسکے مال کو ہر روز لے لیتے ہین - نہ گندم گون نیزے یعنی وہ ہمیشہ اپنے اموال کو بلند نامی کے کامون مین خرچ کرتا ہی - اور واقعی نیزونکا تو مقدور ہی نہین کہ اُس کے مالون کو بطور غصب لڑکر لیلیوین کیونکہ اُسکی ٹکر کا کوئی نہین ہی جو غالب آسکے -

تَبَاعَدَ مَا بَيْنَ السَّحَابِ وَبَيْنَهُ		فَنَائِلُهَا قَطْرٌ وَنَائِلُهُ غَمْرُ	

ترجمہ ابر مین اور ممدوح مین بڑا فرق ہی سو ابر کی عطا قطرے ہین اور ممدوح کی عطا مثل گھرے آب کثیر کے -

وَلَوْ تَنْزِلُ الدُّنْيَا عَلَى حُكْمِ كَفِّهِ		لَأَصْبَحَتِ الدُّنْيَا وَأَكْثَرُهَا نَزْرُ	

النزر القلیل ترجمہ اور اگر دُنیا اُسکے ہاتھ کے اختیار مین ہوتی یعنی وہ مالک دنیا ہوتا تو ساری دُنیا کو بخشدیتا اور باایں ہمہ دنیا کا کثیر مال اُسکی عطا کے روبرو قلیل ہوتا یعنی غیر کافی -

أَرَاهُ صَغِيرًا قَدْرَهَا عِظَمُ قَدْرِهِ		فَمَا لِعَظِيمٍ قَدْرُهُ عِنْدَهُ قَدْرُ	

ترجمہ ممدوح کی بلندی قدر نے دُنیا کو اُسکی نظر مین حقیر دکھا دیا سو جو شخص لوگون مین عظیم القدر شمار ہوتا ہی ممدوح کے نزدیک اُسکی بھی کچھ قدر نہین ہی کیونکہ جب وہ خود دُنیا کو کم قدر جانتا ہی تو اہل دُنیا کس حساب مین ہین -

مَتَى مَا يُشِرْ نَحْوَ السَّمَاءِ بِوَجْهِهِ		تَخِرُّ لَهُ الشِّعْرَى وَيَنْكَسِفُ الْبَدْرُ	

ترجمہ جبکہ وہ اپنے منور چہرہ سے آسمان کی طرف اشارہ کرتا ہی تو شعریٰ ستارہ معروف جسکی عرب ایام جاہلیہ مین پرستش کرتے تھے مارے شرم کے گر پڑے اور بدر کو گرہن لگجاوے اور بے نور ہوجاوے کیونکہ ممدوحکا سا نور انہین نہین ہی -

تَرَ الْمَلِكَ الْأَرْضِيَّ وَالْمَلِكَ الَّذِي		لَهُ الْمُلْكُ بَعْدَ اللهِ وَالْمَجْدُ وَالذِّكْرُ	

تر بغیر یاء بدل من جواب الشرط ای تخر ومن رواہ بالیاء جعلہ استینافاً للمخاطب ترجمہ ای دیکھنے والے جب تو ممدوح کو دیکھے گا تو بادشاہ روئے زمین کو اور اُسکو دیکھے گا جسکا خدا کے بعد راج ہی اور اُسی کی تعریف اور مذکور سب جگہ ہی یعنی وہ شخص ایسے اوصاف کا ہی -

كَثِيرُ سُهَادِ الْعَيْنِ مِنْ غَيْرِ عِلَّةٍ		يُؤَرِّقُهُ فِيمَا يُشَرِّفُهُ الْفِكْرُ	

ترجمہ وہ بے بیماری کے بڑا بیدار چشم ہی اُسکو بیدار رکھتی ہی وہ چیز کہ مشرف کرے اُسکو فکر بلند یعنے اُسکی بیداری بیماری کے سبب سے نہین ہی بلکہ وہ ایسے امور کو سوچا رہتا ہی جو باعث شرف و مجد ہین -

لَهُ مِنَنٌ تُفْنِي الثَّنَاءَ كَأَنَّمَا		بِهِ أَقْسَمَتْ أَنْ لَا يُؤَدَّى لَهَا شُكْرُ	

ترجمہ ممدوح کے لوگو پر اسقدر احسان ہین کہ اُنکی تعریف کو اُنھون نے فنا کردیا اور اُنکا حق ادا نہوا گویا احسانون نے ممدوح کی قسم کھائی ہی کہ اُنکا شکر کسی سے ادا نہوسکے اس لئے وہ تعریف سے زیادہ رہتے ہین -

أَبَا أَحْمَدٍ مَا الْفَخْرُ إِلَّا لِأَهْلِهِ　　وَمَا لِامْرِءٍ لَمْ يُمْسِ مِنْ بُحْتُرٍ فَخْرُ

بحتر قبیلة من طی قبیلة ہذا الممدوح ترجمہ ای ابا احمد فخر اُسی کو ہوتا ہی جو شایان فخر ہی اور جو شخص کہ قبیلہ بحتر سے نہین ہی اُس کو لیاقت فخر حاصل نہین ہی کیونکہ اصل سبب فخر تو ہی۔

هُمُ النَّاسُ إِلَّا أَنَّهُمْ مِنْ مَكَارِمٍ　　يُغَنِّي بِهِمْ حَضْرٌ وَيَحْدُو بِهِمْ سَفْرُ

الحضر الحاضرون فے البلاد جمع حاضر۔ والسفر المسافرون ترجمہ حقیقت مین وہ بھی آدمی ہی ہین مگر یہہ لوگ ایسے ہین کہ اُنکی سرشت مین کرم ہی اسلئے شہری اُنکی تعریف گاتے ہین اور مسافر اُنکی مدح کی حدی کہتے ہین۔

بِمَنْ تَضْرِبُ الْأَمْثَالَ أَمْ مَنْ أَقِيسُهُ　　إِلَيْكَ وَأَهْلُ الدَّهْرِ دُونَكَ وَالدَّهْرُ

ترجمہ کس شخص سے تیری امثال بیان کی جاوین یا کس سے تیرا قیاس کرون حال آنکہ اہل زمانہ و زمانہ خود تجھسے کم ہین یہان صلہ قیاس کا لفظ الی لایا ہی بتضمین معنی ضم و جمع کے گویا یہہ کہتا ہی کہ کسکو تیرے ساتھ جمع کرکے موازنہ کرون اور تولون حال آنکہ تو بیمثل ہی۔

وقال یرثی محمد بن اسحاق التنوخی

إِنِّي لَأَعْلَمُ وَاللَّبِيبُ خَبِيرُ　　أَنَّ الْحَيَاةَ وَإِنْ حَرَصْتُ غُرُورُ

ترجمہ مین تو خوب جانتا ہون اور مجھ پر کیا موقوف ہی ہر ہوشیار جانتا ہی کہ زندگی اگرچہ مین اُس کی حرص کرون دھوکے کی چیز ہی یعنی بے اصل ہی۔

وَرَأَيْتُ كُلًّا مَا يُعَلِّلُ نَفْسَهُ　　بِتَعِلَّةٍ وَإِلَى الْفَنَاءِ يَصِيرُ

ما زائدۃ ترجمہ اور مینے ہر شخص کو دیکھا کہ وہ اپنی طبیعت کو ایک حیلہ و بہانہ سے بہلاتا ہی اور انجام فنا ہی۔

أَمُجَاوِرَ الدِّيمَاسِ رَهْنَ قَرَارَةٍ　　فِيهَا الضِّيَاءُ بِوَجْهِهِ وَالنُّورُ

رہن منصوب علی الحال او بدلٌ من مجاور والدیماس حفرۃ لاینفذ الیہا النور ترجمہ ای قبر تاریک کے ہمسایہ اور ای مرہون ایک جگہ متعین کے (یعنی قبر کے کہ اُسمین تو قیامت تلک مقیم ہی گویا قبر نے تجکو رہن رکھ لیا ہی) کہ اُس مین اُسکے روئے روشن کے سبب روشنی اور نور ہی جواب ندا اگلے شعر مین ہی۔

مَا كُنْتُ أَحْسَبُ قَبْلَ دَفْنِكَ فِي الثَّرَى　　أَنَّ الْكَوَاكِبَ فِي التُّرَابِ تَغُورُ

تغور تختفی ترجمہ مین تیرے مٹی مین دفن ہونے سے پہلے یہ نہین جانتا تھا کہ ستارے زمین مین پوشیدہ ہو جاتے ہین۔

مَا كُنْتُ آمُلُ قَبْلَ نَعْشِكَ أَنْ أَرَى　　رَضْوَى عَلَى أَيْدِي الرِّجَالِ تَسِيرُ

النعش ما یحمل علیہ المیت وہو کالسریر من خشب۔ ورضوی اسم جبل معروف ترجمہ مین تیرے جنازہ سے پہلے یہ امید نہین کرتا تھا کہ کوہ رضوی مردون کے ہاتھون پر چلے گا کیونکہ تو تو کوہ وقار تھا اور صاحب قوۃ بھاری بھرکم۔

خَرَجُوْا بِهٖ وَلِكُلِّ بَاكٍ خَلْفَهٗ | صَعَقَاتُ مُوْسٰى يَوْمَ دُكَّ الطُّوْدُ

الدک۔ الکسر والدق ترجمہ اُسکو ایسے حال مین لیکر نکلے کہ ہر رونیوالیکو اُسکے پیچھے ایسی بیہوشیان تھین جیسے حضرت موسٰے کو پیش آئی تھین جب روز کوہ طور تجلی الٰہی سے ریزہ ریزہ ہوگیا تھا۔

وَالشَّمْسُ فِيْ كَبِدِ السَّمَآءِ مَرِيْضَةٌ | وَالْاَرْضُ وَاجِفَةٌ تَكَادُ تَمُوْدُ

الواجفۃ کالراجفۃ المضطربۃ۔ وتمور تجئ وتذہب ترجمہ اُسکے غم سے آفتاب بے نور ہوگیا وہ وسط آسمان مین مریض ہی اور زمین مضطرب ہی قریب ہو کہ چلنے لگے یعنی مضطربانہ۔

وَحَفِيْفُ اَجْنِحَةِ الْمَلَآئِكِ حَوْلَهٗ | وَعُيُوْنُ اَهْلِ اللَّاذِقِيَّةِ صُوْرُ

الحفیف صوت الاجنحۃ۔ والملائک جمع ملاک علی غیر القیاس۔ وصور جمع اصور وہو المائل ترجمہ اور رحمت کے فرشتونکے پرون کی سنسناہٹ اُسکے گرد تھی اور اہل لاذقیہ کی آنکھین اُس سنسناہٹ یا مردے کی طرف مائل تھین یعنی فرشتونکے پرون کی آواز وہ لوگ سُنتے تھے یا بسبب غایت محبت متحیرانہ اُسکو دیکھتے تھے۔ لاذقیہ اور صور دو شہر ہین پس لفظ صور مین توریہ ہی۔

حَتّٰى اَتَوْا جَدَثًا كَاَنَّ ضَرِيْحَهٗ | فِيْ قَلْبِ كُلِّ مُوَحِّدٍ مَحْفُوْرُ

الجدث القبر والضریح الشق فی وسط القبر واللحد فی جانبہ ترجمہ وہ لوگ نکلے یہان تلک کہ ایک قبر کے پاس آئے گویا اُسکے وسط کا گڑھا ہر موحد کے دلمین کھدا ہوا تھا۔ اُنکی محبت اور غم کے سبب۔

بِمُزَوَّدٍ كَفَنَ الْبِلٰى مِنْ مُلْكِهٖ | مُغْفٍ وَاِثْمِدُ عَيْنِهِ الْكَافُوْرُ

المغفی النائم والاثمد الکحل الاسود ترجمہ آئے ایسے شخص کو لیکر کہ اُسکی سلطنت سے اُسکو صرف ایک کفن دیا گیا تھا جو کہنہ ہوجاوے گا اور وہ مثل سونے والے کے آنکھین بند کئے ہوئے ہی کہ اُسکی چشم کو بجائے اثمد کافور لگایا گیا تھا۔ کیونکہ کافور سرمہ میت ہی جیسا اثمد سرمہ زندہ کا۔

فِيْهِ الْفَصَاحَةُ وَالسَّمَاحَةُ وَالتُّقٰى | وَالْبَاْسُ اَجْمَعُ وَالْحِجٰى وَالْخِيْرُ

الحجی العقل۔ والخیر الکرم ترجمہ اُس کفن مین فصاحت اور سخاوت اور پرہیزگاری اور رعب سب اکٹھے تھے علاوہ اُنکے سمجھ اور کرم۔ یعنی یہہ سب اوصاف اسمین جمع تھے کہ اُسکے ساتھ ہی مرگئے۔

كَفَلَ الثَّنَآءُ لَهٗ بِرَدِّ حَيَاتِهٖ | لَمَّا انْطَوٰى فَكَاَنَّهٗ مَنْشُوْرُ

ترجمہ اُسکی مدح وثنا جو لوگون کی زبانو نپر ہی اُس کے دوبارہ زندہ کرنیکی ضامن ہوگئی ہی جب اُسکا بساط زندگی طے ہوگیا پس گویا وہ زندہ کیا گیا ہی کیونکہ جسکا ذکر خیر باقی رہے وہ مثل زندونکے ہی یہہ شعر بادنی تغیر حماسہ کا ہی۔

وَكَاَنَّمَا عِيْسَى بْنُ مَرْيَمَ ذِكْرُهٗ | وَكَاَنَّ عَازَرَ شَخْصُهُ الْمَقْبُوْرُ

ترجمہ اور گویا اُسکا ذکر حضرت عیسیٰ بن مریم ہی اور اُسکا جسم مدفون عازر ہی۔ یعنی جیسا عیسیٰؑ نے عازر کو بعد مرنے کے زندہ کردیا تھا ایسا ہی اُسکا ذکر اُسکو زندہ کرتا ہی۔ **واستزادہ بنو عمہ فقال**۔

غاضت أناملُهُ وهنّ بحورُ	وخبت مكائدُهُ وهنّ سعيرُ

ترجمہ اُسکا دست عطا جو مثل سمندر رونکے تھا اُسکی موت کے سبب خشک وگم ہوگیا اور اُسکی تدابیر جنگ کی آگ جو مثل دوزخ تھین دشمنون کے لیئے وہ بجھ گیئن۔

يُبكى عليه وما استقرّ قرارُهُ	في اللحد حتّى صافحتهُ الحورُ

ترجمہ یہان تو اُسپر گریہ کیا جاتا ہی اور وہان یہ حال ہی کہ وہ اپنی قرارگاہ یعنی قبر مین ٹھہرنے بھی نہین پایا کہ حورون نے اُس سے مصافحہ کیا۔ پس رونیکا کیا موقع ہی یہ تو خوشی کا سبب ہی۔

صبرًا بني إسحاق عنهُ تكرّمًا	إنّ العظيم على العظيم صبورُ

ترجمہ ای پسران اسحاق اُسپر براہ بزرگ منشی صبر کرو۔ بیشک عظیم القدر ہی آدمی بڑے حادثہ پر صبر کیا کرتا ہی۔

فلكلّ مفجوعٍ سواكم مشبهٌ	ولكلّ مفقودٍ سواهُ نظيرُ

ترجمہ سو تمھارے سوا ہر درد رسیدہ کے لیئے مثل ہی اور سوائے اُسکے ہر گم شدہ کے لئے نظیر ہی۔ مگر تمھارے اور میت کے لئے کوئی شبیہ اور نظیر نہین۔

أيّام قائمُ سيفهِ في كفّهِ الـ يُمنى وباعُ الموت عنهُ قصيرُ

ترجمہ اُسکی کوئی نظیر نتھا اُس زمانہ مین کہ اُسکا قبضہ شمشیر اُسکے دہنے ہاتھ مین تھا اور موت کا ہاتھ اُس سے کوتاہ اُس وقت مین اُسکا کوئی مثل ومانند نہ تھا۔

ولطالما انهملت بماءٍ أحمرٍ	في شفرتيه جماجمٌ ونحورُ

ترجمہ اور اکثر دشمنون کی کھوپریان اور اُنکے سینے متوفی کی تلوار کی دونون دھارونسے آب سرخ یعنی خون بہاتے تھے۔

فأعيذُ إخوتهُ بربّ محمّدٍ	أن تحزنوا ومحمّدٌ مسرورُ

ترجمہ سو مین اُسکے برادرون کو پروردگار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی پناہ مین دیتا ہون اس امر سے کہ وہ غمگین ہون حالانکہ محمد متوفی مسرور ہی نعیم دائم و عزت و کرامت سے۔ اور احتمال ہی کہ دونون جگہ محمدؐ سے متوفی مراد ہو۔

أو يرغبوا بقصورهم عن حفرةٍ	حيّاهُ فيها منكرٌ ونكيرُ

ترجمہ اور اُسکے برادرونکو اس امر سے خدا کی پناہ مین دیتا ہون کہ وہ لوگ اپنے محلون کی آسائش کے سبب اُس قبر سے کہ اُسمین متوفے سے منکر ونکیر نے صاحب سلامت کی غافل ہوجاوین اور اُسکی زیارت کو نجاوین یہ شرح ابن جنی نے کی ہی شارح عروضی اسکو ناپسند کرتے ہین اور یہ معنی کہتے ہین کہ وہ اپنے محلونکو اُس قبر سے جو ریاض جنت کی ایک کیاری ہی بہتر سمجھین۔

نَفَرٌ اِذَا غَابَتْ غُمُوْدُ سُیُوْفِهِمْ	عَنْهَا فَاٰجَالُ الْعِبَادِ حُضُوْرُ

ترجمہ بنی اسحاق ایک ایسی جماعت ہی جبکہ میان اُنکی تلوارونکے اُن سے جُدا ہوجاوین یعنی وہ کھینچی جاوین تو موتین اُنکے دشمنون کے سامنے آموجود ہوتی ہین یعنی بڑے تلور ئے ہین۔

وَاِذَا لَقُوْا جَیْشًا تَیَقَّنَ اَنَّهٗ	مِنْ بَطْنِ طَیْرٍ تَنُوْفَةٍ مَحْشُوْرُ

الطیر یقع علی الواحد والجمع وہو جمع طائر واراد بطونہا ترجمہ اور جبکہ وہ لوگ کسی لشکر کے مقابل ہوتے ہین تو وہ لشکر یقین کرلیتا ہی کہ ہم اب جنگلی پرندون کے شکمون سے حشر کئے جاوینگے یعنی ہم سب قتل کئے جاوین گے اور پرندے گوشت خوار ہمکو کھاجاوین گے اور وہان سے بروز حشر محشور ہون گے۔

لَمْ تُثْنَ فِیْ طَلَبٍ اَعِنَّةُ خَیْلِهِمْ	اِلَّا وَعُمْرُ طَرِیْدِهَا مَبْتُوْرُ

ترجمہ اُنکے گھوڑون کی باگین طلب دشمن مین کبھی پھیری نہین جاتین مگر کہ عمر اُن کے بھگوڑون کی یعنے دشمنونکی مقطوع ہوتی ہی۔

یَمَّمْتُ شَاسِعَ دَارِهِمْ عَنْ نِیَّةٍ	اِنَّ الْمُحِبَّ عَلَی الْبِعَادِ یَزُوْرُ

ترجمہ مینے قصداً اُنکے بعید گھر کا ارادہ کیا کیونکہ دوست باوجود دوری کے بھی ملتا رہتا ہی۔

وَقَنِعْتُ بِاللُّقْیَا وَاَوَّلِ نَظْرَةٍ	اِنَّ الْقَلِیْلَ مِنَ الْمُحِبِّ کَثِیْرُ

ترجمہ اور مینے صرف ملاقات اور ایک اول نظر دیکھنے پر قناعت کی بیشک دوست کی جانب سے تھوڑا بھی بہت ہی۔

وسألوه ان ینفی الشماتة عنهم فقال ارتجالاً

اَرَاَوْا اِبْرَاهِیْمَ بَعْدَ مُحَمَّدٍ	اِلَّا حَنِیْنَ دَائِمٍ وَزَفِیْرُ

استفہام انکار۔ والزفرة والزفر امتلاء الجوف من النفس لشدة الکرب ترجمہ کیا ابراہیم اُسکے چچا کے کہنے کو بعد محمد متوفی کے کوئی چیز نہین ہی مگر غم دائمی اور شدت گریہ سے لمبے لمبے سانس لینا سو ایسا ہونا چاہیئے

مَا شَکَّ خَابِرُ اَمْرِهِمْ مِنْ بَعْدِهٖ	اَنَّ الْعَزَاءَ عَلَیْهِمْ مَحْظُوْرُ

الخابر العالم بالشیٔ مثل الخبیر او بمعنے المجرب ترجمہ بعد مرنے متوفی کے اُنکا واقف حال خوب جانتا ہی کہ صبر ان پر ممنوع وحرام ہی یعنی بسبب شدت حزن وہ لوگ صبر سے ایسے بچتے ہین جیسے فعل حرام سے۔

تُدْمِیْ خُدُوْدَهُمُ الدُّمُوْعُ وَتَنْقَضِیْ	سَاعَاتُ لَیْلِهِمْ وَهُنَّ دُهُوْرُ

ترجمہ اُنکے رخسارون کو اشکہائے خونی خون آلود کرتے ہین اور اُنکی راتون کی گھڑیاں بسبب بیداری کے ایسی گزرتی ہین گویا وہ مجموعہ زمانونکا ہی بسبب درازی کے۔

اَبْنَاءُ عَمٍّ کُلُّ ذَنْبٍ لِامْرِئٍ	اِلَّا السِّعَایَةَ بَیْنَهُمْ مَغْفُوْرُ

ترجمہ آل ابراہیم ایسے چچیرے بھائی ہین اور ایسے حلیم ہین کہ اُن کے نزدیک ہر شخص کا ہر گناہ مغفور ہی مگر اُن کی آپسمین چغلخوری۔

طَارَ الوُشَاةُ عَلیٰ صَفَاءِ وِدَادِهِمْ	وَكَذَا الذُّبَابُ عَلَى الطَّعَامِ يَطِيرُ

ترجمہ غماز لوگ اُنکی صفائی دوستی پر مثل مگس بھنبھنائے اور مکھی کا خاصّہ ہی کہ کھانے پر اُڑتی ہی۔ یہ دلیل ہی وجود اصل مودت پر اگر مودت نہوتی تو مگس طبع غماز یہان کیون جمع ہوتے۔

وَلَقَدْ مَنَحْتُ أَبَا الحُسَيْنِ مَوَدَّةً	جُودِي بِهَا لِعَدُوِّهِ تَبْذِيرُ

ترجمہ اور بیشک مینے ابوالحسین کو جو متوفی کا ایک برادر ہی ایسی محبت بخشدی ہی کہ اگر وہ محبت اُسکے دُشمن کو بخشدیتا تو اسراف مین داخل ہوتا یعنی اُس محبت کو بیموقع رکھتا۔

مَلِكٌ تَكَوَّنَ كَيْفَ شَاءَ كَأَنَّمَا	يَجْرِي بِفَصْلِ قَضَائِهِ المَقْدُورُ

ترجمہ ابوالحسین ایک بادشاہ ہی اُسکی پیدائش اُسکی مرضی کے موافق ہوئی ہی یعنی سارے اوصاف پسندیدہ اُسمین جمع ہین گویا تقدیر اُسکے حکم فیصل کے موافق چلتی ہی۔

وقال فی ابی الحسین بن ابراہیم ودخل علیہ وہو یشرب

مَرَتْكَ ابْنَ إِبْرَاهِيمَ صَافِيَةُ الخَمْرِ	وَهُنِّئْتَهَا مِنْ شَارِبٍ مُسْكِرِ السُّكْرِ

حذف ہمزۃ مرتک ضرورۃ ترجمہ تجکو ای ابن ابراہیم شراب صاف گوارا ہو اور تجکو وہ مبارک ہو تو ایک بینوش ہی جو نشہ کو نشہ مین کردیتا ہی یعنی نشہ پر کوئی چیز غالب نہین آتی مگر تجکو ہر شی پر غلبہ حاصل ہی۔ یا یہ کہ تو اپنے حُسن شمائل کے نشہ مین ہی۔

رَأَيْتُ الحُمَيَّا فِي الزُّجَاجِ بِكَفِّهِ	فَشَبَّهْتُهَا بِالشَّمْسِ فِي البَدْرِ فِي البَحْرِ

الحمیا من اسماء الخمر لایستعمل الامصغرا ترجمہ مینے شیشہ شراب اُسکے ہاتھ مین دیکھا تو مینے شراب کو آفتاب سے تشبیہ دی جو شیشہ مثل بدر مین ہی اور اُسکے ہاتھ مین جو کہ سخا مین مثل بحر ہی۔

إِذَا مَا ذَكَرْنَا جُودَهُ كَانَ حَاضِرًا	نَأَى أَوْ دَنَا يَسْعَى عَلَى قَدَمِ الخِضْرِ

ترجمہ جب ہم اُسکی بخشش کا ذکر کرتے ہین تو وہ وہان ہی مثل رفتار حضرت خضرؑ کے آموجود ہوتی ہی پھر ممدوح یا اُسکی عطا دور ہو یا نزدیک۔ کہتے ہین کہ خضرؑ کا جہان مذکور ہوتا ہی وہان ہی حاضر ہوجاتے ہین۔

وقال وقد حجبہ بدر بن عمار

أَصْبَحْتَ تَأْمُرُ بِالحِجَابِ لِخَلْوَةٍ	هَيْهَاتَ لَسْتَ عَلَى الحِجَابِ بِقَادِرِ

ترجمہ تونے ایسے حال مین صبح کی کہ تو ملنے والون کے روکنے کا حکم کرتا تھا۔ ایک خلوۃ کے سبب یہ امر نہایت

بعید ہی کیونکہ تو اپنے حجاب پر قدرت نہین رکھتا جیسا آفتاب جہان ہو گا ظاہر ہوگا۔

لَمْ یَحْجُبَا لَمْ یَحْتَجِبْ عَنْ نَاظِرٍ	مَنْ کَانَ ضَوْءُ جَبِیْنِهٖ وَنَوَالُهٗ

ترجمہ جسکا نور پیشانی اور اُسکی بخشش چھپائی نجا سکین وہ دیکھنے والون سے کب پوشیدہ ہو سکتا ہی۔

وَاِذَا بَطَنْتَ فَاَنْتَ عَیْنُ الظَّاهِرِ	فَاِذَا اخْتَجَبْتَ فَاَنْتَ غَیْرُ مُحَجَّبٍ

ترجمہ سو تو جب پردہ مین ہو جاوے تو چھپا نہین رہتا اور جب تو پوشیدہ ہو تو تو کھلم کھلا ہی۔

وقال وقد اخذ الشراب منه عند بدر واراد الانصراف

لِلّٰهِ مَا تَصْنَعُ الْخُمُوْرُ	نَالَ الَّذِیْ نِلْتُ مِنْهُ مِنِّیْ

کلمۃ للّٰہ للتعجب ترجمہ شراب سے جسقدر مین نے حظ اُٹھایا تھا اُسی کے موافق اُسنے میری عقل و قوت مین سے

حصہ لے لیا۔ یہہ اثر جو شرابین کرتی ہین ایسا عجیب ہی کہ گویا خدا کا کیا ہوا کام ہی۔

اَاٰذِنٌ اَیُّهَا الْاَمِیْرُ	وَذَا انْصِرَافِیْ اِلٰی مَحَلِّیْ

ترجمہ اور یہہ وقت میرے گھر کی طرف لوٹنے کا ہی ای امیر کیا تو اجازت دینے والا ہی۔

وقال یصف لعبۃ فی صورۃ جاریۃ

مُحَکَّمَةٍ نَافِذٍ اَمْرُهَا	وَجَارِیَةٍ شَعْرُهَا شَطْرُهَا

ترجمہ اور بہت سی چھوکریان ہین کہ اُسکے بال اُسکے نصف قد کے برابر ہین اور وہ حاکم بنائی گئی ہی اور اُسکا حکم

جاری ہی کہ جب وہ کسی کے سامنے آکھڑی ہوتی ہی تو وہ اُسی وقت قدح نوش کرتا ہی۔

تَضَمَّنَهَا مُکْرَهًا شِبْرُهَا	تَدُوْرُ وَعَلٰی یَدِهَا طَاقَةٌ

ترجمہ وہ ایسے حال مین گھومتی ہی کہ اُسکے ہاتھ مین گلدستہ ہی کہ اُسکا ہاتھ اُس کو بزور لیے ہوئے ہی یعنے اُسنے

اُسکو بخوشی نہین لیا۔

بِمَا فَعَلَتْهُ بِنَا عُذْرُهَا	فَاِنْ اَسْکَرَتْنَا فَفِیْ جَهْلِهَا

ترجمہ سو اگر وہ ہمارے پاس آکر ہمکو مدہوش کرے تو اُسکا جہل اُس کام سے جو اُسنے ہمارے ساتھ کیا اُس کا عذر خواہ ہی۔

وقال فی بدر

لَفَاخِرٌ کُسِیَتْ فَخْرًا بِهٖ مُضَرُ	اِنَّ الْاَمِیْرَ اَدَامَ اللّٰهُ دَوْلَتَهٗ

ترجمہ بیشک امیر بدر خدا اُسکی دولت کو ہمیشہ رکھے ایک صاحب فخر ہی کہ مضر بدر رعب اُسکے سبب لباس فخر پہنایا گیا ہی

مَا کَانَ وَالِدَهَا جِنٌّ وَلَا بَشَرُ	فِی الشَّرْبِ جَارِیَةٌ مِنْ تَحْتِهَا خَشَبٌ

جعل اسم کان نکرۃ ضرورۃ ومثلہ یوجد فی کلام المتقدمین ترجمہ میخوارون مین سے ایک چھوکری ہی کہ اُسکے نیچے ایک

لکڑی ہی اور حصہ بالائی صورت جاریہ کی اُسکا باپ نہ جن ہی اور نہ انسان۔

فَامَتْ عَلٰی فَرْدٍ رِجْلٍ مِنْ مَهَابَتِهٖ	وَلَيْسَ تَعْقِلُ مَا تَأْتِي وَمَا تَذَرُ

ترجمہ وہ چھوکری ممدوح کے خوف سے ایک پانو پر کھڑی ہوئی اور جو حرکت کرتی ہی اور جو چھوڑتی ہی اُسکو کچھ نہیں سمجھتی۔

وقال لبدر ما حملک علی احضار اللعبۃ فقال اردت ان انفی الظنۃ عن ادبک فقال

زَعَمْتَ اَنَّكَ تَنْفِي الظَّنَّ عَنْ اَدَبِي	وَاَنْتَ اَعْظَمُ اَهْلِ الْعَصْرِ مِقْدَارًا

ترجمہ تونے خیال کیا کہ تو میرے ادب اور شاعری سے تہمت عدم قدرت بدیہہ گوئی کی دور کرے اور حال یہہ ہی کہ تو تمام اہل زمانہ سے مرتبہ مین ٹرا ہی۔ لوگ کہتے تھے کہ متنبی قدرت بدیہہ گوئی نہین رکھتا سو بدر نے ایک پتلی پیش کی تاکہ قوت شاعری معلوم ہو جاوے کیونکہ یہہ غیر معمولی چیز تھی اسمین یہہ شبہ نہ رہا کہ پہلے سے کہلا یا ہوگا۔

اِنِّي اَنَا الذَّهَبُ الْمَعْرُوفُ مَخْبَرُهُ	يَزِيدُ فِي السَّبْكِ لِلدِّينَارِ دِينَارًا

ترجمہ بیشک مین ہی سونا ہون جسکا امتحان مشہور ہی کہ اُسکا گلانا دینار کی قیمت بڑھا دیتا ہی یا دو چند کرتا ہی۔

فقال بدر والسد للدینار قنطارا فقال

بِرَجَاءِ جُودِكَ يُطْرَدُ الْفَقْرُ	وَبِاَنْ تُعَادَى يَنْفَدُ الْعُمْرُ

ترجمہ تیری بخشش کی امید سے فقر کو بھگا یا جاتا ہی کیونکہ وہ امید کرتے ہی آتی ہی اور فقر کو دور کر دیتی ہی اور اس امر سے کہ تو دشمنی کیا جاوے دشمن کی عمر تمام ہو جاتی ہی اور فوراً قتل کیا جاتا ہی۔

فَخَرَ الزُّجَاجُ بِاَنْ شَرِبْتَ بِهٖ	وَزَرَتْ عَلٰى مَنْ عَافَهَا الْخَمْرُ

ترجمہ شیشہ می یا پیالہ اس بات پر فخر کرتا ہی کہ تو نے اس مین شراب پی اور شراب نے اپنے مکروہ جاننے والے پر عیب لگایا۔

وَسَلِمْتَ مِنْهَا وَهِيَ تُسْكِرُنَا	حَتّٰى كَاَنَّكَ هَابَكَ السُّكْرُ

ترجمہ اور تو شراب کی آفات اور اُسکے نشہ سے سلامت رہا اور وہ ہمکو مدہوش کر دیتی ہی یہان تلک کہ گویا نشہ تجھسے ڈرتا ہی۔

مَا يُرْتَجٰى اَحَدٌ لِمَكْرُمَةٍ	اِلَّا الْاِلٰهُ وَاَنْتَ يَا بَدْرُ

ترجمہ سخاوت کے لئے کوئی امید کے قابل نہین ہی مگر خداوند تعالے اور تو اے بدر۔

واراد الارتحال عن علی بن احمد الخراسانی فقال

لَا تُنْكِرَنَّ رَحِيلِي عَنْكَ فِي عَجَلٍ	فَاِنَّنِي لِرَحِيلِي غَيْرُ مُخْتَارِ

ترجمہ میرے شتابی رخصت ہونیکو برا مت سمجھ کیونکہ مین اپنے کوچ کا مختار نہین ہون وجہ اگلے شعر مین ہی۔

وَرُبَّمَا فَارَقَ الْاِنْسَانُ مُهْجَتَهُ	يَوْمَ الْوَغٰى غَيْرَ قَالٍ خَشْيَةَ الْعَارِ

ترجمہ اور انسان بسا اوقات اپنی روح کو بروز جنگ بخوف عار بے اسکے کہ وہ اپنی جان کا دشمن ہو چھوڑ دیتا ہی۔

وَقَدْ مُنِیتُ بِحُسَّادٍ أُحَارِبُهُمْ	فَاجْعَلْ نَدَاكَ عَلَیْهِمْ بَعْضَ أَنْصَارِی

ترجمہ اور مین حاسدون کے ساتھ مبتلا ہون کہ اُنسے لڑتا رہتا ہون سو تو اپنی بخشش کو اُنکی ضرر رسانی کے واسطے منجملہ اور مددگارون کے کردے تاکہ مجکو اُنپر فخر کرنے کا موقع حاصل ہوجاوے۔

وقال یصف مسیرہ فی البوادی

عَذِیرِی مِنْ عَذَارَی مِنْ أُمُورٍ	سَکَنَّ جَوَانِحِی بَدَلَ الْخُدُورِ

ای من یعذرنی وہذا یستعمل فی الشکایۃ - والعذارے البنات فی الخدور لم یفرعہن بعل واراد ہہنا بالعذاری الامور العظام والخطوب التی لم یسبق الیہا - والجوانح الضلوع ترجمہ میرا کون عذرخواہ ہو اُن امور یعنی مصائب سے جو مثل دختران دوشیزہ اچھوتی ہین کہ کسی کو ایسے صدمات پیش نہین آئے اور وہ میرے باطن مین ایسے مقیم ہین جیسے باکرہ لڑکیان پردون کی ملازم ہوتی ہین - کہ عذرخواہی کے یہہ معنی ہین کہ اگر مین اُن مصائب سے انتقام لون اور لوگ مجھے ملامت کرنے لگین تو کون میری طرف سے عذرخواہی کریگا۔

وَمُبْتَسِمَاتٍ هَیْجَاوَاتِ عَصْرٍ	عَنِ الْأَسْیَافِ لَیْسَ عَنِ الثُّغُورِ

عطف علی عذاری ای من مبتسمات - والہیجاوات جمع ہیجا وہی الحرب ترجمہ اور کون میرا عذرخواہ ہو اُن زمانہ کی لڑائیون سے کہ اُنکا تبسم تلوارونکی چمک سے ہو نہ دانتون سے۔

رَکِبْتُ مُشَمِّرًا قَدَمِی إِلَیْهَا	وَکُلَّ عُذَافِرٍ قَلِقِ الضُّفُورِ

العذافر القوی من الابل - والضفور جمع الضفر من الحبل والنسع ترجمہ مین اُس لڑائی کی طرف اپنے دامن جنگ تہ بیت مستعدی سے کبھی اپنے قدم پر اور کبھی ہر شتر قوی پر جو بسبب کثرت سفر ولاغری اُسکا تنگ بہت ہلتا تھا یعنے اُسکے دُبلے پن سے ڈھیلا ہوگیا تھا سوار ہوا۔

أَوَانًا فِی بُیُوتِ الْبَدْوِ رَحْلِی	وَآوِنَةً عَلَی قَتَدِ الْبَعِیرِ

الآونۃ جمع اوان مثل ازمنۃ وزمان - وقتد البعیر ہو خشب الرحل ترجمہ اپنے طول سفر اور قلت مقام کا حال بیان کرتا ہی کہ ایک زمانہ تو میرا پالان شتر جنگلی لوگون کے گھر مین تھا اور بہت زمانہ پشت شتر پر یعنے عرصہ سفر بہت تھا اور وقت اقامت کم - اسلئے اقامت کے لئے اوان مفرد لایا اور سفر کے لئے صیغہ جمع۔

أُعَرِّضُ لِلرِّمَاحِ الصُّمِّ نَحْرِی	وَأَنْصِبُ حُرَّ وَجْهِی لِلْهَجِیرِ

حرالوجہ ما بدا من الوجہ - والہجیر شدۃ الحر ترجمہ مین نیزہائے گندم گون کے سامنے اپنا سینہ پیش کرتا تھا اور اپنے چہرہ کا کھلا حصہ گرمی کے مقابل۔

وَأَسْرِی فِی ظَلَامِ اللَّیْلِ وَحْدِی	کَأَنِّی مِنْهُ فِی قَمَرٍ مُنِیرِ

ترجمہ اور مین اکیلا تاریکی شب مین ایسا چلتا تھا گویا مین اُس شب مین روشنی قمر تابان مین تھا اپنی راہ شناسی کی تعریف کرتا ہی کہ میرے لئے اندھیرا مثل روشنی قمر کے تھا۔

فَقُلْ فِی حَاجَۃٍ لَمْ اَقْضِ مِنْھَا	عَلٰی شَغَفِی بِھَا شَرْوٰی نَقِیْرِ

ای قل ما شئت واکثر القول فیہ فانہ حری بہ۔ الشروی المثل والنقیر ما یکون علی ظہر النواۃ من خیط۔ وشروی نقیر یضرب مثلا للشیء الحقیر ترجمہ سو تو میری ایسی حاجت مین کہ مینے باوجود اُسکے عشق کے اُسمین سے کچھ بھی نہ پایا جو چاہے کہہ اور خوب کہہ کر بڑی عجیب بات ہی۔

وَنَفْسٍ لَا تُجِیْبُ اِلٰی خَسِیْسٍ	وَعَیْنٍ لَا تُدَارُ عَلٰی نَظِیْرِ

عطف علی حاجۃ ای قل فی نفس ترجمہ اور خوب ذکر کر میری طبیعت کا کہ وہ خسیس چیز کو قبول نہین کرتی اور میری آنکھ کا کہ وہ میری مثل اور نظیر پر گردش نہین دیجاتی یعنی وہ میری مثل کسی کو نہین دیکھتی۔

وَکَفٍّ لَا تُنَازِعُ مَنْ اَتَانِی	یُنَازِعُنِی سِوٰی شَرَفِی وَخِیْرِی

ترجمہ اور جو چاہے کہہ اُس سخی ہاتھ کی تعریف مین کہ وہ اُس شخص سے جو میرے پاس سوائے میرے کرم وشرف کے اور چیزون مین جھگڑتا آتا ہی نہین جھگڑتا یعنے میرے ہاتھ کو کسی چیز مین بخل نہین ہی مگر میرے کرم وشرف مین کہ وہ کسی کو نہین دیتا۔

وَقِلَّۃِ نَاصِرٍ جُوْزِیْتَ عَنِّیْ	بِشَرٍّ مِّنْکَ یَا شَرَّ الدُّھُوْرِ

ترجمہ اور میری کمی مددگار کا جتنا چاہے ذکر کر پھر زمانہ کو خطاب کر کے کہتا ہی کہ ای سب زمانون سے بدتر تو میری طرف سے جزا دیا جاوے ایک زمانہ کے ساتھ جو تجھ سے بدتر ہو یعنے تجکو بدتر زمانہ سے پالا پڑے۔

عَدُوِّیْ کُلُّ شَیْءٍ فِیْکَ حَتّٰی	لَخِلْتُ الْاٰکُمَ مُوْغَرَۃَ الصُّدُوْرِ

ترجمہ ای زمانہ جو چیز تجمین ہی وہ میری دشمن ہی یہان تلک کہ ٹیلے جنمین لیاقت عداوت نہین ہی اُنکے بھی سینے میری عداوت سے گرم ہین۔ موغرۃ الصدور ای حرۃ بالعداوۃ۔

فَلَوْ اَنِّیْ حُسِدْتُ عَلٰی نَفِیْسٍ	لَجُدْتُ بِہٖ لِذِی الْجَدِّ الْعَثُوْرِ

الجد العثور ہو الذی لا سعادۃ لہ وہو الذی یعثر صاحبہ ویتعبہ فی طلب الرزق ترجمہ سو اگر مین کسی نفیس شی پر حسد کیا جاتا تو مین اُسکو حاسدون کو بسبب اس نصیبے بے سعادت کے دے ڈالتا تاکہ اُن کے حسد کے شر سے بچون۔ اور ایک روایت مین لذی الجد العثور ہی یعنے مین اُسکو کسی بے نصیب کو بخشدیتا۔

وَلٰکِنِّیْ حُسِدْتُ عَلٰی حَیَاتِیْ	وَمَا خَیْرُ الْحَیٰوۃِ بِلَا سُرُوْرِ

ترجمہ لیکن مین حسد کیا گیا اپنی زندگی پر اور حال یہہ ہی کہ حیات بلا سرور مین کیا بھلائی ہی یعنی میری زندگی